تیسیرِ مقامات

جس میں بامحاورہ عام فہم سلیس ترجمہ کیا ہے۔ تشریح و تحقیق میں بلاضرورت زائد باتوں سے پرہیز کیا ہے۔ طلبہ کی آسانی کیلئے بابوں کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

مُفتی عبدُ الغفور

استاذ جامعہ بنوریہ، سائٹ، کراچی

ناشر

مکتبۃُ دارُ القلم

سائٹ، کراچی

تیسیر مقامات

جس میں

بامحاورہ عام فہم سلیس ترجمہ کیا ہے تشریح وتحقیق میں بلاضرورت زائد باتوں سے پرہیز کیا ہے۔ طالبات کی آسانی کیلئے بابوں کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

مفتی عبدالغفور

استاذ جامعہ بنوریہ، سائٹ، کراچی۔

مکتبہ دارالقلم سایٹ کراچی۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام:...... تیسیر مقامات

مؤلف کا نام:...... مفتی عبدالغفور

طبع اوّل:......اکتوبر 2008ء

تعداد:...... 1100

ناشر:......مکتبہ دارالقلم سائٹ کراچی۔

رابطہ: 0333-3002253

کمپوزنگ:......(مولانا) ممتاز احمد 0321-2108752

ملنے کے پتے

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی	دارالاشاعت اردو بازار کراچی
ادارۃ الانور بنوری ٹاؤن کراچی	اقبال بک سینٹر صدر کراچی
مکتبۃ القرآن بنوری ٹاؤن کراچی	مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی	کتب خانہ رشیدیہ راولپنڈی
کتب خانہ مظہری گلشن اقبال کراچی	عارفی کتب خانہ فیصل آباد
مکتبہ بنوریہ سائٹ کراچی	مکتبہ علمیہ قصہ خوانی بازار پشاور

انتساب

میں اپنی اس حقیر سی کاوش کو تاریخ اسلام کے
فقیہ، محدثہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
چہیتی بیوی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنہا سے لیکر جامعہ حفصہ للبنات تک تمام
طالبات اور معلّمات کی طرف منسوب کرتا
ہوں جنہوں نے کسی بھی طرح سے علمی
خدمات سرانجام دیں ہیں۔

اجمالی فہرست

مقدمۃ العلم	۴
مقدمۃ الکتاب	۹
مقامہ اولیٰ	۷۱
مقامہ ثانی	۱۱۶
مقامہ ثالث	۱۴۴
مقامہ رابع	۱۷۴
مقامہ خامس	۲۱۰

عورت کی اسلامی زندگی

مئولف

مفتی عبدالغفور

دورحاضرمیں ایک مسلمان عورت
مکمل شرعی زندگی کیسے گزارسکتی ہے۔
شرعی پردہ عورت کی تعلیم ،مردوعورت کا
دائرہ کارعورت کے حقوق وفرائض،
عورت کی عظمت اوراس کی
شرعی حقوق ،فیشن کی شرعی حدود،
پاکی ناپاکی کے مسائل کامیاب
عورت کی صفات ،گرانقدرنصائح
پندرہ ابواب پر مشتمل کتاب۔

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ و کفیٰ و سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفٰے۔

امابعد!

عربی زبان کو دوسری زبانوں پر فضیلت حاصل ہے متعدد وجوہات پر، قرآن کریم عربی میں، احادیث مبارکہ عربی میں، جنتیوں کی زبان عربی میں، عربی زبان تمام زبانوں میں وسیع حیثیت رکھتے ہیں..... ایک چیز کا متعدد نام ہے اور ایک لفظ کے کئی معانی ہیں..... عربی ادب میں متعدد علوم شامل ہے..... یہی وجہ ہے کہ عربی ادب بارہ علموں کا مجموعہ ہے۔

مدارس اسلامیہ میں درجہ اولیٰ ہی سے عربی ادب کی تعلیم دیجاتی ہے، ان ہی ادب کی کتابوں میں مقامات حریری کو دنیائے ادب میں بے پناہ شہرت اور مقبولیت حاصل ہے۔

علامہ حریری نے عربی زبان کے بے شمار خزانہ کے قیمتی موتیوں کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ اپنی کتاب میں جمع کیا اور یہ کتاب اپنے اسلوب بیان اور موضوع کے اعتبار سے دیگر ادبی کتابوں پر فوقیت حاصل کر گئی۔

اس لئے ہمیشہ برصغیر کے تمام مدارس میں مقامات حریری داخل نصاب رہیں۔

علمی انحطاط اور ضعف الاستعداد کی وجہ سے بہت سارے شارحین نے طلبہ اور طالبات کو مقامات حریری سمجھانے کی کوشش کی ہے..... مگر ان میں بعض حضرات نے زیادہ طوالت سے کام لیا اور بعض حضرات نے بہت ہی بخل سے کام لیا۔

بہر حال حلقۂ طلبہ میں سے بعض دوستوں کی طرف سے اسرار ہے کہ ''خلاصۃ الانوار'' کی طرز پر اختصار کے ساتھ مقامات کی ایک شرح لکھی جائے۔

چنانچہ بندہ نے بھی دورانِ تدریس محسوس کیا ہے کہ ضعف الاستعداد اور قلت وقت کی بناء پر ایک ایسے شرح کی ضرورت ہے جو غیر ضروری اور حشو.. وزوائد سے خالی ہو۔

چنانچہ ''خلاصۃ الانوار'' ہی کی طرز پر تیسیر مقامات کے نام پر کچھ تحریر کرنے کی کوشش کی ہے جس کو دو حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ حصہ اوّل تیسیر مقامات للبنات اور حصہ دوم تیسیر مقامات کے نام پر۔ ثانویہ خاصہ للبنات کا نصاب صرف پانچ مقامہ ہونے کی وجہ سے طالبات کی سہولت کیلئے ہم ان پانچ مقامہ کو علیحدہ کیا ہمارے اس شرح میں......

چند امتیازی خصوصیات:

☆ بامحاورہ عام فہم سلیس ترجمہ۔

☆ تشریح و تحقیق میں بلاضرورت زائد باتوں سے پرہیز۔

☆ طلبہ اور طالبات کی آسانی کیلئے بابوں۔ کے صیغوں کو تلفظ کے ساتھ۔

☆ اکثر جگہوں میں صیغوں کی تعلیل اور قاعدہ کی طرف اشارہ۔

آخر میں حلقہ احباب علم، طلبہ و طالبات، معلم و معلمات سے گذارش ہے کہ ہمارے اس حقیری کاوش میں اگر کوئی نقص یا غلطی ہو تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہوسکے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و علیٰ الہ و اصحابہ اجمعین۔

عبدالغفور

استاد: جامعہ نوریہ سائٹ کراچی

مقدمۃ العلم

کسی بھی علم کو شروع کرنے سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہوتا ہے مثلاً اس علم کی تعریف، موضوع غرض وغایت، تدوین، مصنف کے حالات اور اس کو مقدمۃ العلم کہا جاتا ہے، اور علم ادب بھی ایک علم ہے تو اس کے جاننے کیلئے بھی مذکورہ اشیاء کا جاننا ضروری ہوگا۔

ایک ہے علم ادب اور ایک ہے ادب، ہم سب سے پہلے ادب کا لغوی واصطلاحی معنی لکھ دیتے ہیں۔

ادب کے لغوی معنی: کرم سے أدُب یأدُبُ أدبا عقلمند ہونا ضرب سے أدب یأدِبُ أدبًا دعوت دینا، اخلاق وادب سکھانا باب تفعیل سے أدّب یُؤدّبُ تأدیبًا ادب سکھانا اور اسی سے ہے مَادُبة یعنی وہ کھانا جس کیلئے لوگوں کو دعوت ہو۔

ادب کے اصطلاحی تعریف: اس کے بارے میں علماء کی مختلف تصریحات ملتی ہیں۔ جن میں ایک ذیل میں ذکر ہے۔ "ألادبُ ملكةٌ تعصمُ عمَّنْ قامتْ بہ عمّا يشينُهٗ" ادب ایک ایسی استعداد کا نام ہے کہ جو اپنے مالک کو ہر بیہودہ و ناشائستہ بات سے بچاتا ہے۔

علم ادب: لغوی معنی تو وہی ہے جو پہلے بیان ہو چکے ہیں۔

علم ادب کی اصطلاحی تعریف:

پہلی تعریف: "ھو علمٌ یُحترزُ بہ من الخلل فی کلام العرب لفظا و کتابۃ" علم ادب وہ علم ہے جس کی وجہ سے انسان کلام عرب میں لفظی اور تحریری غلطی سے بچ جائے"

دوسری تعریف..... ''هُوَ حِفْظُ اَشْعَارِ الْعَرَبِ وَأَخْبَارِهَا وَالْاَخْذُ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ بِطَرْفٍ''

''علم ادب نام ہے عرب کے اشعار اور ان کی اخبار کے حفظ کا اور دوسرے علوم سے بقدر ضرورت اخذ کرنا''

علم ادب کا موضوع:

موضوع کہا جاتا ہے جس میں اس چیز کے عوارض ذاتیہ سے بحث ہو۔ لیکن علم ادب کا موضوع نہیں اس لیے کہ موضوع سے اس علم کی تعیین ہو جاتی ہے جس علم کے مسائل کسی ایک جنس سے تعلق رکھتے ہو لیکن علم ادب تو بارہ علوم کا مجموعہ ہے تو اس کا موضوع اس لئے متعین نہیں ہو سکتا جب ہی تو علامہ خلدون فرماتے ہیں کہ ''هٰذَا الْعِلْمُ لَامَوْضُوْعَ لَهُ الخ'' کہ اس قسم کا موضوع نہیں ہے البتہ بعض لوگوں نے تکلّفات کر کے اس کیلئے موضوع متعین کیا ہے جیسے کہ کہا ہے اس کا موضوع طبیعت اور فطرت ہے جو کہ خارجی حقائق اور داخلی کیفیات کی ترجمانی کرتی ہے اور بعض نے کہا اس کا موضوع نظم اور نثر ہے۔

علم ادب کی غرض وغایت یا مقصد:

(۱) اپنے مافی الضمیر کو دوسرے کے ذہن میں اچھے اور مؤثر انداز میں بٹھانا۔ (۲) ذہن اور زبان کو لفظی، معنوی اور تحریری غلطیوں سے بچانا۔

عربی ادب کی تدوین:

ویسے تو کوئی ایسی صریح دلیل نہیں ملتی جس کی بناء پر اس کا مدون اور تاریخ معلوم ہو البتہ نبی علیہ السلام اور اصحابؓ اجمعین کے اقوال سے لفظ ادب کی تائید ہوتی ہے۔ جیسے آپ ﷺ کا ارشاد ہے أَدَّبَنِي رَبِّي فَأَحْسَنَ تَأْدِيْبِي (میرے پروردگار نے میری

تربیت کی اور بہت اچھی تربیت کی) ویسے تو بنوامیہ کے دور سے ادب کی تاریخ شروع ہوتی ہے یعنی مستقل ایک علم ان ہی کے دور میں وجود میں آیا۔

ادب کی وجہ تسمیہ:

ادب کو ادب اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کو بہترین اوصاف اور اخلاق کی دعوت دیتا ہے۔

مصنفؒ کے حالات یا کچھ مُصَنَّفْ: یعنی تصنیف کے بارے میں:

علامہ حریری نے مقامات میں ذو آدمیوں کو مستقل شمار کیا ہے ایک راوی قصہ اور دوسرے قصہ کا مرکزی کردار، راوی کا نام حارث بن ہمام ہے، حارث کا معنی کھیتی کرنے والا اور ہمام کا معنی اپنے کام کی طرف توجہ دینے والا، اور یہی دو چیزیں ہر آدمی میں ہوتی ہیں اس لئے اپنا راوی حارث بن ہمام بنایا، اور میں جو بندہ ہے، مرکزی کردار کا نام ابوزید سروجی رکھا ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک فرضی نام ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ علامہ حریری کے زمانے کا ایک مؤدب تھا اس کی کنیت سے اس لئے اس نے اس کو مرکزی کردار بنایا بس ان دونوں کے درمیان شناسائی ہوتی ہے تو ابوزید تیز بندہ ہوتا ہے اور حارث کا اس سے سفر، حضر وغیرہ میں ملاقات ہوتی ہے۔

عربی ادب میں مقامات حریری کا رتبہ:

أقسم بالله وآياته
ومشعر الحج وميقاته
ان الحريري حريٌ بان
تكتب بالتبر مقاماته

ترجمہ:۔۔۔۔ میں اللہ کی، اللہ کی آیات کی، مشعر حج کی اور میقات حج کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ حریری کے مقامات سونے سے لکھے جانے کے مستحق ہیں۔ مشہور ومؤرخ استاد نے کہا ہے کہ مقامات حریریٰ اہل بصرہ کیلئے ان کے آثار قدیمہ اور سلاست زبان کی ایک بے مثال یادگار ہے۔

تصنیف کا سبب:

وجہ تصنیف یہ ہے کہ ایک دفعہ ابوزید سروجی بصرہ آیا اور اس نے مسجد بنی حرام میں ایک فصیح و بلیغ تقریر کی جبکہ مسجد اس وقت ادیبوں سے بھری ہوئی تھی اس تقریر میں اس نے اپنے بیٹے کے قید ہونے کا تذکرہ کیا اور پانے لیے سوال کیا پھر رات کو جب سارے ادبا جمع ہوئے تو سب نے اس شخص کی تقریر کو سراہا اور اس کی فصاحت اور بلاغت کو پسند کیا مصنف مقامات کو فکر پیدا ہوئی تو اس نے ایک مقامہ المقامۃ الحرامیہ لکھا اور وزیر نوشیروان کو پیش کیا تو اس نے اس کو پسند کیا اور مزید مقامے لکھنے کا کہا تو اس نے پچاس مقامے اور لکھ دیئے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ اس نے اس مقامہ کو وزیر جلال الدین کے سامنے پیش کیا جو کہ مسترشد باللہ کا وزیر تھا۔

مصنف کے حالات:

مصنف کا نام:۔۔۔۔ قاسم

کنیت:۔۔۔ ابومحمد

سلسلہ نسب یوں ہے:

ابومحمد قاسم بن علی بن محمد بن عثمان حریری بصری۔

تاریخ پیدائش: ۴۴۶ھ

تاریخ وفات: ۵۱۵ھ یا ۵۱۶ھ بصرہ میں وفات ہوئے۔

حریری کہنے کی وجہ:

حریر کا معنی ریشم کا آتا ہے چونکہ انکا کاروبار ریشم کا تھا اس لئے اس کو حریری کہا جاتا ہے۔

بصری کہنے کی وجہ:

چونکہ وہ بصرہ کے قریب ''مشان'' نامی ایک بستی میں رہتے تھے، مصنف کو اللہ تعالیٰ نے بڑے مال سے نوازا تھا۔

مصنف کی تصنیفات:

(۱) درة الغواص فی اوهام الخواص.

(۲) ملحة الاعراب فی النحو.

(۳) رسالہ سینیہ اور رسالہ شینیہ یعنی جن کے ہر کلمہ میں سین اور شین ہے۔

(۴) دیوان رسائل۔

مقامہ کا تعارف:

مقامہ کے کئی معانی ہیں۔ (۱) مجلس (۲) جماعت (۳) موضع القیام (۴) ایک ادبی طرز پر لکھی گئی کہانی کو بھی مقامہ کہا جاتا ہے اور یہاں مقامات جو مقامہ کی جمع ہے تو لہٰذا مقامہ اسی معنی میں ہی مستعمل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اِنَّانَحْمَدُکَ عَلٰی مَاعَلَّمْتَ مِنَ الْبَیَان وَ اَلْھَمْتَ مِنَ التِّبْیَان کَمَانَحْمَدُکَ عَلیٰ مَااَسْبَغْتَ مِنَ الْعَطَاء و اَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم آپکی تعریف بیان کرتے ہیں اس پر کہ آپ نے ہمیں فصاحت سکھلائی اور اظہار مافی الضمیر کا طریقہ القاء کیا، جیسا کہ ہم آپ کی تعریف بیان کرتے ہیں اس پر کہ آپ نے (ہم پر) بخشش مکمل کی اور (ہمارے عیوب پر) پردہ لٹکایا۔

تشریح و تحقیق

اَللّٰھُمَّ: اس لفظ کے اصل میں اختلاف ہے۔ نحاۃ کوفہ اور بصرہ میں۔ بصرہ کے نحاۃ کہتے ہیں کہ یہ اصل میں یا اللہ تھا، ابتداء سے حرف نداء کو حذف کر کے آخر میں میم مشددہ لے کر آئے تو اللّٰھُمَّ ہوگیا۔ یا اللہ کے آخر میں ضمہ منادیٰ مفرد ہونے کی وجہ سے ہے۔ اور کوفہ کے نحاۃ کا کہنا یہ ہے کہ یہ اصل میں یااللّٰہ اُمَّ بخیر تھا۔ ابتداء سے حرف نداء کو اور آخر سے بخیر کو حذف کر کے صرف اُمَّ رہ گیا تو اللّٰھُمَّ ہو گیا۔

ام: نصر سے قصد اور ارادے کے معنی میں ہے۔ اللّٰھُمَّ کا معنی ہے یا اللہ خیر کا ارادہ فرما۔ بہر حال پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

نَحْمَدُکَ: سمع سے اس کا معنی تعریف کرنا ہے، ثلاثی مزید میں باب تفعیل سے آتا ہے معنی ہے تعریف کرنا، اسی سے ہے مُحَمَّد تعریف کیا ہوا۔

حمد: شکر اور مدح کے بارے میں یہاں مختصر ابحث نقل کی جاتی ہے۔

حمد: کسی کی تعریف کرنا فضیلت کی بناء پر چاہے احسان ہو یا نہ ہو۔

شکر: کسی کی تعریف کرنا جبکہ مقابل سے احسان ہو۔

مدح: مطلق کسی چیز کی تعریف۔ حمد عام ہے شکر سے ان دونوں میں مختصر سا فرق یہ ہے کہ حمد زبان سے ہوتی ہے اور شکر عام ہے چاہے زبان سے ہو یا جوارح سے یا دل سے تو ایک اعتبار سے شکر عام ہے اور ایک اعتبار سے حمد عام ہے ان کے درمیان عموم وخصوص من وجہٍ کی نسبت ہے۔

حمد اور مدح میں فرق یہ ہے کہ مدح عموماً اکثر وصف غیر اختیاری پر ہوتی ہے اور حمد اختیاری پر ہوتی ہے۔ مدحت اللؤلؤ کہیں گے حمدت اللؤلؤ نہیں کہیں گے۔

یا حمد فقط زندہ کیلئے ہوتی ہے اور مدح زندہ اور غیر زندہ دونوں کیلئے ہوتی ہے۔

علی: علی کئی معانوں کیلئے استعمال ہوتا ہے من جملہ ان میں سے استعلاء، ظرفیت، عن کے معنی میں آتا ہے، مصاحبت کے لئے، تعلیل کیلئے، باء کے معنی میں آتا ہے۔

اسی طریقہ سے لفظ ما بھی متعدد معانوں کیلئے آتا ہے، ما نافیہ، ما مشبہ بلیس ما مصدریہ، شرطیہ موصولہ وغیرہ علّمت یہ تعلیم سے ہے بمعنی سکھانا، بتانا، تعلیم دینا اور مجرد میں باب سمع سے آتا ہے بمعنی جاننے کے، پہچاننے کے اور تعین کرنے کے ہیں۔

من: یہ بھی معانوں کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔ ابتداء غائت کیلئے تبعیض کیلئے، تعلیل کیلئے، ظرفیت کیلئے۔

البیان: بیان مصدر ہے ضرب یضرب سے وضاحت کے معنی میں ہے۔ اور افعال، تفعیل سے بھی مستعمل ہوتا ہے وضاحت کے معنی میں ہے۔

بیان اس فصیح کلام کو کہا جاتا ہے جو ما فی الضمیر کو ظاہر کرے اور جب مصدر اس کا بین اور بَیْنُونَۃٌ ہو تو پھر جدائی کے معنی میں ہوگا۔

الہمت: یہ الہام مصدر سے ہے معنی ہے دل میں کوئی بات بغیر واسطہ خارجیہ کے آنا مجرد

میں باب سمع سے آتا ہے۔ بمعنی نگلنا یا گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پینے کے ہیں۔

التبیان: دلائل کے ساتھ بیان کرنا یا ایسا بیان کہ جس کے ساتھ تصدیق ہو۔

بیان اور تبیان میں فرق:

بیان اور تبیان یا تو ایک ہی معنی میں ہے لیکن تھوڑا سا فرق ہے بیان کا معنی ہے غیر کو سمجھانا اور تبیان کا معنی ہے غیر کو سمجھانا اور تبیان کا معنی ہے اپنے مافی الضمیر کو سمجھنا، یا تبیان میں معنی کی زیادتی ہے اس لئے کہ تبیان میں الفاظ زیادہ ہیں اور زیادتی لفظ دلالت ہے زیادتی معنی پر۔

اسبغت: باب افعال سے ہے معنی ہے کامل کرنا، تام کرنا، پورا کرنا، مجرد میں باب نصر سے آتا ہے اس کا معنی ہے پورا ہونا۔

العطاء: اس کا معنی ہے بخشش اور پکڑنے کے ہیں، جمع اعطیہ اور اعطیات آتی ہے۔ باب نصر سے بمعنی دینے کے ہیں، اور باب افعال سے لینا اور دینا دونوں معنوں میں مستعمل ہے۔

اسبلت: باب افعال سے بمعنی چھوڑنا جیسے کہتے ہیں اسبل الستر، مجرد میں باب نصر سے آتا ہے بمعنی بہانا یہاں پر لٹکانے کے معنی میں ہے۔

غطاء: اس کے کئی معانی آتے ہیں۔

(۱) اندھیرا کرنا، چھپانا، پردہ، یہاں پر مراد یہی پردے کا معنی ہے اس کی جمع اغطیہ آتی ہے، نصر سے چھپانا۔

وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شِرَّةِ اللَّسَنِ وَفُضُوْلِ الْهَذَرِ کَمَانَعُوْذُبِکَ مِنْ مَعَرَّةِ اللُّکَنِ وَفُضُوْحِ الْحَصَرِ وَنَسْتَکْفِیْ بِکَ الْاِفْتِتَانَ بِاِطْرَاءِ الْمَادِحِ وَاِغْضَاءِ الْمُسَامِحِ کَمَانَسْتَکْفِیْ بِکَ الْاِنْتِصَابِ

لاِزْرَاءِ الْقَادِحِ وَهَتْکِ الْفَاضِحِ.

ترجمہ:......ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں فصاحت کی تیزی اور بیہودہ باتوں سے جیسا کہ ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں لکنت کی عیب سے اور زبان بندی کی رسوائی سے۔ اور ہم آپ کی کفایت چاہتے ہیں تعریف کرنے والے کی تعریف میں مبالغہ امیزی اور چشم پوشی کرنے والے کی چشم پوشی سے جیسا کہ ہم آپ کی کفایت چاہتے ہیں عیب جوئی کرنے والے کی عیب جوئی اور پردہ دری کرنے والے کی پردہ دری کا نشانہ بننے سے۔

تشریح وتحقیق

نَعُوْذُبِکَ: یہ باب نصر سے بمعنی پناہ لینے، پناہ دینے کے آتا ہے، اگر صلہ باء ہو تو معنی ہے پناہ دینے والا اور اگر صلہ من ہو تو پناہ لینے والا ہے۔

شِرَّۃٌ: یہ مصدر ہے بمعنی تیزی، چستی، طیش، غصہ کے ہے، نصر، ضرب، سمع سے تیزی کے معنی میں ہے اور شرارت کے معنی چنگاری کے بھی۔

لسن: بمعنی زبان آوری اور فصاحت شدیدہ کے ہیں سمع سے یہی معنی آتا ہے۔

فضول: فضل زیادتی کو کہتے ہیں اور جو زیادتی مذموم ہے اسے فضول کہتے ہیں، نصر و سمع سے زیادتی یا فضیلت کے معنی میں ہے۔

الھذر: ھذر کا معنی ہے زوائد، بیہودہ گفتگو، نصر، ضرب، سمع، کلام میں زیادہ غلطی کرنا۔

معرۃ: ضرب، نصر، سے خارش زدہ ہونا ویسے اس کے معنی عیب کے ہیں۔ افتعال سے کسی چیز کا سوال کرنا لیکن زبان سے نہیں۔

اللکن: کا معنی ہے ماندہ ہونا، زبان کا بھاری ہونا سمع سے زبان کا بوجھل ہونا۔

فضوح: برائیوں کو کھولنا، رسوائی کرنا۔ فتح سے رسوا کرنا۔

الحصر: بولنے سے عاجز رہنا سمع سے بخیل ہونا (ضرب سے) تنگ ہونا۔

نستکفی: استفعال سے کفایت طلب کرنا ضرب سے کافی ہونا، افتعال سے قناعت کرنا، یہاں طلب کفایہ مراد ہے۔

الافتنان: یہ مصدر ہے افتعال سے اس کا معنی ہے فتنہ میں پڑ جانا ضرب سے فتنہ میں پڑنا، فریفتہ کرنا، گمراہ کرنا، اس کی جمع فتن وفتان آتی ہے، فن سے رنگ برنگ کے معنی میں ہے۔

الاطراء: یہ طرء سے ماخوذ ہے اور باب افعال کا مصدر ہے اَطرأ یُطرِءُ اِطراءً معنی ہے تروتازہ ہونا۔

المادح: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے تعریف کرنے والا مَدَحَ یَمْدَحُ مَدْحًا فتح سے تعریف کرنا۔

اغضاء: اغضاء باب افعال سے ہے اَغْضیٰ یُغْضِیْ اِغْضاءً معنی ہے چشم پوشی یا مجرد میں ضرب سے غَضیٰ یَغْضِیْ بمعنی اندھیرا کرنا، باب نصر سے غَضیٰ یَغْضُوْ جھاؤ کا درخت کھانا،

المسامح: اسم فاعل کا صیغہ ہے باب مفاعلہ سے سَامَحَ یسامِحُ مُسامَحَةً بمعنی، چشم پوشی کرنا۔ فتح سے سَمَحَ یَسْمَحُ سَمْحًا بمعنی سخاوت کرنا، سہل ہونا۔

الانتصاب: باب افتعال سے اِنْتَصَبَ یَنْتَصِبُ اِنْتِصابًا نشانہ بنانا سمع سے نَصِبَ یَنْصَبُ نَصَبًا تھک جانا ضرب سے کھڑا کرنا، یہاں پر لوگوں کے کلام کا ہدف ونشانہ بننا مراد ہے۔

الازراء: ازراء افعال سے ہے اَزْریٰ یُزْرِیْ اِزْراءً بمعنی عیب لگانا، حقیر کرنا (ضرب) سے جب صلہ علی ہو تو عیب گیری کے معنی مین آتا ہے۔

القادح: فتح سے قَدَحَ یَقْدَحُ قَدْحًا عیب لگانے والا۔

هتک: ضرب سے هَتَکَ يَهْتِکُ هَتْکًا پردہ دری کرنا، رسوا کرنا۔

الفاضح: صیغہ اسم فاعل فتح سے فَضَحَ يَفْضَحُ فَضْحًا رسوا کرنے والا۔

وَنَسْتَغْفِرُکَ مِنْ سَوْقِ الشَّهَوَاتِ اِلٰی سُوْقِ الشُّبُهَاتِ کَمَا نَسْتَغْفِرُکَ مِن نَقْلِ الْخُطُوَاتِ اِلٰی خِطَطِ الْخَطِيْئَاتِ وَنَسْتَوْهِبُ مِنْکَ تَوْفِيْقًا مُؤَيَّدًا بِالْحُجَّةِ وَاِصَابَةً ذَائِدَةً عَنِ الزَّيْغِ وَعَزِيْمَةً قَاهِرَةً عَنْ هَوَى النَّفْسِ وَبَصِيْرَةً نُدْرِکُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ وَاَنْ تُسْعِدَنَا بِالْهِدَايَةِ اِلَى الدِّرَائَةِ وَتَعْضُدَنَا بِالْاِعَانَةِ وَتَعْصِمَنَا مِنَ الْغَوَايَةِ فِى الرِّوَايَةِ وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِى الْفُکَاهَةِ حَتّٰى نَاْمَنَ حَصَائِدَ الْاَلْسِنَةِ وَنُکْفٰى غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ فَلَا نَرِدَ مَوْرِدَ مَاْثَمَةٍ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ وَلَا نُرْهَقُ بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعْتَبَةٍ وَلَا نُلْجَاُ اِلٰی مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ ۔

ترجمہ:...... اور ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں کہ لذات اور خواہشات ہنکا کر لے جائیں۔ شبہات کی بازار کی طرف۔ جیسا کہ ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ پاؤں کے منتقل ہونے سے گناہوں کی جگہ کی طرف۔ اور ہم تجھ سے طلب کرتے ہیں۔ ایسی توفیق کو۔ جو کھینچنے والی ہو۔ ہدایت کی طرف۔ اور ایسے دل کو۔ جو کہ الٹنے پلٹنے والا ہو حق کے ساتھ ایسی زبان کو جو آراستہ ہو سچائی کے ساتھ۔ اور ایسی گویائی کو جس کی تائید کی گئی ہو دلیل کے ساتھ۔ اور ایسی درستگی جو روکنے والی ہو کجی سے۔ اور ایسا پختہ ارادہ جو کہ غالب ہو نفس کی خواہش پر اور ایسی بصیرت جس کے ذریعے ہم حاصل کریں۔ مرتبوں کی پہچان۔ اور یہ کہ تو ہماری مدد کر علم ودانش کا راستہ دکھلانے میں اور تو ہماری مدد کر ہدایت سے داریت تک اور تو ہم کو قوت دے اپنی امداد کے ساتھ بات کے واضح

کرنے پر۔اورتو ہم کو بچابات نقل کرنے میں گمراہی سے۔ اورتو ہم کو پھیر دے بیوقوفی سے مذاق میں ۔ یہاں تک کہ ہم محفوظ ہوجائیں زبان کی کھیتی سے۔پس ہماری مدد کی جائے ملمع سازی کی ہلاکت سے پس نہ آئیں ہم گناہ کے گھاٹ پراورنہ ٹھہریں ندامت کی جگہ پر۔اورنہ مجبور کئے جائیں ہم برے انجام پراورنہ ناراضگی پراورنہ ہم مجبور کئے جائیں۔معذرت کی طرف جلد بازی کی وجہ سے۔

تشریح وتحقیق

نستغفر ک: یہ استفعال سے ہے اِسْتَغْـفَـرَ یَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا بمعنی بخشش طلب کرنا (ض) سے غَفَرَ یَغْفِرُ بخشنا عفو کرنا۔

سوق: یہ مصدر ہے باب نصر سے سَاقَ یَسُوْقُ سَوْقًا وَسِیَاقًا معنی ہے پیچھے سے ہنکانا اس کی ضد قود ہے،قود کا معنی ہے آگے سے چلانا واضح رہے کہ سوق میں قود سے زیادہ ذلت ہے۔

الشھوات: یہ شَھْوَۃً کی جمع ہے باب سمع شَھِیَ یَشْھیٰ شَھْوَۃً،باب نصر شَھیٰ یَشْھُوْ اور باب افتعال اِشْتَھیٰ یَشْتَھِیْ اِشْتِھَاءً اس کے معنی تلذ ذ اور چاہت کے ہیں سمع نصر افتعال سے بمعنی لذت چاہنا باب افتعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

سوق: اس سوق کا معنی بازار کا آتا ہے جمع اَسْوَاق آتی ہے،مؤنث اور مذکر دونوں میں ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے۔

الشبھات: شبھۃ کی جمع ہے اس کے معنی مشابہ کے ہیں اور اس چیز کو بھی کہا جاتا ہے جن کے اندر حلّت وحرمت کے اعتبار سے شک ہوں۔فتح سے شبہ یشبہ شُبھۃ مشابہ ہونا،افتعال سے اِشْتَبَہَ یَشْتَبِہُ اِشْتِبَاھًا مشکوک ہونے کے معنی میں ہے اس

کی جمع آتی ہے، شُبَہٌ، شبھاتٌ۔

نقل: یہ مصدر ہے از باب نصر سے نَقَلَ یَنْقُلُ نَقْلاً بمعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ کوئی چیز لے جانا۔ باب مفاعلہ سے نَاقَلَ یُنَاقِلُ مُنَاقَلَةً ایک دوسرے سے نقل کرنا۔

خطوات: یہ خاء کے ضمہ کے ساتھ خطوۃٌ کی جمع ہے دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ اور خطی وخطوات بھی جمع آتی ہے۔ نصر سے خَطَّ یَخُطُّ قدم اٹھانا۔

خطط: یہ خط کی جمع ہے یا خیطة کی جمع ہے وہ زمین جو کسی کی ملک یا جاگیر ہوں، (نصر) لکیر کھینچنا۔ اگر مصدر خطاء ہو تو معنی ہے سوراخ کرنا۔

خطئات: یہ خطیئةکی جمع ہے اور اس کی جمع خطایا بھی آتی ہے سمع سے خَطِیَ یخطأ خطأً غلطی کرنا، گناہ کے معنی میں ہے۔

نستوھب: یہ استیھاب مصدر سے ہے اِستَوْھَبَ یَستَوْھِبُ اِستِیْھَابًا جو ہبۃ سے ماخوذ ہے اس کا معنی ہے کہ کسی کو کوئی چیز، بغیر عوض کے دینا۔ فتح سے وَھَبَ یَھَبُ بھی ہبہ کے معنی میں ہے۔

توفیقا: یہ باب تفعیل کا مصدر ہے وَفَّقَ یُوَفِّقُ تَوْفِیْقًا معنی ہے کسی کام کیلئے اسباب خیر کا مہیا کرنا یا اسباب خیر کو خیر کی طرف متوجہ کرنا ہے مجرد میں سمع سے آتا ہے بمعنی ٹھیک ہونا موافق ہونا۔

قائدا: اسم فاعل کا صیغہ ہے قودٌ سے بمعنی کھینچنے والے کے ہیں اس کی جمع قواد آتی ہے۔ نصر سے قَادَ یَقُوْدُ قَوْدًا وَقِیَادَةً قیادت کرنا،

الرشد: ضرب سے رَشَدَ یَرْشِدُ رُشْدًا نصر سے رَشَدَ یَرْشُدُ رُشْدًا ہدایت یافتہ ہونا، رشد کا معنی ہدایت کا آتا ہے اگر راشد ہو تو دنیاوی واخروی دونوں ہدایت مراد ہے اور اگر رَشد ہو تو صرف اخروی مراد ہے۔

قلبا: قلب کے معنی الٹنے پلٹنے کے ہیں اور دل کو بھی قلب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ الٹتا پلٹتا ہے ضرب سے الٹنا پلٹنا، قلب کی جمع قلوب، اقلب آتی ہے۔

متقلبًامع الحقّ: یعنی وہ دل جو حق کی طرف مائل ہو۔

الحق: یہ باطل کی ضد ہے ضرب سے حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا ثابت ہونا۔

لسانا: لسان کا معنی زبان اس کی جمع اَلسِنَةٌ و السن آتی ہے۔

متحلیا: یہ تفعل سے تَحَلّٰی یَتَحَلّٰی تَحَلِّیًا اسم فاعل کا صیغہ ہے یہ حلیٌّ سے مشتق ہے بمعنی آراستہ ہونے کے۔ اس کی جمع حُلِیٌّ اور حِلِیٌّ آتی ہے نصر سے حلی یَحْلُوْ حَلْیًا ضرب سے حَلٰی یَحْلٰی حَلْیًا، زیور بنانا۔

الصدق: یہ کذب کی ضد ہے ایسا کلام جو واقعہ کے مطابق ہو، نصر سے صدق یَصْدُقُ صِدْقًا سچ بولنا، تفعل سے تَصَدَّقَ یتصدّق تصدُّقا صدقہ کرنے کے معنی میں ہے۔

نطقًا: گفتگو اور کلام یہ مصدر ہے ضرب سے نَطَقَ یَنْطِقُ نُطْقًا بمعنی بولنا اس کا اپنا معنی ہے وہ آوازیں جو انسان ظاہر کرے، یہاں مطلق کلام مراد ہے۔

مؤیدا: یہ اید سے مشتق ہے بمعنی قوی ہونے کے، تفعیل سے اَیَّدَ یُؤَیِّدُ تَأْیِیْدًا آتا ہے، تائید کرنا قوی کردینا ضرب سے اَدَ یَئِدُ اَیْدًا بمعنی قوی ہونا۔

الحجة: کا معنی دلیل اس کی جمع حجج اور حجاج آتی ہے۔

اصابة: صواب خطاء کی ضد ہے اصابة باب افعال کا مصدر ہے اصاب یُصِیْبُ اِصَابَةً بمعنی درستگی، نصر سے صَابَ یَصُوْبُ صَوْبًا قبر کا نشانہ ٹھیک لگ جانا۔

ذائدہ: یہ باب نصر سے ذَادَ یَذُوْدُ ذَائِدَةً وَذِیَادَةً مستعمل ہے بمعنی دفع کرنے کے روکنے کے ہیں۔ (لازم ومتعدی ایک ہی طرح مستعمل ہے)

الزیغ: ارض حق سے پھیر جانا، مائل ہونا ضرب سے زَاغَ یَزِیغُ زَیْغًا کجی اختیار کرنا، باب افعال سے اَزَاغَ یُزِیغُ اِزَاغَةً اس کا معنی آتا ہے راستہ بد پر لانا۔

عزیمۃ: کی جمع عزائم آتی ہے، اس کا معنی ہے پکا ارادہ کرنا۔ ضرب سے عَزَمَ یَعْزِمُ عَزْمًا وعَزِیْمَةً ارادہ کرنا اور قسم کے معنی میں بھی آتا ہے۔

قاھرۃ: فتح سے قَهَرَ یَقْهَرُ قَهْرًا غالب ہونا۔

ھوی: کی جمع اھوی آتی ہے اس کا معنی ہے عشق ومحبت ضرب سے هَوٰی یَهْوِیْ هَوًی سمع سے هَوِیَ یَهْوٰی هَوًی چاہنا، محبت کرنا۔

النفس: بمعنی تن وجان، روح اور خون کے آتا ہے اور فا کے فتحہ کے ساتھ سانس لینے کے معنی میں ہے اس کی جمع نفوس وانفاس آتی ہے۔ تفعُّل سے تَنَفَّسَ یَتَنَفَّسُ تَنَفُّسًا آتا ہے جیسے تنفَّسَ فلانٌ (فلاں نے سانس لیا)

بصیرۃ: اس کی جمع بصائر آتی ہے۔ اس کا معنی ہے معرفت قلبی، ایک بصیرت ہے جس کی جمع بصائر آتی ہے اور ایک بصارت ہے جس کا معنی ہے آنکھ سے دیکھنا پہلے والے معنی کیلئے یہ نصر سے بَصَرَ یَبْصُرُ بَصْرًا وبَصَارَةً مستعمل ہوتا ہے اور دوسرے معنی کیلئے یہ کرم سے بَصُرَ یَبْصُرُ بَصْرًا وبَصَارَةً مستعمل ہوتا ہے، جیسے قرآن میں آتا ہے۔ (بصائرَ للناس) الآیۃ۔

ندرک: باب افعال سے اَدْرَکَ یُدْرِکُ اِدْرَاکًا جمع متکلم مضارع کا صیغہ ہے اس کا معنی آتا ہے پالینا حاصل کرنا اور تفاعل سے تَدَارَکَ یَتَدَارَکُ تَدَارُکًا آتا ہے بمعنی تلافی غلطی کرنا۔

عرفان: یہ مصدر ہے اس کا معنی جزئیات کو پہچاننے کے آتا ہے ضرب، عَرَفَ یَعْرِفُ عِرْفًا ومَعْرِفَةً سے پہچاننا، جاننا، تفعیل، عَرَّفَ یُعَرِّفُ تَعْرِیْفًا سے

تعریف کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

القدر: یہ لفظ قدرُ اور قَدَر دونوں طرح مستعمل ہے اس کا معنی ہے مرتبہ یا مقدور، مقرر ہونا، یعنی قدر کہتے ہیں جس سے کسی چیز کی کمیت ظاہر ہو جائے ضرب، قَدر یَقْدِرُ قَدْرًا تفعیل سے قَدَّرَ یُقَدِّرُ تَقْدِیْرًا شے کی کمیت کے معلوم کرنے کے معنی میں آتا ہے، جیسے قرآن میں ہے وَقَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ۔ اگر یہ بکسر القاف ہو تو پھر اس کا معنی ہانڈی کے آتا ہے اور جمع اس کی قدور ہے قدوری بھی قِدر سے ہے۔

نسعدنا: یہ اسعاد مصدر باب افعال اَسْعَدَ یُسْعِدُ اِسْعَادًا سے ہے اس کا معنی ہے نیک بخت بنانا، سمع سے سَعِدَ یَسْعَدُ اگر مصدر سعادۃ ہے تو معنی ہے نیک بخت ہونا اگر مصدر سعوداً ہے تو معنی ہے غیر شقی جیسے قرآن میں ہے "فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ" (الآیۃ)

الهداية: ہدایت کا معنی ہے دلالت اور ارشاد (یعنی رہنمائی کرنا) ضرب سے هَدٰی یَهْدِیْ هِدَايَةً ہدایت دینا۔ معنی ہدایت کے بارے میں قدرے مختصراً عرض کیا جاتا ہے۔ کہ ہدایت کے معنی میں جمہور اہل سنت اور معتزلہ کا اختلاف ہے اہل سنت کے ہاں ہدایت بمعنی اراءۃ الطریق کے ہیں اور معتزلہ کے ہاں ہدایت بمعنی ایصال الی المطلوب کے ہیں، کبھی صلہ میں لام آتا ہے کبھی نہیں آتا۔

الدراية: ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ دِرَايَةً جاننا جیسے قرآن میں آتا ہے (وماتدری نفس ماذاتکسب غدًا) الآیۃ۔ اس کے لئے اور مصادر بھی مستعمل ہیں، دریًا، اور صلہ میں حرف باء بھی آجاتا ہے۔

تعضدنا: ضرب سے عَضَدَ یَعْضِدُ عَضْدًا اور نصر سے عَضَدَ یَعْضُدُ عَضْدًا سے مدد کرنے کے معنی میں آتا ہے عضد بازو کو بھی کہتے ہیں اور باب افعال

سے اَذریٰ یُذرِیٰ اِذرَاءً آتا ہے معنی قوت دینا۔

بالاعانۃ: اعانت کے معنی مدد کرنے کے اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً۔

حصائد: حصیدۃٌ کی جمع ہے معنی ہے کھیتی ضرب سے حَصَدَ یَحْصِدُ حَصْدًا کھیتی کو درانتی سے کاٹنا، قرآن میں ہے (واتوا حقہ یومَ حصادہ) حصائد سے نتائج مراد ہے۔

الالسنۃ: یہ لسان کی جمع ہے بمعنی زبان۔ حصاء الالسنۃ کا مطلب ہے غیر کے حق میں بری بات کرنا۔

بادرۃ: یہ باب مفاعلہ سے بَادَرَ یُبَادِرُ مُبَادَرَۃً آتا ہے بمعنی جلدی کرنا نصر سے بدَرَ یَبْدُرُ بَدْرًا بھی جلدی کرنے کے معنی میں ہے بدر چودھویں رات کے چاند کو بھی کہتے ہیں۔

نکفی: بمعنی نَحْفَظُ ہم محفوظ رہ جائے ضرب سے کَفٰی یَکْفِیْ کِفَایَۃً کافی ہونا۔

غوائل: یہ غائلۃ کی جمع ہے بمعنی مصیبت عظیمہ، شر، فساد نصر سے غَالَ یَغُوْلُ غَوْلاً ہلاک کرنا۔

الزخرفۃ: اصل میں زخرف کا معنی ہے سونا لیکن یہ اس کلام کو بھی کہا جانے لگا جس کو بکواسات سے سنوارا گیا ہو قرآن میں ہے (اخذت الارض زخرفھا) یہاں رونق کے معنی مراد ہے ملمع سازی کے معنی میں بھی ہے (یعنی چکنی چپڑی بات کرنا)

فلا نرد: اصل میں ورود کا معنی ہے پانی کا قصد کرنا جیسے قرآن میں ہے (ولما ورد ماء مدین) ضرب سے وَرَدَ یَرِدُ وُرُوْدًا آنا، اترنا۔

مورد: یہ ظرف کا صیغہ ہے یعنی آنے کی جگہ اس کی جمع موارد آتی ہے لیکن مورد سے مراد وہ گھاٹ ہے جہاں جانور پانی پینے کیلئے جاتے ہیں اس کی ضد مَصْدِرٌ ہے جس کا

معنی ہے جہاں سے جانور پانی پینے کے بعد نکل جائے۔

ماثمۃ: سمع سے اَثِمَ یَأثَمُ اِثْمًا تَأثِمَۃً مصدر میمی ہے معنی گناہ کرنا یہاں پر مراد وہ خصلت ہے جو گناہ کی طرف کھینچے۔

و لانقفُ: وقفَ کے معنی ہے ٹھہرانا۔ اور وقوف کا معنی ہے ٹھہرنا ضرب سے وَقَفَ یَقِفُ وَقْفًا وَ وُقُوفًا بعض کہتے ہیں کہ وقوف جلوس کی ضد ہے۔

مندمۃ: اس کا معنی ہے جائے ندامت سمع سے نَدِمَ یَنْدَمُ ندمًا و ندامۃً و مَنْدَمۃً نادم ہونا۔

لانرھق: سمع سے رَھِقَ یَرْھَقُ نا قابل برداشت امر کو کہتے ہیں اگر اس کے صلے میں علی آ جائے تو پھر مخالفت کے معنی میں ہے جیسے اعنت علی فلاں یعنی میں نے فلاں کی مخالفت کی اور اگر اس کے صلے میں لام آ جائے تو معنی ہے موافق ہونا جیسے اعنت لفلان (میں نے فلاں کی موافقت و مدد کی) نصر سے رھق یرھُقُ آدمی کا درمیانہ عمر کا ہونا۔

الابانۃ: ابانۃ کا معنی اظہار وضاحت اور بلاغت کے آنا ہے، یہ باب افعال سے ابان یُبِنُ اِبَانَۃً کا مصدر ہے ظاہر کرنا، ضرب سے بَان یبِیْنُ بیانًا ظاہر ہونا۔

تعصمنا: یہ عصمت سے ماخوذ ہے بمعنی مکروہ چیز سے بچانا ضرب عصَمَ یعْصِمُ عِصْمَۃً حفاظت کرنا حدیث میں ہے (من یعصمک منی) معصوم اسی سے ہے۔

الغوایۃ: غوایہ کا معنی ہے بدراہ ہو جانے کے یا اس کا معنی گمراہی کا ہے ضرب، غوی یغوِیْ غِوَایَۃً گمراہ ہونا۔

الروایۃ: یہ مصدر ہے ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ رِوَایَۃً روایت کرنا یعنی کلام کا ایک شخص سے دوسرے شخص کی طرف منتقل کرنا۔ سمع سے رَوِیَ یَرْوٰی رِیًّا سیراب

ہونے کے معنی میں ہے۔

تصرفنا: صرف اس کا مصدر ہے جس کے معنی ہے کسی ایک چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف لوٹا دینا یا غیر سے بدل لانا اور انفعال سے اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا بمعنی لوٹ جانے کے ہیں ضرب سے صَرَفَ یَصْرِفُ صَرْفًا پھیرنا، تفعیل سے صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا بھی بمعنی پھیرنے اور پھرانے کے آتا ہے، جیسے کہ دعاء ماثورہ میں ہے (اَللّٰھُمَّ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا)

سفاھة: اس کا صیغہ صفت (سَفِیْھَةٌ) آتا ہے اور اس کی جمع سفہآء آتی ہے اصل میں اس کا معنی ہے بے وقوف بن جانا جیسے قرآن میں ہے (اَلااِنَّھُم ھُمُ السُّفَھَاءُ) سمع سے سَفِهَ یَسْفَهُ سَفِیْھًا بے وقوف بنا کرم سے سَفُهَ یَسْفُهُ سَفِیْھًا ہلکا پن۔

الفکاھة: صیغہ صفت ہے اس کا معنی ہے مذاق خوش طبعی اس کی جمع فکاہات آتی ہے سمع سے فَکِهَ یَفْکَهُ فُکَاھَةً مذاق کرنا تفعل سے تَفَکَّهَ یَتَفَکَّهُ تَفَکُّھًا میوہ کھانے کے معنی میں ہے لذت حاصل کرنا۔

نامن: کا معنی ہے سمع سے اَمِنَ یَاْمَنُ اَمْنًا بے خوف ہوجانا۔ اور سختی کے معنی بھی آتا ہے۔ اسی باب سے اس کا معنی چھا جانے کے بھی ہے (و لا نرھق وجوھھم قتر و لا ذلة) القرآن۔

تبعة: کا معنی ہے پیچھے آنا یعنی کام کے بعد جو برا نتیجہ ہو لیکن زیادہ تر انجام بد میں مستعمل ہوتا ہے۔ اس کی جمع تبعان اور تباعات آتی ہے۔

معتبه: یہ اسم مصدر ہے ناراضگی کے معنی میں ہے۔ نصر سے عَتَبَ یَعْتُبُ عِتَابًا و مَعْتَبَةً ضرب سے عَتَبَ یَعْتِبُ عِتَابًا و مَعْتِبَةً سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔

و لا نلجاء: باب افعال سے اَلْجیٰ یُلْجِئُ اِلْجَاءً بمعنی مجبور کرنے کے ہیں اور مجرد میں

فتح سے لَجی یَلْجی لِجیًا بمعنی پناہ لینے کے معنی میں آتا ہے جبکہ صلہ میں الی آجائے۔

معذرة: یہ اسم مصدر ہے بمعنی عذر کرنا ضرب سے عَذَرَ یَعْذِرُ عُذْرًا و مَعْذِرَةً عذر پیش کرنا، باب تفعل سے تعذَّرَ یتعَذَّرُ تعذُّرًا دشوار ہونا۔ اس کی جمع معاذیر آتی ہے، وَاَلْقیٰ مَعَاذِیْرَہ۔ (القرآن)

بادرة: سبقت لسانی اس کی جمع بَوَادِرُ آتی ہے۔

انلنا: یہ اصل میں اَنیِلْ تھا یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَنِلْ ہوگیا، یہ باب افعال سے اَنَالَ یُنِیْلُ اِنَالَۃً امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی دیدینا سمع سے نَالَ یَنَالُ نَیْلَۃً حاصل ہونا، پانا۔

هٰذه البُغْیَة: اس کا معنی ہے مقصود و مطلوب افتعال سے اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ اِبْتِغَاءً تلاش کرنا، ضرب سے بَغٰی یَبْغِیْ بَغْیًا وَبُغْیَۃً تجاوز کرنا زیادتی کرنا بغاء زنا کو بھی کہتے ہیں۔

تضحنا: یہ باب افعال اَضْحٰی یُضْحِیْ اِضْحَاءً و ضُحًی سے دھوپ میں نکالنا کے معنی میں ہے۔ اس کی جمع آتی ہے اضاحی، ضُحیٰ چاشت کا وقت، اضحیہ کے معنی قربانی کے ہے نصر، ضَحٰی یَضْحُوْ ضُحًی سمع، ضَحِیَ یَضْحیٰ ضَحْیًا دھوپ میں نکلنا۔

ظلک: ظل وہ سایہ جو دوپہر سے پہلے ہو اس کی جمع اظلال، ظلول آتی ہے اور فئی وہ سایہ جو دوپہر کے بعد آتا ہے۔

السابغ: اس کا معنی ہے مکمل۔

لاتجعلنا: لفظ جعل کے دو معنی آتے ہیں۔ (۱) جعل بمعنی حبّرَ جبکہ یہ دو مفعولوں کی

طرف متعدی ہو اور (۲) بمعنی خلق کے جبکہ ایک مفعول کی طرف متعدی ہو مفاعلہ جَاعَلَ يُجَاعِلُ مُجَاعَلَةً سے رشوت دینے کے معنی میں ہے۔ یہاں پر حَبَّرَ کا معنی مراد ہے۔

مُضْغَةٌ: وہ گوشت جو چبانے کیلئے پورالقمہ ہو فتح، مَضَغَ يَمْضَغُ مُضْغَةً چبانا۔

ماضِغٌ: اسی باب سے اسم فاعل ہے یعنی چبانے والا یہاں اس سے مراد نکتہ چین ہے۔

مددنا: نصر، مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا افعال، اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا افتعال، اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا سے کھینچنے کے معنی میں ہے۔ اسی سے ہے مِدَادٌ بمعنی سیاہی جیسے قرآن میں ہے "قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا الخ" باب افعال سے محمود چیزوں میں مستعمل ہوتا ہے اور نصر سے مذموم چیزوں میں۔

يد المسئلة: ید کا معنی ہاتھ کا آتا ہے اور احسان کے بھی آتا ہے۔ اگر اس کا معنی ہاتھ کا ہے تو پھر جمع أَيْدٌ آتی ہے اور اگر احسان کے معنی میں ہے تو جمع اَيَادِىْ آتی ہے۔

المسئلة: یہ دراصل باب فتح کا مصدر ہے بمعنی سوال کرنا، مسئلہ اس کی جمع مسائل آتی ہے جیسے (فَاسْئَلُ اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لاتَعْلَمُوْنَ) (القرآن)

بخعنا: یہ بخع مصدر سے ہے (فتح) سے معنی ہے تابعدار ہو جانا اور (سمع) ذلت کے ساتھ تابعدار ہو جانا اعتراف کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے اور یہاں یہی مراد ہے اور بمعنی ہلاک کرنے کے بھی ہے جیسے (لَعَلَّكَ بَاخِعٌ) الخ آپ اپنے آپ کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

الاستكانة: اگر یہ باب استفعال کا مصدر ہے تو پھر اس کا معنی ہے بری حالت پر پہنچنا، بہت ذلیل وخوار ہونا اور اگر باب افتعال کا مصدر ہے تو پھر اس کا معنی ہے ٹھہر جانے کے سکون سے ماخوذ ہوگا اور پہلی صورت میں کون سے ماخوذ ہوگا کون یہ کَيْنٌ سے

مشتق ہے اس کا معنی ہے فرج کے اندر کے گوشت۔

المسکنۃ: یہ مصدر میمی ہے ذلت وفقر کے معنی میں ہے اور نصر، کرم سے سکونۃ مصدر آتا ہے جس کا معنی رہائش اختیار کرنا قرآن میں ہے "ضَرَبَتْ عَلَيهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (الآیۃ)

استنزلنا: باب استفعال سے جمع متکلم کا صیغہ ہے بمعنی نزول طلب کرنا ضرب سے نازل ہونا سمع سے زکام ہونا۔

کرمک: کرم کا معنی اس باغ کا بھی ہے جو پھلوں نے گھیر لیا ہو اور اگر کرم بفتح الفا، ہوتو اس کا معنی سخاوت ہے یہاں یہی معنی مراد ہے کرم سے سخی ہونا اور یہ کرم مصدر ہے بمعنی کریم ہونا، شریف ہونا۔

الجم: (نصر، ضرب) بہت زیادہ ہونا اس کی جمع آتی ہے جموم۔

فضلک: فضل کا معنی ہے فضیلت، زیادتی ضرب سے فَضَلَ يَفْضُلُ فَضْلاً زیادتی کرم سے فَضُلَ يَفْضُلُ فَضِيلَةً فضیلت۔

عمّ: نصر سے عَمَّ يَعُمُّ عَمًّا وَعُمُومًا، عموماً عام ہونا۔

اللّٰهُمَّ فَحَقِّقْ لَنَاهٰذِهِ الْمُنيَةَ وَاَنِلْنَاهٰذِهِ الْبُغيَةَ وَلَاتُضْحِنَاعَنْ ظِلِّكَ السَّابِغِ وَلَاتَجْعَلْنَامُضْغَةً لِلْمَاضِغِ فَقَدْمَدَدْنَااِلَيْكَ يَدَالْمَسْئَلَةِ وَبِالْاِسْتِكَانَةِ لَكَ وَالْمَسْكَنَةِ وَاسْتَنْزَلْنَاكَرَمَكَ الْجَمَّ وَفَضْلَكَ الَّذِىْ عَمَّ بِضَرَاعَةِ الطَّلَبِ وَبِضَاعَةِ الْاَمَلِ. ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَالشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ فِى الْمَحْشَرِ الَّذِىْ خَتَمْتَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَاَعْلَيْتَ دَرَجَتَهٗ فِىْ عِلِّيِّيْنَ، وَوَصَفْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ الْمُبِيْنِ فَقُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَمَااَرْسَلْنَاكَ

اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِيۡنَ.

ترجمہ:……اے اللہ ہمارے لئے اس آرزو کو ثابت فرما اور ہمارے اس مقصود کو ہمیں عطا فرما اور ہمیں اپنے اس مکمل سائے سے نہ نکال اور ہمیں چبانے والے کا لقمہ نہ بنا۔ تحقیق ہم نے آپ کی طرف سوال کا ہاتھ پھیلایا ہے۔ اور آپ کے سامنے (اپنی) ذلت اور محتاجی کا اقرار کرلیا ہے۔ اور ہم نے آپ کے سخاوت کثیر اور عام فضل کی نزول انتہائی عاجزی اور امید کی پونجی کے ساتھ طلب کی ہے۔

پھر محمد ﷺ کے وسیلے سے جو کہ انسانوں کے سردار ہیں شفاعت کرنے والے ہیں، جن کی شفاعت محشر کے دن قبول کی گئی ہے۔ وہ ہستی جن کے ساتھ آپ نے نبیوں کے سلسلے کو ختم فرمایا اور ان کے مرتبے کو علیین میں بلند فرمایا آپ نے اپنی واضح کتاب میں ان کی صفت بیان فرمائی۔ پس آپ نے فرمایا اور حال یہ ہے کہ آپ کہنے والوں میں سب سے زیادہ سچے ہیں کہ ہم آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔

تشریح وتحقیق

بضراعة الطّلب: ضراعة کا معنی عاجزی اور تواضع کے ہیں۔ نصر، ضرع يَضرُعُ ضَرَاعةً ضرب سے ضَرَعَ يَضرِعُ ضَرَاعةً عاجز ہونا۔ باب مفاعلہ سے ضَارَعَ يُضَارِعُ مُضَارَعَةٌ آتا ہے مضارعہ بمعنی مشابہ، ضرع تھن کو بھی کہا جاتا ہے۔

الطلب: یہ مصدر ہے نصر طَلَبَ يَطْلُبُ طَلَبًا سے بمعنی طلب کرنا۔

بضاعة: سرمایہ فتح، بَضَعَ يَبْضَعُ بُضَاعةً

الامل: اس کی جمع آمال آتی ہے معنی ہے امید، نصر، اَمَلَ يَأْمُلُ امَلًا امید کرنا، امل

کہتے ہیں وہ امید جو قریب الحصول ہو، رجاء کہتے ہیں وہ امید جو بعید الحصول ہو اور طمع وہ امید جس کے حاصل ہونے اور نہ ہونے میں شک ہوں۔

بِالتَّوَسُّل: توسل کا معنی ہے کسی کو وسیلہ اور ذریعہ بنانا اور اللہ کا تقرب حاصل کرنا ضرب سے وَسَلَ یَسِلُ وَسِیلاً وسِیلَةً، وسیلہ پکڑنا، جنت کے ایک مقام کا نام بھی ہے۔(وَابْتَغُوا الَیْهِ الْوَسِیْلَة)(القرآن)

مُحَمَّدًا: یہ باب تفعیل، حَمَّدَیُحَمِّدُ تَحْمِیْدًا سے اسم مفعول کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے تعریف کیا ہوا یعنی جس کی اوصاف حمیدہ بخوبی بیان ہو جائے، یہ حضور علیہ السلام کا نام ہے جو آپ کے دادا عبد المطلب نے رکھا تھا بعض کے بقول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اسم مصدر ہے۔

سَیِّد: یہ اصل میں سَیْوِدٌ تھا بوجہ قاعدہ صرفیہ کے تحت تعلیل کے بعد سید ہو گیا اس لئے کہ واؤ اور یا دونوں جمع ہو گئے پہلا ساکن تھا تو سیّد کر دیا اس کا معنی ہے سردار، اس کے جموع ہیں اَسْیاد، سَیائِدْ سَادَاتٌ.

اَلشَّفِیع: اس کا معنی سفارش کرنے والا جمع آتی ہے فتح، سے شَفَعَ یَشْفَعُ شَفْعًا وشَفِیْعًا، سفارش کرنا۔

الْمُشَفَّع: یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے معنی ہے جس کی شفاعت قبول کی گئی۔ تفعیل، شَفَّعَ یُشَفِّعُ تَشْفِیْعًا سے یہی معنی ہے۔

الْمَحْشَر: اس کا معنی یوم قیامت ہے نصر سے، حَشَرَیَحْشُرُ حَشْرًا جمع کرنا۔ "وَنَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَعْمٰی" (القرآن) محشر کا معنی ہے جمع ہونے کی جگہ۔

خَتَمَتْ: ضرب سے خَتَمَ یَخْتِمُ خَتْمًا آخر تک پہنچانا، اور اگر صلہ علیٰ آ جائے تو پھر معنی ہے مہر لگانا "خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ" (القرآن)

النَّبِيِّين: یہ نَبِیٌّ کی جمع ہے تو نبی یا مشتق ہے نبأ سے تو پھر اس کا معنی ہے مہتم بالشان خبر دینا اور اگر نبیٌّ ناقص واوی ہے تو پھر اس کا معنی ہے بلند ہو جانے کے اور ناموافق ہو جانے کے ہیں۔ اگر مصدر نبوۃٌ ہے تو معنی ہے ناموافق ہونے کے۔ اور اگر مصدر نبُوَّۃٌ ہے تو معنی ہے بلند ہو جانے کے نبی کی جمع انبیاءٌ، آتی ہے۔

اَعْلَیْتَ: نصر، عَلا یَعْلُوْ عُلُوًّا سے ناقص واوی ہوگا بلند کرنے کے معنی میں ہے اور سمع، سے عَلٰی یَعْلٰی عُلُوًّا سے ناقص یائی ہوگا اور وہ بھی بلند کرنے کے معنی میں ہوگا۔

دَرَجَۃَ: سیڑھی اس کی جمع دَرَجَاتٌ آتی ہے نصر، دَرَجَ یَدْرُجُ دَرْجًا و دَرَجَۃً سیڑھی چڑھنا، افعال، اَدْرَجَ یُدْرِجُ اِدْرَاجًا سے اس کا معنی ہے لپیٹنا۔

عِلِّیِّیْن: یا تو یہ عِلِّیٌّ کی جمع ہے اس کا معنی ساتویں آسمان میں وہ بلند مقام جہاں ارواح مؤمنین جاتی ہے اور یا یہ علیۃٌ کی جمع ہے جنت میں ایک اعلیٰ مقام کا نام ہے۔

وَصَفْتَہٗ: ضرب سے وَصَفَ یَصِفُ وَصْفًا وصِفَۃً کسی چیز کا حلیہ یا تعریف بیان کرنا اور صفۃً وہ حالت ہے جس پر وہ چیز موجود ہے متصف ہے۔

کِتَابَکَ: کتاب کا معنی ہے کسی فن کامل کا مجموعہ نصر، کَتَبَ یَکْتُبُ کَتْبًا و کِتَابًا سے لکھنا اس کی جمع کُتُبٌ آتی ہے۔

الْمُبِیْن: مبین میں دو احتمال ہیں یہ لازم بھی ہو سکتا ہے اور متعدی بھی اگر متعدی ہو تو بیان کرنے والے کے معنی میں ہوگا اور اگر لازم ہے تو بیان ہونے والے کے معنی میں ہوگا ضرب سے بَانَ یَبِیْنُ بیانًا بیان ہونا، افعال، اَبَانَ یُبِیْنُ اِبَانَۃً سے بیان کرنا۔

فَقُلْتَ: قَوْلاً، قَالاً مقالۃً، مقالاً اس کا معنی ہے تکلم کرنا، لیکن صرف اتنا سا فرق ہے کہ قول خیر اور شر دونوں کیلئے آتا ہے۔ قیل وقال خاص کر شر میں آتے ہیں جیسے کہ

حدیث میں ہے "نھی رسول اللّٰہ ﷺ عن قیل وقال و کثرۃ السوال"
ضرب قَالَ یَقِیلُ قَیلاً و قَیلُولَۃ سے دوپہر کے آرام کرنے کے معنی میں ہے،
افعال، اَقَالَ یُقِیلُ اِقَالَۃً سے اقالہ کرنے کے معنی میں ہے۔

اَصدَقُ: اسم تفضیل کا صیغہ ہے معنی ہے بہت زیادہ سچا، سب سے سچا نصر، صَدَقَ یَصدُقُ صِدقًا و صَدَاقَۃً سچ بولنا تفعیل، صَدَّقَ یُصَدِّقُ تَصدِیقًا سے تصدیق کرنا۔

اَلْقَائِلِینَ: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے جمع مذکر کا حالت جری میں معنی ہے کہنے والے۔

اَرسَلنَاکَ: افعال، اَرسَلَ یُرسِلُ اِرسَالاً سے اس کا معنی ہے بھیجنا، سمع، رَسِلَ یَرسَلُ رَسَلاً سے اس کا معنی ہے بالوں کا لمبا ہونا، استفعال، اِستَرسَلَ یَستَرسِلُ اِستِرسَالاً سے اس کا معنی آتا ہے لٹکانا، رسالت اسی سے ہے۔

رَحمَۃً: سمع، رَحِمَ یَرحَمُ رَحمًا و رَحمَۃً و رَحِیمًا سے رحم کرنے کے معنی میں ہے۔ خاص مہربانی۔

لِلعَالَمِینَ: یہ عالَمٌ کی جمع ہے عَالَمٌ بروزن فاعَلٌ کی جمع کبھی واؤ اور نون کے ساتھ نہیں ہوتا بغیر عالم کے کہ یہ اگرچہ بروزن فَاعَلٌ تو ہے لیکن پھر بھی اس کی جمع واؤ اور نون کے ساتھ آیا ہے اور اس کی جمع عوالم بھی آتی ہے۔ عالمین سے مراد کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ اس سے مراد مخلوق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس سے مراد جن وانس ہیں اور یہ دوسرا قول زیادہ کے ہے اس کی تائید اللہ کے اس قول سے ہوتی ہے۔ "لِیَکُونَ لِلعٰلَمِینَ نَذِیرًا" حضور علیہ السلام تو صرف جن وانس کیلئے نذیر تھے نہ کہ سب کیلئے۔

اَللّٰھُمَّ: اس کی تحقیق ماقبل گذر چکی ہے۔

فصل: یہ تفعیل ،فَصِّلْ یُفَصِّلُ تَفْصِیْلاً سے امر حاضر کا صیغہ ہے معنی ہے درود بھیجنا اور یہ اسم ہے مگر مصدر کی جگہ پر موضوع ہے۔ صلوٰۃ کے معنی میں قدرے تفصیل ہے بعض کے ہاں صلوٰۃ کا معنی دعائے خیر ہے اور بعض کے ہاں اس کا اصل معنی تعظیم کا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا معنی کامل تعریف کے آتا ہے۔

نکتہ: ...... صلوٰۃ سے اگر تعظیم مراد ہو تو پھر غیر نبی پر اس کا اطلاق نہیں ہوسکتا اور اگر اس سے دعا مراد ہوں تو پھر غیر نبی پر بھی اطلاق ہوسکتا ہے، لیکن صحیح مذہب یہ ہے کہ صلوٰۃ نبی علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے غیر پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ سمع، صَلٰی یَصْلٰی صَلوٰۃً سے اس کا معنی ہے آگ جلانا۔

اَللّٰھُمَّ فَصِّلْ عَلَیْہِ اٰلِہِ الْھَادِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ شَادُو الدِّیْنَ وَاجْعَلْنَا لِھَدْیِہِ وَھَدْیِھِمْ مُتَّبِعِیْنَ، وَانْفَعْنَا بِمُحَبَّتِہٖ وَمَحَبَّتِھِمْ اَجْمَعِیْنَ. اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ، وَبَعْدُ: فَاِنَّہٗ قَدْ جَرٰی بِبَعْضِ اَنْدِیَۃِ الْاَدَبِ الَّذِیْ رَکَدَتْ فِیْ ھٰذَا الْعَصْرِ رِیْحُہٗ وَخَبَتْ مَصَابِیْحُہٗ ذِکْرُ الْمَقَامَاتِ الَّتِیْ اِبْتَدَاعَھَا بَدِیْعُ الزَّمَانِ وَعَلَامَۃُ ھَمَدَانَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَعَزٰی اِلٰی اَبِی الْفَتْحِ الْاِسْکَنْدَرِیِّ نَشَاءَ تَھَا وَاِلٰی عِیْسٰی بْنِ ھِشَامٍ رِوَایَتَھَا وَکِلَاھُمَا مَجْھُوْلٌ لَایُعْرَفُ وَنَکِرَۃٌ لَاتَتَعَرَّفُ.

ترجمہ: ...... اے اللہ رحمت نازل فرما حضور اکرم ﷺ پر اور ان کے ہدایت دینے والے آل پر اور ان کے صحابہؓ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا۔ اور ہمیں حضور ﷺ اور صحابہ کی ہدایت کی پیروی کرنے والا بنا اور حضور ﷺ اور تمام صحابہ کی محبت سے ہمیں نفع پہنچا بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، ہر چیز قبول کرنا تیرے ہی لائق ہے۔ حمد وصلوٰۃ کے بعد

علم وادب جس کی ہوا اس زمانے میں رک گئی ہے اور جس کے چراغ بجھ گئے ہیں بعض مجلسوں میں اس مقامات کا ذکر چل پڑا جس کی ابتداء علامہ بدیع الزمان اور علامہ ہمدان نے کی ہے اور جس کے انشاء کو انہوں نے ابوالفتح اسکندری اور روایات کو عیسی بن ہشام کی طرف منسوب کیا ہے، اور وہ دونوں ایسے مجہول ہیں کہ نہیں پہچانے جاتے ہیں اور ایسے نکرہ ہیں کہ جو معرفہ نہیں بن سکتے۔

تشریح وتحقیق

الہ: لفظ آل کی اصل اَهلُ ہے ہاء کو ہمزہ سے بدل دیا أ ء ل، ہو گیا پھر اٰمن کے قاعدے سے ہمزہ ثانیہ کو الف تبدیل کر دیا تو آل بن گیا اور اس کی تصغیر اُهَیلٌ آتی ہے۔ بعض کے ہاں اس کا اصل أول ہے واؤ کو الف کر دیا تو الٌ ہو گیا نصر، ال یَؤُوْلُ أوُلاً والاً سے اس کا معنی ہے لوٹنا، پناہ پکڑنا۔ اگر اصل اھل ہے تو نصر، اَهَلَ یَاْهُلُ اَهْلاً ضرب اَهَلَ یَأْهِلُ اَهْلاً سے اس کا معنی ہے اہل وعیال والا ہونا، نکاح والا ہونا۔

ال اور اھل میں فرق:

ال کا استعمال معزز کیلئے ہوتا ہے چاہے دنیاوی ہوں یا اُخروی ہوں اور اھل کا استعمال ہوتا ہے معزز اور غیر معزز دونوں کیلئے یا اھل کا مضاف الیہ ہر چیز واقع ہو سکتی ہے اور ال کا مضاف الیہ اللہ، حق، ظرف وغیرہ واقع نہیں ہو سکتے۔

اَصْحَابِهِ: یہ صحب کی جمع ہے صحب کا معنی ہے ساتھی، اس کا اطلاق ان لوگوں پر ہوتا ہے جنہوں نے ایمان کی حالت میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہو اور ایمان کی حالت میں وفات پائی ہو، سمع، صَحِبَ یَصْحَبُ صَحْباً وصُحْبَةً سے بمعنی ساتھ ہونا۔

الھادین: یہ ھادی کی جمع ہے معنی ہے ہدایت کرنے والاضرب،ھدٰی یَھْدِیْ ھَدْیًاو ھِدَایَۃً ہدایت دینا۔

شَادُوا: ضرب،شَادَ یَشِیْدُ شَیْدًا مضبوط بنانا،مستحکم کرنا،تفعیل،شَیَّدَ یُشَیِّدُ تَشْیِیْدًا سے مضبوط کرنا،چونا لگانا۔

الدِّیْن: دین کا معنی ہے شریعت اس کی جمع اَدْیَان آتی ہے ویسے دین کے چھ معانی آتے ہیں ان میں سے پانچ حقیقی ہیں ایک مجازی ہے۔طاعت،حساب،ملۃ، مذہب،عادت،ضرب،دَانَ یَدِیْنُ دِیْنًا سے بدلہ دینا۔

ھدٰی: سیرت حسنہ کو کہتے ہیں۔ضرب ،ھَدٰی یَھْدِیْ ھِدَایَۃً وھُدًی سے ہدایت دینا اس کا معنی طریق بھی ہے۔

مُتَّبِعِیْن: اسم فاعل کا صیغہ ہے از باب افتعال،اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ اِتِّبَاعًا بمعنی اتباع کرنے والے سمع سے جیسے تَبِعَ یَتْبَعُ تَبْعًا معنی ہے،پیروی کرنا۔

اَنْفَعْنَا: یہ نَفْعٌ سے ہے ضرٌّ کی ضد ہے نفع کا معنی ہے فائدہ پہنچانا،فتح،نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا سے فائدہ پہنچانا"لَایَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ ضَرًّاوَّلَا نَفْعًا" (الفرقان ۳) افتعال،اِنْتَفَعَ یَنْتَفِعُ اِنْتِفَاعًا سے بھی فائدہ حاصل کرنے کے معنی میں ہے۔

بِمَحَبَّتِہٖ: ضرب،حَبَّ یَحِبُّ حُبًّاو مُحَبَّۃً سے معنی ہے محبوب جاننا،افعال،اَحَبَّ یُحِبُّ اِحْبَابًا سے محبت کرنا تفعیل،حَبَّبَ یُحَبِّبُ تَحْبِیْبًا سے محبت ڈالنا۔

محبَّتھم: یہ بُغض کی ضد ہے،ضرب سے اسی معنی میں ہے۔

اَجْمَعِیْن: یہ اَجْمَعُ اسم تفضیل سے جمع مذکر کا صیغہ ہے یہ باب فتح،جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا سے جمع کرنے کے معنی میں ہے اور باب افتعال،اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعًا سے بھی آتا ہے جیسے اجتماع میں لوگ جمع ہوں باب افعال،اَجْمَعَ

يُجْمِعُ اِجْمَاعًا سے آتا ہے اتفاق کرنا یعنی بڑا مجمع جمعہ کو بھی جمعہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں جم غفیر ہوتا ہے۔

قَدِيْرٌ: یہ صیغہ صفت ہے ضرب سے قَدَرَ يَقْدِرُ قُدْرَةً معنی ہے قادر ہونا قدیر کا معنی ہے زیادہ قدرت رکھنے والا۔

بِالْاِجَابَةِ: یہ جوب سے مشتق ہے جوبٌ کا معنی ہے مسافت قطع کرنا۔ اجابة افعال، اَجَابَ يُجِيْبُ اِجَابَةً سے معنی ہے جواب دینا استفعال، اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ اِسْتَجَابَةً سے معنی ہے جواب طلب کرنا نصر، جَابَ يَجُوْبُ جَوْبًا سے معنی ہے قطع کرنا، قرآن میں ہے "اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُظْطَرَّ الخ، وَالَّذِيْنَ اسْتَجابو الخ"۔

جَدِيْرٌ: اس کی جمع جدراء، جديرون ہے معنی ہے قابل ہونا، لائق ہونا۔

بَعْدَ: قبل اور بعد کی تین حالتیں ہیں دو حالتوں میں معرب ہونگے اور ایک حالت میں مبنی ان کا مضاف الیہ مذکور ہوگا یا محذوف ہوگا۔ اگر مذکور ہے تو معرب ہونگے اور اگر مذکور نہیں محذوف ہے یا تو محذوف منوی ہونگے یا نسیًا منسیًا ہے اگر نسیًا منسیًا ہے تو بھی معرب ہونگے اگر محذوف منوی ہوں تو مبنی ہونگے یہاں پر آخر والی صورت ہے۔ بعد قبل کی ضد ہے کرم، بَعُدَ يَبْعُدُ بَعِيْدًا و بُعْدًا سے اس کا معنی ہے دور ہونا افعال سے ہے دور کرنا جیسے اَبْعَد يُبْعِدُ اِبْعَادًا، دور کرنا۔

جَرىٰ: یہ جریٌ مصدر سے ہے اس کا معنی ہے تیز رفتاری جیسے پانی کی تیز رفتاری ہوتی ہے ضرب، جَرىٰ يَجْرِىْ جَرْيًا و جَرْيَانًا سے تیزی سے بہنا "تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا" (البینة ۸)

بَعْضَ: اس کی ضد کل ہے کرم، بَعُضَ يَبْعُضُ بَعْضًا سے اس کا معنی ہے حصہ والا ہونا

اس کی جمع ابعاض آتی ہے۔

اَنْدِیة: یہ نادی کی جمع ہے معنی ہے محفل مجلس اور یہ سخاوت، انتقال کے معنوں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے نصر، سمع، نَدِیَ یَنْدٰی نَدْیًا سے ندیٰ مصدر بمعنی تر ہو جانے کے ہیں اور نصر، نَدٰی یَنْدُوْ نَدْیًا سے جمع ہونے (کرنے) کے معنی میں بھی ہے۔

الاَدَب: اصل میں اس کا معنی ہے دعا، دعوت جیسے کہتے ہیں کہ ادبھم ادبًا ای دعاھم الی الطعام یعنی ان کو کھانے کیلیے بلایا اور ادب کو ادب اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگوں کو اچھائیوں کی طرف بلاتا ہے اور برائیوں سے منع کرتا ہے ضرب، اَدَبَ یَأْدِبُ اَدْبًا سے اور کرم سے بمعنی مؤدّب ہونے کے ہیں۔

رَکَدَتْ: نصر، رَکَدَ یَرْکُدُ رَکْدًا سے ٹھہرنے کے معنی میں ہے مصدر رکود ہے افعال، اَرْکَدَ یُرْکِدُ اِرْکَادًا سے ٹھہرانے کے معنی میں ہے۔

الْعَصْرِ: عصر کا معنی ہے زمانہ اور اس کی جمع آتی ہے اعصر۔

ملحوظہ: عصرًا و دھرًا کا اطلاق ایک ہزار سال پر ہوتا ہے۔ قرن کا اطلاق ایک سو سال پر ہوتا ہے حقبہ کا اطلاق چالیس سال پر ہوتا ہے۔ طبق تیس سال پر بولا جاتا ہے ضرب، عَصَرَ یَعْصِرُ عَصْرًا سے اس کا معنی ہے نچوڑنا۔

رِیحُہٗ: ریح اگر مفرد مستعمل ہو تو عذاب مراد ہے اور اگر جمع مستعمل ہوں تو مراد رحمت کی ہوائیں ہیں۔ یہ قرآن مجید کی اصطلاح ہے ورنہ تو لغت میں ریح اور ریاح کا معنی ایک ہی ہے اس کی جمع ریاح اور ارواح بھی آتی ہے اس کا اپنا معنی تو ہوا کے ہیں لیکن کبھی قوت کیلیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے قرآن میں ہے "وتذھب ریحکم" (تمہاری طاقت ختم ہو جائے) باب نصر، رَاحَ یَرُوْحُ سے اگر مصدر روحۃً ہے تو معنی ہے شام کو تفریح کیلئے نکلنا اور اگر مصدر رواحًا ہو تو معنی ہے آرام

کرنا سمع، رَاحَ يَرَاحُ رَوْحًا سے بمعنی بجھنے ہیں اور یہاں یہی مراد ہے۔

خَبَتْ: یہ نصر سے خَبَأَ يَخْبُوْ خَبْأً، چراغ یا آگ کے بجھ جانے کے ہیں افعال، اَخْبَأَ يُخْبِئُ اِخْبَاءً ا سے بجھانے کے معنی میں ہے، قرآن میں آتا ہے (كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيْرًا)

مَصَابِيْحُ: یہ مصباح کی جمع ہے اور اس کا معنی ہے وہ چراغ جس میں پانی اور تیل ہو یہاں مراد چراغ ہے۔

ذِكْرُ الْمَقَامَاتِ: ذِكْرُ یہ مرفوع ہے اور فاعل واقع ہے جری فعل کیلئے نصر، ذَكَرَ يَذْكُرُ سے اس کا معنی ہے یاد کرنا یعنی کسی کو زبان یا دل سے یاد کرنا اور ذکریٰ کے معنی نصیحت حاصل کرنے کے ہیں۔ باب افتعال سے بھی اسی معنی میں ہے۔

المقامات: مقامة کی جمع ہے جس کے معنٰی اس مقالے کے ہیں جو لکھا گیا ہو یا پڑھا گیا ہو مقامات سے مراد یہاں پر بدیع الزمان کی کتاب مراد ہے جس میں مقامے لکھے گئے تھے۔

اِبْتَدَاعَ: یہ ابتداع مصدر سے ہے معنی ہے کسی چیز کو بغیر نمونے کے ایجاد کرنا، افتعال، اِبْتَدَعَ يَبْتَدِعُ اِبْتِدَاعًا سے اسی معنی میں ہے، فتح، بَدَعَ يَبْدَعُ بَدْعًا کرم، بَدُعَ يَبْدُعُ بَدِيْعًا سے بھی اسی معنی میں آتا ہے جیسے "بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ" (الانعام ۱۰۱)

عَلَامَةٌ: اس کا معنی ہے کثیر العلم اس کا جمع علامون، علّام آتی ہے یہ مذکر کیلئے بولا جاتا ہے علامہ کا اطلاق کس پر ہوتا ہے تو بعض نے کہا کہ جس نے ہر موضوع پر کتاب لکھی ہو یا کم از کم پانچ کتابیں لکھی ہوں وغیرہ۔

هَمَدَان: یہ خراسان میں ایک بستی کا نام ہے یا بعض نے کہا کہ یہ یمن میں ایک

قبیلہ ہے۔

عَزٰی: یہ ضرب،عَزیٰ یَعْزِیُ عِزًّی وعَزْیًا نصر،عَزٰی یَعْزُوْ سے مستعمل ہے
نصر سے مصدر عزوًا آتا ہے اور ضرب سے مصدر عَزْیًا آتا ہے معنی ہے منسوب کرنا
سمع،عَزِیَ یَعْزیٰ تفعیل،عزّی یُعَزّیْ تَعْزِیَةً سے صبر دلانا۔

ابو الفتح الاسکندری: عیسیٰ بن ہشام جیسے کہ حریری کے مقامات میں حارث ابن ہمام اور ابوزید سروجی ہے تو اسی طرح بدیع الزمان کی کتاب میں ابوالفتح بمنزلہ ابو زید کا تھا اور عیسیٰ بن ہشام بمنزلہ حارث کے تھا۔

نشاءتھا: نشأة کے اپنے معنی زندہ رہنے کے ہیں۔ یہاں پر تصنیف مراد ہے، فتح سے نشأ یَنْشَأُ کا معنی ہے نیا ہونا جوان ہونا۔

روایتھا: یہ اضافة المصدر الی الفاعل ہے روایة مصدر ہے رَوٰی یَرْوِیُ رِوَایَةً سے (ضرب سے) معنی ہے نقل کرنا سمع سے بمعنی سیراب کرنا۔

کلاھما: کلا اگرچہ لفظًا مفرد ہے لیکن معنی کے اعتبار سے تثنیہ ہے۔

مجہُوْلٌ: نامعلوم،سمع،جَہِلَ یَجْہَلُ سے اسی معنی میں آتا ہے جھل علم کی ضد ہے اس کی جمع جُہَّالٌ جُہَلٌ جھلةٌ آتی ہے۔

لایعرفُ: مضارع مجہول کا صیغہ ہے،ضرب،عَرَفَ یَعْرِفُ سے پہچاننا۔حریری کہتا ہے کہ یہ دونوں ایسے ہیں کہ پہچانے نہیں جاتے کیونکہ یہ فرضی نام ہیں۔

ونکرۃٌ: سمع سے بے خبر ہونا، پرایا سمجھنا،افعال،اَنْکَرَ یُنْکِرُ اِنْکَارًا سے اس کا معنی ہے انکار کرنا،تفعیل،نَکَّرَ یُنَکِّرُ تَنْکِیْرًا سے اس کا معنی ہے نکرہ بنانا۔

لاتتعرّفُ: یہ صیغہ واحد مؤنث غائب تفعل،تَعَرَّفَ یَتَعَرَّفُ تَعَرُّفًا سے ہے معنی ہے کسی چیز کا معرفہ بننا جیسے کہ تعرف الاسم اسم نکرہ کا معرفہ ہونا۔

نکتہ:......اس جملہ میں دو متقابلین ذکر کئے ایک نکرہ اور دوسرا معرفہ اس کو صفت تقابل کہتے ہیں عبارت کا معنی ہے نامعلوم ہیں نہیں پہچانے جاتے۔

ھشــام:ھشــم سے مشتق ہے جس کے معنی قطع کرنے کے ہیں اسی واسطہ سے اس زخم کو جو ہڈی توڑنے والا ہو اس کو ہاشمہ کہتے ہیں۔

عیسی: یسوع سے معرب ہے یہ لفظ بعض کے ہاں عبرانی ہے بعض کے ہاں طبرانی ہے اس کی جمع عیسون بھی آتی ہے اور عسیون بھی آتی ہے۔

فَاشَارَمَنْ اِشَارَتُهٗ حُكْمٌ. وَطَاعَتُهٗ غُنْمٌ اِلیٰ اَنْ اُنْشِئَ مَقَامَاتٍ اَتْلُوْ فِيْهَاتِلْوَالْبَدِيْعِ وَاِنْ لَّمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَاوَالضَّلِيْعِ فَذَاكَرْتُهٗ بِمَاقِيْلَ فِيْمَنْ اَلَّفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ وَنَظَمَ بَيْتًااَوْبَيْتَيْنِ وَاسْتَقَلْتُ مِنْ هٰذَاالْمَقَامِ الَّذِیْ يَحَارُالْفَهْمُ وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ وَيُسْبَرُغَوْرُالْعَقْلِ وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُالْمَرْءِ فِی الْفَضْلِ وَيَضْطَرُّصَاحِبُهٗ اِلیٰ اَنْ يَّكُوْنَ كَحَاطِبِ لَيْلٍ اَوْجَالِبِ رَجِلٍ وَخَيْلٍ وَقَلَّمَاسَلِمَ مِكْثَارٌاَوْاُقِيْلَ لَهٗ عِثَارٌ. فَلَمَّايُسْعِفْ بِالْاِقَالَةِ وَلَااَعْفٰی مِنَ الْمَقَالَةِ لَبَّيْتُ دَعْوَتَهٗ تَلْبِيَةَالْمُطِيْعِ وَبَذَلْتُ فِیْ مُطَاوَعَتِهٖ جُهْدَالْمُسْتَطِيْعِ وَاَنْشَأْتُ.

ترجمہ:......پس اس شخص نے اشارہ کیا جس کا اشارہ (ہمارے لئے) حکم ہے اور جس کی اطاعت غنیمت ہے اس بات کی طرف کہ میں مقامات لکھوں اس علامہ بدیع الزمان کی پیروی کروں۔ اگرچہ لنگڑا بیل تیز رفتار گھوڑے کی سبقت کو نہیں پا سکتا۔ تو میں نے انہیں وہ بات یاد دلائی جو اس شخص کے بارے میں کہی گئی ہے جس نے دو کلموں کی تالیف کی ہو یا ایک دو شعر پروئے ہوں۔

میں نے معافی چاہی اس مقام سے جس میں انسان کی سمجھ حیرت میں پڑ جاتی ہے وہم

آگے بڑھ جاتا ہے اور عقل کی گہرائی کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور آدمی کی قیمت فضیلت میں ظاہر ہو جاتی ہے اور صاحب تصنیف اس بات کی طرف مجبور ہوتا ہے کہ وہ رات کو لکڑی جمع کرنے والے کی طرح یا پیدل اور سواروں کو کھینچنے والے کی طرح ہو جائے اور ایسا بہت کم ہے کہ جو زیادہ بولنے کی وجہ سے محفوظ ہو یا ان کی لغزش معاف کردی گئی۔

تشریح و تحقیق

اَشَارَ: اس کا مصدر اِشَارَۃً ہے یعنی کسی کو اشارہ کرنا اور مشورہ دینا دراصل یہ شَوْرٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی شہد کے چھتے سے شہد نکالنے کے ہیں۔ باب افعال، اَشَارَ یُشِیْرُ اِشَارَۃً سے آتا ہے۔

مَنْ: یہ موصولہ ہے اور مراد اس سے شرف الدین نوشیروان بن خالد ہے جو خلیفہ وقت کا وزیر تھا، بعض نے کہا کہ وہ بصرہ کا حاکم تھا۔

حکما: یہ نصر، حَکَمَ یَحْکُمُ حُکْمًا و حَکَمًا سے فیصلہ کرنے کے معنی میں ہے اور اس کا معنی مضبوطی کا بھی ہے، اور دو آدمیوں کے درمیان ثالث کو (جو فیصلہ کرنے والا ہو) اس کو بھی حکم کہتے ہیں یعنی مراد اس سے تحکیم ہے۔ افعال، اَحْکَمَ یُحْکِمُ اِحْکَامًا سے مضبوط کرنے کے معنی میں ہے۔ تفعیل، حَکَّمَ یُحَکِّمُ تَحْکِیْمًا سے کوئی کام کرنا، ثالث بنانے کے معنی میں ہے۔

طَاعَتُہٗ: یہ طَوْعٌ سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے خوشی سے کوئی کام کرنا اور یہ ضد ہے کرہٌ کی جس کا معنی ہے بامر مجبوری کوئی کام کرنا سمع، طَاعَ یَطَاعُ طَوْعًا نصر، طَاعَ یَطُوْعُ طَوْعًا سے اس کا معنی ہے مطیع اور فرمانبردار بننا۔

غُنْمٌ: غنیمت یعنی بغیر سعی و کوشش کیے کوئی چیز مل جائے اس کی جمع غنوم اور مغانم آتی

ہے سمع، غَنِمَ يَغْنَمُ غُنْمًا و غَنِيمَةً سے مال غنیمت حاصل کرنا۔

اَنْشِئَ: باب افعال، اَنْشَأَ يُنْشِئُ اِنْشَاءً سے ہے معنی ہے لکھنا ویسے انشاء کا معنی ہے ایجاد کرنا۔

نکتہ:......ایک ہے نشاء اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی طرف سے مضمون بنانا۔

تالیف:......غیر کے مضامین کو جمع کرنا اور مرتب کرنا۔

تصنیف:......اپنی طرف سے یا غیر کی طرف سے صرف مضمون بنانا۔

اَتْلُوْ: نصر، تَلَا يَتْلُوْ تِلَاوَةً سے اگر اس کا مصدر تلاوۃً آجائے تو اس کے معنی تلاوت کرنے کے ہیں اور اگر مصدر تلًا آجائے تو اس کا معنی ہے پیچھے چلنا۔ اگر تلوٌ مصدر نہ ہو بلکہ جامد ہو تو اس کا معنی ہے گدھے کا بچہ، اس کی جمع اَتْلَاءٌ آتی ہے۔

الظَّالِعُ: یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے فتح سے اس کا معنی ہے لنگڑا۔ ظلع یظلع، لنگڑا چلنا۔

شَاوَ: باب نصر، شَاءَ يَشُوْءُ سے سبقت کرنے اور غایت کے معنی میں ہے۔

الضَّلِيعُ: کرم، ضَلُعَ يَضْلُعُ ضَلْعًا و ضَلِيعًا سے آتا ہے اس کا معنی ہے قوی اصل میں ضلیع مضبوط اور قوی گھوڑے کو کہا جاتا ہے اور یہ عرب میں محاورہ ہے کہ کمزور طاقتور نہیں بن سکتا۔

فَذَاكَرْتُهٗ: یہ باب مفاعلہ، ذَاكَرَ يُذَاكِرُ مُذَاكَرَةً سے واحد متکلم کا صیغہ ہے اس کا معنی ہے ایک دوسرے کو یاد دلانا۔

بِمَا قِيْلَ: قیل قول مصدر سے ماضی مجہول کا صیغہ ہے معنی ہے کہا جاتا ہے۔ یا جو کہا گیا۔

فِيْمَنْ اَلَّفَ: اَلَّفَ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے باب تفعیل، اَلَّفَ يُؤَلِّفُ تَاْلِيْفًا سے اس کا معنی ہے جوڑنا ملانا، تصنیف و تالیف کرنا، استفعال، اِسْتَأْلَفَ يَسْتَأْلِفُ اِسْتِئْلَافًا سے بمعنی دوست تلاش کرنا۔

بَیْنَ: یہ اسمائے ظروف میں سے ہے جولازم النصب میں سے ہے اور اکثر مضاف ہوتا ہے معنی ہے درمیان۔ کَلَمَ یَکْلُمُ کَلْمًاوَ کَلامًا۔

کَلِمَتَیْنِ: یہ کلمة کی تثنیہ ہے کلمة کلم سے مشتق ہے کلم کا معنی ہے زخم لگانا یا لگنا سمع سے زخمی ہوجانا تفعیل، کَلَّمَ یُکَلِّمُ تَکْلِیمًا سے معنی ہے کلام کرنا۔

تَوضیح العبارة: علامہ حریری فرماتے ہیں کہ جب مجھے بدیع الزمان کے مقامات کی طرح لکھنے کیلئے کہا گیا تو میں نے وہی بات دہرائی جو دو تین اشعار وغیرہ کے مرتب کرنے والے پر کہی جانے والی بات ہے اب وہ بات کیا ہے تو اس میں سے ایک قول نقل کیا جاتا ہے۔

نَظم: یہ ضرب ،نَظَمَ یَنْظِمُ نَظْمًا سے پرونے کے معنی میں ہے یعنی اشعار بنانا۔

بَیْتًا: بیت لفظ مشترک ہے اس کا معنی شعر بھی ہے اور گھر بھی ہے فرق اتنا ہے کہ اگر گھر کے معنی میں ہو تو جمع بُیُوتٌ آئیگی اور اگر شعر کے معنی میں ہوں تو جمع اَبْیَات آئیگی ضرب،بَاتَ یَبِیْتُ بَیْتًا سے رات گزارنا اور تفعیل،بَیَّتَ یُبَیِّتُ تَبْیِیْتًا سے ٹھہرانا(اذبیّت طائفة منهم)(النسآء ۸۱)

اَسْتَقِلْتُ: اِسْتِقَالَةً مصدر سے اس کا معنی ہے معافی مانگنا یہاں یہی مراد ہے اور دوسرا معنی یہ ہے کہ مشتری بائع سے عقد بیع فسخ کرنے کی اجازت چاہے باب افعال، اَقَالَ یُقِیْلُ اِقَالَةً سے اقالہ کا معنی ہے فسخ بیع۔

اَلْمَقام: مقام اصل میں دو قدموں کی جگہ کو کہا جاتا ہے اور جمع اس کی مقامات آتی ہے مقامات کا معنی ہے مرتبہ۔

یَحَارُ: یہ سمع سے آتا ہے جیسے حَارَیَحَارُحِیرَةً اس کا معنی ہے حیران ہونا افعال،اَحَارَ یُحِیْرُاِحَارَةً سے معنی ہے جواب دینا۔

الْفَهْمُ: مصدر ہے سمع، فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا سے معنی ہے سمجھنا باب تفعیل، فَهَّمَ يُفَهِّمُ تَفْهِيمًا و افعال، اَفْهَمَ يُفْهِمُ اِفْهَامًا سے سمجھانے کے معنی میں ہے، جمع افہام آتی ہے فہم کا معنی ہے سمجھ۔

يفرّطُ: نصر، فَرَطَ يَفْرُطُ فَرْطًا سے بمعنی بڑھ جانا سبقت کرنا باب تفعیل، فَرَّطَ يُفَرِّطُ تَفْرِيطًا سے بمعنی تفریط کرنا یعنی افراط زیادتی کرنا۔

الْوَهْم: اس کی جمع اوھام آتی ہے اس کا معنی ہے وہ خیال جو دل میں گزرے سمع سے وَهَمَ يَوْهَمُ وَهْمًا اس کا معنی ہے وہم کرنا (شک کرنا)

يَسْبُرُ: یہ سبرؔ سے مشتق ہے آزمائش کے معنی میں ہے نصر سے سَبَرَ يَسْبُرُ اس کا معنی ہے آزمالینا ضرب سے بھی اسی معنی میں آتا ہے۔

غوْر: اس کا معنی ہے گہرائی، نصر سے غَارَ يَغُوْرُ اس کا معنی آتا ہے اندر کی طرف چلا جانا جیسے: غار العين ہے آنکھ اندر کی طرف چلی گئی غار فی الامر کام میں غور و فکر کیا۔

الْعَقْل: عقل کے اصل معنی ہے اونٹ کو رسی سے باندھنا اور اصطلاح میں عقل کہتے ہیں قُوَّةٌ متهيّةٌ لقَبُوْلِ الْعِلمِ یعنی وہ قوت جو قبول علم کیلئے تیار کی گئی۔ اور اسکو علم بھی کہتے ہیں، عقل کی جمع عقول آتی ہے ضرب سے عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلاً معنی ہے باندھنا۔

تتبيّنُ: باب تفعل سے تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ تَبَيُّنًا واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے معنی ہے واضح ہونا یا تبین کا معنی ظہور کامل کے آتا ہے۔

قِيْمَةٌ: اس کا معنی ہے قیمت جمع آتی ہے قِيَمٌ قیمت کسی شئی کے اصل دام کو کہا جاتا ہے اور ثمن وہ ہوتا ہے۔ جو اصل دام سے کم یا زیادہ ہوں۔

يضْطرُّ: یہ اضطرار مصدر سے ہے جس کا معنی محتاج اور مجبور ہونے کا ہے اصل میں یہ الضر سے مشتق ہے جس کا معنی ہے تنگی اور خستہ حالی یا تو علم کی کمی ہوتی ہے یا مال

مرتبہ کی ضرب سے اسی معنی میں ہے نصر سے ضَرَّ یَضُرُّ ضَرًّا نقصان پہنچانا۔

حاطِب: اسم فاعل ہے اس کی جمع حُطُبٌ و حُطَّابٌ آتی ہے ضرب سے حَطَبَ یَحْطِبُ حَطْبًا اس کا معنی ہے کہ رات کو لکڑیاں چننے والا۔

اللیل: لیل اور لیلۃ میں فرق یہ ہے کہ لیل کے مقابلے میں نہار واقع ہوتا ہے اور لیلۃ کے مقابلے میں نہار یا یوم واقع نہیں ہوتا۔ حاطب اللیل کا مطلب یہ ہے کہ ہر قسم کی لکڑی جمع کرنا یعنی وہ آدمی جو تکلم کرے گھٹیا اور اچھی بات پر جیسے کہ رات کو لکڑیاں جمع کرنے والا ہر قسم کی لکڑی جمع کر لیتا ہے اس میں تمیز نہیں کر سکتا اس لئے کہ وہ دیکھ نہیں سکتا۔

جالب: یہ جَلْبٌ مصدر سے ہے معنی ہے کھینچنے والا ضرب سے جَلَبَ یَجْلِبُ جَلْبًا ونصر سے جَلَبَ یَجْلُبُ سے اسی معنی میں مستعمل ہے یا اس کا معنی ہے ایکچیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف ہنکانا مطلب یہ ہے کہ کسی کلام کے معنی کو بہ تکلف دوسرے کلام کیلئے استعمال کیا جائے۔

رجل: راجل کی جمع پیدل چلنے والا اور اس کیلئے اور جموع بھی آتی ہیں جیسے: رَجَّالَۃٌ کَعَلامَۃٌ یا رُجَّالٌ جیسے خُدَّامٌ سمع سے رَجِلَ یَرْجَلُ پیدل چلنا۔

خیل: یہ گھوڑوں اور شہسواروں کے معنی میں ہے یہ اسم جمع ہے اس کا مفرد نہیں آتا سمع سے خَالَ یَخَالُ خِیَالاً معنی ہے خیال کرنا۔

قلّما: یہ لفظ دو کلموں سے مرکب ہے ایک قلَّ ماضی سے اس کا معنی ہے کم ہونا قلیل ہونا ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ قَلِیْلاً یہی معنی ہے اور ایک مَا سے جو کہ کافہ ہے یا مصدریہ ہے اور اس ما کے ہوتے ہوئے پھر قَلَّ فعل فاعل کا تقاضا نہیں کرتا قلیل کثیر کی ضد ہے افعال سے اَقَلَّ یُقِلُّ اِقْلالاً معنی ہے اٹھانا۔

سَلِم: سمع سے سَلِمَ یَسْلَمُ سَلْمًا وَسَلامَةً اس کا مصدر سَلامَة بمعنی سلامتی آتا ہے
نصر سے سَلَمَ یَسْلُمُ اس کا معنی سانپ کے ڈسنے کے ہیں مصدر سلم ہوگا اور
ضرب سے سَلَمَ یَسْلِمُ دباغت دینا۔

مِکْثَارٌ: بروزن مِفْعَالٌ مبالغہ کا صیغہ ہے کرم سے کَثُرَ یَکْثُرُ اس کا معنی ہے زیادہ ہونا
مکثار کا معنی ہے زیادہ بولنے والا افعال سے اَکْثَرَ یُکْثِرُ اِکْثَارًا معنی ہے زیادہ کرنا۔

اقیل: یہ باب افعال سے اَقَالَ یُقِیْلُ اِقَالَةً ہے اس کا معنی ہے درگزر کرنا اور اس کا معنی
ہے درگزر کرنا اور اس کا معنی اقالہ یعنی بیع کو فسخ کرنے کا بھی ہے ضرب سے قَالَ
یَقِیْلُ بھی اسی معنی میں ہے۔

عثار: اس کا معنی لغزش کے ہیں یا ٹھوکر کھا کر گر جانا یہ نصر سے عَثَرَ یَعْثُرُ عَثْرًا، ضرب
سے عَثَرَ یَعْثِرُ سمع سے عَثِرَ یَعْثَرُ تینوں سے آتا ہے نصر سے مطلع ہونے کے معنی
کیلیے بھی آتا ہے۔

لم یسعف: اسعاف مصدر سے ہے اسعاف مشتق ہے سعف سے معنی ہے حاجت
روائی کرنے کے۔ افعال سے اَسْعَفَ یُسْعِفُ اِسْعَافًا معنی ہے مدد کرنا اور فتح سے
سَعَفَ یَسْعَفُ معنی ہے حاجت پوری کرنا۔

اعفی: عفوٌ سے ماخوذ ہے عفو کا معنی ہے گناہ و غلطی سے درگزر کرنا اور اس پر عقاب کا نہ
ہونا، نصر سے درگزر کرنے کے معنی میں ہے افعال سے اَعْفَی یُعْفِیْ اِعْفَاءً، مٹانا۔

المقالۃ: اس کا معنی ہے بات یہ مصدر ہے۔

لَبَّیت: باب تفعیل سے لَبّی یُلَبِّیْ تَلْبِیَةً واحد متکلم کا صیغہ ہے معنی ہے لبیک کہنا اور
نصر سے لَبیٰ یَلْبُوْ معنی ہے مقیم ہونا۔

دعوتہ: یہ دَعْوَةً مصدر ہے بمعنی بلانا اگر یہ بضم الدال ہو دُعْوَةً تو معنی ہے لڑائی کیلیے

بلانا اگر بکسر الدّال ہے تو معنی ہے نسب کیلئے بلانا اور بفتح الدّال ہو جیسے کہ یہاں ہے تو مطلق بلانا مراد ہے۔

تلبیۃ: یہ لَبَّیْتُ کیلئے مفعول مطلق ہے یعنی دونوں کا معنی ایک ہے۔

المطیع: اسم فاعل کا صیغہ ہے افعال سے اَطَاعَ یُطِیْعُ اِطَاعَۃً معنی ہے اطاعت کرنے والا۔

بذلت: بذلٌ مصدر سے ہے بمعنی خرچ کرنے کے صرف کرنے کے ہیں، نصر بَذَلَ یَبْذُلُ بَذْلاً سے اسی معنی میں ہے۔

مطاوعۃ: باب مفاعلہ سے طَاعَ یُطَاوِعُ مُطَاوَعَۃً کا مصدر ہے معنی ہے موافقت کرنا، موافق ہونا۔

جھد: سمع سے جَھِدَ یَجْھَدُ جُھْدًا مشقت اٹھانے کے معنی میں ہے مفاعلہ سے جَاھَدَ یُجَاھِدُ مُجَاھَدَۃً محنت کرنے کے معنی میں ہے (وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا) تفعیل سے جَھَّدَ یُجَھِّدُ تَجْھِیْدًا کوشش و محنت کروانا۔

عَلٰی مَا اُعَانِیْہِ مِنْ قَرِیْحَۃٍ جَامِدَۃٍ وَفِطْنَۃٍ خَامِدَۃٍ وَرَوِیَّۃٍ نَاضِبَۃٍ وَھُمُوْمٍ نَاصِبَۃٍ خَمْسِیْنَ مَقَامَۃً تَحْتَوِیْ عَلٰی جِدِّ الْقَوْلِ وَھَزْلِہٖ وَرَقِیْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِہٖ وَغُرَرِ الْبَیَانِ وَدُرَرِہٖ وَمُلَحِ الْاَدَبِ وَنَوَادِرِہٖ اِلٰی مَا وَشَّحْتُھَا بِہٖ مِنَ الْاٰیَاتِ وَمَحَاسِنِ الْکِنَایَاتِ وَرَصَّعْتُہٗ فِیْھَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِیَّۃِ وَاللَّطَائِفِ الْاَدَبِیَّۃِ وَالْاَحَاجِی النَّحْوِیَّۃِ وَالْفَتَاوٰی اللُّغَوِیَّۃِ وَالرَّسَائِلِ الْمُبْکَرَۃِ وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَۃِ وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْکِیَۃِ وَالْاَضَاحِیْکِ الْمُلْھِیَۃِ مِمَّا اَمْلَیْتُ جَمِیْعَہٗ عَلٰی لِسَانِ اَبِیْ زَیْدِنِ السَّرُوْجِیِّ وَاَسْنَدْتُ رِوَایَتَہٗ اِلَی الْحَارِثِ

بْنِ هَمَّامِ نِ الْبَصْرِیِّ وَمَاقَصَدْتُ بِالْاِحْمَاضِ فِیْهِ اِلَّا تَنْشِیْطَ قَارِئِیْهِ وَتَکْثِیْرَسَوَادِطَالِبِیْهِ وَلَمْ اُوْدِعْهُ مِنَ الْاَشْعَارِالْاَجْنَبِیَّةِ اِلَّا بَیْتَیْنِ فَذَیْنِ اَسَّسْتُ عَلَیْهِمَابِنْیَةَالْمَقَامَةِالْحُلْوَانِیَّةِ وَاٰخَرَیْنِ تَوْأَمَیْنِ ضَمَّنْتُهُمَاخَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الْکَرَجِیَّةِ وَمَاعَدَاذَالِکَ فَخَاطِرِیْ اَبُوْعُذْرِهٖ وَمُقْتَضِبُ حُلْوِهٖ وَمُرِّهٖ وَهٰذَامَعَ اِعْتَرَافِیْ بِاَنَّ الْبَدِیْعِ رَحِمَہُ اللّٰہُ سَبَّاقُ غَایَاتٍ وَصَاحِبُ اٰیَاتٍ وَاَنَّ الْمُتَصَدِّیْ بَعْدَهٗ لَا نِشَاءِ مَقَامَةٍ وَلَوْاُوْتِیَ بِلَاغَةَ قُدَامَةَ لَایَغْتَرِفُ اِلَّا مِنْ فُضَالَتِهٖ وَلَایَسْرِیْ ذَالِکَ الْمَسْرٰی اِلَّابِدَلَالَتِهٖ وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ

فَلَوْقَبْلَ مبکَاهَابَکَیْتُ صَبَابَةً بِسُعْدٰی شَفَیْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ
وَلٰکِنْ بَکَتْ قَبْلِیْ فَهَیَّجَ لِیَ الْبُکَاءُ بُکَاهَا فَقُلْتُ الْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ

وَاَرْجُوْاَنْ لَا اَکُوْنَ فِیْ هٰذَاالْهَذَرِالَّذِیْ اَوْرَدْتُهٗ وَالْمَوْرِدِالَّذِیْ تَوَرَّدْتُهٗ کَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِهٖ بِظِلْفِهٖ وَالْجَادِعِ مَارِنَ اَنْفِهٖ بِکَفِّهٖ فَالْحَقَ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالاً اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیَاةِ الدُّنْیَاوَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًاعَلٰی اَنِّیْ وَاِنْ اَغْمَضَ لِیَ الْفَطِنُ الْمُتَغَابِیْ وَنَضَحَ عَنِّیْ الْمُحِبُّ الْمُحَابِیْ لَا اَکَادُاَخْلَصُ مَنْ غِمْرٍ جَاهِلٍ اَوْذِیْ غِمْرٍمُتَجَاهِلٍ یَضَعُ مِنِّیْ لِهٰذَاالْوَضْعِ وَیُنَدِّدُبِاَنَّهٗ مِنْ مَنَاهِیْ الشَّرْعِ وَمَنْ نَقَدَالْاَشْیَاءَ بِعَیْنِ الْمَعْقُوْلِ وَاَنْعَمَ النَّظَرَفِیْ مَبَانِی الْاُصُوْلِ نَظَمَ هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ فِیْ سِلْکِ الْاِفَادَاتِ وَسَلَکَهَامَسْلَکَ الْمَوْضُوْعَاتِ عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَ لَمْ یُسْمَعْ بِمَنْ نَبَاسَمْعُهٗ عَنْ

تِلْکَ الْحِکَایَاتِ اَوْاثَّمَ رُوْا تَهَافِی وَقْتٍ مِنْ اَلْاَوقَاتِ ثُمَّ اِذَا کَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَبِهَاانعِقَاذُالْعُقُوْدِ الدِّیْنِیَّاتِ فَاَیُّ حَرَجٍ عَلٰی مَنْ اَنْشَأَمُلَحًالِلتَّنبِیْهِ لَالِلتَّمْوِیْهِ وَنَحَابِهَامنحَی التَّهْذِیْبِ لَاالْاَکَاذِیْبُ وَهَلْ هُوَفِیْ ذَالِکَ اِلَّابِمَنْزِلَةِ مَنْ اِنْتَدَبَ لِتَعْلِیْمٍ اَوْهَدَی اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ شِعْرٌ.

عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اَحْمِلَ الْهَوَی
وَاخْلُقُ مِنْهُ لَاعَلَیَّ وَلَا لِیَا
وَبِاللّٰهِ اِعْتَضِدُ فِیْمَااَعْتَمِدُ وَاعْتَصِمُ
مِمَّایَصِمُ وَاَسْتَرْشِدُ اِلٰی مَایُرْشِدُ
فَمَا الْمَفْذَعُ اِلا اِلَیْهِ وَلا الاستعانةُ
اِلَّابِهٖ وَلَا التَّوْفِیْقُ اِلَّامِنْهُ وَلَا الْمَوْئِلُ اِلَّاهُوَ

عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ وَبِهٖ نَسْتَعِیْنُ وَهُوَنِعْمَ الْمُعِیْنُ.

ترجمہ:……پس جب معافی کے ساتھ میری امداد نہیں کی اور بار بار کہنے کے باوجود مجھے درگزر نہیں کیا تو میں نے اس کی دعوت پر فرمانبردار کی طرح لبیک کہا اور میں نے اس کی اطاعت میں صاحب استطاعت آدمی کی طرح کوشش خرچ کر دی پس میں نے لکھنے کے باوجود اس کے کہ میں برداشت کر رہا تھا ایک ایسی طبعیت جو کہ جمی ہوئی تھی اور ایسی ذکاوت جو کہ بجھی ہوئی تھی ایسا غور وفکر جو کہ خشک تھا ایسا غم جو کہ تھکانے والا تھا، پچاس مقامے جو مشتمل ہیں بات کی حقیقت اور اس کے مذاق پر الفاظ کی باریکیوں اور وضاحت پر بیان کی چمک اور اس کے موتیوں پر ادب کی نمکین اور اس کی نادر باتوں پر اس کے ساتھ میں نے ان کو مزین کیا قرآنی آیات اور عمدہ کنایات سے۔

اور میں نے ان میں جڑ دیئے عربی کہاوتیں، ادبی لطیفے، نحوی پہیلیاں، لغوی فتاویٰ اور جدید رسالے (خطوط) مزین کئے گئے خطبے اور رلا دینے والی نصیحتیں، اور غفلت میں ڈالنے والی ہنسی کی باتیں ان سب کو میں نے ابوزید سروجی کی زبان پر املا کروایا اور اس کی روایت کی نسبت حارث ابن ہمام کی طرف کی۔

میں نے اس کھٹے میٹھے سے ارادہ نہیں کیا مگر پڑھنے والوں کو چست کرنے کا اور طلبہ کی جماعت کی کثرت کا میں نے اس میں کوئی اجنبی شعر نہیں رکھا مگر یہ کہ دو علیحدہ علیحدہ شعر جن پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی اور دوسرے دو جڑ دیں جن کو میں نے مقامہ کرجیہ کے آخر میں ملایا اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے پس میری ہی طبیعت اس کی موجد ہے اور اس کی مٹھاس وکھٹاس کو کاٹنے والا ہے۔

باوجود اس کے یہ میرا اعتراف ہے کہ علامہ بدیع الزمان اس (فن میں) سبقت لے جانے والے ہیں اور صاحب نشانات والے ہیں۔ جو کوئی اس کے بعد مقامہ لکھنے پر درپے ہو اگر چہ اس کو قدامہ جیسی بلاغت دیدی جائے تو چلو نہیں بھر لے گا مگر اسی کے بچے ہوئی پانی سے اور اس راستہ پر نہیں چلے گا مگر اس کی رہنمائی کے ساتھ، کہنے والے نے کیا ہی خوب کہا ہے۔

''اگر میں اس کے رونے سے پہلے سعدیٰ کے عشق پر روتا تو میں ندامت سے پہلے اپنے نفس کو شفاء بخشتا لیکن وہ مجھ سے پہلے روئی پس اس کے رونے نے مجھے رونے پر برانگیختہ کیا تو میں نے کہا: فضیلت پہلے کیلئے ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ میں نہ ہوں ان باطل باتوں میں جنہیں میں لایا ہوں اور اس گھاٹ میں جہاں میں اترا ہوں اس بکری کی طرح جو اپنی موت کو اپنے کھر سے تلاش کرنے والی ہو اور اس شخص کی طرح جو اپنی ہتھیلی سے اپنی ناک کے بانسے کو کاٹنے والا ہو کہ میں ان لوگوں کے ساتھ ملا دیا جاؤں جو اعمال کے اعتبار سے خسارے والے

ہیں جن کی محنتیں دنیا میں ضائع ہو چکی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کر رہے ہیں۔

باوجود اس کے بالکل غبی بننے والا ذہین مجھ سے چشم پوشی کر گیا۔ اور دوست مجھ سے دشمنی کو دور کرے قریب نہیں کہ میں چھٹکارا حاصل کرلوں۔ ناتجربہ کار جاہل سے یا بالکل جاہل بننے والے حاسد سے وہ مجھے اس تصنیف کی وجہ سے ذلیل کرے گا اور مشہور کرے گا کہ یہ تو شریعت کے ممنوعات میں سے ہے (اتنی بات ہے) جو شخص عقل کی آنکھ سے اشیاء کو پرکھے گا اس کے اصول اور مبادی میں خوب غور کرے گا تو وہ ان مقامات کو فائدے کی لڑی میں پروئے گا اور اس کو چلائے گا ان کہانیوں کے طریقے پر جو حیوانات اور جمادات کے بارے میں وضع کی گئی ہیں اور کسی شخص کے متعلق نہیں سنا گیا کہ جس کے کان ان حکایات (کے سننے سے) دور ہوئے ہوں، یا ان کی راویوں کو گنہگار ٹھہرا دیا ہوں کسی بھی وقت میں۔

جبکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور انہیں پر دینی معاملات کا انعقاد ہے تو کیا حرج ہے اس شخص پر جو بیداری کیلئے نمکین باتیں لکھے، نہ کہ ملمع سازی کیلئے اور اس سے تہذیب اخلاق کا ارادہ کرے نہ کہ جھوٹ بولنے کا پس وہ نہیں ہے مگر اس شخص کے مرتبہ میں جو لوگوں کو تعلیم کیلئے جمع کرے یا سیدھی راہ کیطرف رہنمائی کرے۔

اشعار: اس کے باوجود میں اس پر راضی ہوں کہ میں خواہشات کو برداشت کروں اور میں چھٹکارا حاصل کرلوں اس حال میں کہ نہ میرا کوئی نقصان ہوا اور نہ کوئی فائدہ۔

اور میں اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں ان چیزوں میں جن کا میں نے ارادہ کیا ہے اور اللہ ہی کی حفاظت چاہتا ہوں ان چیزوں سے جو عیب دار بناتی ہیں۔ اس ذات سے ہدایت طلب کرتا ہوں جو ہدایت دیتی ہے، اس لئے کہ کوئی جائے پناہ نہیں مگر اس کی طرف۔ مدد حاصل نہیں کی جاتی مگر اسی سے، توفیق نہیں ملتی مگر اسی سے، اور نہیں ہے کوئی پناہ دینے

والا مگر وہی، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں لوٹوں گا، اسی سے ہم مدد طلب کرتے ہیں اور وہ بہترین مددگار ہے۔

تشریح و تحقیق

انشأت: یہ باب افعال سے اَنشَأَ یُنشِئُ اِنشَاءً معنی ہے لکھنا، ایجاد کرنا۔

اعانیہ: یہ عنًی سے ماخوذ ہے مشقت کے معنی میں ہے سمع سے عَنِیَ یَعنیٰ عَنیًا معنی ہے تھک جانا نصر سے عَنیٰ یَعنُوْ عَنیًا معنی ہے جھک جانا جیسے قرآن میں ہے کہ "وعَنت الوُجُوْہُ لِلحیِّ القَیُّوْم" (طٰہٰ ۱۱۱)

قریحۃ: اس کا معنی ہے طبیعت اس کی جمع قرائح آتی ہے، فتح سے قَرَحَ یَقرَحُ قَرْحًا و قَرِیحَۃً پانی نکالنے کیلئے زمین کھودنے اور زخمی کرنے کے معنی میں ہے۔

جامدۃ: یہ مصدر جمود سے ہے معنی ہے جم جانا نصر سے جمَدَ یجمُدُ جمْدًا و جُمُوْدًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

نکتہ: طبیعت کا جم جانا کنایہ ہے طبیعت کے بیکار ہو جانے سے۔

فطنۃ: فہم کے معنی اور دانائی کے معنی میں ہے نصر سے فطَنَ یفطُنُ فطْنًا و فطِیْنًا، سمع سے فَطِنَ یَفطَنُ، ضرب سے فطَنَ یفطِنُ اسی معنی میں مستعمل ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ غبی کی ضد ہے۔

خامدۃ: یہ بھی خمود مصدر سے بمعنی بجھ جانے کے ہیں ضرب سے خمد یَخمِدُ خَمْدًا و خُمُوْدًا، سمع سے خَمِدَیخمَدُخمْدًا اسی معنی میں مستعمل ہے جیسے کہ کہا جاتا ہے (خَمِدَتِ النَّار) آگ کے شعلے ختم ہو گئے۔

رَوِیَّۃ: اس کی جمع رَوَایَا آتی ہے رویہ کا معنی ہے کسی کام میں فکر کرنا۔ اس کے حروف اصلی

ی ر، یعنی مہموز اللام ہے۔

ناضبۃ: نصر سے نَضَبَ یَنْضُبُ نَضْبًا بمعنی خشک ہو جانے کے ہیں اور ضرب سے نَضَبَ یَنْضِبُ نَضْبًا بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ یہاں پر اس سے مراد ناقص ہے یعنی فکر ناقص۔

ھُموم: یہ نصر سے ھَمَّ یَھُمُّ ھَمًّا حزن اور غم کے معنی میں ہے یہ جمع ہے ھمٌّ کی اور اسی باب سے قصد کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

نـاصبۃ: اس کا معنی ہے تکلیف ڈالنے والی اور مشقت میں ڈالنے والے غم یہ سمع سے نَصِبَ یَنْصَبُ نَصَبًا اسم فاعل کا صیغہ ہے اگر چہ ہے تو لازم اور معنی ہے تھکاوٹ والی لیکن یہ دراصل مَنْصِبَۃٌ کے معنی میں ہے جس کا معنی ہے تھکانے والے غم۔

خمسین مقامۃ: خمسین یہ دہائیوں میں سے ہے اس کا معنی ہے پچاس۔

مقامۃ: اصل میں اس کا معنی ہے مجلس پھر مقامۃ کا اطلاق ہر اس چیز پر ہونے لگا جو مجلس میں کہی جائے اس کی جمع مقامات آتی ہے۔

تحتوی: یہ حَوایۃ سے مشتق ہے جس کا معنی ہے جمع ہونا اور دوسرا معنی اس کا یہ ہے کہ سبزی جب سیاہی مائل ہو اور افتعال سے اِحْتَویٰ یَحْتَوِیْ اِحْتِواءً مشتمل ہونے کے معنی میں آتا ہے اور ضرب سے حَویٰ یَحْوِیْ حَوایۃً بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

جدّ: یہ باب ضرب سے جَدَّ یَجِدُّ آتا ہے اگر مصدر جِدَّۃً ہو تو معنی ہے جدید اور اگر مصدر جِدّ اہو تو معنی ہے ثابت ہونا، حقیقت میں یہ ھزل کی نقیض ہے۔

ھـزل: کا معنی ہے مذاق و مزاح ضرب سے ھَزَلَ یَھْزِلُ ھزلاً نصر سے ھزل یھزُلُ ھزلاً معنی ہے مذاق کرنا جیسے حدیث میں آیا ہے ثَلاثٌ جِدُّھُنَّ جِدٌّ و ھزلُھُنَّ جِدٌّ.

رَقِیق: رقیق باریک کی ضد ہے ضرب سے رَقَّ یَرِقُّ مصدر رِقَّةً ہے معنی ہے باریک ہونا اور تفعیل سے رَقَّقَ یُرَقِّقُ تَرْقِیقًا بھی باریک ہونے کے معنی میں مستعمل ہے۔

جَزْلَه: جزل کا معنی موٹا ہونا، عظیم ہونا یہ رکیک کی ضد ہے جمع اس کی جِزَالٌ وَاَجْزَالٌ آتی ہے کرم سے جَزُلَ یَجْزُلُ معنی ہے عظیم ہونا۔

اللَّفظ: اس کا اصل معنی ہے پھینکنا جیسے کہتے ہیں اَکَلْتُ التَّمرَةَ وَلَفَظْتُ النَّواة ضرب سے لَفَظَ یَلْفِظُ لَفْظًا باب تفعل سے تَلَفَّظَ یَتَلَفَّظُ تَلَفُّظًا پھینکنے کا معنی ہے۔

غُرَر: یہ غُرَّة کی جمع ہے معنی ہے گھوڑے کی سفید پیشانی، ہر شے کا اول و معظم (حصہ) سمع سے غَرَّ یَغَرُّ غُرَّةً اس کا معنی ہے شریف ہونا۔

دُرَر: اس کا معنی ہے موتی یہ دُرَّةٌ کی جمع ہے نصر سے دَرَّ یَدُرُّ دَرًّا و دُرَّةً اور ضرب سے دَرَّ یَدَرُّ اس کا معنی ہے زیادہ ہونا لولو عام ہے اور دُرَّةٌ خاص ہے۔

مُلَح: یہ مِلْحَةٌ کی جمع ہے معنی دلچسپ بات جیسے اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ، نصر سے مَلَحَ یَمْلُحُ مَلْحًا معنی ہے نمکین ہونا۔

نَوَادِرِہ: یہ جمع ہے نَادِرَةٌ کی نصر سے نَدَرَ یَنْدُرُ نُدْرَةً سمع سے نَدِرَ یَنْدَرُ معنی ہے عجیب و غریب ہونا۔

وَشَّحْتُهَا: یہ توشیح مصدر ہے اور وشیح ماخوذ ہے وشاح سے جس کا معنی زینت دینے والی چیز اس کی جمع اَوْشِحَةٌ آتی ہے فتح سے وَشَحَ یُوْشَحُ معنی ہے مزین ہونا تفعیل سے وَشَّحَ یُوَشِّحُ تَوْشِیحًا ہے مزین کرنا۔

الایات: اٰیَةٌ کی جمع ہے معنی ہے علامت و نشانی اس سے مراد آیات قرآنیہ ہیں۔

مَحَاسِن: یہ خلاف قیاس حَسَنٌ کی جمع ہے معنی ہے خوبصورتی کرم سے حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا و حَسِیْنًا معنی ہے خوبصورت ہونا اور افعال سے اَحْسَنَ یُحْسِنُ

اِحْسَانًا اس کا معنی ہے احسان کرنا۔

رَصَّعْتُہٗ: باب تفعیل سے رَصَّعَ یُرَصِّعُ تَرْصِیْعًا اس کا معنی ہے ملانا چپکانا اور سمع سے اس کا معنی ہے چپکنا، لازم ہونا۔

الامثال: یہ جمع ہے مِثْلٌ اور مَثَلٌ کی کرم سے مَثُلَ یَمْثُلُ کسی کے سامنے کھڑا ہونا استفعال سے اِسْتَمْثَلَ یَسْتَمْثِلُ اِسْتِمْثَالاً مثال طلب کرنا تفعیل سے مَثَّلَ یُمَثِّلُ تَمْثِیْلاً مثال دینا۔

الکنایات: کِنَایَۃٌ کی جمع ہے یہ ضد ہے صراحت کی معنی ہے پوشیدہ چھپی ہوئی چیز، ضرب سے کَنیٰ یَکْنِیْ کِنَایَۃً معنی ہے چھپانا اور افتعال سے اِکْتَنیٰ یَکْتَنِیْ اِکْتِنَاءً کنیت بیان کرنا۔

العربیّۃ: عرب کی طرف منسوب ہے تفعیل سے بتکلف عربی بننا اعراب کا معنی ہے دیہاتی جیسے کئی احادیث میں ہے کہ (جَاءَ اَعْرَابِی)

اللّطائف: یہ لَطِیْفَۃٌ کی جمع ہے لطیفہ کا معنی وہ کلام جو انتہائی حسین ہو تفعیل سے لَطَّفَ یُلَطِّفُ لَطِیْفَۃً اس کا معنی ہے باریک ہونا کرم سے لَطُفَ یَلْطُفُ لُطْفًا وَلَطِیْفًا معنی ہے اچھا ہونا۔

الاحاجی: یہ احجیّۃٌ کی جمع ہے معنی پہیلی وہ بات جس سے عقل کو جانچا جا سکے۔

النّحویّۃ: نحو کی طرف منسوب ہے اور نحو کے کئی معانی آتے ہیں جنہیں آپ نحو میر میں پڑھ چکے ہونگے۔ منجملہ ان میں سے اس کا ایک معنی آتا ہے قصد کرنا ایک معنی کنارے کا بھی آتا ہے نصر سے نَحَا یَنْحُوْ نَحْوًا قصد کرنا، مثال کے معنی میں بھی آتا ہے۔

الفتاوی: یہ فتویٰ کی جمع ہے فتویٰ کا معنی ہے مسائل، نوجوان کو بھی فتًی کہتے ہیں سمع

سے فَتِيَ يَفْتىٰ فَتًى و فِتْيَانًا معنی نوجوان ہونا، استفعال سے اِسْتَفْتىٰ يَسْتَفْتِيْ اسْتِفْتَاءً معنی ہے فتویٰ طلب کرنا۔

اللُّغَوِيَّة: یہ منسوب ہے لغت کی طرف اور لغت ہر قوم کی وہ خاص زبان جس سے وہ مافی الضمیر کا اظہار کر سکیں۔ نصر سے لَغٰى يَلْغُوْ لُغَةً معنی ہے لغو ہونا بیکار ہونا۔

الرَّسَائِل: یہ رِسَالَةٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع رِسَالَاتٌ بھی آتی ہے معنی ہے خط۔

المبتكرة: یہ بِكْرٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے نیا اور جدید ہونا، اوّل ہونا باکُوْرَةٌ کا معنی ہے وہ پھل جو اول مرتبہ پک جائے سمع سے معنی ہے تسلی دینا باکرہ جس عورت کا پردہ بکارت باقی ہو افعال سے معنی ہے توڑنا۔

الخطب: نصر سے خَطَبَ يَخْطُبُ خُطْبًا وَخِطَابَةً اگر مصدر خُطْبَةٌ ہے تو معنی ہے تقریر کرنا اور اگر مصدر خِطْبَةٌ ہو تو معنی ہے نکاح کا پیغام بھیجنا اور یہ جمع ہے خُطْبَةٌ کی بمعنی تقریر۔

المُحَبِّرَة: یہ حِبْرٌ سے ماخوذ ہے نصر سے حَبَرَ يَحْبُرُ حِبْرًا اس کا معنی خوش کرنے کے ہے تفعیل سے حَبَّرَ يُحَبِّرُ تَحْبِيْرًا مزین کرنا۔

المواعظ: مَوْعِظَةٌ کی جمع ہے ضرب سے اس کا معنی ہے نصیحت کرنا وعظ کرنا یعنی ایسی بات جو دل کو منور بنائے۔

المُبْكِية: اسم فاعل کا صیغہ ہے ابکاء مصدر ہے باب افعال سے اَبْكىٰ يُبْكِيْ اِبْكَاءً معنی ہے رلا دینے والی نصیحتیں مجرد میں ضرب سے بَكىٰ يَبْكِيْ بُكَاءً آتا ہے معنی رونا۔

الاضاحيك: یہ اُضْحُوْكَةٌ کی جمع ہے معنی ہے ہر ایسی چیز جس سے ہنسی آ جائے۔ سمع سے ضَحِكَ يَضْحَكُ ضَحْكًا معنی ہے ہنسنا، افعال سے اَضْحَكَ يُضْحِكُ اِضْحَاكًا اس کا معنی ہے ہنسانا۔

النملهيّة: یہ اِلْهَاءٌ سے ماخوذ ہے ہرایسی چیز جولہو میں ڈالنے والی ہوافعال سے اَلْهیٰ يُلْهِیْ اِلْهَاءً غفلت میں ڈالنا یہی معنی سمع سے لَهِیَ يَلْهیٰ لَهْوًا بھی ہے۔

املیت: یہ اِمْلاءً سے ماخوذ ہے معنی ہے کہ ایک شخص بولے اور دوسرا لکھے افعال سے اَمْلیٰ يُمْلِیْ اِمْلاءً معنی ہے لکھوانا اور مہلت دینے کے معنی میں بھی آتا ہے۔

جَمِيْعَهٗ: فتح سے جَمَعَ يَجْمَعُ جَمْعًا معنی ہے جمع ہونا، باقی تحقیق ماقبل میں گذر چکی ہے۔

لسان: اس کا معنی ہے زبان سمع سے لَسِنَ يَلْسَنُ لِسَانًا معنی ہے فصاحت کی تیزی جمع لِسَانَاتٌ وَاَلْسِنَةٌ ہے، اوراس کے معنی جانب کے بھی آتے ہیں۔

ابی زیدن السروجی: ابوزید تو فرضی نام ہے السروجی یہ سروج کی طرف منسوب ہے حران کے قریب ایک شہر کا نام ہے نصر سے سَرَجَ يَسْرُجُ سَرْجًا وسُرُوْجًا معنی ہے روشن ہونا۔

اسندت: افعال سے اَسْنَدَ يُسْنِدُ اِسْنَادًا اس کا معنی ہے نقل کرنا افتعال سے اِسْتَنَدَ يَسْتَنِدُ اِسْتِنَادًا معنی تکیہ لگانا۔

روایته: ضرب سے رَوٰی يَرْوِیْ رِوَايَةً معنی ہے روایت کرنا نقل کرنا۔

الحارث بن همام: حارث کا معنی ہے کھیتی باڑی کرنا نصر سے حَرَثَ يَحْرُثُ حَرْثًا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

البصری: یہ بصرہ شہر کا نام ہے جو عراق میں ہے۔

قصدت: ضرب سے قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا اس کا معنی ہے ارادہ کرنا اور اسی باب سے یہ اعتدال یعنی میانہ روی کیلئے بھی مستعمل ہے۔

الاحماض: اصل میں اس کا معنی ہے کہ اونٹ جب میٹھی گھاس چرے تو پھر جا کر کھٹی

گھاس چرنے لگتا ہے تا کہ وہ کٹھاس اس مٹھاس سے ختم ہو جائے۔افعال سے معنی ہے ایک شئی سے دوسری شئی کی طرف منتقل ہونا نصر سے حَمَضَ یَحْمُضُ، ضرب سے حَمَضَ یَحْمِضُ معنی ہے کھٹا میٹھا ہونا۔

تنشیط: نِشَاط سے ماخوذ ہے جو خوشی اور تیز حرکت کرنے کے معنی میں آتا ہے اور نشاط چستی یہ کَسْلٌ یعنی سستی کی ضد ہے سمع سے نَشِطَ یَنْشَطُ چست ہونا ضرب سے نَشَطَ یَنْشِطُ ایک زمین یا گاؤں سے دوسری زمین یا گاؤں کی طرف نکل جانا۔

قارئیه: یہ اصل میں قارئین تھا ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا یہ جمع ہے قَارِئٌ کی فتح سے قَرَءَ یَقْرَئُ قَرْءً ا وَقِرَاءً معنی ہے پڑھنا افعال سے اَقْرَءَ یُقْرِءُ اِقْرَاءً ا پڑھانا۔ کرم سے قَرُءَ یَقْرُءُ معنی ہے زیادہ ہونا تفعیل سے قَرَّءَ یُقَرِّئُ تَقْرِئَةً معنی ہے زیادہ کرنا۔

سواد: اس کے کئی معانی آتے ہیں جیسے کالا رنگ، بڑی جماعت وغیرہ۔

طالبیه: یہ طَالِبٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع طَلَبَةٌ وطُلَبَاءُ بھی آتی ہے۔نصر سے طلب کرنا۔

اودعه: افعال سے اَوْدَعَ یُوْدِعُ اِیْدَاعًا اس کا معنی ہے ودیعت رکھنا اور فتح سے وَدَعَ یَدَعُ وِدَاعًا معنی ہے چھوڑنا۔

اَجْنَبِيَّةٌ: اَجْنَبُ اور اجنبی کا معنی ایک ہے نا آشنا ہونا کرم سے جَنُبَ یَجْنُبُ، جنابت میں ہونا افتعال سے اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا پرہیز کرنا نصر سے جَنَبَ یَجْنُبُ بچانا قرآن میں ہے وَاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ الخ .

الاشعار: یہ شعر کی جمع ہے نصر سے شَعَرَ یَشْعُرُ جب مصدر شعر اہو تو معنی ہے شعر کہنا مصدر شعراء ہو تو معنی ہے جاننا افعال سے اَشْعَرَ یُشْعِرُ اِشْعَارًا معنی ہے داغ لگانا۔ شعار کا معنی علامت بھی ہے قرآن میں ہے "ذلک ومن یُعظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ.

(الحج ۳۲)

فذین: فذٌّ کا تثنیہ معنی ہے یکتا، تنہا جمع افذاذ آتی ہے نصر سے فَذَّ یَفُذُّ معنی ہے الگ ہونا تنہا ہونا۔

اسَّسْتُ: یہ تَاسِیسٌ مصدر سے ہے معنی ہے بنیاد رکھنا اس کا معنی ہے جڑ جمع اَسَاسٌ آتی ہے تفعیل سے اَسَّسَ یُؤَسِّسُ تَأسِیسًا، نصر سے أَسَّ یَأُسُّ بنیاد رکھنا۔

بنیة: ضرب سے معنی ہے بنانا اس کی جمع بنی وبنی آتی ہے۔

الحلوانیة: حُلْوَان کی طرف منسوب ہے حلوان ایک شہر کا نام ہے نصر سے حَلاَ یَحْلُوْ حُلُوًّا میٹھا ہونا۔

اخرین: یہ ضد ہے متقدم کی اخرین اگر بکسرہ الخاء ہے تو معنی ہے آخرت اور اگر بفتح الخاء ہے تو معنی دوسرا ہے۔

توأمین: وہ دو بچے جو ایک حمل سے پیدا ہوں اس کی جمع تَوَائِمٌ آتی ہے۔

نکتہ:...... ان کو تؤمین اس لئے کہا کہ یہ ایک ہی آدمی کے اشعار ہیں جس کا نام ابن سکرہ ہے اور پہلے کو فذین اس لئے کہا کہ اس کے قائل دو آدمی ہیں زیاد دمشقی اور زمخشری۔

ضَمَّنْتُهَا: سمع سے ضَمِنَ یَضْمَنُ معنی ہے ضامن ہونا تفعیل سے ضَمَّنَ یُضَمِّنُ تَضْمِیْنًا ضامن قرار دینا۔

خواتم: خَاتِمَةٌ کی جمع ہے ضرب سے معنی ہے آخر، انتہاء، ختم ہونا۔

الکرجیَّة: کرج کی طرف منسوب ہے کرج ایک شہر کا نام ہے۔

ماعدا: اس میں ما موصولہ ہے عدا فعل ہے معنی ہے ماسوا اس کے، نصر سے عَدَا یَعْدُوْا عَدْوًا اس کا معنی بھاگنا، دوڑنا۔

فخاطری: خاطر کا معنی ہے وہ خیال جو دل میں گزرے دل کو بھی خاطر کہا جاتا ہے

اس کی جمع خواطِر ہے نصر سے خَطَرَ یَخطُرُ خَطَرًا معنی ہے کسی چیز کا دل میں آنا
تفعل سے تَخَطَّرَ یَتَخَطَّرُ تَخَطُّرًا شرط لگانا۔

ابو عذرہ: اس کا اصلی معنی زوج اول ہے اور مجازی معنی موجد اوّل ہے عذر کا ایک معنی گندگی کا بھی ہے۔

مقتضب: اصل میں قضب کا معنی شاخ اور جمع قضبان آتی ہے افتعال سے اِقْتَضَبَ یَقْتَضِبُ اِقْتِضَابًا اور ضرب سے قَضَبَ یَقْضِبُ قَضْبًا معنی ہے کاٹنا۔

حُلوہ: یہ نصر سے حَلَا یَحْلُوْ حَلْوًا، سمع سے حَلِیَ یَحْلیٰ حَلْوًا، کرم سے حَلُوَ یَحْلُوْ حَلْوًا، میٹھے ہونے کے معنی میں ہے تفعیل سے حَلّٰی یُحَلِّیْ تَحْلِیَةً معنی ہے آراستہ ہونا۔

ومُرّہ: اس کا معنی ہے کڑوی چیز سمع سے مَرَّ یَمَرُّ مُرًّا معنی ہے، زردی کا غالب آجانا۔

اِعْتَرافی: اعتراف کے معنی اقرار کرنے کے ہیں، افتعال سے اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ اِعْتِرَافًا اسی معنی میں ہے ضرب سے عَرَفَ یَعْرِفُ مَعْرِفَةً معنی ہے جاننا، پہچاننا۔

بانّ البدیع رحمہ اللہ: بدیع سے مراد بدیع الزمان ہے، فتح سے بَدَعَ یَبْدَعُ بَدْعًا وَبَدِیْعًا بمعنی ایجاد کرنے کے ہیں۔

سَبَّاق: یہ سَبْقٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے آگے ضرب سے سَبَقَ یَسْبِقُ سَبْقًا آگے بڑھنا، افتعال سے اِسْتَبَقَ یَسْتَبِقُ اِسْتِبَاقًا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

غایات: غَایَةٌ کی جمع ہے غایة کا معنی انتہا، مقصد و غرض کے آتا ہے۔

المتصدّی: یہ تَصَدِّیْ مصدر تَصَدّٰی یَتَصَدّٰی تَصَدِّیًا سے ہے معنی ہے کہ کسی چیز کے درپے ہوجانا نصر سے معنی ہے روکنا۔

لانشاء: افعال سے اَنْشَأ یُنْشِئُ اِنْشَاءً ا کا مصدر ہے، معنی ہے اختراع کرنا نئی چیز نکالنا فتح سے نَشَأ یَنْشَأ انشاءً امعنی ہے پرورش پانا، پیدا ہونا۔

اوتی: یہ افعال سے مجہول کا صیغہ ہے مصدر ایتاء سے بمعنی دینا ضرب سے اتی یأتِیْ اِیْتَاءً ا آنے کے معنی میں ہے۔

بلاغة قدامة: بلاغة مصدر ہے کرم سے بَلُغَ یَبْلُغُ بَلاغَةً معنی ہے آدمی کا فصیح وبلیغ ہونا اور نصر سے بَلَغَ یَبْلُغ بَلاغَةً معنی ہے، پہنچنا تفعیل سے بَلَّغَ یُبَلِّغُ تَبْلِیْغًا معنی ہے پہنچانا۔

کچھ قدامہ کے بارے میں:

یہ ایک مشہور ادیب ہے ان کی کنیت ابوالفرج ہے یہ بغداد کے خلیفہ مکتفی باللہ عباسی کے ہاتھوں اسلام لائے تھے۔ ۳۳۲ھ میں بغداد میں وفات پائی۔

لایغترف: غُرْفَةٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ہے چلّو غَرَفَ یَغْرِفُ غُرْفَةً ضرب سے معنی ہے پانی چلّو میں لینا جیسے قرآن میں ہے "اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِیَدِهٖ"

فضالة: اس کا معنی ہے باقی، بچا ہوا یہی معنی ضرب سے فَضَلَ یَفْضِلُ نصر سے فَضَلَ یَفْضُلُ سمع سے فَضِلَ یَفْضَلُ تینوں سے ہے۔ضرب سے رات کے وقت چلنا افعال سے اَفْضَلَ یُفْضِلُ اِفْضَالاً معنی ہے چلنا یا چلانا۔

مَسْریٰ: یہ ظرف کا صیغہ ہے معنی ہے رات چلنے کی جگہ۔

بدلالته: یہ مصدر ہے نصر سے دَلَّ یَدُلُّ دَلِیْلاً وَدَلالَةً معنی ہے رہنمائی کرنا، دلیل، قرآن میں ہے (وَمَادَلَّ عَلیٰ مَوْتِهٖ)

للّٰه درُّ القائل: جب کسی آدمی کیلئے مال ومتاع وافر مقدار میں ہوں تو لوگ کہتے ہیں

لِلّٰـه دَرُّهٗ اصل میں دَر کہا جاتا ہے اونٹنی کے دودھ کو لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے ہر متعجب منہ چیز کیلئے استعمال ہونے لگا۔

فَـلَوْ قَبْلَ: یہاں سے دو شعر نقل کئے ہیں جو کہ عدی ابن رقاع کے ہیں قبل بعد کی ضد ہے اس کی بھی بعد کی طرح تین حالتیں ہوئی ہیں دو میں معرب ایک میں مبنی۔

مَبْـكَـاهَا: یہ اسم ظرف ہے یا مصدر میمی ہے بکاء مصدر کے معنی ہے رونا بَـكَـىٰ يَبْـكِـيْ بُكَاءً۔

صَبَابَة: اس کا معنی ہے محبت وعشق سمع سے صَـبَّ يَصِبُّ صَبَابَةٌ اسی معنی میں مستعمل ہے نصر سے صَبَّ يَصُبُّ صَبَابَةٌ ،افعال سے اَصَـبَّ يُصِبُّ اِصْبَابًا بہنے اور بہانے کے معنی میں مستعمل ہے۔

بِسُعْدَیٰ: شاعر کی معشوقہ کا نام ہے۔

شَـفَيْتُ: ضرب سے شَـفَىٰ يَشْفِيْ شِفَاءً شفاء دینا ،افتعال سے اِشْتَـفَىٰ يَشْتَفِيْ اِشْتِفَاءً، شفاء حاصل کرنا۔

النفس: اس کی جمع نفوس آتی ہے اور بفتح الفاء ہو تو جمع اَنْفَاسٌ ہے۔

التَّنَدُّم: باب تفعل سے تَـنَـدَّمَ يَتَنَدَّمُ تَنَدُّمًا کا مصدر ہے اس کا معنی ہے بہت پشیمان ہونا یہ ندامت سے ماخوذ ہے ندامت کا معنی ہے پشیمانی اور اس کا معنی ہے بہت پشیمانی کیونکہ زیادتی لفظ دلالت ہے زیادتی معنی پر سمع سے نَدِمَ يَنْدُمُ نَدْمًا وَنَدَامَةً پشیمان ہونا۔

بكت: ضرب سے بَكَىٰ يَبْكِيْ بُكَاءً معنی ہے رونا۔

فَهَيَّجَ: ضرب سے هَـاجَ يَهِيْجُ هَيْجًا بھڑکانا اور برانگیختہ کرنا تفعیل سے هَيَّجَ يُهَيِّجُ تَهْيِيْجًا بھی یہی معنی ہے۔

لِلْمُتَقدم: تفعل سے تَقَدَّمَ يَتَقَدَّمُ تقدُّمًا اسم فاعل کا صیغہ ہے معنی ہے آگے ہونے والا نصر سے قَدَمَ يَقْدُمُ قَدْمًا آگے بڑھنے کے معنی میں ہے قرآن میں ہے (يَوْمَ يَقْدُمُ قَوْمَه) اگر اس سے قديم کا معنی مراد لیا جائے تو پھر یہ کرم سے آئیگا قَدُمَ يَقْدُمُ۔

ارجو: نصر سے رَجَا يَرْجُوْ رَجَاءً معنی ہے رجوع کرنا، امید کرنا لیکن اگر جمع ہو تو پھر معنی ہے کنارہ (وَالْمَلَكُ عَلٰى اَرْجَائِها) القرآن۔

الهذر: ضرب سے هَذَرَ يَهْذِرُ هَذْرًا معنی ہے زیادہ کلام کرنا سمع سے هَذِرَ يَهْذَرُ هَذْرًا معنی ہے کلام میں زیادتی کرنا۔

اوردتُهٗ: باب افعال سے اَوْرَدَ يُوْرِدُ اِيْرَادًا واحد متکلم کا صیغہ ہے اصل معنی ہے وارد کر دینا یہاں اس سے مراد کتاب میں لانا اور ذکر کر دینا ہے۔

کالباحث: یہ بحث مصدر سے مشتق ہے اصل معنی ہے کھودنا اور تحقیق کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے فتح سے بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثًا تلاش کرنا مفاعلہ سے بَاحَثَ يُبَاحِثُ مُبَاحَثَةً بحث مباحثہ کرنا۔

حتفه: حتف کے تین معنی ہیں (۱) نکلنا۔ (۲) اپنی موت آپ مرنا۔ (۳) مطلق موت اس کی جمع حُتُوف آتی ہے۔

بظلفه: ظِلْفٌ کا معنی ہے گائے بکری وغیرہ کا سُم (کھر) جمع آتی ہے اَظْلَافٌ انسان کے ناخن کو ظفر، اونٹ کے ناخن کو منسمٌ گھوڑے کے ناخن کو سم پرندے کے ناخن کو مخلب کہتے ہیں۔ اس کا مختصر سا پس منظر یہ ہے کہ ایک بکری کو ذبح کرنے کیلئے چھری نہیں مل رہی تھی تو اس بکری نے زمین کو کریدنا شروع کیا جس سے چھری نکل گئی وہ ذبح کی گئی۔

الجادع: یہ جَذْعٌ مصدر سے ہے معنی ہے ناک وغیرہ کاٹنا فتح سے جَدَعَ یَجْدَعُ جَذْعًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

مارن: ناک کا نرم حصہ ضرب سے مَرَنَ یَمْرِنُ مَرْنًا نرم ہونا تفعیل سے مَرَّنَ یُمَرِّنُ تَمْرِیْنًا مشق کرنا۔

انفہ: اسم جامد ہے معنی ہے ناک اس کی جمع انُوْف اَنْفٌ آتی ہے سمع سے اَنِف یاْنَف اَنَفًا بے وقوف سمجھنا۔

کفہ: اسکی جمع کُفُوْف، اَکُفٌ آتی ہے معنی ہے ہتھیلی نصر سے کَفَّ یَکُفُّ کِفافًا روکنا۔

فالحق: سمع سے حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا معنی ہے پیوست ہو جانا افعال سے اَحَقَّ یُحِقُّ اِحْقَاقًا ملانے کے معنی میں ہے۔

اخسرین: یہ اَخْسَر کی جمع ہے خَسَارَۃ سے مشتق ہے معنی ہے نقصان وخسارہ سمع سے خَسِرَ یَخْسَرُ خُسْرًا نقصان ہونا۔ ضرب سے خَسَرَ یَخْسِرُ خُسْرانًا ہلاک کرنا۔

اعمالاً: یہ عمل کی جمع ہے سمع سے عَمِلَ یَعْمَلُ عَمَلاً کام کرنا، مفاعلہ سے عَامَلَ یُعَامِلُ مُعَامَلَۃً معاملہ کرنا۔

ضلّ: سمع سے ضَلَّ یَضِلُّ ضَلاَلاً وضَلاَلَۃً گمراہ ہونا، افعال سے اَضَلَّ یُضِلُّ اِضْلاَلاً گمراہ کرنا، اور اس کا معنی ناواقف ہونا بھی آتا ہے اور اس کا ایک معنی گم ہو جانے کے بھی ہے جیسے: "وضَلَّ عَنْهُمْ مَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ" (القرآن)

سعیھم: سَعِیْ کا معنی ہے تیز چلنا لیکن جو دوڑنے سے کم ہو فتح سے سَعِیَ یَسْعیٰ سَعْیًا تیز چلنا۔

الحیاۃ: یہ موت کی ضد ہے اور اس کے کئی معانی آتے ہیں۔ (۱) بڑھنے والی قوت، قوت

عاقلہ سمع ـ سے حَیِیَ یَحْیٰی حَیًّا وحَیَاۃً زندہ ہونا افعال سے اَحْیٰی یُحْیِیْ اِحْیَاءً زندہ کرنا(اِنَّ اللّٰہَ یُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَمَوْتِھَا)القرآن.

الدنیا: یہ دُنُوًّا سے ماخوذ ہے معنی ہے قریب ہونا کیونکہ دنیا آخرت سے قریب ہے اس لئے اس کو دنیا کہا جاتا ہے نصر سے دَنَایَدْنُوْ دُنُوًّا قریب ہونا۔

یحسبون: یہ بفتح العین ہے معنی ہے کمائی کرنا۔باب حَسِبَ سے حَسِبَ یَحْسَبُ حَسْبًا وَحِسَابًا وحُسْبَانًا بھی یہی معنی آتے ہیں افتعال سے اِحْتَسَبَ یَحْتَسِبُ اِحْتِسَابًا حساب کے معنی میں ہے۔

یُحْسِنُوْن: یہ احسان باب افعال سے اَحْسَنَ یُحْسِنُ اِحْسَانًا مصدر سے ہے معنی ہے نیکی کرنا،کرم سے حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا وحَسِینًا معنی ہے خوبصورت ہونا۔

صُنعًا: اس کا معنی ہے کوئی چیز بنانا جمع اَصْنَاعٌ ہے مراد یہاں پر عمل ہے فتح سے صَنَعَ یَصْنَعُ صُنْعًا معنی ہے عمل کرنا۔صنعت اور عمل میں فرق یہ ہے کہ صنعت ذی روح کی ہوتی ہے اور عمل عام ہے چاہے ذی روح کا ہو یا غیر ذی روح کا۔

اغْمِض: یہ غَمْضٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی چشم پوشی کے ہیں افعال سے اَغْمَضَ یُغْمِضُ اِغْمَاضًا معنی ہے معاف کرنا نصر سے غَمَضَ یَغْمُضُ غَمْضًا مخفی ہو جانا۔

الْفطن: یہ صیغہ صفت ہے فِطَانَۃٌ مصدر سے معنی عقلمندی،ہوشیاری سمع سے فَطِنَ یَفْطَنُ فطِنًا وفطَانَۃً سمجھدار ہونا۔

الْمتغابی: اسم فاعل ہے معنی ہے جان بوجھ کر غبی ہونیوالا۔تفاعل سے تَغَابٰی یتغَابٰی تغَابِیًا بتکلف غبی بننا،سمع سے غَبِیَ یَغْبٰی غَبَیًا معنی ہے کند ذھن،غبی۔

نضح: ضرب سے نَضَحَ یَنْضِحُ نَضْحًا معنی ہے بھگا کر دینا فتح سے نَضَحَ یَنْضَحُ نَضْحًا معنی ہے دفع کر دینا۔

المحب: صیغہ اسم فاعل ہے ضرب سے حَبَّ یَحبُّ افعال سے اَحْبَبَ یُحْبِبُ اِحْبابًا محبت کرنا تفعیل سے حَبَّبَ یُحَبِّبُ تحْبِیبًا محبت ڈالنا۔

الـمُحابیْ: مفاعلہ سے حَابیٰ یُحابیْ مُحَابَۃً ہے معنی ہے دشمنی کرنا نصر سے حَبَّ یَحُبُّ معنی ہے عطیہ دینا کیونکہ خباء بمعنی عطیہ دینا اس سے ماخوذ ہے۔

لا اَکَـاد: یہ افعال مقاربہ میں سے ہے، نـصـر سے کَـادَ یَـکُـوْدُ کَـوْدًا اس کا مصدر کودًا آتا ہے جس کا معنی ہے کام کرنے کے قریب ہوا لیکن کیا نہیں، کاد اسم اور خبر کو چاہتا ہے خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارع کی صورت میں ہوتی ہے۔

اخلص: نصر سے خَلَص یَخْلُصُ خُلُوْصًا معنی ہے خلاصی پانا افعال سے اَخْلَصَ یُخْلِصُ اِخْلاَصًا اس کا معنی ہے مخلص ہونا۔

غُمر: اس لفظ میں تین صورتیں ہیں۔(۱) غمرٌ بالضمہ اس کا معنی ہے ناتجربہ کار جاہل اس کی جمع اغمار آتی ہے کرم سے غـمُـر یغمُرُ غمُرًا ناتجربہ کار ہونا۔(۲) غِمرٌ بـالـکسـرہ معنی ہے کینہ، حسد اس کی جمع غـمـور آتی ہے اور سمع سے غَـمِـرَ یَغْـمـرُ غمْرًا سینے کا حسد سے بھر جانا۔(۳)غَمرٌ (بالفتح) اس کا معنی ہے جو پانی داخل ہونے والے کو ڈھانک دے نصر سے غمَرَ یَغْمُرُ غمرًا معنی آتا ہے ڈھانکنا۔

متـجاھِل: تفاعل سے اپنے آپ کو جاہل بنا دینے کے معنی میں ہے سمع سے ناواقف ہونا جاہل ہونا جو عالم کی ضد ہے۔

یضع: اگر صلہ میں من آجائے تو معنی مرتبہ کم کرنے کے معنی میں ہے اگر بغیر صلہ کے ہوں تو معنی ہے رکھدینا فتح سے وَضَعَ یَضَعُ وَضعًا اسی معنی میں مستعمل ہے۔

لھذا الوضع: یہاں پر وَضع سے مراد تصنیف ہے یعنی مقامات۔

و یندُّ: تفعیل سے ندَّدَ یُندِّدُ تَندِیْدًا مشہور کرنا ضرب سے ندَّ یَندُّ ندًّا بھاگنا اور عیب

کولوگوں میں پھیلانے کے معنی میں ہے ند کا معنی مثل کا بھی ہے جمع اَنْدَادًا ہے۔

مناھی : یہ مَنْهِیٌّ کی جمع ہے معنی ہے ممنوع فتح سے نَهٰی یَنْهٰی نهیًا بمعنی منع کرنا نصر سے نَهٰی یَنْهُوْ نَهْوًا معنی ہے منع کرنا۔

الشَّرْع: فتح سے شَرَعَ یَشْرَعُ شَرْعًا ظاہر ہونا، افعال سے اَشْرَعَ یُشْرِعُ اِشْرَاعًا معنی ہے ظاہر کرنا شریعت بھی اسی سے ہے۔

نقد: نصر سے نَقَدَ یَنْقُدُ نَقْدًا معنی ہے کسی چیز کا کھرا کھوٹہ معلوم کرنا، سمع سے نَقِدَ یَنْقَدُ معنی ہے ہڈی ٹوٹ جانا تفعیل سے نَقَّدَ یُنَقِّدُ تَنْقِیْدًا معنی ہے اعتراض کرنا۔

الاشیاء: شئی کی جمع ہے اس کا اصل فعلاء تھا قلب ہو کر افعاء ہو گیا فتح سے شاء یشاء معنی ہے چاہنا۔

العین : یہ الفاظ مشترکہ میں سے ہے اس کے کئی معانی آتے ہیں۔ آنکھ، سردار، سورج چشمہ عین کا معنی ظاہر بھی ہے جمع اعیان ہے۔ نصر سے عَانَ یَعُوْنُ عَوْنًا افعال سے اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَةً معنی ہے مدد کرنا۔

اَلمعقُوْل: یہ عقل کی جمع ہے اور یہ مصدر ہے بروزن مفعول۔

انعم: یہ باب افعال سے اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامًا معنی ہے انعام لمبی فکر کرنا سمع سے نَعِمَ یَنْعَمُ، نعمت والا ہونا۔

النظر : نصر سے نَظَرَ یَنْظُرُ نَظْرًا معنی ہے دیکھنا افتعال سے اِنْتَظَرَ یَنْتَظِرُ اِنْتِظَارًا معنی ہے انتظار کرنا۔

مبانی : یہ مبنی کی جمع ہے معنی ہے عمارت بنانا ضرب سے بَنیٰ یَبْنِیْ تعمیر کرنا۔

الاصول: یہ اصل کی جمع ہے اصل کے کئی معانی آتے ہیں جیسے قاعدہ کلیہ، دلیل، راجح، جڑ نصر سے صَالَ یَصُوْلُ معنی ہے حملہ کرنا۔

مسلک: کا معنی ہے دھاگہ اس کی جمع اسلاک آتی ہے۔

الافادات: یہ افادۃ کی جمع ہے ضرب سے فادَیَفِیْدُفَیْدًا معنی ہے دینا،فدیہ کرنا
استفعال سے اِسْتَفَادَیَسْتَفِیْدُاِسْتِفَادًامعنی ہے استفادہ کرنا یعنی فائدہ حاصل کرنا۔

سلکھا: نصر سے سَلَکَ یَسْلُکُ سَلْکًا معنی چلنا،داخل کرنا قرآن میں ہے
(کَذٰلِکَ سَلَکْنَاهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ) القرآن.

مسلک: کا معنی ہے طریقہ مذہب جمع آتی ہے مسالک.

الموضوعات: یہ موضوع کی جمع ہے اس لئے کہ مذکر لایعقل کی جمع صفتی الف
وتاء کے ساتھ آتی ہے معنی ہے وہ واقعات جو خود سے گھڑے گئے ہوں۔ فتح سے
وضَعَ یَضَعُ وَضْعًا معنی ہے رکھنا۔

العجماوات: یہ عَجَمٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے نقطہ دینا ضرب سے عَجَمَ یَعْجِمُ
معنی ہے زبان کا پھنس جانا کرم سے عَجُمَ یَعْجُمُ معنی بول نہ سکنا۔

الجمادات :یہ جَمَادٌ کی جمع ہے معنی ہے وہ چیز جو نہ ہلتی ہو نہ بڑھتی ہو نصر سے
جَمَدَیَجْمُدُ معنی ہے جم جانا،جامد ہونا۔

حریری کے ان دونوں جملوں کا مقصد یہ ہے کہ اگر کتاب میں ذکر کردہ واقعات کی کوئی
حقیقت نہیں اور ظاہراً یہ جھوٹ ہے لیکن یہ طلباء کیلئے بطور مشق کے لکھے گئے ہیں۔

یَسْمَعُ: سمع سے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا معنی سننا افتعال سے اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ
اِسْتِمَاعًا معنی ہے کان لگا کر سننا (فَاسْتَمِعُوْا لَه) (الاعراف ۲۰۴)

نبا: نصر سے نَبَأَیَنْبُؤُ نَبْوًا و نبوۃً معنی ہے ناموافق ہونا،افعال سے انبأ یُنْبِئُ اِنْبَاءً معنی
ہے خبر دینا۔

سمعہ: معنی ہے کان جمع اسماع آتی ہے۔

الحکایات: حکایۃ کی جمع ہے معنی ہے قصہ ضرب سے حکیٰ یحکی معنی ہے نقل کرنا۔

اثم: تفعیل سے أَثَّمَ یُأَثِّمُ تَأْثِیْمًا معنی ہے گناہ گار ٹھہرانا سمع سے أَثِمَ یَأْثَمُ معنی ہے

گناہگار ہونا۔

رُواتھا: یہ جمع ہے راوی کی معنی ہے نقل کرنا، روایت کرنا، ضرب سے رَوَی یَروِی رِوایۃً نقل کرنا افعال سے اَرْوَی یُرْوِی اِرْوَاءً معنی ہے خوبصورت منظر۔

وقت: اسکی جمع اوقات آتی ہے ضرب سے وَقَتَ یَقِتُ وَقْتاً معنی ہے مقرر وقت کا آ جانا تفعیل سے وَقَّتَ یُوَقِّتُ تَوْقِیْتاً معنی ہے وقت مقرر کرنا۔

بالنیات: یہ نِیَّۃٌ کی جمع ہے ضرب سے نوی ینوی نِیَّۃً معنی ہے قصد وارادہ کرنا۔

انعقاد: انفعال کا اِنْعَقَدَ یَنْعَقِدُ اِنْعِقَاداً مصدر ہے معنی ہے ارتباط کرنا، منعقد کرنا۔

العقود: یہ عَقْدٌ کی جمع ہے عقد کا معنی ہے گرہ لگانا ضرب سے عَقَدَ یَعْقِدُ عَقْداً معنی ہے گرہ لگانا اور عقد ضد ہے حل (کھولنا) کی۔

الدینیّات: یہ دینیۃ کی جمع ہے معنی ہے دینی باتیں ضرب سے دان یَدِیْنُ دِیْناً معنی ہے قرض دینا۔

ایُّ حرج: ایُّ حرف استفہام ہے حرج کا معنی ہے تنگی، گناہ سمع سے حَرِجَ یَحْرَجُ معنی ہے دقت ہونا، گناہ کرنا جیسے: "لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ" (الفتح ١٧)

للتّنبیہ: تفعیل کا مصدر ہے معنی ہے نَبَّہَ یُنَبِّہُ تَنْبِیْھاً بیدار کرنا فتح سے نَبَہَ یَنْبَہُ معنی ہے بیدار ہو جانا۔

مُلحا: جمع ہے مُلْحَۃٌ کی معنی ہے نمکین باتیں۔

التمویہ: اس کے معنی ہے ملمّع سازی کرنا، نصر سے ماہ یَمُوْہُ مَوْھاً معنی ہے پانی پلانا تفعیل سے مَوَّہَ یُمَوِّہُ تَمْوِیْھاً معنی ہے جھوٹی خبر سنانا، اور یہاں سے مراد وہ باتیں ہیں جو بظاہر تو اچھی لگے لیکن باطناً نقصان دہ ہوں۔

نحا: نصر سے نَحَا یَنْحُوْ نَحْواً معنی ہے قصد وارادہ کرنا ویسے نحو کے کئی معانی آتے ہیں، اس کی جمع انحاء بھی آتی ہے معنی اطراف، طرف۔

منحی: یہ صیغہ ظرف ہے یا مصدر میمی ہے معنی ہے مقصد۔

التہذیب: باب تفعیل کا مصدر ہے اصل میں اس کا معنی ہے درخت کے خشک پتے جھاڑنا مطلب اس کا ہے برے اخلاق کو دور کرنا تفعیل سے هَذَّبَ يُهَذِّبُ تَهْذِيبًا معنی ہے مہذب کرنا ضرب سے هَذَبَ يَهْذِبُ هَذْبًا معنی ہے پاک کرنا، ہونا۔

الاکاذیب: یہ اکذوبۃ کی جمع ہے معنی ہے جھوٹ یہ صدق کی ضد ہے ضرب سے كَذَبَ يَكْذِبُ كَذْبًا معنی ہے جھوٹ بولنا۔

هل: استفہام کیلئے ہے یہ نفی کے معنی میں بھی آتا ہے اور قد کے معنی میں بھی آتا ہے۔

بمنزلة: اس کا معنی ہے رتبہ، درجہ۔

انتدب: یہ انتدابٌ مصدر سے ہے اس کا معنی ہے کسی کے پکارنے کا جواب دینا افتعال سے اِنْتَدَبَ يَنْتَدِبُ اِنْتِدَابًا معنی ہے پکار کا جواب دینا اور نصر سے ندب يَنْدُبُ نَدْبًا، بلانا اسی سے ہے ندبہ کرنا۔

لتعلیم: تعلیم کا معنی ہے سکھانے کی کوشش کرنا چاہے مفید ہو یا نہ ہو تفعیل سے عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيمًا، سکھانا سمع سے عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا، سیکھنا۔

هدی: ضرب سے هَدیٰ يَهْدِيْ هِدَايَةً معنی ہے رہنمائی کرنا۔

صراط: صرطٌ سے ماخوذ ہے معنی ہے نگل لینا صراط کہتے ہیں نگلنے والی رگ کو، اس میں تین لغت ہیں۔ صراط بالصاد، زراط بالزاء، سراط بالسین، سب کا معنی ایک ہے ضرب سے صَرَطَ يَصْرِطُ صَرْطًا معنی ہے نگلنا۔

مستقیم: یہ استفعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنی سیدھا اصل میں مُسْتَقْوِمٌ تھا واو کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل کو دیا تو مستَقْوِمْ ہو گیا پھر واو ماقبل مکسور بقاعدہ میعاذ کے ہو گیا تو مُسْتَقِيْمٌ ہو گیا۔ افعال سے اَقَامَ يُقِيْمُ اِقامة معنی ہے قائم کرنا، نصر سے قَامَ يَقُوْمُ قَوْمًا معنی۔ ہے کھڑا ہونا۔

راضٍ: اگر یہ متعدی بنفسہ ہو تو معنی آتا ہے پسند کرنا اور اگر صلہ میں عن یا علی ہو تو معنی ہے راضی ہونا، سمع سے رَضِیَ یَرْضیٰ رِضًا معنی ہے راضی ہونا، افعال سے اَرْضیٰ یُرْضِیْ اِرْضاءً معنی ہے راضی کرنا۔

احملِ: ضرب سے حَمَلَ یَحْمِلُ حَمْلاً و حُمْلاً و حُمْلاناً معنی ہے جانور پر بوجھ لادنا، اٹھانا جیسے حدیث میں ہے "مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السَّلاحَ فَلَیْسَ مِنَّا" افتعال سے اِحْتَمَلَ یَحْتَمِلُ اِحْتِمَالاً معنی ہے برداشت کرنا، خشک کرنا۔

الھوی اس کی جمع اھواء آتی ہے سمع سے هَوِیَ یَهْوٰی هَوَاءً معنی ہے خواہش رکھنا، محبت کرنا۔

اخلص: خلوص مصدر سے ہے نصر سے خَلَصَ یَخْلُصُ معنی ہے چھٹکارا پانا تفعیل سے خَلَّصَ یُخَلِّصُ تَخْلِیْصًا چھوڑ دینا۔

علی: عَلَیَّ کا معنی ہے میرے خلاف۔

لیا: کا معنی ہے میرے لئے اس کے آخر میں الف اشباع کیلئے ہے اصل میں لی ہے۔

اعتضد: افتعال سے اِعْتَضَدَ یَعْتَضِدُ اِعْتِضَادًا معنی ہے قوی ہو جانا مدد کرنا کرم سے بھی اسی معنی میں آتا ہے اور یہ ماخوذ ہے عَضُدٌ بمعنی بازو سے۔

اعتمد: افتعال سے اِعْتَمَدَ یَعْتَمِدُ اِعْتِمَادًا بھروسہ رکھنا، توکل کرنا ضرب سے عَمَدَ یَعْمِدُ عَمْدًا قصد کرنا۔

اعتصم: افتعال سے اِعْتَصَمَ یَعْتَصِمُ اِعْتِصَامًا معنی ہے بچنا اور مضبوطی سے پکڑنا جیسے واعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا۔ (آل عمران ۱۰۳) سمع سے عَصِمَ یَعْصَمُ سے سفید ٹانگوں والا ہونا۔

یصم: ضرب سے وَصَمَ یَصِمُ صَمَةً کا معنی ہے عیب دار کرنا یہ اصل میں یَوْصِمُ تھا بقاعدہ "یعد" واؤ گر گیا تو یَصِمُ ہو گیا۔

استرشد: استفعال سے معنی ہے رشد طلب کرنا جیسے اِستَرشَدَ یَستَرشِدُ اِستِرشادًا

یرشد: افعال سے ہے اَرشَدَ یُرشِدُ اِرشادًا رہنمائی کرنا۔

المَفزَع: اگر یہ ظرف ہے تو معنی ہے جائے پناہ اگر مصدر میمی ہے تو معنی ڈرنا یا پناہ پکڑنا فتح سے فَزَعَ یَفزَعُ فَزعًا، پناہ پکڑنا۔

الاستعانۃ: استفعال کا مصدر ہے اصل میں اِستِعوَانٌ تھا، واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اور واو کو الف کر دیا تو اجتماع ساکنین کی بناء پر ایک الف کو گرا دیا تو استعانۃ ہو گیا آخر میں محذوف کے عوض تاء لگا دیا۔ استفعال سے معنی ہے اِستَعَانَ یَستَعِینُ اِستِعَانَۃً، مدد چاہنا، مدد طلب کرنا افعال سے اَعَانَ یُعِینُ اِعَانَۃً معنی ہے مدد کرنا نصر سے بھی عَانَ یَعُونُ عَونًا مدد کرنا۔

الموئِلُ: یہ ظرف ہے معنی ہے پناہ گاہ، ضرب سے وَیَلَ یَئِلُ وَألاً معنی ہے پناہ پکڑنا۔

توکلت: توکل کا معنی ہے عاجزی ظاہر کرنا اور غیر پر اعتماد رکھنا، تفعل سے تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلاً معنی ہے بھروسہ رکھنا تفعیل سے آتا ہے وَکَّلَ یُوَکِّلُ تَوکِیلاً کسی کو وکیل بنانا، کام سپرد کر دینا۔

انیبُ: انابۃ سے ہے معنی ہے رجوع کرنا، افعال سے أنَابَ یُنِیبُ إنَابۃً معنی ہے رجوع کرنا ضرب سے نَابَ ینیبُ نِیابۃً معنی ہے نائب ہونا۔

نعم: افعال مدح میں سے ہے جس کا فاعل معرف باللام ہوتا ہے اسم ظاہر ہو کر یا مضاف ہوتا ہے یا فاعل اس میں ضمیر ہوتا ہے اس کے بعد تمیز آتی ہے نکرہ کی صورت میں۔

المعین: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اصل میں مُعوِنٌ تھا واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدی تو واؤ ماقبل کو دیدی تو واؤ ماقبل مکسور ہوا بقاعدہ میعاد واؤ کو یا کر دیا تو مُعِینٌ ہو گیا۔

پہلا کا خلاصہ

حارث بن ہمام واقعہ اس طرح بیان کرتا ہے کہ گردش ایام نے مجھے یمن کے شہر صنعاء میں اس حال میں پہنچادیا کہ میرا زادراہ بالکل ختم ہو چکا تھا میں صنعاء کی گلیوں میں کسی سخی یا کسی ادیب کی تلاش میں مارامارا پھر رہا تھا کہ اچانک میں ایک ایسی جگہ پہنچ گیا کہ جہاں لوگوں کی کافی بھیڑ جمع تھی، اور لوگوں کے گریہ وزاری کی آواز آرہی تھی، میں نے دیکھا کہ ایک دبلا پتلا لاغر اندام شخص بیچ میں کھڑا ہوا نہایت مؤثر انداز میں وعظ کہہ رہا ہے اور اپنی تیز وتند باتوں کے ذریعہ لوگوں کے ذہنوں کو کھٹکھٹا رہا ہے اور لوگ زاروقطار رو رہے ہیں، جب وعظ ختم ہوگیا اور اس واعظ نے جانے کا ارادہ کیا تو وہر شخص نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور اس کی مدد کی، واعظ ہدایا کو شرمندگی کے ساتھ قبول کر کے روانہ ہوگیا۔ اور اپنے ساتھ آنے والوں کو رخصت کرتا جاتا تھا، تاکہ یہ معلوم نہ ہو سکے وہ کہاں جارہا ہے۔ مگر میں چھپتے چھپاتے اس کے پیچھے چلتا رہا۔ یہاں تک کہ وہ ایک غار کے دروازے پر پہنچ گیا اور تیزی سے غار میں داخل ہوگیا، تھوڑی دیر کے بعد میں بھی اس کے پاس اچانک پہنچ گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ اپنے ایک شاگرد کے ساتھ میدے کی روٹی اور بکری کے بھنے ہوئے بچے کے کھانے میں مشغول ہے اور جام وسیوں کا دور چل رہا ہے، میں نے اس کی اس حرکت پر بہت لعنت ملامت کرتے ہوئے کہا اور بے گفتار تیرا ظاہر تھی اور یہ کردار تیرا باطن ہے وہ یہ سن کر آگ بگولہ ہوگیا حتی کہ مجھے اس کے حملہ آور ہونے کا اندیشہ ہونے لگا جب اس کی آتش غضب فرد ہوگئی تو مجھ سے کہنے لگا، قریب آجاؤ اور کھاؤ، اور اگر چاہو تو جاؤ اور جو جی میں آئے کہتے پھرو۔ میں نے اس کے شاگرد سے معلوم کیا کہ یہ کون صاحب ہیں؟ تو اس نے بتایا کہ یہ ابوزید سروجی ہیں مجھے اس عجیب وغریب واقعہ سے بیحد حیرت ہوئی۔

المقامة الاولیٰ الصنعانية

حَدَّثَ الحَارِثُ بْنُ هَمَّام قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ غَارِبَ الْاِغْترَاب. وَاَنَاءَتْنِي الْمَتربَةُ عَنِ الْاَتْرَابُ. طَوَّحَتْ بِيْ طَوَائح الزَّمَنْ. اِلىٰ صَنْعَاءِ الْيَمَنْ. فَدَخَلْتُهَا: خَاوِى الْوِفَاضِ. بَادِى الانْفَاضِ. لَااَمْلِكُ بُلْغَةً وَلَا اَجِدُفِيْ جِرَابِيْ مُضْغَةً فَطَفِقْتُ اَجُوْبُ طُرُقَاتِهَامِثْلَ الْهَائم وَاَجُوْلُ فِيْ حَوْمَاتِهَاجَوْلَانَ الْحَائِمِ.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب میں نے سفر کی گردن کو سواری بنایا اور فقر وفاقہ نے مجھے ہم عمروں سے دور کر دیا اور حوادثات زمانہ نے مجھے صنعاء یمن کی طرف پھینک دیا تو میں اس میں داخل ہوا اس حال میں کہ میرا توشہ دان خالی تھا فقر و فاقہ ظاہر ہونے والا تھا میں ذرا سی چیز کا بھی مالک نہیں تھا اور میں اپنی توشہ دان میں ایک لقمہ بھی نہیں پاتا تھا پس میں نے چکر لگانا شروع کیا اس کے راستوں میں حیران آدمی کی طرح اور اس کے بڑے بڑے راستوں میں پیاسے کی طرح گھومتا رہا۔

تشریح وتحقیق

فَدَخَلْتُهَا: نصر سے اَدْخَلَ يَدْخُلُ، داخل ہونا، يَدْخُلُ مَنْ يَّشَاءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ. (القرآن) مفاعلہ سے داخَلَ يُدَاخِلُ ایک دوسرے میں داخل ہونا افعال سے اَدْخَلَ يُدْخِلُ، داخل کرنا۔

خاوی: ضرب سے خَوىٰ يَخْوِىْ خيًا، خالی ہونا، لیکن اگر اس کا مصدر خاوية آجائے تو پھر معنی ہے گرنا جیسے فتِلْكَ بيوتهم خاوية، (النمل ۵۲)

الُو فاضِ: یہ وفضۃ کی جمع ہے وہ تھیلا جس میں چرواہا اپنا سامان رکھتا ہے، ضرب سے
وَفَضَ یَفِضُ (یَفِضُ اصل میں یَوْفِضُ تھا بقاعدہ یعد یفض ہو گیا) دوڑنا افعال
سے اَوْفَضَ یُوْفِضُ اِیْفَاضًا دوڑنا جیسے کَاَنَّھُمْ اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْن.
(المعارج ۴۳)

بادِیٌ: نصر سے بَدَأَیَبْدُؤُبدوًا ظاہر ہونا لیکن اگر نصر سے مصدر بدایۃ ہو تو معنی ہے
جنگل کی طرف جانا افعال سے اَبْدَأ یُبْدِءُ ظاہر کرنا۔

الانفاض: ضرب سے نَفَضَ یَنْفِضُ، فقیر ہونا نصر سے نفض ینفُضُ، توشہ ختم
ہونا، افعال سے اَنْفَضَ یُنْفِضُ، توشہ ختم کردینا۔

اَمْلِکُ: ضرب سے مَلَکَ یَمْلِکُ، مالک ہونا، افعال سے اَمْلَکَ
یُمْلِکُ، مالک کرنا تفعیل سے مَلَّکَ یُملِّکُ قدرت دینا۔

بَلْغۃ: تھوڑی سی چیز نصر سے بَلَغَ یَبْلُغُ، پہنچنا تفعیل سے بَلَّغَ یُبَلِّغُ پہنچانا۔

لااَجِدُ: ضرب سے وَجَدَ یَجِدُ وِجْدَانًا (یجد اصل میں یوْجِدُ تھا بقاعدہ یعد واوَ
گر گیا یجد ہو گیا) جیسے قُلْ لااَجِدُ فِیْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا الخ (الانعام
۱۴۵) پانا، لیکن اگر ضرب سے مصدر وَجْدًا ہو تو عاشق ہونا سمع سے وجدَ
یَوْجَدُ وجدًا، غمگین ہونا لیکن اگر سمع سے مصدر جِدۃ ہو تو معنی ہے مالدار ہونا
افعال سے اَوْجَدَ یُوْجِدُ اِیْجَادًا، ایجاد کرنا۔

جرابیٌ: توشہ دان میں اس کی جمع آتی ہے اَجْرِبَۃٌ جُرُبٌ اور جُرْبٌ۔

فَطَفِقَتْ: سمع سے طَفِقَ یَطْفَقُ، شروع کرنا جیسے وَطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْھِمَا مِنْ
وَّرَقِ الْجَنَّۃِ (الاعراف ۲۲) مذکورہ آیت میں یہ تثنیہ کا صیغہ ہے۔

مضغۃ: اس کی جمع مُضَغٌ آتی ہے لقمہ/گوشت کا وہ ٹکڑا جو انسان منہ میں ڈالے۔

اَجُوْبُ: نصر سے جَابَ یَجُوْبُ (اصل میں جَوَبَ یجْوُبُ تھا بقاعدہ قال جَوَبَ

جَابَ ہوگیااور بقاعدہ یَقُوْلُ یَبِیْعُ یَجُوْبُ یَجُوْبُ ہوگیا قطع کرنا جیسے وَثَمُوْدُ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ(الفجر ۹) افعال سے اَجَابَ یُجِیْبُ دراصل اَجْوَبَ یُجْوِبُ تھا جو بقاعدہ یُقَالُ یُبَاعُ اَجَابَ یُجِیْبُ ہوگیا جواب دینا۔

طُرُقَاتِهَا: یہ طریق کی جمع ہے راستہ نصر سے طَرَقَ یَطْرُقُ رات کو آنا جیسے وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ(الطارق ۱)افعال اَطْرَقَ یُطْرِقُ جفتی کرنا، مذکورہ آیت میں یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

مِثْل: مانند، نظیر یہ مفرد جمع، مذکر و مؤنث سب کیلئے ہے تفعیل سے مَثَّلَ یُمَثِّلُ تَمْثِیْلاً، مثال پیش کرنا جیسے: لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْئًا. (الشوریٰ ۱۱)

الْهَائِم:ضرب سے هَامَ یَهِیْمُ هَیَمَانٌ وَهَیَمٌ، حیران ہونا۔ جیسے: فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ (الشعراء۲۲۵)

مذکورہ آیت میں یہ صیغہ مضارع کا مستعمل ہے، الهائم اصل میں هَایِمٌ تھا بقاعدہ هَائِمٌ ہوگیا اور هَامَ یَهِیْمُ اصل میں هَیَمَ یَهْیِمُ تھا۔

اَجُوْلُ: نصر سے جَالَ یَجُوْلُ جَوْلاَنٌ، چکر لگانا جَالَ یَجُوْلُ اصل میں جَوَلَ یَجْوُلُ تھا بقاعدہ قَالَ جَوَلَ جَالَ ہوگیا اور یَجْوُلُ بقاعدہ یقول یَجُوْلُ ہوگیا۔

الْحَائِم: اس کی جمع حُوَّمٌ آتی ہے پیاسا۔

حَوْمَاتِهَا: حومة کی جمع ہے ہر چیز کا بڑا حصہ نصر سے حَامَ یَحُوْمُ چکر لگانا یہ دراصل حَوَمَ یَحْوُمُ تھا، پیاسا ہونا جیسے حدیث استسقاء میں ہے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ بَهَائِمَنَا الْحَامَةَ۔ مذکورہ حدیث میں حامة اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

وَاَرُوْدُ فِیْ مَسَارِحِ لَمَحَاتِیْ. وَمَسَایِحِ غَدَوَاتِیْ وَرَوْحَاتِیْ. كَرِیْمًا اُخْلِقُ لَهٗ دِیْبَاجَتِیْ. وَاَبُوْحُ اِلَیْهِ بِحَاجَتِیْ. اَوْ اَدِیْبًا تُفَرِّجُ رُؤْیَتُهٗ غُمَّتِیْ. وَتُرْوِیْ رِوَایَتُهٗ غُلَّتِیْ حَتّٰی اَدَّتْنِیْ خَاتِمَةُ الْمَطَافِ.

وَهَدَتْنِیْ فَا تِحَةُ الْاَلْطَافِ اِلیٰ نَادِرَحِیْبٍ. مُحْتَوِعَلیٰ زِحَامٍ وَنَحِیْبٍ. فَوَلَجْتُ غَابَةَ الْجَمْعِ لَاسْبُرَ مَجْلَبَةَالدَّمْعِ.

ترجمہ......اورمیں اپنی نگاہوں کی چراگاہوں میں اوراپنے صبح اورشام کے چلنے کی جگہوں میں تلاش کررہاتھاایک ایسے سخی کوجس کے سامنے میں اپنے چہرے کو پرانا کرسکوں،اوراپنی ضرورت کواس کے سامنے ظاہرکروں یا(میں تلاش کرتارہوں)ایسے ادیب کوجس کادیدارمیرے غم کودورکرےاوراس کی رؤیت میری پیاس کوسیراب کرے یہاں تک کہ چکر کی انتہاء نے مجھے پہنچادیااورابتدائی مہربانیوں نے میری رہنمائی ایک ایسی مجلس کی طرف کی جوہجوم اوررونے کی آواز پرمشتمل تھی پس مجمع کے بیچ میں داخل ہوتاکہ میں جان سکوں اس چیزکوجوآنسوؤں کوکھینچ رہی ہے۔

تشریح وتحقیق

ارو ن:نصر سے رَادَ یـرُوْدُ اصل میں رَوَد یرْوُدُ تھا،لاش کرنا،مفاعلہ سے رَاوَدَ یُرَاوِدُ آناجاناجیسے رَاوَدَتْـهُ الَّتِیْ هُوَفِیْ بَیْتِهَاالخ (یوسف ۲۳)افعال سے اَرَادَ یُرِیْدُ اِرَادَةً،ارادہ کرنا۔

مسارح:یہ مَسْرَحٌ کی جمع ہے چراگاہ فتح سے سَرَحَ یَسْرَحُ چرناجیسے حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ وَحِیْنَ تَسْرَحُوْنَ، (النحل ۶)یہ متعدی اورلازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔

لمحاتی:یہ لَمْحَةٌ کی جمع ہے نظرڈالناجیسے كَلَمْحِ الْبَصَرِ (القمر ۵)یعنی اچکتی ہوئی نظرڈالنا فتح سے لَمَحَ يلمحُ لمحًا،اچکتی ہوئی نظرڈالنا۔

مسایح:یہ مَسِیْحَةٌ کی جمع ہے سیاحت کی جگہ ضرب سے سَاحَ يَسِيْحُ سَيْحًا سیر کرناجیسے فَسِيْحُوْافِی الْاَرْضِ (التوبة ۲)(اصل میں سیح کھاجاتاہے زمین

میں عادت کیلئے سفر کرنا، ظاہر کرنا جائز کرنا، حدیث میں آتا ہے اِلاَّاَنْ یَّکُوْنَ بَوَاحًا رواہ البخاری۔

بحاجتی: اس کی جمع حاجٌ وحاجات آتی ہے بمعنی ضرورت جیسے اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضَاهَا (یوسف ۶۸) نصر سے حاجَ یَحُوْجُ محتاج ہونا۔

تفرج: تفعیل سے فَرَّجَ یُفَرِّجُ کشادہ کرنا، ضرب سے فَرَجَ یَفْرِجُ، کشادہ ہونا اصل میں فرج کہا جاتا ہے جو دو چیزوں کے درمیان میں شگاف ہوتا ہے جیسے وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (الانبیاء ۹۱)

رؤیتہ: فتح سے رَأٰی یَریٰ دیکھنا رَأٰی اصل میں رَأَیَ تھا بقاعدہ قال رَأٰی ہو گیا اور یَرٰی اصل میں یَرْئَیُ تھا بقاعدہ یَسْئَلُ ہمزہ کو حذف کر دیا تو یَرَیُ ہو گیا پھر بقاعدہ قال یَرٰی ہو گیا، افعال سے اَرٰی یُرِیْ دکھلانا جیسے اِنِّیْ أَرٰی فِی الْمَنَامِ، (الصّٰفّٰت ۱۰۲) کَذٰلِکَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ. (البقرہ ۱۶۷)

غمّتی: نصر سے غَمَّ یَغُمُّ غمًّا غم کرنا انفعال سے اِنْغَمَّ یَنْغَمُّ غمگین ہونا جیسے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ. (یونس ۷۱)

تروی: افعال سے اَرْوٰی یُرْوِیْ، سیراب کرنا سمع سے رَوِیَ یَرْوٰی سیراب ہونا ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ روایت کرنا۔

غلّتی: نصر سے غَلَّ یَغُلُّ مال غنیمت میں چوری کرنا جیسے وَمَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ، (آل عمران ۱۶۱) سمع سے غَلَّ یَغَلُّ پیاسا ہونا اور غل (بالکسر) کا معنی ہے عداوت جیسے وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ (الاعراف ۴۳)

ادّتنی: تفعیل سے اَدّٰی یُؤَدِّیْ تَاْدِیَةً ادا کرنا جیسے فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ ضرب سے اَدٰی یَاْدِیْ، ادا کرنا۔

خاتِمة: انتہا اس کی جمع خَوَاتِیْم اور خَاتِمَات آتی ہے۔ ضرب سے خَتَمَ یَخْتِمُ ختم

کرنا، انتہاء ہونا جیسے وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ .(الاحزاب ۴) اس لئے کہ حضور علیہ السلام پر نبوت ختم ہوئی جیسے کہ بعض قراءتوں میں ختم النبیین بھی آیا ہے۔

المطاف: چکر لگانے کی جگہ نصر سے طَافَ يَطُوْفُ طوَافًا ، چکر لگانا۔ جیسے يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُوْنَ. (الواقعہ نمبر ۱۷) تفعیل سے طَوَّفَ يُطَوِّفُ تَطْوِيْفًا چکر لگوانا۔ مذکورہ آیت میں یہ مضارع کا صیغہ ہے۔

طواف اور جولان میں فرق:

طواف کا معنی ہے کہ اردگرد چکر لگانا اور جولان عام ہے مطلق چکر لگانے کے معنی میں ہے اور طواف کا استعمال صرف بیت اللہ شریف کے اردگرد چکر لگانے پر ہوتا ہے اور جولان کا استعما[illegible]تی جگہوں میں ہوتا ہے۔

هدتنى: ضرب سے هَدىٰ يَهْدِیْ هِدَايَةً هَدْیٌ، رہنمائی کرنا۔

فاتحة: فاتحه خاتمه کی ضد ہے ہر شئی کا اول اس کی جمع فواتہ آتی ہے فتح سے فَتَحَ يَفْتَحُ کھولنا جیسے رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا۔ (الاعراف ۸۹) مذکورہ آیت میں یہ امر کا صیغہ ہے۔

الالطاف: لُطْفٌ کی جمع ہے نرمی، باریکی کرم سے لَطُفَ يَلْطُفُ لِطَافَةً چھوٹا باریک ہونا نصر سے لَطَفَ يَلْطُفُ لُطْفًا نرمی کرنا۔

نادى: مجلس جمع اس کی نداء آتی ہے نصر سے نَدَا يَنْدُوْ نِدَاءً مجلس میں حاضر ہونا جیسے: وَتَأْتُوْنَ فِیْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَر (العنکبوت ۲۹)

رحيب: کرم سے رَحُبَ يَرْحُبُ کشادہ ہونا جیسے وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (التوبۃ ۱۱۱) تفعیل سے رَحَّبَ يُرَحِّبُ تَرْحِيْبًا، سلام کرنا، مرحبا کرنا۔ جیسے لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ (ص ۵۹)

محتو: افتعال سے اِحْتَوىٰ يَحْتَوِیْ احتواءً، مشتمل ہونا ضرب سے حَوىٰ يَحْوِیْ

حَوایَۃً، جمع کرنا۔ محتوٍ اصل میں مُحْتَوِیٌ تھا یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا
پھر ی اور تنوین میں التقائے ساکنین ہو گیا تو ی گر گئی مُحْتَوٍ ہو گیا۔

زِحَامٍ: یہ مصدر ہے فتح سے زَحَمَ یَزْحَمُ زِحَامًا، راستہ کا تنگ ہونا، تنگی میں ڈالنا۔

نحیب: رونے کی آواز نصر و ضرب سے نَحَبَ یَنْحَبُ، نَحَبَ یَنْحِبُ نَحْبًا موت،
رونے کی آواز، نحب کا معنی نذر واجب کا بھی ہے جیسے فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ۔
(الاعراف ۲۳) مذکورہ آیت میں نحب سے نذر ہی کا معنی مراد ہے۔

فولجت: ضرب سے وَلَجَ یَلِجُ تنگ راستہ میں داخل ہونا جیسے حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف ۴) افعال سے اَوْلَجَ يُوْلِجُ اِيْلاجًا، داخل کرنا (يَلِجُ
اصل میں يَوْلِجُ تھا بقاعدہ یعد واؤ گر گئی يَلِجُ ہو گیا) جیسے يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهَار
(الحج ۶۱)

غَـابۃ: اس کی جمع غَـابَـاتٌ آتی ہے بمعنی جنگل ضرب سے غَـابَ یَـغِیْبُ، غائب ہونا
اور غَـابۃ کو بھی غابہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ ہر چیز کو اپنے اندر چھپا لیتی ہے تفعیل سے
غَيَّبَ يُغَيِّبُ، غائب کرنا۔

الجمع: فتح سے جَـمَعَ يَجْمَعُ، جمع کرنا، مجمع جیسے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ
وَالاَوَّلِيْنَ. (المرسلٰت ۳۸)

لاَسْبُرَ: ضرب و نصر سے سَبَرَ يَسْبِرُ، سَبَرَ يَسْبُرُ، جانچنا، گہرائی کر اندازہ۔

مجلبۃ: ضرب سے جَـلَـبَ يَـجْلِبُ جَلْبًا کھینچنا باب افعال سے اَجْـلَـبَ يُجْلِبُ
اِجْلاَبًا جیسے وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ الخ (الاسراء ۶۴) مذکورہ آیت میں
اَجْلِبْ امر کا صیغہ ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لیجانے کے معنی میں بھی ہے۔

الدمع: آنسو اس کی جمع دموع آتی ہے فتح سے دَمَعَ يَدْمَعُ دَمْعًا آنسو بہنا۔

فَرَأَيْتُ فِيْ بُهرةِ الْحَلْقَةِ شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَةِ عَلَيْهِ اُهْبَةُ السِّيَاحَةِ وَلَهُ رَنَّةُ النِّيَاحَةِ. وَهُوَ يَطْبَعُ الْاَسْجَاعَ بِجَوَاهِرِ لَفْظِهِ. وَيَقْرَعُ الْاَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهِ وَقَدْ اَحَاطَتْ بِهٖ اَخْلَاطُ الزُّمَرِ. اِحَاطَةَ الْهَالَةِ. بِالْقَمَرِ وَالْاَكْمَامِ بِالثَّمَرِ. فَدَلَفْتُ اِلَيْهِ لِاَقْتَبِسَ مِنْ فَوَائِدِهٖ وَاَلْتَقِطَ بَعْضَ فَرَائِدِهٖ. فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ حِيْنَ خَبَّ فِيْ مَجَالِهٖ. وَهَدَرَتْ شَقَاشِقُ اِرْتِجَالِهٖ. اَيُّهَا السَّادِرُ فِيْ غُلَوَائِهِ السَّادِلُ ثَوْبَ خُيَلَائِهِ الْجَامِحُ فِيْ جَهَالَاتِهِ الْجَانِحُ اِلٰى خُزَعْبَلَاتِهٖ.

ترجمہ:...... پس میں نے حلقے کے درمیان میں دیکھا ایک ایسے شخص کو جو دبلا پتلا تھا اور اس پر سامان سفر لدا ہوا تھا اس کیلئے رونے کی آواز تھی، وہ مقفہ عبارتوں کو ڈال رہا تھا اپنے موتیوں جیسے الفاظ کے ساتھ اور اپنے ڈانٹنے والے وعظ کے ساتھ کانوں کو کھٹکھٹا رہا تھا اور مختلف قسم کی جماعت کے لوگوں نے ایسا گھیر لیا تھا جیسا کہ ہالہ چاند کو گھیر لیتا ہے یا چھلکے پھل کو پس میں آہستہ آہستہ اس کی طرف قریب ہوا تاکہ میں اس کے فوائد حاصل کروں اور اس کے بعض موتیوں کو چن لو۔ پس میں نے سنا کہ وہ کہہ رہا تھا جس وقت وہ اپنی جولان گاہ میں دوڑ رہا تھا اور اپنے فی البدیع کلام کو بلند کر رہا تھا: اے اپنے غلو میں لاپرواہی کرنے والے، تکبر کے کپڑے کو لٹکانے والے، اپنی جہالتوں میں سرکشی کرنے والے۔

تشریح و تحقیق

الحلقۃ: دائرہ جمع آتی ہے۔ حِلَقٌ حَلَقٌ حِلاقٌ ضرب سے حَلَقَ يَحْلِقُ سر مونڈنا حدیث میں ہے نهى النبي ﷺ عن الحلق قبل الصلوٰة.

شخصا: اس کی جمع اشخاص آتی ہے انسان، آنکھ کی پتلی، فتح سے شَخَص یَشْخَصُ، جسم کا بھرا ہونا تفعیل سے شَخَّصَ یُشَخِّصُ تشْخِیصًا، کسی چیز کو معلوم کرنا۔

شکت: اس کی جمع شِخَاتٌ آتی ہے دبلا پتلا ہونا یہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے کرم سے شَخُتَ یَشْخُتُ، دبلا پتلا ہونا۔

الخلقة: خلقت و فطرت باقی ابواب و اخلق لفظ کے تحت گزر چکے ہیں۔

اهبة: سامان سفر اس کی جمع اُهَبٌ اُهُبٌ آتی ہے اسی سے ہے اِهاب بمعنی چمڑا۔

السیاحة: سفر باقی ابواب اس کے لفظ مایع غدواتی کے تحت گذر چکے ہیں۔

رنة: ضرب سے رنَّ یرِنُّ آواز سے رونا چاہے خوشی ہو یا غم ہو اس کی جمع رَنَّاتٌ آتی ہے۔

النیاحة: اصل میں نوحہ کا معنی ہے میت پر رونا نصر سے ناح ینُوْحُ نَوْحًا نوحہ، نیاحۃ رونا ناحَ اصل میں نَوَحَ تھا بقاعدہ قال ناح ہوگیا اور ینُوْحُ بقاعدہ یقول ینُوْحُ ہوگیا۔

یطبع: فتح سے طَبَعَ یَطْبَعُ ڈھالنا جیسے کل الخلال یطبع علی المؤمن الاالخیانة و الکذب (الحدیث) سمع سے طَبِعَ یطْبَعُ میلا ہونا۔

الاسجاع: یہ سجع کی جمع ہے مُقَفّٰی عبارت فتح سے سَجَعَ یَسْجَعُ مُسَجَّعُ، مُقفیٰ عبارت بنانا۔

بجواهر: یہ جوھر کی جمع ہے عمدہ موتی۔

لفظه: ضرب سے لفظ یَلْفِظُ پھینکنا جیسے مَایَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ الالدَیْه رقِیْبٌ عَتِیْد (ق ۱۸) مذکورہ آیت میں مضارع کا صیغہ مستعمل ہے۔

یقرع: فتح سے قَرَعَ یَقْرَعُ کھٹکھٹانا سمع سے قَرِعَ یَقْرَعُ خالی ہونا جیسے اَلْقَارِعَة

مَاالْقَارِعَة(القارعۃ ۱)مذکورہ آیت میں یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے۔

الاسماع: یہ سَمْعٌ کی جمع ہے بمعنی کان ایک ہے سمع اس کا معنی ہے وہ قوت جس کے ذریعے اصوات کا ادراک ہو ایک ہے السَّماع یعنی ہر وہ آواز جو سن کر انسان اس سے لذت حاصل کر سکے چاہے قصد ہو یا نہ ہوں اور ایک ہے استماع یعنی توجہ سے سننا جیسے وَاِذَاقُرِءَ الْقُرْآن فاسْتَمِعُوْالہ وَانصتوا الخ(الاعراف ۲۰۴)

بزواجر: یہ زَجْرَةٌ کی جمع ہے ڈانٹنا نصر سے زَجَرَیَزْجُرُ روکنا، منع کرنا، ڈانٹنا۔

احاطت: افعال سے اَحَاطَ یُحِیْطُ اِحَاطَةً گھیرنا نصر سے حَاطَ یَحُوْطُ حَیْطَةً حفاظت کرنا اصل میں حَوَطَ یَحُوْطُ تھا اور احاط یحیط اصل میں اَحْوَطَ یُحْوِطُ تھا۔ جیسے اَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْئَتُہٗ۔(البقرہ ۸۱)مذکورہ آیت میں یہ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے ماضی معلوم ہے۔

اخلاط: یہ خلط کی جمع ہے دو چیزوں کو آپس میں ملانا افتعال سے اِخْتَلَطَ یَخْتَلِطُ اور نصر سے خَلَطَ یَخْلُطُ ملنا جیسے خَلَطُوْا عَمَلاً صَالِحًا(توبہ ۲۴)مفاعلہ سے خَالَطَ یُخَالِطُ ایک دوسرے کے ساتھ ملنا۔

الزمر: یہ زمرةٌ کی جمع ہے مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت جیسے وسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوا ربَّھُمْ اِلَی الْجنَّةِ زُمَرًا(الزمر ۸۳)

احالۃ: چاند کے اردگرد کا سفید دائرہ اس کی جمع ھالات آتی ہے۔

القمر: چاند اس کی جمع اَقْمَار آتی ہے نصر سے قَمَرَیَقْمُرُ مال چھیننا سمع سے قَمِرَ یَقْمَرُ سفید ہونا ضرب سے قَمَرَیَقْمِرُ جوا کھیلنا۔

الاکمام: یہ کِمٌّ کی جمع ہے کلی، شگوفہ اور اس باریک غلاف کو بھی کہا جاتا ہے جو پھل پر ہوتا ہے جیسے: وَمَاتَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ اَکْمَامِھَا۔(حم السجدہ ۴۷)مذکورہ

آیت میں اکمام سے یہی غلاف وچھلی مراد ہے نصر سے کَمَّ یکُمُّ چھپنا افعال سے اَکَمَّ یُکِمُّ چھپانا اصل میں اَکْـمَـمَ یُکْـمِـمُ و کَـمَـمَ یکْمُمُ تھا، متجانسین کے قاعدے سے ادغام ہوگیا۔

بالثمر: پھل اس کا واحد ثمرۃٌ ہے اور جمع ثمَراتٌ ہے اور ثمر کی جمع ثِمارٌ ہے نصر سے ثَـمَرَیَثْمُرُ پھل والا ہونا افعال سے اَثْـمَرَ یُثْمِرُ پھل دینا جیسے: کُـلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ اِذَا اَثْمَرَ (الانعام ۱۴۱)

فدلفتْ: ضرب سے دَلَفَ یَدْلِفُ دَلْفًا چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا اگر صلہ میں الیٰ آجائے تو معنی ہے آہستہ آہستہ قریب ہونا۔

لاقتبس: افتعال سے اِقْتَبَـسَ یَـقْتَبِـسُ اِقْتِبَاسًا، استفادہ کرنا جیسے نَـقْتَبِـسْ مِنْ نُوْرِکُمْ (الحدید ۱۳) ضرب سے قَبَسَ یَقْبِسُ لینا یا آگ حاصل کرنا۔

فوائد: یہ فـائـدۃٌ کی جمع ہے ضرب سے فـادَیَـفِیْدُ حاصل کرنا، ثابت ہونا، افعال سے اَفَادَ یُفِیْدُ اِفَادَۃً، فائدہ دینا۔

التقط: افتعال سے اِلْتَـقَطَ یَلْتَقِطُ اِلْتِقَاطًا اچکنا، نصر سے لَـقَطَ یَلْقُطُ لَقْطًا زمین پر سے اٹھانا جیسے یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَۃِ (یوسف ۱۰)

فرائد: یہ فَرِیْدَۃٌ کی جمع ہے یکتا موتی نصر سے فَرَدَ یَفْرُدُ فَرْدًا علیحدہ ہونا، تفعیل سے فَرَّدَیُفَرِّدُ تَفْرِیْدًا علیحدہ کرنا۔

فسمعتہٗ: واحد متکلم ماضی معلوم کا صیغہ ہے سمع سے سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا وسُمْعَۃً بمعنی سننا۔

یقول: نصر سے مضارع معلوم کا صیغہ ہے بمعنی کہنا۔

حین: ظرف زمان ہے معنی ہے جس وقت۔

خبَّ: نصر سے خبَّ یَخُبُّ خبًّا، دوڑنا اصل میں خبب یَخْبُبُ تھا۔

مجالہ: میدان، جولان گاہ نصر سے جَالَ یجُوْلُ جَوْلاً، چکر لگانا یہ اصل میں جَوَلَ یجْوُل تھا۔

ھدرت: ضرب سے ھَدَرَ یَھْدِرُ آواز بلند کرنا اور اگر ھدرٌ مصدر ہو تو معنی ہے بے تصور خون کا بہہ جانا۔

شقاشق: یہ شَقْشقۃٌ کی جمع ہے وہ جھاگ جو اونٹ مستی کے وقت نکالتا ہے یہاں سے مراد کلام ہے۔ اسلئے کہ جب فصیح آدمی کلام کرتا ہے تو کلام کرتے وقت اس کے منہ سے تھوک نکلتی ہے۔

ارتجالہ: افتعال سے ارْتجل یرْتجلُ ارْتجالاً فی البدیہ کلام کرنا۔

السادر: بے پرواہ ہونا سمع سے سَدِرَ یسْدرُ لا پرواہ ہونا، سدرۃ المنتھیٰ ساتویں آسمان میں ایک جگہ ہے۔

غلوائہ: نصر سے غلا یغْلوُ غلو کرنا جیسے لا تغْلُوفِیْ دِیْنِکُمْ (النساء) سمع و ضرب سے غلی یغْلیٰ غلا یغْلیٰ، جوش مارنا ہے افعال سے اغْلی یغْلیٰ اغلاءً جیسے یُغْلیٰ فی البُطُوْن (الدخان ۴۴) مذکورہ آیت میں یہ مضارع کا صیغہ ہے۔

السادل: ضرب و نصر سے سدل یَسْدِلُ، سَدَل یسْدُلُ، لٹکانا، چھوڑنا جیسے نھیٰ عن السّدْل فی الصَّلاۃ (الحدیث)

ثوب: لباس اس کی جمع اثواب آتی ہے اور ثیاب بھی آتی ہے جیسے وثیابک فطھّرْ (المدثر ۴) تفعیل سے ثوّب یثوّبُ تثوِیْبا بدلہ دینا نصر سے ثاب یثوْبُ ثوْبا، لوٹنا۔

خیلائہ: خُیلاءُ (بالضم) اور خِیلاء (بالکسر) دونوں طرح پڑھا جاتا ہے بمعنی تکبر سمع سے خال یخالُ خیال کرنا اصل میں خیل یخْیلُ تھا افتعال سے اختال

يَخْتَالُ اِخْتِيَالاً تکبر کرنا جیسے اِنَّ اللّٰہَ لَایُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرًا (لقمان ۱۸) اختال اصل میں اِخْتَيَل تھا اور يختالُ اصل میں يختيلُ۔

الجامح: فتح سے جَمَحَ يَجْمَحُ سرکشی کرنا تیزی دکھانا جیسے لَوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ (التوبة ۵۷)

جهالاته: جَهَالَةٌ کی جمع ہے سمع سے جَهِلَ يَجْهَلُ ناواقف ہونا، جہل علم کی ضد ہے۔

الجانح: مائل ہونے والا فتح ونصر سے جَنَحَ يَجْنَحُ، جَنَحَ يَجْنُحُ، مائل ہونا جیسے وان جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا (الانفال ۶۱) جناح بمعنی پر بھی ہے۔

خذعبلاته: خُذَعْبَلَةٌ کی جمع ہے بمعنی بیہودہ باتیں، بکواس۔

اَلَامَ تَسْتَمِرُّ عَلٰی غَيِّکَ وَتَسْتَمْرِئُ مَرْعٰی بَغْيِکَ وَحَتَّامَ تَتَنَاهٰی فِی زَهْوِکَ وَلَا تَنْتَهِیْ عَنْ لَهْوِکَ تُبَارِزُ بِمَعْصِيَتِکَ. مَالِکَ نَاصِيَتِکَ وَتَجْتَرِئُ بِقُبْحِ سِيْرَتِکَ عَلٰی عَالِمِ سَرِيْرَتِکَ وَتَتَوَارٰی عَنْ قَرِيْبِکَ. وَاَنْتَ بِمَرْاٰی رَقِيْبِکَ وَتَسْتَخْفِیْ مِنْ مَمْلُوْکِکَ وَمَا تَخْفٰی خَافِيَةٌ عَلٰی مَلِيْکِکَ اَتَظُنُّ اَنْ سَتَنْفَعُکَ حَالُکَ اِذْاٰنَ اِرْتِحَالُکَ اَوْيُنْقِذُکَ مَالُکَ حِيْنَ تُوْبِقُکَ اَعْمَالُکَ اَوْيُغْنِیْ عَنْکَ نَدَمُکَ اِذَا زَلَّتْ قَدَمُکَ اَوْيَعْطِفُ عَلَيْکَ مَعْشَرُکَ يَوْمَ يَضُمُّکَ مَحْشَرُکَ.

ترجمہ:...... تو کب تک اپنی گمراہی پر دائم رہے گا اور کب تک اپنے ظلم کی چراگاہ کو خوشگوار رکھے گا، کب تک اپنے تکبر کی انتہاء کو پہنچے گا اور تو کھیل کود سے باز نہیں آتا۔ تو

اپنی نافرمانی کے ذریعہ مقابلہ کرتا ہے ایسی ذات کا جو تیری پیشانی کا مالک ہے اور تو بہادری دکھاتا ہے اپنی گندی سیرت کے ساتھ ایسی ذات پر جو تیرے رازوں کو جاننے والا ہے تو اپنے رقیب سے چھپتا ہے حالانکہ تیرا نگہبان تجھے دیکھ رہا ہے اور تو اپنے مملوک سے چھپاتا ہے حالانکہ تیرے مالک پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، کیا تو گمان کرتا ہے کہ تیری حالت تجھے فائدہ۔

تشریح و تحقیق

الامَ: اصل میں الٰی مَا تھا الی حرف جر ہے اور ما استفہامیہ ہے حرف جر کو جب ما استفہامیہ کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے تو ما استفہامیہ کا الف حذف کر دیا جاتا ہے جیسے لِمَ وغیرہ معنی ہے کب تک۔

تستمرّ: استفعال سے صیغہ واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ہے اصل میں تَسْتَمْرِرُ تھا ادغام کے بعد تَسْتَمِرُّ ہو گیا بمعنی ہمیشہ رہنا، لگاتار مجرد میں نصر سے مَرَّ یَمُرُّ گزرنا۔

تستمری: استفعال سے اِسْتَمْرَأَ یَسْتَمْرِئُ اِسْتِمْرَاءً، خوشگوار پانا۔ کرم سے پانا مَرُءَ یَمْرُءُ خوشگوار ہونا، جیسے کُلُوْہُ هَنِیْئًا مَّرِیْئًا (النساء ۴)

مرعی: چراگاہ فتح سے رَعٰی یَرْعٰی رَعْیًا چرنا، چرانا۔ سمع وضرب سے رَعِیَ یَرْعٰی وَرَعٰی یَرْعِیْ دیکھ بھال کرنا۔

بغیک: ضرب سے بَغٰی یَبْغِیْ بَغْیًا، ظلم سرکشی کرنا بغاوت کرنا جیسے اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلٰی اَنْفُسِکُمْ (یونس ۲۲)

حتام: یہ اصل میں حتٰی حرف جر اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے الامَ کی طرح بمعنی کہاں تک۔

تتناهى : تفاعل سے تَـنَـاهٰى يَتَنَاهٰى تَنَاهِيًا انتہاء کو پہنچنا فتح سے نَهٰى يَنْهٰى نَهْيًا، روکنا۔

زھوک: نصر سے ذَهَا يَزْهُوْ اذهُوًّا تکبر کرنا زَهَا اصل میں زَهَوَ تھا اور يَزْهُوْ اصل میں يَزْهُوُ تھا۔

لاتنتهى : انفعال سے اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ اِنْتِهَاءً روکنا، منع ہوجانا، انتہاء کو پہنچنا۔

لھوک: نصر سے لَهَا يَلْهُوْ لَهْوًا، کھیلنا کودنا، اصل میں لَهَوَ يَلْهُوُ ہے افعال سے اَلْهَا يُلْهِىْ اِلْهَاءً غافل کر دینا جیسے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (التکاثر ۱)

تبارز: یہ تفعال تَبَارَزَ يَتَبَارَزُ تَبَارُزًا سے ہے مفاعلہ اور تفاعل دونوں سے ایک ہی معنی ہے مفاعلہ سے بَارَزَ يُبَارِزُ مُبَارَزَةً، مقابلہ کرنا نصر سے بَرَزَ يَبْرُزُ ظاہر ہونا جیسے: لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ (آل عمران ۱۵۴) اسی سے ہے بَرَاز یعنی فضائے حاجت ہے جیسے كَانَ النبى ﷺ اِذَا اَرَادَ الْبَرَازَ اِنْطَلَق حَتّٰى لَايَرَاهُ اَحَدٌ.

بمعصیتک: نافرمانی ضرب سے عَصٰى يَعْصِىْ نافرمانی کرنا، اس کی جمع معاصی آتی ہے جیسے عَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (طٰہٰ ۱۲۱) نصر سے عَصَا يَعْصُوْ لکڑی سے مارنا اسی سے ہے عصا یعنی لاٹھی۔

ناصیتک: بادشاہ ایک ہے مالک بمعنی بادشاہ اس کی جمع مُلَّاکٌ مُلَّکٌ آتی ہے ایک ہے مِلْک اس کی جمع أملاک آتی ہے ایک ہے مُلک بمعنی وطن اس کی جمع ممالک آتی ہے ایک ہے مَلَک بمعنی فرشتہ اس کی جمع ملائکۃ آتی ہے باقی ابواب پہلے گذر چکے ہیں۔

تجترئ: افتعال سے اِجْتَرَءَ يَجْتَرِئُ اِجْتِرَاءً، کرم سے جَرُءَ يَجْرُءُ بہادری

دکھانا۔

قبح: برائی، گندگی فتح وکرم سے قَبَحَ یَقْبَحُ قَبْح یَقْبُحُ برا ہونا۔

سیر تک: اس کی جمع سِیَرٌ آتی ہے بمعنی عادت نصر سے سَرَّ یَسُرُّ سِرًّا چھپنا لیکن اگر مصدر سُرُوْرًا ہوتو معنی خوش ہوجانا افعال سے اَسَرَّیُسِرُّاِسرَارًا چھپانا جیسے یَعْلَمُ مَاتُسِرُّوْنَ وَمَاتُعْلِنُوْن، اسی طرح وَاَسَرُّوالنَّدَامَةَ (یونس آیت ۵۴)

سریر تک: راز اس کی جمع سرائر آتی ہے اور اس کو سرٌّ بھی کہتے ہیں جس کی جمع أسرارٌ آتی ہے۔

عالمٌ: اس کی جمع علماء آتی ہے اور عُلَّام بھی آتی ہے۔ جیسے ''اِنَّمَایَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعلماء'' (فاطر ۲۸)

تتواری: تفاعل سے تَوَارٰی یتَوَارٰی تَوَارِیًا چھپانا جیسے حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَاب (ص ۳۲) ضرب سے وَرٰی یَرِیْ چھپنا۔ وَرٰی اصل میں وَرَیَ تھا اور یَرِیْ اصل میں یَرْوِیْ تھا پھر بقاعدہ یعد یَرِیْ ہوگیا۔

قریبک: رشتہ دار، نزدیک کرم سے قَرُبَ یَقْرُبُ قریب ہونا تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تَقْرِیْبًا، قریب کرنا، مفاعلہ سے قَارَبَ یُقَارِبُ مُقَارَبَةً ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

رقیبک: نگہبان، نصر سے رَقَبَ یَرْقُبُ رَقَابَةً حفاظت کرنا جیسے وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ (طٰهٰ ۹۴) اس کی جمع رُقَبٌ، رُقَبَاء آتی ہے مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے یہ مضارع کا ہے۔

بمرای: یہ صیغہ ظرف ہے دیکھنے کی جگہ۔

تستخفی: استفعال سے اِسْتَخْفٰی یَسْتَخْفِیْ اِسْتِخْفَاءً چھپانا جیسے یَسْتَخْفُوْن من

النَّاسِ وَلایَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰہِ (النساء۱۰۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ مضارع معلوم کا ہے جمع غائب کیلئے سمع سے خَفٰی یَخْفِیُ خِفَاءً، چھپنا، پوشیدہ ہونا ضرب سے خَفٰی یَخْفِیُ ظاہر ہونا افعال سے اَخْفٰی یُخْفِیُ اِخْفَاءً چھپانا۔

مملوک: غلام۔

ملیک: اسماء اللہ تعالیٰ میں سے ہے جیسے: عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرْ (القمر۵۵)

اتظن: نصر سے ظَنَّ یَظُنُّ، گمان کرنا اصل میں ظَنَنَ یَظْنُنُ تھے ظن بمعنی یقین بھی آتا ہے جیسے یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُلٰقُوْا رَبِّھِمْ۔ (البقرۃ ۴۶)

ستنفعک: فتح سے نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا فائدہ پہنچانا، نفع دینا۔

حالک: حالت ایک ہے شان ایک ہے حال۔ حال کا استعمال ہر قسم کے امور میں ہوتا ہے جبکہ شان کا استعمال امور عظیمہ میں ہوتا ہے اس لئے اللہ کیلئے شان استعمال ہوتا ہے نصر سے حَالَ یَحُوْلُ منتقل ہونا اصل میں حَوَلَ یَحْوُلُ تھا افعال سے اَحَالَ یُحِیْلُ حوالہ کرنا ضرب سے حَالَ یَحِیْلُ حَیْلاً حیلہ کرنا اگر مصدر حائلا آجائے تو پھر معنی ہے حائل ہوجانا جیسے وَحَالَ بَیْنَھُمَا الْمَوْجُ فَکَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْن۔ (ہود۴۳)

ان: ضرب سے أن یَئِیْسنُ أَیْنًا قریب ہونا وقت مقررہ کا آجانا اس وقت کو کہا جاتا ہے جس میں متکلم یا مخاطب موجود ہوں۔

ارتحالک: افتعال سے اِرْتَحَلَ یَرْتَحِلُ اِرْتِحَالاً کوچ کرنا سفر کرنا فتح سے رَحَلَ یَرْحَلُ منتقل ہونا۔

یَنْقِذُ: افعال سے اَنْقَذَ یُنْقِذُ اِنقَاذًا، نجات دلانا، بچانا جیسے: فَاَنْقَذَکُمْ مِنْھَا (ال عمران ۱۰۳) نصر سے نَقَذَ یَنْقُذُ نجات دینا۔

مالکَ: مال کی جمع اموال آتی ہے ضرب سے مَالَ یَمِیلُ مَیلانًا مائل ہونا اصل میں مَیَلَ یَمْیِلُ تھا بقاعدہ قال یقول مَالَ یَمِیلُ ہوگیا اور مال کو بھی مال اس لئے کہتے ہیں کہ انسان کا میلان اس کی طرف ہوتا ہے۔

حین: اس کی جمع احیان آتی ہے بمعنی وقت۔

توبق: افعال سے اَوْبَقَ یُوْبِقُ اِیْبَاقًا ہلاک کرنا جیسے اَوْیُوْبِقْهُنَّ بِمَا کَسَبُوْا (الشوریٰ ۳۴) ضرب وحسِبَ سے وَبَقَ یَبِقُ وَبِقَ یَبِقُ ہلاک ہونا اصل میں یبق یَوْبِقُ تھا پھر بقاعدہ یَعِدُیَبِقُ ہوگیا جیسے وَجَعَلْنَابَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا۔(الکہف ۵۲) مذکورہ آیت میں موبق اس سے ظرف کا صیغہ مستعمل ہے۔

یغنی: افعال سے اَغْنٰی یُغْنِیْ اِغْنَاءً نفع پہنچانا سمع سے غَنِیَ یَغْنیٰ بے نیاز ہونا۔

زلت: ضرب سے زَالَ یَزِیلُ زِلًّا بھی اسی معنی میں مستعمل ہے اور ماضی معلوم جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔ لَنْ یَّبعَثُ وْاعَنکَ مِنَ اللّٰہ شَیْئًا (الجاثیہ ۲۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ اسی سے مستعمل ہے۔

قدمک: قدم، پاؤں اس کی جمع اَقْدَامٌ آتی ہے اور قُدَّامٌ بھی آتی ہے جیسے قَدَمَ صِدْقٍ عندربّھم (یونس ۹۲) سمع سے قَدِمَ یَقْدَمُ قُدُوْمًا آگے بڑھنا۔

یعطف: ضرب سے عَطَفَ یَعْطِفُ عَطْفًا موڑنا، مائل ہونا مہربانی کرنا۔

معشرک: قبیلہ، کنبہ نصر سے عَشَرَ یَعْشُرُ دسواں ہونا اس کی جمع معاشر آتی ہے۔

یضُمُّکَ: نصر سے ضَمَّ یَضُمُّ ملانا اصل میں ضَمَمَ یَضْمُمُ تھا۔

هَلَّا انْتَهَجْتَ مَحَجَّةَ اهْتِدَائِکَ. وَعَجَّلْتَ مُعَالِجَةَ دَائِکَ وَفَلَلْتَ شَبَاةَ اعْتِدَائِکَ وَقَدَعْتَ نَفْسَکَ فَهِيَ اَکْبَرُ اَعْدَائِکَ اَمَا الْحِمَامُ مِيْعَادُکَ فَمَا اِعْدَادُکَ وَبِالْمَشِيْبِ اِنْذَارُکَ فَمَا اَعْذَارُکَ وَفِي اللَّحْدِ مَقِيْلُکَ. فَمَا قِيْلُکَ وَاِلَى اللّٰهِ مَصِيْرُکَ فَمَنْ نَصِيْرُکَ طَالَمَا اَيْقَظَکَ الدَّهْرُ فَتَنَاعَسْتَ وَجَذَبَکَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ وَتَجَلَّتْ لَکَ الْعِبَرُ فَتَعَامَيْتَ. وَحَصْحَصَ لَکَ الْحَقُّ فَتَمَارَيْتَ وَاَذْكَرَکَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَيْتَ وَاَمْكَنَکَ اَنْ تُوَاسِيَ فَمَا اٰسَيْتَ

ترجمہ:...... تو ہدایت کے راستے پر کیوں نہیں چلا اور تو نے جلدی کیوں نہیں کی اپنی بیماری کے علاج کیلئے اور تو نے اپنے ظلم کی دھار کو کیوں کند نہیں کیا، تو نے اپنے نفس کو کیوں کند نہیں کیا، تو نے اپنے نفس کو کیوں نہیں روکا حالانکہ وہ تیرے دشمنوں میں سے سب سے بڑا دشمن ہے، کیا موت تیرا میعاد نہیں، تو نے کیا تیاری کی ہے، بڑھاپے نے تجھے ڈرایا پس تیرا کیا عذر ہے، قبر تمہارا ٹھکانہ ہے پس تیرا کیا جواب ہوگا اللہ کی طرف تمہیں لوٹنا ہے تیرا مددگار کون ہوگا۔ بسا اوقات زمانے نے تجھے بیدار کیا لیکن تو اونگھتا رہا، وعظوں نے تجھے کھینچا لیکن تو پیچھے ہٹا تیرے سامنے عبرت کی باتیں ظاہر ہوئی لیکن تو اندھا بن گیا تیرے سامنے حق ظاہر ہوگیا لیکن تو شک کرتا رہا موت نے تجھے یاد دلایا لیکن تو بھولتا رہا تیرے لیے ممکن تھا کہ تو ہمدردی کرے لیکن تو نے ہمدردی نہیں کی۔

تشریح و تحقیق

ھلا: یہ کلمہ تحضیض ہے جو کسی کام پر برانگیختہ کرنے کے لئے آتا ہے یہ **ھل، لا** سے مرکب ہے اس کا دخول ماضی اور مضارع دونوں پر ہوتا ہے۔

اِنْتَهَجتْ: افتعال سے اِنْتَهَجَ يَنْتَهِجُ اِنْتِهَاجًا واضح راستے پر چلنا جیسے لِكُلٍّ جعلنا مِنكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا (المائدہ۴۸) فتح سے نَهَجَ يَنْهَجُ واضح ہونا۔

محجة: راستہ نصر سے حَجَّ يَحُجُّ، ارادہ کرنا، حج کرنا اصل میں حَجَجَ يَحْجُجُ تھا، مفاعلہ سے حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّاةً جھگڑا کرنا۔

عجلت: تفعیل سے عَجَّلَ يُعَجِّلُ تَعْجِيلاً، جلدی کرنا۔ سمع سے عَجِلَ يَعْجَلُ عجلاً ، جلدی کرنا جیسے اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ (الاعراف ۵۰) عاجلہ اجلہ کی ضد ہے۔

معالجة: مفاعلہ سے عَالَجَ يُعَالِجُ مُعَالَجَةً ،علاج کرنا نصر سے عَلَجَ يَعْلُجُ درست ہونا۔

دائك: دَاءٌ کی جمع اَدْوَاءُ آتی ہے بمعنی بیماری۔ سمع سے دَاءَ يَدَاءُ دَوْءًا بیمار ہونا ،مریض ہوجانا۔

فللتْ: ضرب سے فَلَّ يَفِلُّ کند ہوجانا اصل میں فَلَلَ يَفْلِلُ تھا۔

شباة: اس کی جمع شبوات وشباء آتی ہے یہ ہر قسم کے دھار کو کہا جاتا ہے نصر سے شَبَا يَشْبُو شَبْوًا، بلند ہونا۔ تلوار کی دھار کو الذباب کہتے ہیں اور الظبة دانتوں اور تلوار کی دھاروں کہا جاتا ہے۔

اعتدائك: افتعال سے اِعْتَدَىٰ يَعْتَدِىْ اِعْتِدَاءً حد سے تجاوز کرنا جیسے اِنَّ اللّٰهَ لَايُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (البقرة۱۹۰) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ اسم فاعل کا ہے نصر سے عَدَا يَعْدُوْ عُدْوًا دشمنی کرنا لیکن اگر مصدر عَدْوًا ہے تو پھر معنی ہے تیز دوڑنا مفاعلہ سے عَادَىٰ يُعَادِىْ مُعَادَاةً ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔

قدعت: فتح سے قَدَعَ يَقْدَعُ قَدْعًا روکنا سمع سے قَدِعَ يَقْدَعُ قَدْعًا رکنا۔

اكبر: کرم سے كَبُرَ يَكْبُرُ بڑا ہونا تفعیل سے كَبَّرَ يُكَبِّرُ تَكْبِيْرًا اللہ اکبر کہنا افعال سے اَكْبَرَ يُكْبِرُ اِكْبَارًا، بڑا بنانا تفعل سے تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ تَكَبُّرًا تکبیر کرنا۔

اعدائک: اعداء عَدُوٌّ کی جمع ہے دشمن، ابواب پہلے گذر چکے ہیں۔

اما الحمام: اما اس میں ما نافیہ ہے اور ہمزہ استفہام انکار کیلئے ہے یعنی کہ "أَلَيْسَ الحمام" الحمام بالکسر بمعنی موت، کبوتر نصر سے حَمَّ يَحُمُّ حمًّا گرم ہونا۔

میعادک: میعاد صیغہ ظرف ہے وقت، وعدہ ضرب سے وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً، وعدہ کرنا مِيعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا بقاعدہ مِيعَادٌ کے واؤ کو ی کردیا تو میعاد ہوگیا۔

اعداد: افعال سے اَعَدَّ يُعِدُّ اِعْدَادًا تیار کرنا اصل میں اَعْدَدَ يُعْدِدُ شمار کرنا جیسے وَاِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا (ابراہیم ۳۴)

المشیب: بڑھاپا ضرب سے شَابَ يَشِيبُ مَشِيبًا بوڑھا ہونا بالوں کا سفید ہونا جیسے وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا (مریم ۴)

انذارک: افعال سے اَنْذَرَ يُنْذِرُ اِنْذَارًا، ڈرانا سمع سے نَذِرَ يَنْذِرُ نَذْرًا ڈرنا جیسے وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الازفة اذالقلوب الخ (غافر ۱۸) مذکورہ آیت میں امر حاضر کا صیغہ ہے۔

اعذار: أعذار (بالفتح) عذرٌ کی جمع ہے اور بالکسر یعنی إعذار مصدر ہے افعال سے اَعْذَرَ يُعْذِرُ اِعْذَارًا عذر ظاہر کرنا ضرب سے عَذَرَ يعذر بمعنی معذور ہونا۔

اللَّحد: قبر فتح سے لَحَدَ يَلْحَدُ قبر کھودنا افعال سے اَلْحَدَ يُلْحِدُ اِلْحَادًا بے دین ہو جانا اس کی جمع لُحُودٌ آتی ہے جیسے کہ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا (رواہ الترمذی)

مقیلک: یہ قیلولہ سے ہے یعنی دوپہر کے وقت سونا اور اگر اسم ظرف ہے تو معنی ہے ٹھہرنے کی جگہ جیسے اَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيلًا (الفرقان ۲۴) ضرب سے قَالَ يَقِيلُ قَيْلُوْلَةً، دوپہر کے وقت سونا۔

قِیلک: یہ قول کی طرح مصدر ہے یا نام ہے ہر اس بات کا جو کہی جائے اس لیے کہ کہی ہوئی بات کو قیل کہا جاتا ہے۔

مَصِیرُ کَ: ضرب سے صَارَ یَصِیرُ صَیرًا، مصیرًا لوٹنا اور مصیر بمعنی انجام کار بھی آتا ہے جیسے وَاِلَی اللّٰہِ الْمَصِیرُ (آل عمران ۲۸)

نَصِیرُ کَ: نصر سے نصر ینصر مدد کرنا نصیر بمعنی مددگار جیسے نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیرُ (الانفال ۴۰) اس کی جمع انصار آتی ہے۔

طَالَمَا: اس میں طال ماضی کا صیغہ ہے اور ما کافہ ہے نصر سے طَالَ یَطُوْلُ طَوْلاً لمبا ہو جانا افعال سے اَطَالَ یَطِیْلُ اِطَالَۃً لمبا کرنا۔ تفعیل سے طَوَّلَ یُطَوِّلُ تَطْوِیْلاً بخشش کرنا۔

ایقظ: افعال سے أَیْقَظَ یُوْقِظُ، اِیْقَاظًا وَهُمْ رُقُوْدٌ (الکهف ۱۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ مصدر ہے۔

الدَّهْرُ: زمانہ طویل اس کی جمع دُهُوْرٌ آتی ہے جیسے لاَ تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَالدَّهْرُ (الحدیث) .

فَتَنَاعَسْتَ: تفاعل سے تَنَاعَسَ یَتَنَاعَسُ تَنَاعُسًا اونگھنا جیسے اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسُ الخ (الانفال ۱۱) نصر و فتح سے نَعَسَ یَنْعُسُ، نَعَسَ یَنْعَسُ نَعَسًا سونے کے قریب ہو جانا۔

جَذَبَ: ضرب و نصر سے جَذَبَ یَجْذِبُ، جَذَبَ یَجْذُبُ کھینچنا مفاعلہ سے جَاذَبَ یُجَاذِبُ ایک دوسرے کو کھینچنا۔

اَلْوَعْظُ: ضرب سے وَعَظَ یَعِظُ نصیحت کرنا، وعظ کرنا یَعِظُ اصل میں یَوْعِظُ تھا بقاعدہ ویعد یَعِظُ ہو گیا۔

فَتَقَاعَسْتَ: تفاعل سے تَقَاعَسَ یَتَقَاعَسُ بتکلف کوزہ پشت بننا، سمع سے قَعِسَ یَقْعَسُ قَعْسًا سینے کا باہر کی طرف اور پیٹ کے اندر کی طرف ہونا۔

تَجَلَّتْ: ظاہر ہونا نصر سے جَلاَ یَجْلُوْ ظاہر ہونا اصل میں جَلَوَ یَجْلُوُ تھا تفعّل سے تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی ظاہر ہونا، تفعیل سے جَلّٰی یُجَلِّیْ تَجْلِیَۃً ظاہر کرنا جیسے: لاَ یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَا اِلاَّ هُوَ (الاعراف ۱۸۷) مذکورہ آیت میں یہ تفعیل سے مضارع معلوم واحد مذکر کا صیغہ ہے۔

اَلْعِبَرْ: یہ عِبْرَۃٌ کی جمع ہے عبرت حاصل کرنا نصر سے عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْرًا نظر کرنا، اگر مصدر عُبُوْرًا ہو تو گزرنا۔

فَتَعَامَیْتَ: تفاعل سے تَعَامٰی یَتَعَامٰی بتکلف اندھا ہونا سمع سے عَمِیَ یَعْمٰی عَمْیًا اندھا ہونا۔

حَصْحَصَ: بعثر (فعلل) سے حَصْحَصَ یُحَصْحِصُ حَصْحَصًا ظاہر ہونا جیسے اَلْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ (یوسف ۵۱) نصر سے اگر مصدر حصًا ہو بال کاٹنا اگر مصدر حصًا ہو (بالکسر) حصہ کرنا۔

اَلْحَقُّ: ضرب سے حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا ثابت کرنا، ہونا۔

فَتَمَارَیْتَ: تفاعل سے تَمَارٰی یَتَمَارٰی تَمَارُیًا شک کرنا، ضرب سے مَرٰی یَمْرِیْ مِرْیَۃً شک کرنا اصل میں مَرَیَ یَمْرِیُ تھا بقاعدہ قَالَ مَرَیَ مَرٰی ہو گیا اور یَمْرِیُ بقاعدہ یدعو، یرمی یَمْرِیْ ہو گیا۔

اَذْکُرْ: ذکر بالقلب ہوتا ہے اور ذکر باللسان ہوتا ہے بمعنی یاد کرنا نصر سے ذَکَرَ یَذْکُرُ ذِکْرًا یاد کرنا، ذکر کرنا تفعیل سے ذَکَّرَ یُذَکِّرُ تَذْکِیْرًا نصیحت دینا جیسے وَذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ (الذّٰرِیٰتِ ۵۵) مذکورہ آیت میں یہ

امر حاضر معروف کا صیغہ ہے۔

اَلْموتُ: اس کی جمع اَمْوَاتٌ آتی ہے حیات کی ضد ہے جیسے لِنُحْیِیَ بِہٖ بَلْدَۃً مَّیْتًا (الفرقان ۴۹) نصر سمع سے مَاتَ یَمُوْتُ، مَاتَ یَمَاتَ مَوْتًا مرنا مَاتَ اصل میں مَوَتَ تھا بقاعدہ قال مَاتَ ہوگیا اور یَمُوْتُ، اصل میں یَمْوُتُ تھا بقاعدہ (یقال یباع) واؤ کی حرکت ماقبل کو دیدی اور واؤ کو الف کردیا تو یمات ہوگیا۔

فَتَنَاسَیْتَ: تفاعل سے تَنَاسٰی یَتَنَاسٰی تَنَاسُیًا اپنے آپ کو بھلانے والا ظاہر کرنا سمع سے نَسِیَ یَنْسٰی نَسْیًا وَنِسْیَانًا بھولنا، نَسیٰ اصل میں نَسِیَ تھا بقاعدہ (قال) ہوگیا، جیسے نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسَاھُمْ (الحشر ۱۹)

اَمْکَنَکَ: افعال سے اَمْکَنَ یُمْکِنُ اِمْکَانًا ممکن ہونا تفعیل سے مَکَّنَ یُمَکِّنُ تَمْکِیْنًا قدرت دینا، تفعل سے تَمَکَّنَ یَتَمَکَّنُ تَمَکُّنًا قدرت دینا جگہ دینا اسم متمکن کو بھی متمکن اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے اوپر اعراب کو جگہ دیتا ہے۔

تُواسِی: مفاعلہ سے وَاسٰی یُوَاسِیْ مُوَاسَاۃً ہمدردی کرنا سمع سے اَسٰی یَاْسٰی أَسًا غمگین ہونا اَسٰی اصل میں اَسِیَ تھا بقاعدہ (قال) أسیٰ ہوگیا اور یأسیٰ اصل میں یَأْسَیُ تھا بقاعدہ (قال یَاْسیٰ ہوگیا جیسے فَلَا تَأْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ۔ (المائدہ ۲۸) مذکورہ آیت میں لا تأس اسی سے فعل نہی حاضر معروف کا صیغہ ہے۔

تُوْثِرُ فَلْسًا تُوْعِیْہِ عَلٰی ذِکْرٍ تَعِیْہِ وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعْلِیْہِ عَلٰی بِرٍّ تُوْلِیْہِ وَتَرْغَبُ عَنْ ھَادٍ تَسْتَھْدِیْہِ وَتُغَلِّبُ حُبَّ ثَوْبٍ تَسْتَھِیْہِ عَلٰی ثَوَابٍ تَشْتَھِیْہِ. عَلٰی ثَوَابٍ تَشْتَرِیْہِ یَوَاقِیْتُ الصِّلَاتِ اَعْلَقُ بِقَلْبِکَ مِنْ مَوَاقِیْتِ الصَّلٰوۃِ وَمُغَالَاۃُ الصَّدُقَاتِ اٰثَرُ عِنْدَکَ مِنْ مُوَالَاۃِ الصَّدَقَاتِ وَصِحَافُ الْاَلْوَانِ أَشْھٰی اِلَیْکَ مِنْ صَحَائِفِ

اَلْاَدْیَانِ وَدُعَابَةُ الْاَقْرَانِ آنَسُ لَکَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِکُ حَمَاهُ وَتَحْیِیْ عَنِ الذِّکْرِ وَلَا تَتَحَامَاهُ وَتُزَحْزِحُ عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَغْشَاهُ وَتَخْشَی النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ ثُمَّ اَنْشَدَ۔

ترجمہ:......تو ایسے پیسوں کو ترجیح دیتا ہے جنہیں تو جمع کرتا ہے ایسے ذکر پر جس کی تجھے حفاظت کرنی چاہئے اور ایسے محل کو پسند کرتا ہے جس کو تو بلند کرتا ہے ایسی نیکی کے مقابلے میں جیسے تجھے لینا چاہیے اور تو اعراض کرتا ہے ایسے ہدایت دینے والے سے جس سے تجھے طلب کرتا ہے اور تو ایسے کپڑے کی محبت کو غالب کرتا ہے جس کو تو چاہتا ہے ایسے ثواب پر جسے تجھے خریدنا چاہئیے، عمدہ عمدہ عطایات مہروں کا زیادہ ہونا تیرے ہاں زیادہ افضل ہے لگاتار صدقات سے مختلف قسم کے برتن تجھے زیادہ پسند ہیں دینی صحیفوں سے ہم عمروں کی گپ شپ تجھے زیادہ مانوس ہے قرآن کریم کی تلاوت سے تو اچھے کاموں کا حکم کرتا ہے اور خود اس سے نہیں رکتا اور تو ظلم سے (دوسروں کو) برائی سے بچاتا ہے اور خود اس کی چراگاہ کی بے حرمتی کرتا ہے (دوسروں کو) دور کرتا ہے خود اس کو ڈھانپتا ہے اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے پھر اس نے یہ شعر پڑھا۔

تشریح و تحقیق

تُؤْثِرُ: افعال سے اٰثَرَ یُؤْثِرُ اِیْثَارًا دوسرے کو اپنے اوپر ترجیح دینا جیسے لَقَدْ اٰثَرَ اللّٰهُ عَلَیْنَا (یوسف ۹۱) مذکورہ آیت میں یہ ماضی معلوم کا صیغہ ہے اٰثَرَ اصل میں اَئْثَرَ تھا بقاعدہ (اٰمن) ہمزہ کو الف سے تبدیل کیا تو اٰثَرَ ہو گیا اور یُؤْثِرُ اصل میں یُؤَثِرُ تھا بقاعدہ (یومن) اس کو یُؤْثِرُ کر دیا ضرب، نصر سے، اَثَرَ یَاْثُرُ نقل کرنا۔

فَلْسًا: پیسے والا ہونا تفعیل سے فَلَّسَ یُفَلِّسُ تَفْلِیْسًا مفلس ہو جانا افعال سے اَفْلَسَ یُفْلِسُ اِفْلاسًا مفلس بنانا، غریب ہونا۔

تُوْعِیْہِ: افعال سے اَوْعٰی یُوْعِیْ اِیْعَاءً حفاظت کرنا جیسے وَجَمَعَ فَاَوْعٰی (المعارج ۱۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ ماضی کا ہے۔

تَعِیَہ: ضرب سے وَعٰی یَعِیْ وَعْیًا یاد کرنا جیسے وَتَعِیَھَا اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ (الحاقہ ۱۲) وَعٰی اصل میں وَعَیَ تھا بقاعدہ (قال) وَعٰی ہوگیا اور یَعِیْ اصل میں یَوْعِیُ تھا بقاعدہ یعد واؤ جو فتحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو رہی تھی گر گئی تو یَعِیُ ہوگیا پھر بقاعدہ (یدعو، یرمی) ی سے ضمہ گر گیا تو یَعِیْ ہوگیا۔

تَخْتَارُ: افتعال سے اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا پسند کرنا، اختیار کرنا اصل میں اِخْتَیَرَ یَخْتَیِرُ تھا بقاعدہ (قال) اختار یختار ہوگیا ضرب سے خَارَ یَخِیْرُ خَیْرًا اختیار کرنا خَارَ اصل میں خَیَرَ تھا بقاعدہ (قال خَارَ) ہوگیا۔ یَخِیْرُ اصل میں یَخْیِرُ تھا بقاعدہ (یبیع) یَخِیْرُ ہوگیا۔

قَصْرًا: محل اس کی جمع قُصُوْرٌ آتی ہے نصر سے قَصَرَ یَقْصُرُ تَقْصِیْرًا کوتاہی کرنا۔

تُعْلِیْہِ: افعال سے اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلاءً بلند کرنا نصر، سمع سے عَلا یَعْلُو عَلٰی یَعْلٰی بلند ہونا/کرنا۔

برٌّ: نیکی جیسے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ الخ (ال عمران ۹۲) اگر باء پر فتحہ پڑھا جائے تو پھر یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے الحسنیٰ میں سے ہے جیسے اِنَّہٗ ھُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ (طور ۲۸) اور اگر باء پر ضمہ ہو تو پھر گندم کے دانے کو کہا جاتا ہے۔

تُوْلِیْہِ: افعال سے اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلاءً دینا، والی مقرر کرنا، حسب سے وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا قریب ہونا اگر اسی باب سے مصدر وِلایَۃً ہو تو پھر معنی ہے ولی ہونا، محبت کرنا۔

تَرغَبُ: سمع سے اگر اس کا صلہ الیٰ آ جائے رَغِبَ یَرغَبُ رَغْبًا تو معنی ہے رغبت کرنا جیسے یَدْعُوْ نَنَا رَغَبًاوَّرَهَبًا (الانبیاء۹۰) اور اگر صلہ میں عن آ جائے تو معنی ہے اعراض کرنا جیسے وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ (البقرہ ۱۳۰)

هَادٍ: رہنمائی کرنے والا ضرب سے هَدیٰ یَهْدِیْ ہدایت کرنا، دینا هادٍ اصل میں هَادِیٌ تھا تنوین ی سے گرادی گئی تو التقائے ساکنین ہو گیا ی اور تنوین میں ی کو گرادیا تو هَادٍ ہو گیا۔

تَسْتَهْدِیْهِ: استفعال سے اِسْتَهْدٰی یَسْتَهْدِیْ اِسْتِهْدَاءً ہدایت طلب کرنا ضرب سے هَدیٰ یَهْدِیْ هُدًی ہدایت دینا تستهدیه: ہدیہ طلب کرنا۔

زَادٌ: توشہ اس کی جمع آتی ہے اَزْوِدَةٌ تفعل سے تَزَوَّدَ یَتَزَوَّدُ تَزَوُّدًا توشہ لینا، دینا جیسے کہ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی (البقرہ ۱۹۷)

تُغَلِّبُ: تفعیل سے غَلَّبَ یُغَلِّبُ تَغْلِیْبًا غالب کرنا ضرب سے غَلَبَ یَغْلِبُ غالب ہونا جیسے وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ (الروم ۳)

حُبَّ: ضرب سے حَبَّ یُحِبُّ حُبًّا محبت کرنا اصل میں حَبَبَ یَحْبِبُ تھا بقاعدہ متجانسین کے حَبَّ یُحِبُّ ہو گیا۔

تَشْتَهِیْهِ: افتعال سے اِشْتَهٰی یَشْتَهِیْ اِشْتِهَاءً چاہنا خوش کرنا جیسے وَلَهُمْ مَّا یَشْتَهُوْنَ (النحل ۵۷) مذکورہ آیت میں یہ صیغہ فعل مضارع معلوم کا ہے سمع سے شَهِیَ یَشْهٰی شَهْوَةً چاہنا، محبت کرنا۔

تَشْتَرِیْهِ: افتعال سے اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ اِشْتِرَاءً خریدنا ضرب سے شَرٰی یَشْرِیْ شِرًی، شِرَاءً خریدنا اور یہ اضداد میں سے ہے بیچنے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ (یوسف ۲۰) شَرَوْهُ جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے ماضی

معلوم ہے۔

یو اقیتُ: یاقُوتٌ کی جمع عمدہ موتی جیسے کَاَنَّھُنَّ الیاقُوتُ وَالْمَرْجَان (الرحمٰن ۵۸)

الصّلاتِ: یہ صِلَۃٌ کی جمع ہے عطیہ، انعام اگر مصدر وَصْلاً ہو جیسے وَصَلَ یَصِلُ وَصْلاً ملنا اگر مصدر صِلَۃٌ ہو تو معنی ہے عطیہ دینا، افعال سے اَوْصَلَ یُوْصِلُ ملانا۔

اَعْلَقُ: سمع سے عَلِقَ یَعْلَقُ چمٹنا تفعیل سے عَلَّقَ یُعَلِّقُ تَعْلِیْقًا چمٹانا۔

مَواقیتَ: مِیقَاتٌ کی جمع ہے وقت مقررہ یا مقرر جگہ تفعیل وضرب سے وَقَّتَ یُوَقِّتُ تَوْقِیْتًا، وَقَتَ یَقِتُ۔ وقت مقرر کرنا یَقِتُ اصل میں یَوْقِتُ تھا بقاعدہ یعد یَقِتُ ہو گیا جیسے قُلْ ھِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (البقرۃ ۱۸۹)

مُغَالاۃَ: یہ مغالۃ کی جمع ہے نصر سے غَلَا یَغْلُوْ غلوًا حد سے تجاوز کرنا ضرب سے غَلیٰ یَغْلیٰ جوش مارنا۔

الصَّدُقاتِ: یہ صَدُقَۃٌ کی جمع ہے مہر جیسے وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِھِنَّ نِحْلَۃ (النساء ۴)

مو لاۃِ: مفاعلہ سے وَالیٰ یُوَالِیْ مُوَالاۃً پے در پے کرنا۔

الصَّدَقاتِ: یہ صَدَقَۃٌ کی جمع ہے صدقہ، خیرات کرنا جیسے اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ (التوبہ ۶۰) تفعل سے تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ صدقہ کرنا۔

صِحافٌ: صَحْفَۃٌ کی جمع ہے وہ پلیٹ جس میں پانچ بندے کھانا کھا سکیں جیسے یُطَافُ عَلَیْھِمْ بِصِحَافٍ الخ (الزخرف ۷۱)

صَحائفُ: صَحِیْفَۃٌ کی جمع ہے کتاب کی جمع صُحُفٌ بھی آتی ہے۔ جیسے اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلیٰ (اعلیٰ ۱۸)

اَلالوانُ: لَوْنٌ کی جمع ہے رنگ ضرب سے لانَ یَلِیْنُ لَوْنًا۔ تفعل سے تَلَوَّنَ

يَتَلَوَّنُ تَلَوُّنًا مختلف رنگوں والا ہونا تفعیل سے لَوَّنَ يُلَوِّنُ تَلْوِيْنًا ،نرم کرنا۔

الْاَدْيَان: دِينٌ کی جمع ہے شریعت، دین ضرب سے دَانَ يَدِيْنُ دَيْنًا قرض دینا۔

دَعَابَةٌ: فتح سے دَعَبَ يَدْعَبُ دَعَابَةً مذاق کرنا۔

الْاَقْرَان: یہ قِرْنٌ کی جمع ہے ساتھی نصر سے قَرَنَ يَقْرُنُ ملنا مفاعلہ سے قَارَنَ يُقَارِنُ مُقَارَنَةً ملانا۔

آنَسُ: سمع سے اَنِسَ يَانَسُ مانوس ہونا، ضرب سے بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

الْقُرْآن: فتح سے قَرَأَيَقْرَءُ پڑھنا، جمع کرنا ویسے تو قرآن مصدر ہے بروزن فُعْلَانٌ جیسے كُفْرَانٌ وغیرہ جیسے: اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (القیامہ ۱۷)

تلاوۃ: نصر سے تَلَايَتْلُوْ تِلَاوَةً قرآن کریم کی تلاوت کرنا تَلَا اصل میں تَلَوَ تھا بقاعدہ (قال) تَلَا ہو گیا اور يَتْلُوْ اصل میں يَتْلُوُ تھا بقاعدہ (يدعو) يَتْلُوْ ہو گیا۔

تَأْمُرُ: نصر سے اَمَرَ يَأْمُرُ اَمْرًا حکم دینا جیسے وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ (طٰہٰ ۱۳۲) مذکورہ آیت میں یہ صیغہ امر حاضر معروف کا ہے۔

بِالْعُرْفِ: ضرب سے عَرَفَ يَعْرِفُ پہچاننا سمع سے عَرِفَ يَعْرَفُ، بو محسوس کرنا، تفعیل سے عَرَّفَ يُعَرِّفُ تَعْرِيْفًا تعریف کرنا جیسے وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ (الاعراف ۱۹۹)

تَنْتَهِكَ: افتعال سے اِنْتَهَكَ يَنْتَهِكُ اِنْتِهَاكًا کسی کام سے باز آنا سمع سے نَهِكَ يَنْهَكُ نَهْكًا طاقت ختم کرنا۔

حِمَاهُ: چراگاہ جیسے کہ حدیث میں آتا ہے "مَنْ حَامَ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَقَعَ فِيْهِ"

تحمی: ضرب سے حَمٰى يَحْمِيْ حِمَايَةً حفاظت کرنا، حمایت کرنا۔

النُكْرُ: برائی جیسے لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا (الكهف ۷۴) سمع سے نَكِرَ يَنْكَرُ

ناآشنا جاننا جیسے نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً (ھود ۷۰) افعال سے اَنْكَرَ يُنْكِرُ اِنْكَارًا، انکار کرنا۔

تَتَحَامیٰ: تفاعل سے تَحَامیٰ يَتَحَامیٰ تَحَامِيًا، بچنا، رکنا۔

تُزَحْزِحُ: دحرج سے زَحْزَحَ يُزَحْزِحُ دور کرنا جیسے فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةِ (اٰل عمران ۱۸۵) نصر سے زَحَّ يَزُحُّ روکنا، کھینچنا۔

الظُّلَمُ: ضرب سے ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ظلم کرنا جیسے فَظَلَمُوْبِهَا (الاسراء ۸۹) سمع سے ظَلِمَ يَظْلَمُ اندھیرا کرنا۔

تَغْشَاهُ: سمع سے غَشِيَ يَغْشىٰ غِشْيَانًا چھانا، ڈھانپنا جیسے فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفًا (طٰہٰ ۷۸)

تَخْشىٰ: سمع سے خَشِيَ يَخْشىٰ ڈرنا جیسے اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءُ (فاطر ۲۸)

اَحَقُّ: ضرب نصر سے ثابت ہونا، افعال سے اَحَقُّ يُحِقُّ ثابت کرنا، جیسے لَشَهَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا (مائدہ ۱۰۷)

اَنْشَدَ: افعال سے اَنْشَدَ يُنْشِدُ شعر کہنا۔

تَبًّا لِطَالِبِ دُنْيَا. ثَنىٰ اِلَيْهَا انْصِبَابَهُ مَا يَسْتَفِيْقُ غَرَامًا بِهَا. وَفَرْطُ صَبَابَهُ وَلَوْدَرىٰ لَكَفَاهُ مِمَّا يَرُوْمُ صَبَابَهُ. ثُمَّ اَنَّهُ لَبَّدَعَجَاجَتَهُ وَغَيَّضَ مُحَاجَتَهُ وَاعْتَضَدَ شَكْوَتَهُ وَتَابَطَ هِرَاوَتَهُ فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ اِلىٰ تَحَفُّزِهِ وَرَاءَتْ تَأَهُّبَهُ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهِ اَدْخَلَ كُلٌّ مِّنْهُمْ يَدَهُ فِيْ جَيْبِهِ فَاَفْعَمَ لَهُ سَجْلاً مِنْ سَيْبِهِ.

ترجمہ:...... دنیا کے طلب کرنے والے کیلئے ہلاکت ہو کہ اس نے اپنی توجہ اس کی

طرف پھیر دی۔ دنیا کے ساتھ زیادتی محبت وعشق کی وجہ سے افاقہ حاصل نہیں کرسکتا۔ اگر وہ جان لیتا تو کافی تھا اس کیلئے بچا ہوا اس چیز کا جس کا وہ ارادہ کرتا ہے پھر اس نے اپنے پھیلے ہوئے غبار کو سمیٹ لیا اور اپنے لعاب کو خشک کیا اپنے مشکیزے کو کندھے پہ رکھ لیا اور لکڑی بغل میں لے لی۔ جب جماعت نے اس کی جلد بازی کی طرف غور کیا اور اس کی تیاری کو دیکھ لیا اپنے مرکز سے جدا ہونے کی وجہ سے پس اس میں سے ہر ایک نے اپنے ہاتھ کو جیب میں ڈالا اور اپنے عطیوں سے اس کے تھیلے کو بھر دیا۔

تشریح وتحقیق

تَبًّا: ضرب سے تَبَّ یَتَبُّ ہلاک ہونا جیسے تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ (اللھب ۱) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے وہ مؤنث غائب ماضی معلوم کا ہے۔

اِنْصِبَابُہٗ: انفعال سے اِنْصَبَّ یَنْصَبُّ انصِبَابًا متوجہ ہونا سمع سے صب یصب عاشق ہونا اصل میں صَبِبَ یَصْبَبُ نصر سے صَبَّ یَصُبُّ بہنا اصل میں صَبَبَ یَصْبُبُ تھا بعد الادغام صَبَّ یَصُبُّ ہوگیا۔

طَالِب: نصر سے طَلَبَ یَطْلُبُ طَلَبًا، طلب کرنا۔

ونی: ضرب سے ثَنٰی یَثْنِیْ ثَنْیًا، موڑنا۔

یَسْتَفِیْقُ: استفعال سے اِسْتَفَاقَ یَسْتَفِیْقُ اِسْتِفَاقًا افاقہ حاصل کرنا نصر سے فاق یَفُوْقُ بلند ہونا۔

غُرَامًا: عشق، محبت یا دائمی شر وعذاب جیسے اِنَّ عَذَابَھَا کَانَ غَرَامًا (فرقان ۶۵) سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ دیت کا تاوان ادا کرنا۔

فَرْطٌ: اسم مصدر ہے غلو کرنا نصر وضرب سے سبقت کرنا۔

صَبَابَۃٌ: (ص کے فتحہ کے ساتھ) عشق محبت باقی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

دَرٰی: ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ جاننا۔

لَکَفَاہُ: ضرب سے کَفٰی یَکْفِیْ کِفَایَۃً کافی ہونا افتعال سے اِکْتَفٰی یَکْتَفِیْ اِکْتِفَاءً اکتفاء کر لینا، کافی سمجھنا۔

یَرُوْمُ: نصر سے رَامَ یَرُوْمُ قصد کرنا اصل میں رَوَمَ یَرْوُمُ تھا، پھر بقاعدہ (قال) رام یَرُوْمُ ہو گئے۔

صُبَابَۃٌ: (ص کے ضمہ کے ساتھ) بچا ہوا پانی اس کی جمع صُبَابٌ آتی ہے۔

لَبَّدَ: تفعیل سے لَبَّدَ یُلَبِّدُ تَلْبِیْدًا ٹھہرنا نصر سے لَبَدَ یَلْبُدُ لُبُوْدًا مقیم ہونا.

عَجَاجَتَہٗ: عجاجۃ غبار اس کی جمع عَجَاج آتی ہے نصر سے عَجَّ یَعُجُّ غبار اڑانا اور آواز بلند کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے اَفْضَلُ الْحَجِّ اَلْعَجُّ وَالثَّجُّ (الحدیث)

غَیَّضَ: تفعیل سے غَیَّضَ یُغَیِّضُ تَغْیِیْضًا خشک کرنا ضرب سے غَاضَ یَغِیْضُ غَیْضًا خشک ہونا جیسے وَغِیْضَ الْمَاءُ (ہود)

مُحَاجَتَہٗ: نصر سے مَجَّ یَمُجُّ مَجًّا تھوکنا۔

وَاعْتَضَدَ: افتعال سے اِعْتَضَدَ یَعْتَضِدُ اِعْتِضَادًا بازو میں لینا نصر سے عَضَدَ یَعْضُدُ مدد کرنا ضرب سے عَضَدَ یَعْضِدُ عَضْدًا کاٹنا۔

شَکْوَتَہٗ: تھیلا نصر سے شَکَا یَشْکُوْ شکایت کرنا جیسے اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ (یوسف ۸۶) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے واحد متکلم کا ہے۔

تَاَبَّطَ: تفعل سے تَاَبَّطَ یَتَاَبَّطُ تَاَبُّطًا بغل میں لینا اِبْطٌ بغل کو کہا جاتا ہے جس کی جمع آباطٌ آتی ہے۔

ھراوتہ: ڈنڈا اس کی جمع ھَرَاوَاتٌ وھَرَاوِیٌ آتی ہے۔

رَنَتِ: نصر سے رَنَا یَرْنُوْ رُنُوًّا غور کرنا۔ رَنَتْ اصل میں رَنَوَتْ تھا نَصَرَتْ کی طرح پھر واؤ کو بقاعدہ (قال باع) الف کردیا تو رَنَاتْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف گرگیا تو رنت ہوگیا۔

تَحَفُّزِہٖ: تفعل سے تَحَفَّزَ یَتَحَفَّزُ تَحَفُّزًا جلدی کرنا ضرب سے حَفَزَ یَحْفِزُ حَفْزًا دھکیلنا۔

تَاَھُّبِہٖ: تفعل سے تَاَھَّبَ یَتَاَھَّبُ تَاَھُّبًا تیار کرنا۔

لِمُزَایَلَۃِ: افعال سے اَزَالَ یُزِیْلُ اِزَالَۃً زائل کرنا سمع سے زَالَ یَزَالُ زائل ہونا، تفعیل سے زَیَّلَ یُزَیِّلُ تَزْیِیْلًا فرق کرنا جیسے فَزَیَّلْنَا بَیْنَھُمْ (یونس ۲۸)

مَرْکَزِہٖ: ظرف کا صیغہ ہے وسط دائرہ جمع مراکز آتی ہے ضرب سے رَکَزَ یَرْکِزُ رَکْزًا زمین پر کسی چیز کا گاڑ دینا۔

اَدْخَلَ: افعال سے اَدْخَلَ یُدْخِلُ اِدْخَالًا داخل کرنا، نصر سے دَخَلَ یَدْخُلُ دَخْلًا داخل ہونا۔

جَیْبِہٖ: اس کی جمع جُیُوْبٌ آتی ہے بمعنی جیب یعنی جو کسی چیز کے رکھنے کیلئے بنایا جائے۔

فَاَفْعَمَ: افعال سے اَفْعَمَ یُفْعِمُ اِفْعَامًا بھرنا، کرم سے فَعُمَ یَفْعُمُ بھرنا۔

سَجْلًا: ڈول اس کی جمع اَسْجَالٌ آتی ہے۔

سَیْبِہٖ: ضرب سے سَابَ یَسِیْبُ سَیْبًا عطیہ دینا ویسے سیب کا معنی ہے عطیہ۔

وَقَالَ اِصْرِفْ ھٰذَا فِیْ نَفَقَتِکَ اَوْ فَرِّقْہُ عَلٰی رُفْقَتِکَ فَقَبِلَہٗ مِنْھُمْ مُغْضِیًا . وَانْثَنٰی عَنْھُمْ مُثْنِیًا وَجَعَلَ یُوَدِّعُ مَنْ یُشَیِّعُہٗ . لِیَخْفٰی عَلَیْہِ مَھْیَعُہٗ وَیُسَرِّبُ مَنْ یَتْبَعُہٗ لِکَیْ یُجْھَلَ مَرْبَعُہٗ (قَالَ الْحَارِثُ

بْنُ هَـمَّـامٍ)فَـاتبـعتـه مَـوَارِيًاعَنْهُ عَيَانِي. وَقَفَوْتُ اِثْرَهٗ مِنْ حَيْثُ لَايَـرَانِيْ حَتّٰى اِنْتَهٰى اِلٰى مَغَارَةٍ فَانْسَابَ فِيْهَاعَلٰى غَرَارَةٍ فَامْهَلْتُهٗ رَيْثَمَـا خَلَعَ نَعْلَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهٗ مُثَافِنًا لِتَلْمِيْذٍعَلٰى خُبْزٍ سَمِيْذٍوَجَدْيٍ حَنِيْذٍ وَقُبَالَتُهُمَاخَابِيَةُ.

ترجمہ:......اور کہا اس کو اپنے نان نفقہ میں خرچ کر دیا اس کو اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دو پس اس نے گردن جھکاتے ہوئے بخشش قبول کر لی اور تعریف کرتا ہوا ان سے واپس ہوا اور اس نے الوداع کرنا شروع کر دیا اس کو جو اس کے پیچھے آرہا تھا تاکہ اس کا راستہ ان سے پوشیدہ رہے اور الگ کرنے لگا ان لوگوں کو جو اس کے پیچھے جارہے تھے تاکہ اس کا مکان مجہول رہے، حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے اس کا پیچھا کیا اپنی ذات کو اس سے چھپاتے ہوئے اور میں اس کے نقش قدم پر چلا ایسے مقام سے کہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے یہاں تک کہ وہ ایک غار پر جا پہنچا اور غافل ہو کر اس میں داخل ہوا پس میں نے اس کو اتنی مہلت دی کہ وہ اپنے جوتے اتار سکے اور اپنے دونوں پاؤں کو دھولے، پھر اچانک اس پر ٹوٹ پڑا تو میں نے اس کو ایک لڑکے کے ساتھ بیٹھا ہوا پایا، میدے کی روٹی اور بکری کے بچے کے بھنے ہوئے گوشت پر)اور شراب کا مٹکا دونوں کے سامنے تھا۔

تشریح و تحقیق

اصْرِفْ: امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے ضرب سے صَرَفَ يَصْرِفُ خرچ کرنا تفعیل سے صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا پھیرنا۔

نَفَقَه: سمع سے نَفِقَ يَنْفَقُ نَفَقًا ختم ہونا افعال سے اَنْفَقَ يُنْفِقُ اِنْفَاقًا خرچ کرنا مفاعلہ سے نَافَقَ يُنَافِقُ مُنَافَقَةً منافق ہونا اس کی جمع نَفَقَاتٌ آتی ہے۔

فَرَّقَهٗ: تفعیل سے فَرَّقَ يُفَرِّقُ تَفْرِيْقًا جدا کرنا۔

رُفْقَتِکَ: رُفْقَةٌ رفیق کی جمع ہے ساتھی سمع سے رَفِقَ يَرْفَقُ رِفْقًا نرمی کرنا کرم سے رَفُقَ يَرْفُقُ ساتھ ہونا۔

فَقَبَّلَهٗ: سمع سے قَبِلَ يَقْبَلُ قبول کرنا تفعیل سے قَبَّلَ يُقَبِّلُ تَقْبِيْلًا بوسہ دینا۔

مُغْضِيًا: افعال سے اَغْضٰى يُغْضِىْ اِغْضَاءً چشم پوشی کرنا۔

وَانْثَنٰى: انفعال سے اِنْثَنٰى يَنْثَنِىْ اِنْثِنَاءً پھرنا مڑنا ضرب سے ثَنٰى يَثْنِىْ ثَنْيًا مڑنا۔

مُثْنِيًا: تعریف کرتا ہوا، یہ ضرب سے ہے جیسا کہ گزر چکا۔

جَعَلَ: افعال مقاربہ میں سے ہے اور صَيَّرَ کے معنی میں استعال ہوتا ہے جیسے جَعَلَنِىْ نَبِيًّا (مریم ۳۰) جعل خلق کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَىْءٍ حَيٍّ (الانبیاء ۳۰)

يُوَدِّعُ: تفعیل سے وَدَّعَ يُوَدِّعُ تَوْدِيْعًا، الوداع کہنا، رخصت کرنا فتح سے وَدَعَ يَدَعُ ودیعت رکھنا۔

يُشَيِّعُهٗ: تفعیل سے شَيَّعَ يُشَيِّعُ تَوْشِيْعًا پھیلانا، ضرب سے شَاعَ يَشِيْعُ شَيْعًا پھیلانا، منتشر ہونا۔

لِيَخْفٰى: سمع سے خفى يخفىٰ خُفْيًا مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا۔

مَهْيَعَةٌ: واضح راستہ اس کی جمع مهايع آتی ہے ضرب سے هَاعَ يَهِيْعُ هَيْعًا کشادہ ہونا۔

يَسْرُبُ: تفعیل، نصر، ضرب سے زمین میں چلا جانا جیسے فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا (الکہف ۶۱)

مَرْبَعَهٗ: مکان اس کی جمع مَرَابِعُ آتی ہے فتح سے رَبَعَ يَرْبَعُ۔

مُوَارِيًا: مفاعلہ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے وَارٰى يُوَارِىْ مُوَارَاةً چھپانے والا جیسے

مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا (الاعراف ۲۰) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ ماضی مجہول کا ہے حسب سے وَرِیَ یَرِیْ وَرْیًا چقماق سے آگ نکلنا (اصل میں یَرِیُ یَوْرِیُ تھا بقاعدہ یعِدُ واوَ گرگئی اور بقاعدہ (یرمی) ی کے آخر سے ضمہ گرگیا تو یَرِیْ ہوگیا)

عَیَانِی: مفاعلہ سے عَایَنَ یُعَایِنُ مُعَایَنَۃً وَعَیَانًا براہ راست دیکھنا، ویسے اس کا معنی ہے شخص۔

قفوْتُ: نصر سے قَفَایقفُوْقُفُوًا پیچھے ہونا۔ جیسے: وَلا تَقِفُ مَالَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ (بنی اسرائیل ۳۶) تفعیل سے قَفّٰی یُقَفِّیْ تَقْفِیَۃً لگاتار رکھنا پے در پے رکھنا جیسے وَقَفَّیْنَاعَلٰی اٰثَارِھِمْ (الحدید ۲۷)

اِثْرَۃٌ: نشانات، تلوار کی چمک، پیچھے قدم کی نشانات کو بھی کہا جاتا ہے۔

مَغَارَۃٌ: غار اسکی جمع مُغَارَاتٌ آتی ہے جیسے لَوْیَجِدُوْنَ مَلْجَأً اَوْمُغَارَاتٍ (التوبہ ۵۷) نصر سے غَارَیَغُوْرُغَوْرًا پانی کا زمین کے اندر چلا جانا۔

فَانْسَابَ: انفعال سے اِنْسَابَ یَنْسَابُ اِنْسِیَابًا تیزی سے چلنا ضرب، نصر سے تیزی سے چلنا (اصل میں اِنْسَیَبَ یَنْسَیِبُ تھا بقاعدہ (قال باع) اِنْسَابَ یَنْسَابُ ہوگیا۔

غَرَارَۃٌ: غفلت نا تجربہ کاری ضرب سے غَرَّیَغِرُّغَرَارَۃً نا تجربہ کار ہونا نصر سے غَرَّیَغُرُّ غرًّا دھوکہ دینا فَلاَ تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیَاۃُ الدُّنْیَا (لقمان ۳۳) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ مضارع منفی کا ہے۔

فَاَمْهِلْتُہٗ: افعال سے اَمْهَلَ یُمْهِلُ اِمْهَالاً مہلت دینا فتح سے مَهَلَ یَمْهَلُ مُهْلَۃً کسی کام کو آرام سے کرنا۔

رَیْثَمَا: مقدار ضرب سے رَاثَ یَرِیْثُ رَیْثًا تاخیر کرنا اصل میں رَیَثَ یَرْیِثُ تھا بقاعدہ

(قال) ریَثَ راثَ ہوگیااور بقاعدہ (یبیع) یَرِیثُ یرِیثُ ہوگیا۔

خلع: فتح سے خَلَعَ یَخلَعُ خلعًا کھینچنا جیسے فَاخلَعْ نَعلَیکَ (طٰہٰ ۱۲)

نَعلَیہ: نَعلٌ جوتا سمع سے نَعِلَ یَنعَلُ جوتے پہننا۔

غسل: ضرب سے غَسَلَ یَغسِلُ غَسلاً دھونا افتعال سے اِغتَسَلَ یَغتَسِلُ اِغتِسَالاً غسل کرنا۔

رجلیہ: رِجلٌ کی تثنیہ ہے ٹانگ سمع سے رَجِلَ یَرجَلُ پیدل چلنا۔

ھجمت: ضرب ونصر سے اچانک حملہ کرنا۔

مُثافِنا: اسم فاعل کا صیغہ ہے مفاعلہ سے ثَافَنَ یُثَافِنُ مُثَافَنَۃً ساتھ رہنے والا، ساتھی سمع سے ثَفِنَ یَثفَنُ ثَفنًا ساتھ ہونا۔

خُبز: روٹی ضرب سے خَبَزَ یَخبِزُ خُبزًا روٹی پکانا جیسے اَحمِلُ فَوقَ رَأسِی خُبزًا (یوسف ۳۶) اس کی جمع اَخبَاز آتی ہے۔

تلمیذ: شاگرد جمع تَلامِذَۃٌ .

سمیذ: میدہ، میدہ کی روٹی۔

جدی: بکری کا بچہ، اس کی جمع اَجدَاءٌ جِدیَانٌ آتی ہے۔

حنیذ: بھنا ہوا گوشت ضرب سے حَنَذَ یَحنِذُ حَنذًا گوشت بھننا جیسے فَمَالَبِثَ اَن جَاءَ بِعِجلٍ حَنِیذٍ (ہود ۶۹)

خابیۃ: مشکیزہ مٹکا اس کی جمع خوابی آتی ہے۔ فتح سے خَبَأَ یَخبَأُ چھپنا نصر سے خَبَأَ یَخبُوُ خُبُوًّا بجھ جانا اصل میں خَبَوَ یَخبُوُ تھا پھر بقاعدہ یَدعُوُ خَبَا یَخبُوُ ہوگیا۔

فَقُلْتُ لَهُ یَاھٰذَاایَکُوْنُ ذَاکَ خَبرُکَ وھٰذَامخبرُکَ فزفرزفرۃ القیظ وکَادَیتمیّزُمِنَ الْغَیْظِ وَلَمْ یزَلْ یُحَمْلِقُ اِلَیَّ حَتّٰی خِفْتُ اَنْ یَسْطُوَعَلَیَّ فَلَمَّااَنْ خَبَتْ نَارُہٗ وَتَوَارٰی اُوَارُہٗ اَنْشَدَلَبِسْتُ الْخَمِیْصَۃَ اَبْغِی الْخَبِیْصَۃَوَاَنْشَبْتُ شِصِّیَ فِیْ کُلِّ شِیْصَہْ. وَصَیَّرْتُ وَعْظِیَ اُحْبُوْلَۃًاُرِیْغُ الْقَنِیْصَ بِھَاوَالْقَنِیْصَہْ. وَاَلْجَانِیَ الدَّھْرُحَتّٰی وَلَجْتُ. بِلُطْفِ احْتِیَالِیْ عَلَی اللَّیْثِ عِیْصَہُ عَلٰی اِنَّنِیْ لَمْ اَھَبْ صَرْفَہٗ وَلَاانْبَضَتْ لِیْ مِنْہُ فَرِیْصَہْ وَلَاشَرَعَتْ بِیْ عَلٰی مَوْرِدٍیُدَنِّسُ عِرْضِیْ نَفْسٌ حَرِیْصَہ وَلَوْاَنْصَفَ الدَّھْرُفِیْ حُکْمِہٖ لَمَامَلَّکَ الْحُکْمَ اَھْلَ النَّقِیْصَہْ.

ترجمہ:...... میں نے اس کو کہا وہ تیری ظاہری حالت تھی اور یہ تیری باطنی حالت پس اس نے ایک لمبی گرم سانس لی اور قریب تھا کہ غصہ سے پھٹ جائے اور وہ مجھے مسلسل گھورتا رہا یہاں تک کہ میں ڈرا کہ وہ مجھ پر حملہ کر دے گا پھر اس کا غصہ بجھ گیا اور اس کی گرمی چھپ گئی تو اس نے یہ اشعار پڑھے میں نے منقش چادر پہنی اور میں طلب کرتا ہوں حلوہ کو، اور میں نے اپنے جال کو بچھا رکھا ہے ہر شکار کے لئے اور میں نے اپنے وعظ کو جال بنا دیا ہے جس میں طلب کرتا ہوں ہر مذکر اور مؤنث شکار کو، زمانے نے مجھے اس قدر مجبور کر دیا یہاں تلکہ میں اپنے حسن تدبیر سے شیر پر اس کی جھاڑی (کچھار) میں داخل ہوا۔ باوجود اس کے میں نہ زمانے کی گردش سے ڈرا اور نہ اس سے میرے شانے کی گوشت نے حرکت کی اور نہ ہی مجھے داخل کیا میرے نفس حریص نے ایسے گھاٹ میں جو میری عزت کو میلا کرے۔ اگر زمانہ انصاف کرتا اپنے حکم میں تو کمینے لوگوں کو حکومت کا مالک نہ بناتا۔

تشریح وتحقیق

نبیذا: شراب اس کی جمع أنبذةٌ آتی ہے ضرب سے نبذینبذُنبذًا پھینکنا جیسے فانبذ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَاءٍ (الانفال ۵۸) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے وہ امر حاضر معروف کا ہے۔

خَبرُک: خبر، ظاہر مخبرک سے مراد باطن نصر سے خَبرَ یَخْبُرُ جاننا افعال سے اَخْبَرَیُخْبِرُاِخبارًا خبر دینا۔

فـزفر: ضرب سے زَفَرَ یـزْفِـرُ زَفْرًا چیخنا پکارنا، جیسے لهُمْ فِیهَـا زَفِیْرٌوَّشهِیْقٌ (هـود ۱۰۶) مذکورہ آیت میں جولفظ مذکور ہے یہ ایک قسم کی آواز جو گدھا نکالتا ہے یعنی اولی آواز اسے کہا جاتا ہے۔

زفرۃ: ایک آواز کا نام ہے گدھے کا ہو یا انسان کا اس کی جمع زفرات آتی ہے۔

القیظا: سخت حرارت اس کی جمع قُیوظٌ آتی ہے ضرب سے قَاظَ یـقِیْظُ قَیْظًا سخت گرم ہونا اصل میں قَیَظَ یقْیظُ تھا۔

کاد: افعال مقاربہ میں سے ہے فعل کے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

یتمیَّزُ: تفعل سے تـمـیَّـزَیـتـمـیَّزُتَمَیُّزًا پھٹ جانا، کٹ جانا جیسے تـکـادُتـمـیَّزُمِنَ الْـغَیْظِ (الملک ۸) مذکورہ آیت میں ماضی کا صیغہ ہے ضرب سے مـازَیـمِیْزُمیزًا بعض کو بعض سے تمیز دینا جیسے: حتّٰی یـمِیْـزُالْـخَبِیْـثَ مِنَ الطَّیِّبِ (ال عمران ۱۷۹)

اَلْغیظا: غصہ ضرب سے غاظَ یَغِیظُ غَیْظًا غصہ کرنا، غصہ ہونا اصل میں غَیظَ یَغیظُ تھا۔

لَم یزل: ہمیشہ نصر سے زَالَ یَزُوْلُ زَوَالًا زائل ہونا۔

یحملق: رباعی مجرد سے مضارع کا صیغہ ہے بروزن یُفَعْلِلُ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔

یسطو: نصر سے سَطَا یَسْطُوْ سَطْوًا حملہ کرنا جیسے یَکَادُوْنَ یَسْطُوْنَ (الحج ۷۲)

خبث: سمجھنا ابواب ماقبل میں گزر چکے۔

أوار: انگارا اس کی جمع أُوَرٌ آتی ہے۔

نارہٗ: نار کی جمع أنیارٌ، آنورٌ آتی ہے نصر سے نَارَ یَنُوْرُ نُوْرًا، روشن کرنا (اصل میں نَوَرَ یَنْوُرُ تھا)

لبست: سمع سے لَبِسَ یَلْبَسُ لُبْسًا پہننا تفعیل سے لَبَّسَ یُلَبِّسُ تَلْبِیْسًا وسوسہ ڈالنا۔

الخمیصۃ: منقش چادر اس کی جمع خَمَائِصٌ آتی ہے نصر سے خَمَصَ یَخْمُصُ خَمْصًا خالی ہونا۔

الخمیصہ: یہ ایک خاص قسم کا حلوہ ہے ضرب سے خَمَصَ یَخْمِصُ خَمْصًا خلط ملط کرنا۔

ابغی: ضرب سے بَغٰی یَبْغِیْ تلاش کرنا۔

انشبت: افعال سے اَنْشَبَ یُنْشِبُ اِنْشَابًا لٹکانا سمع سے نَشِبَ یَنْشَبُ نَشُوْبًا معلق ہونا۔

شصی: لوہے کا وہ کانٹا جس سے دریا میں مچھلیاں شکار کی جاتی ہیں اس کی جمع شُصُوْصٌ آتی ہے ضرب سے شَصَّ یَشِصُّ شَصًّا دانتوں سے پکڑنا۔

شیصہ: اس کی جمع شِیصٌ آتی ہے ردی مچھلی ناکارہ مچھلی یا ردی کھجور۔

أحبولۃ: پھندا، جال اس کی جمع احابیل آتی ہے نصر سے حَبَلَ یَحْبُلُ حَبْلاً شکار کرنا ویسے حبل ہر لمبی چیز کیلئے اور ہر اس چیز کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جس سے بندہ

کسی چیز تک پہنچ سکے جیسے: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا (ال عمران ۱۰۳)

أَرَيْغَ: افعال سے اَرَاغَ يُرِيْغُ مکروفریب کرنا نصر سے رَاغَ يَرُوْغُ چھپکے سے پیچھے نکلنا جیسے فَرَاغَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ (هود ۶۹) مذکورہ آیت میں یہ ماضی معلوم کا صیغہ ہے اصل میں اَرْوَغَ يُرْوِغُ، رَوَغَ يَرْوُ.

الْقَنِيْص: نر شکار ضرب سے قَنَصَ يَقْنُصُ قَنْصًا شکار کرنا۔

الْقَنِيْصَة: مادہ شکار۔

الْجَانِي: افعال سے اَلْجَأَ يُلْجِأُ اِلْجَاءً مجبور کرنا۔

وَلَجْتُ: ضرب سے وَلَجَ يَلِجُ داخل ہونا جیسے حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف) مذکورہ آیت میں ماضی معلوم سے واحد متکلم کا صیغہ ہے۔

احْتِيَالِي: افتعال کا مصدر ہے اِحْتَالَ يَحْتَالُ اِحْتِيَالًا حیلہ کرنا اصل میں اِحْتَيَلَ يَحْتَيِلُ تھا بقاعدہ (قال) اِحْتَالَ يَحْتَالُ ہو گیا نصر سے حَالَ يَحُوْلُ حَوْلًا گھومنا اصل میں حَوَلَ يَحْوُلُ تھا سمع سے حَالَ يَحُوْلُ تھا سمع سے حَالَ يَحَالُ حِيْلَةً، تدبیر کرنا اصل میں حَيِلَ يَحْيَلُ تھا۔

اللَّيْث: شیر اس کی جمع لُيُوْثٌ آتی ہے۔

عِيْصَة: ملی ہوئی جڑوں والا درخت یہاں اس سے شیر کی رہنے کی جگہ مراد ہے اس کی جمع اَعْيَاصٌ اور عِيصَانٌ آتی ہے۔

لَمْ اَهَبْ: سمع سے هَابَ يَهَابُ هَابَةً ڈرنا اصل میں هَيِبَ يَهْيَبُ تھا بقاعدہ (قال) هَابَ يَهَابُ ہو گیا۔

صَرْفَهُ: حوادث اس کی جمع صروف آتی ہے۔

نَبَضَتْ: ضرب سے نَبَضَ يَنْبِضُ نَبْضًا حرکت کرنا۔

فریضہ: شانے کا گوشت اس کی جمع فرائض آتی ہے۔

اشرعت: فتح سے شَرَعَ یَشْرَعُ شَرْعًا ظاہر ہونا لیکن جب اس کے صلے میں فی آجائے تو معنی ہے داخل ہونا جیسے شَرَعَ فِی الْمَاءِ پانی میں داخل ہوا۔ اور یہاں پر بھی داخل ہونے کے معنی میں ہے اس لئے کہ صلے میں علی ہے اور وہ فی کے معنی میں ہے۔

مورد: اس کی جمع موارِدُ آتی ہے گھاٹ اور اس کا استعمال صرف پانی ہی کیلئے ہوتا ہے جیسے ولمّا ورد ماء مدین (القصص ۲۳)

یُدنّس: تفعیل سے دَنَّسَ یُدَنِّسُ تَدْنِیسًا میلا کرنا سمع سے دنس یدنس دنسا میلا ہونا۔

عرضی: حسب ونسب، حسن خلق اس کی جمع أغراض آتی ہے۔

حریصہ: حرص والا لالچ ضرب سے حَرَصَ یَحْرِصُ حِرْصًا لالچ کرنا۔

انصف: افعال سے اَنْصَفَ یُنْصِفُ اِنْصَافًا انصاف کرنا نصر سے نصف ینصف نصفا آدھے تک پہنچنا۔

حکمہ: اس کی جمع احکام آتی ہے فیصلہ، حکومت، نصر سے حکم یحکم حُکْمًا فیصلہ کرنا۔

ملّک: تفعیل سے ملّک یُملّکُ تَمْلِیْکًا مالک بنانا ضرب سے مَلَکَ یَمْلِکُ مِلْکًا مالک بننا۔

النّقیصہ: عیب، کمی اس کی جمع نقائص آتی ہے نصر سے نقص ینقص نُقْصًا کمی کرنا جیسے ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوا شَیْئًا (التوبۃ ۴)

ثُـمَّ قَـالَ لِـیْ اُدْنُ فَـکُلْ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ فَالْتَفَتُّ اِلیٰ تِلْمِیْذِهٖ وَقُلْـتُ عَـزَمْـتُ عَـلَیْکَ بِـمَنْ یُسْتَدْفَعُ بِهِ الاذیٰ لِتُخْبِرَنِیْ مَنْ ذَافَقَـالَ هٰـذَااَبُـوْزَیْـدِالسَّـرُوْجِـیُّ سِـرَاجُ الْغُرَبَاءِ وَتَاجُ الْاُدَبَاءِ فَانْصَرَفْتُ مِنْ حَیْثُ اَتَیْتُ.وَقَضَیْتُ الْعَجَبَ مِمَّارَأَیْتُ.

ترجمہ:...... پھراس نے میرے سے کہا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ اور اگر چاہتے ہو تو کھڑے ہو جاؤ اور کہو (جو کہنا ہے) تو میں اس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ میں نے تجھے اس ذات کی قسم دی ہے جس سے تکلیف کو دور کرنا طلب کیا جاتا ہے تو مجھے ضرور بالضرور بتائے گا کہ یہ کون ہے تو اس نے کہا کہ یہ ابوزید سروجی ہے جو غریبوں (مسافروں) کا چراغ ہے اور ادیبوں کا تاج ہے۔ پس میں لوٹا جس جگہ سے آیا تھا اور میں نے بڑا تعجب کیا اس سے جو کچھ میں نے دیکھا۔

تشریح و تحقیق

اُدْنُ: نصر سے دَنَایَدْنُوْ دُنُوًّا نزدیک ہونا، دنَایَدْنُوْ اصل میں دَنَوَیَدْنُوُ تھا بقاعدہ دَعیٰ یَدْعُوْ کے دَنَا یَدْنُوْ ہو گیا۔

اِلْتَفَتُّ: افتعال سے اِلْتَفَتَ یَلْتَفِتُ اِلْتِفَاتًا متوجہ ہو جانا۔ اِلْتَفَتُّ اصل میں اِلْتَفَتْتُ تھا بقاعدہ متجانسین بعد الادغام اِلْتَفَتُّ ہو گیا، ضرب سے لَفَتَ یَلْفِتُ لَفْتًا پھیرنا متوجہ کرنا، جیسے: لَایَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌالَّاامْرَاَتَه (ہود ۸۱)

عَزَمْتُ: ضرب سے عَزَمَ یَعْزِمُ عَزْمًا مضبوط ارادہ کرنا، اور جب اس کا صلہ علیٰ آجائے تو بمعنی قسم دینا، یہی دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔

یُسْتَدْفَعُ: استفعال سے اِسْتَدْفَعَ یَسْتَدْفِعُ اِسْتِدْفَاعًا دفع چاہنا، فتح سے دفع یَدْفَعُ ہٹانا جیسے فَادْفَعُوْااِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ (النساء ۶)

الاذی: تکلیف، سمع سے اذِیَ یَـأذیٰ أذیً تکلیف میں ہونا۔ یَـأذیٰ اصل میں
یَـأذَیُ تھا، بقاعدہ قـال یا متحرک ماقبل مفتوح کوالف سے بدل دیا یَـأذیٰ
ہوگیا۔ جیسے اَدْنَاهَااِمَاطَةُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ (الحدیث)

سراجٌ: اس کی جمع سُرُجٌ آتی ہے بمعنی چراغ، جیسے وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا
مُّنِیْرًا (الاحزاب ۴۶)

الْغُربَاءِ: یہ جمع ہے غَرِیْبٌ کے معنی ہے مسافر نصر سے غَرَبَ یَغْرُبُ، سفر کرنا وطن
کو چھوڑنا، جیسے: کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ (الحدیث)

تَاجٌ: شاہی ٹوپی، اس کی جمع أَتْوَاجٌ اور تِیْجَانٌ آتی ہے، جیسے اَلْعَمَائِمُ تِیْجَانُ
الْعَرَبِ (الحدیث)

قَضَیْتُ: ضرب سے قَضیٰ یَقْضِیْ قَضَاءً پورا کرنا، فیصلہ کرنا، جیسے فَلَمَّاقَضٰی
مُوْسَی الْاَجَلَ (القصص ۲۹) اس کا صلہ جب علیٰ آجائے تو ختم کرنے کے
معنی میں آتا ہے۔

الْعَجَبُ: قابل تعجب چیز، سمع سے عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبًا تعجب کرنا، جیسے بَلْ عَجِبْتَ
وَیَسْخَرُوْنَ (الصافات ۱۲)

دوسرا کا خلاصہ

علامہ حریری اس مقامہ میں ابوزید کی جودت فکر اور برجستہ کلامی اور نادر تشبیہات کو بیان کیا ہے، حارث بن ہمام بیان کرتے ہیں کہ میں بچپن ہی سے علم ادب کا دلدادہ تھا اس کے لئے میں دوردراز کا سفر کرتا تھا اور ہر کس وناکس سے مباحثہ کرتا تھا۔ چنانچہ جب میں شہر حلوان میں پہنچا تو اچانک ابوزید سے ملاقات ہوگئی میں نے اس کی ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کا دامن تھام لیا۔ اوراس کی دوستی پر فخر کرنے لگا، ایک زمانہ تک ہم دونوں اسی حال میں رہے، مگر تقدیر الٰہی نے ہم دونوں کی جدائی کے اسباب اس طرح پیدا کردیئے کہ ابوزید طلب معاش کیلئے سفر پر نکل گیا، اور میں بھی اپنے وطن واپس آ گیا ایک مدت تک ابوزید مجھ سے ایسا مخفی رہا کہ اس کے زندہ یا مردہ ہونے کا بھی علم نہ ہوسکا۔ اتفاق سے میں ایک روز مقامی دارالمطالعہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک پراگندہ حال شخص داخل ہوا حاضرین کو سلام کرکے ایک کنارہ پر بیٹھ گیا۔ اور بڑی فصیح وبلیغ گفتگو کرنے لگا بعدازاں اس نے اپنے نزدیکی شخص سے معلوم کیا کہ آپ کونسی کتاب کا مطالعہ فرمارہے ہیں؟ اس نے جواب دیا ابوعبادہ کا دیوان ہے پھر اس نووارد شخص نے معلوم کیا کہ آپکو اس دیوان میں کوئی چیز پسند آئی ہے؟ جواب دیا مجھے یہ شعر بہت پسند ہے اس شعر میں ابوعبادہ نے دانتوں کیلئے بڑی عجیب وغریب بلکہ نادرالوجود تشبیہات کا استعمال کیا ہے۔ نووارد شخص نے ان معمولی تشبیہات کو اہم سمجھنے کی وجہ سے علم ادب کے ضائع ہونے پر افسوس ظاہر کیا اور برجستہ ایسے اشعار پڑھے کہ جن میں دانتوں کے لئے نہایت ہی انوکھی تشبیہات کا استعمال کیا گیا تھا۔ حاضرین نے ان اشعار کو بہت پسند کیا۔ اور شاعر کا نام معلوم کیا، نووارد شخص نے ان اشعار کی نسبت اپنی طرف کی تو حاضرین اس کی ظاہری خستہ حالی کو دیکھ کر نسبت میں شک کرنے لگے، آخر کار آزمائش اور امتحان کے طور پر اس نووارد شخص کے سامنے ایک طرح مصرعہ پیش کیا اور کہا گیا کہ اگر آپ اپنے دعویٰ میں سچے ہیں تو اس طرز پر نظم کردیں، نووارد نے برجستہ اسی طرز پر حسین تسبیہات سے بھرے ہوئے چند اشعار کہے حاضرین اس کی برجستہ گوئی سے حیران رہ گیے، حارث کہتا ہے کہ جب میں نے اس کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ ابو زید ہے، البتہ اس کے سیاہ بال سفید ہوچکے ہیں۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ الْحُلْوَانِيَّةُ

حَكَى الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ كَلِفْتُ مُذْمِيْطَتْ عَنِّيْ التَّمَائِمُ وَنِيْطَتْ بِيَ الْعَمَائِمُ بِاَنْ اَغْشٰى مَعَانَ الْاَدَبِ. وَاُنْضِيَ اِلَيْهِ رِكَابَ الطَّلَبِ لِاَعْلَقَ مِنْهُ بِمَا يَكُوْنُ لِيْ زِيْنَةً بَيْنَ الْاَنَامِ وَمُزْنَةً عِنْدَ الْاُوَامِ. وَكُنْتُ لِفَرْطِ اللَّهَجِ بِاقْتِبَاسِهِ وَالطَّمَعِ فِيْ تَقَمُّصِ لِبَاسِهِ اُبَاحِثُ كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ وَاسْتَسْقِي الْوَبْلَ وَالطَّلَّ وَاَتَعَلَّلُ بِعَسٰى وَلَعَلَّ.

ترجمہ:— حارث بن ہمام نے روایت کی ہے کہ جب سے مجھ سے تعاویذ دور کر دیئے گئے اور عمامے سر پر باندھے گئے تو میں اس بات کا مشتاق ہوا کہ میں ادب کی مجلسوں کو ڈھانپوں (حاضر ہوتا رہوں) اور اس کی طرف طلب کی سواریوں کو لاغر کر دوں تا کہ میں اس سے وہ چیز حاصل کروں جو لوگوں کے درمیان میرے لئے زینت اور پیاس کے وقت بارش والا بادل ہو۔ حصول ادب میں حرص کی زیادتی اور اس کے لباس کا قمیص پہننے میں لالچ کی زیادتی کی وجہ سے ہر چھوٹے بڑے سے بحث کرتا تھا اور ہر چھوٹے بڑے سے بحث کرتا تھا اور تیز اور ہلکی پھلکی بارش سے سیرابی چاہتا تھا، اور اپنے آپ کو عسیٰ اور لعل کیساتھ بہلاتا تھا۔

تشریح و تحقیق

الحلوانیۃ: اس میں یاء نسبت کی ہے اور یہ بغداد اور ہمدان کے درمیان واقع شہر حلوان کی طرف منسوب ہے جس کو حلوان بن علی نے بنایا تھا اور حضرت فاروق اعظمؓ کے دور خلافت میں حضرت جریر بن عبداللہ نے ۱۹ھ میں اس کو فتح کیا تھا۔

حکی: ضرب سے حَكٰى يَحْكِيْ نقل کرنا۔

کلفت: سمع سے كَلِفَ يَكْلَفُ عاشق ہونا، کلف کہتے ہیں زیادتی محبت کو باب تفعیل سے كَلَّفَ يُكَلِّفُ تکلیف میں ڈالنا، قرآن میں جو لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (البقرة ۲۸۶)

میطت: ضرب سے مَاطَ يَمِيْطُ دور کرنا، ہٹانا، افعال سے اماط يُمِيْطُ ہٹانے اور دور کرنا لازم اور متعدی ایک ہی طرح مستعمل ہے۔ حدیث میں ہے: اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى.

التَّمائم: یہ تَمِيْمَةٌ کی جمع ہے بمعنی تعویذ، ضرب سے تَمَّ يَتِمُّ مکمل ہونا۔

نیطت: نصر سے نَاطَ يَنُوْطُ بمعنی چمٹنا، لپیٹنا، لڑکا دینا۔

العمائم: یہ عَمَامَةٌ کی جمع ہے بمعنی پگڑی، نصر سے عَمَّ يَعُمُّ بمعنی عام ہونا۔

اغشی: سمع سے غَشِيَ يَغْشٰى بمعنی آنا، داخل ہونا، ڈھانپنا۔

معان: بمعنی گھر، معان شام کے قریب ایک شہر کا نام ہے۔

انضی: افعال سے اَنْضٰى يُنْضِيْ اِنْضَاءً بمعنی کمزور کرنا، لاغر کرنا، اور نصر سے نَضٰى يَنْضُوْ نَضًا اور ضرب سے نَضٰى يَنْضِيْ نَضْوًا بمعنی نکلنا، کھینچنا۔

رکاب: بمعنی سواری یہ جمع ہے یا اسم جمع ہے اور اس کا مفرد اس مادّے سے نہیں آتا، اس طرح اس کی جمع رِکَابَاتٌ اور رِکَائِبٌ بھی آتی ہے۔

زینۃ: مزین ہونا، اور تفعیل سے زَيَّنَ يُزَيِّنُ بمعنی مزین کرنا۔

مزنۃ: وہ بادل جس میں پانی جمع ہو، بارش کو بھی مزنۃ کہا جاتا ہے اس کی جمع مُزْنٌ آتی ہے۔

الاوام: بمعنی پیاس نصر سے آمَ يَئُوْمُ اُوَامًا پیاس کا شدید ہونا۔

فرط: بمعنی شدت ضرب سے فَرَطَ يَفْرُطُ فَرْطًا آگے بڑھنا، سبقت کرنا، افعال

سے اَفْرَطَ یُفْرِطُ اِفْرَاطًا، اسراف کرنا، اور تفعیل سے فَرَّطَ یُفَرِّطُ تَفْرِیْطًا کمی کرنا۔

اللّھج: سمع سے لَھِجَ یَلْھَجُ لَھْجًا، شوق ہونا، عاشق ہونا۔

اقتباس: افتعال سے اِقْتَبَسَ یَقْتَبِسُ اِقْتِبَاسًا اور ضرب سے قَبَسَ یَقْبِسُ قَبْسًا چننا حاصل کرنا، اخذ کرنا۔

الطّمع: سمع سے طَمِعَ یَطْمَعُ طَمْعًا لالچ کرنا، جیسے کہ قرآن میں ہے اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ یُؤْمِنُوْا لَکُمْ (۷۵)

تَقَمُّص: تفعل سے تَقَمَّصَ یَتَقَمَّصُ تَقَمُّصًا بمعنی قمیص پہننا۔

اُبَاحِثُ: مفاعلہ سے بَاحَثَ یُبَاحِثُ مُبَاحَثَةً بحث کرنا، فتح سے بَحَثَ یَبْحَثُ بَحْثًا تحقیق کرنا۔

جلّ: ضرب سے جَلَّ یَجِلُّ جَلَالًا بڑا ہونا، تفعیل سے جَلَّلَ یُجَلِّلُ تَجْلِیْلًا بڑا کرنا۔

قلّ: ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ کم ہونا، حقیر ہونا، تفعیل سے قَلَّلَ یُقَلِّلُ تَقْلِیْلًا کم کرنا۔

اسْتَسْقَ: استفعال سے اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ اِسْتِسْقَاءً پانی طلب کرنا۔ ضرب سے سَقٰی یَسْقِیْ سیراب ہوا کرنا، جیسے کہ قرآن میں وَسَقٰھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا (نصر ۲۱)

الوبل: ضرب سے وَبَلَ یَبِلُ تیز بارش ہونا۔

والطّلّ: بمعنی ہلکی بارش نصر سے طَلَّ یَطُلُّ تر ہونا، جیسے کہ فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ فَطَلٌّ" (بقرة ۲۶۵)

اَتَعَلَّلُ: تفعل سے تَعَلَّلَ یَتَعَلَّلُ تَعَلُّلًا دل بہلانا، ضرب سے علّ یعلفُ علًّا دوبارہ پانی پینا۔

عسی : یہ فعل جامد ہے ماضی کے علاوہ باقی افعال اس سے نہیں آتے، اور یہ کسی غیر حاصل شدہ شئی کے حصول کی امید اور توقع کیلئے آتا ہے، چاہے حصول کی امید قریب میں ہو یا بعید میں۔

لعلّ: لعل ترجی کیلئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی خبر دینے کیلئے اور کبھی ظن کے معنی استعمال ہوتا ہے۔

فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ وَقَدْ بَلَوْتُ الْاِخْوَانَ وَسَبَرْتُ الْاَوْزَانَ وَخَبَرْتُ مَاشَانَ وَزَانَ اَلْفَیْتُ بِهَا اَبَازَیْدِ السَّرُوجِیَّ یَتَقَلَّبُ فِیْ قَوَالِبِ الْاِنْتِسَابِ وَیَخْبِطُ فِیْ اَسَالِیْبِ الْاِکْتِسَابِ فَیَدَّعِیْ تَارَةً اَنَّهٗ مِنْ آلِ سَاسَانَ وَیَعْتَزِیْ مَرَّةً اِلٰی اَقْیَالِ غسانَ وَیَبْرُزُ طَوْرًا فِیْ شِعَارِ الشُّعَرَاءِ وَیَلْبَسُ حِیْنًا کِبْرَ الْکُبَرَآءِ.

ترجمہ: پس میں حلوان شہر میں اترا اس حال میں کہ بھائیوں کو آزما چکا تھا اور قدر و منزلت کو پرکھ چکا تھا اور جان چکا تھا ہر اس چیز کو جو عیب دار بنائے اور جو مزین کرے۔ تو میں نے ابوزید سروجی کو اس حال میں پایا کہ وہ الٹ پلٹ ہو رہا تھا نسب کے سانچوں میں اور کمائی کے مختلف طریقوں میں الٹے سیدھے ہاتھ مار رہا تھا پس کبھی تو وہ دعویٰ کرتا کہ وہ آل ساسان میں سے اور کبھی نسبت کرتا غسان کی سرداروں کی طرف کبھی وہ ظاہر ہوتا شعراء کی لباس میں اور کبھی متکبرین کی چادر کو پہنتا تھا۔

تشریح و تحقیق

حللتُ: ضرب سے حَلَّ یَحِلُّ حلاًّ و حلالاً [illegible] ل ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے فلا تحلُّ لهٗ مِنْ بَعْدِ حَتّٰی تَنْکِحَ ([illegible] رۃ ۲۳۰) نصر سے حَلَّ یحُلُّ حُلولاً اترنا، جیسے کہ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا [illegible] عد ۳۱) افعال سے اَحلَّ یُحِلُّ

حلال کرنا جیسے لِمَ تُحرِّمُ مَا اَحلَّ اللّٰہُ لکَ (التحریم۱)

بَلوْ تُ: نصر سے بلا یَبْلُوْ ابلاءً آزمانا، امتحان لینا، جیسے کہ قرآن میں ہے وَنبْلُو کُمْ بِالشَّرِ وَالْخَیْرِ فِتْنَۃً (الانبیاء ۳۵) سمع سے بَلِی یَبْلٰی بوسیدہ ہونا یَبْلٰی اصل میں یَبْلُوُ تھا، واو کو الف سے بدل دیا۔

سَبرْ تُ: نصر سے سَبَرَ یَسْبُرُ سَبْرًا آزمانا، زخم کی گہرائی کو آلے سے معلوم کرنا۔

الْاَوْزَان: یہ وَزْنٌ کی جمع ہے ضرب سے وَزَنَ یَزِنُ وزن کرنا۔

شَان: ضرب سے شَانَ یَشِیْنُ شَیْنًا عیب لگانا، شَانَ اصل میں شَین تھا۔

زَان: ضرب سے زَانَ یَزِیْنُ زِیْنَۃً مزین کرنا، زَانَ اصل میں زَین تھا۔

اَلْفَیْتُ: افعال سے اَلْفیٰ یُلْفِیْ اِلْفَاءً پانا۔

الْاِنْتِسَاب: افتعال سے اِنْتَسَبَ یَنْتَسِبُ اِنْتِسَابًا نسبت کرنا، نصر، ضرب سے نَسَبَ یَنْسِبُ نَسَبًا وَنِسْبَۃً وصف بیان کرنا، نسب ذکر کرنا۔

یَخْبِطُ: ضرب سے خَبَطَ یَخْبِطُ اِدھر اُدھر ہاتھ مارنا۔

اَسَالِیْب: یہ اسلوب کی جمع ہے۔ بمعنی فن، طریقہ انداز نصر سے سلب یسلب سلبًا مال چھیننا۔

فَیَدَّعِیْ: افتعال سے اِدَّعیٰ یَدَّعِیْ اِدِّعَاءً دعویٰ کرنا، یدعی اصل میں یَتدعِیْ تھا، تاء افتعال کو دال سے بدل کر دال کو دال میں مدغم کر دیا، تو یدَّعی بن گیا، قرآن میں ہے ھٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِہٖ تَدَّعُوْنَ (الملک ۲۷)

تَارۃ: بمعنی کبھی کبھی، ایک مرتبہ اس کی جمع تَارَاتٌ اور تِیَرٌ ہے۔

سَاسَان: فارس کے بادشاہ کا نام ساسان تھا پھر تمام شاہان فارس کا لقب بن گیا۔

یَعْتَزِی: بمعنی منسوب ہونا، نصر، ضرب سے عَزَا یَعْزِیْ عَزْوًا وعَزْیًا منسوب کرنا۔

غسّان: شام کے بادشاہوں کو کہا جاتا ہے۔

یَبْرُزْ: نصر سے بَرَزَ یَبْرُزْ ظاہر ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے وبرزوا للّٰہ جمیعًا (ابراھیم ۲۱)

طَوْرًا: یہ مرۃ کے معنی میں ہے، اور اس کی جمع اَطْوَارٌ آتی ہے جیسے کہ قرآن میں ہے وَقدخلقکُمْ اطْوارًا (نوح ۱۴)

شعار: کسی قوم یا جماعت کی امتیازی علامت جیسے لباس، نصر سے شَعَرَیَشْعُرُ جاننا، جیسے وَمایَشْعُرُوْنَ (البقرۃ) سمع سے شَعِرَیَشْعَرُ بالوں والا ہونا۔

کَبُرَ: بڑائی کرم سے کَبُرَ یَکْبُرُ کِبْرًا بڑا ہونا۔

بَیْدَاَنَّہٗ مَعَ تَلَوُّنَ حَالِہٖ وَتَبَیُّن مُحَالِہٖ یَتَحلیٰ بِرُوَاءٍ وَرِوَایَۃٍ وَمُدَارَۃٍ وَدِرَایَۃٍ. وَبَلاَغۃ رَائِعَۃٍ. وَبَدِیْھَۃٍ مُطَاوِعَۃٍ وَ آدَابٍ بَارِعَۃٍوَقَدَمٍ لِاَعْلاَمِ الْعُلُوم فَارِعَۃٍ فَکَانَ لِمَحَاسِنِ الآتہ یُلْبَسُ عَلیٰ عِلاَّ تِہٖ وَلِسَعَۃِ روایتہ یُصْبیٰ اِلیٰ رُؤْیَتِہٖ وَلِخَلاَبَۃِ عَارِضَتِہٖ یُرْغَبُ عَنْ مُعَارِضَتِہٖ وَلِعُذُوْبَۃِ اِیْرَادِہٖ یُسْعَفُ بِمُرَادِہٖ فَتَعَلَّقْتُ بِاَھْدَابِہٖ لِخَصَائِص آدَابِہٖ وَنَافَسْتُ فِیْ مُصَافَاتِہٖ لِنفائِسِ صِفَاتِہٖ. شعر.

ترجمہ:...... لیکن اس کی حالت کی رنگینی اور جھوٹ کے ظاہر ہونے کے باوجود وہ مزین تھا حسن صورت (تروتازگی) اور عمدہ روایت کیساتھ، اچھے برتاؤ اور عقلمندی کیساتھ عمدہ بلاغت کیساتھ، موافقت کرنے والی فی البدیہ گفتگو اور بلند ترین آداب کے ساتھ اور ایسے قدم کے ساتھ جو علوم کے پہاڑوں پر چلنے والا ہے۔ اس کے آلات (علوم) کے محاسن کی وجہ سے ان کے عیوب پر پردہ ڈالا جاتا تھا اور اس کی وسیع معلومات کی وجہ سے اس کے دیدار کی خواہش کی جاتی تھی اس کی قوت کلام کی فریفتگی کی وجہ سے اس کے مقابلے سے اعراض کیا جاتا تھا اس کے لانے والے شیرین کلامی کی وجہ سے اس کی مراد

پوری کی جاتی تھی، اس لئے میں اس کی ادبی خصوصیات کی وجہ سے اس کے دامن کے ساتھ چمٹ گیا اور عمدہ صفات کی وجہ سے اس کی دوستی میں آگے بڑھنے کی خواہش کی۔

تشریح وتحقیق

بَیْدَ: یہ غیر کے معنی میں ہے۔

تلوُّن: تفعل سے تلوَّنَ یتلوَّنُ تلوُّنًا، رنگ والا ہونا۔

مَحال: جھوٹ فتح سے مَحَلَ یَمْحَلُ مَحْلاً قحط زدہ ہونا، مفاعلہ سے مَاحَلَ یُمَاحِلُ مُمَاحَلَةً، جھوٹ بولنا، مکر کرنا۔

یتحلّی: تفعل سے تَحَلّٰی یَتَحَلّٰی تَحَلِّیًا مزین ہونا، ضرب سے حَلٰی یَحْلِیُ حَلْیًا عورت کو زیورات سے مزین کرنا۔

رُوَاء: دلکش اور خوبصورت منظر اصل میں رُؤَاءً تھا ہمزہ مفتوحہ ماقبل مضموم کو واؤ سے بدل دیا۔

رائعة: اس کا معنی ہے تعجب میں ڈالنا، نصر سے رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا ڈرانا گھبرانا، جیسے قرآن میں فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ الرَّوْعُ (ھود ۷۴)

بارعة: باکمال ہونا فوقیت حاصل کرنا، کرم اور فتح سے بَرَعَ یَبْرَعُ بَرْعًا صاحب کمال ہونا۔

فارعة: فتح سے فَرَعَ یَفْرَعُ اوپر کی طرف چڑھنا۔

علاته: یہ جمع ہے عِلَّةٌ کی بمعنی بیماری، عیوب۔

لسعته: سِعَةٌ اصل میں وِسْعٌ تھا عِدَةٌ کی طرح اس میں بھی تعلیل ہوئی۔ سمع سے وَسِعَ یَسَعُ سِعَةً وسیع ہونا، جیسے کہ قرآن میں ہے وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (بقرہ ۲۵۵)

یَصْبیِ: نصر سے صَبیٰ یَصْبُوْصَبُوًّا مائل ہونا، جیسے کہ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّی کَیْدَهُنَّ أَصْبُ اِلَیْهِنَّ (یوسف ۳۳)

لخلابۃ: یہ مصدر ہے نصر کا، خَلَبَ یَخْلُبُ خلبًا وَخِلابَةً، بمعنی دھوکہ جیسے حدیث میں ہے آپ ﷺ نے ایک صحابی کو فرمایا اِذابایَعْتَ فَقُلْ لاخِلابَۃَ وَلیالارثلاثۃ ایّامٍ (الحدیث)

عارضتہ: بمعنی قوت کلام، نصر سے عرَضَ یَعْرُضُ ظاہر ہونا، پیش ہونا، مفاعلہ سے عارَضَ یُعارِضُ مُعارَضَةً مقابلہ کرنا۔

عذوبۃ: بمعنی شیرینی، کرم سے عَذُبَ یَعْذُبُ عُذُوْبَةً، میٹھا ہونا، شیرین ہونا، جیسے هٰذاعَذْبٌ فُراتٌ (فاطر ۱۲) تفعیل سے عَذَّبَ یُعَذِّبُ تَعْذِیْبًا، سزا دینا، عذاب دینا۔

یَسْعفُ: صیغہ مضارع مجہول فتح سے سَعَفَ یَسْعَفُ سَعْفًا ضرورت پوری کرنا۔

باهدابہ: یہ هُدْبٌ کی جمع ہے، بمعنی دامن، کپڑے کا کنارہ جیسے کہ اِلَّاکَهُدْبَةِ الثَّوْبِ (حدیث رفاعہ) ضرب سمع سے هَدَبَ یَهْدَبُ پلکوں کا لمبا ہونا۔

مُصافاتہ: یہ مفاعلہ کا مصدر ہے صافٰی یُصافِیْ مُصافاةً خالص محبت، نصر سے صَفٰی یَصْفُوْا خالص ہونا۔

لنفائس: یہ نفِیسۃٌ کی جمع ہے عمدہ چیز۔

فَکُنْتُ بِہٖ اَجْلُوْهُمُوْمِیْ وَاَجْتَلِیْ زَمَانِیَ طَلْقَ الْوَجْهِ مُلْتَمِعَ الضِیَّاَرٰی قُرْبَہٗ قُرْبٰی وَمَغْنَاهُ غُنْیَۃٍ وَرُؤْیَتَہٗ رِیًّاوَمَحْیَاهُ لِیْ حِیًا.

ترجمہ: ..... میں اس کے ذریعے اپنے غموں کو دور کرتا تھا اور اپنے زمانے کو نہیں لکھنا اور روشن دیکھتا تھا اور اس کی قرب کو رشتہ داری اس کے مکان کو بے نیازی، اس کے دیدار کو سیرابی اور اس کی زندگی کو اپنے لئے تر و تازگی سمجھتا تھا۔

تشریح وتحقیق

اَجْلُوْ: نصر سے جَلیٰ یَجْلُوْ جِلاءً، واضح ہونا ظاہر کرنا۔

هُمُوْمِیْ: یہ هَمّ کی جمع ہے بمعنی غم۔

طَلُقَ: کرم سے طَلُقَ یَطْلُقُ خوش رو ہونا، چہرے کا کھل جانا تفعیل سے طَلَّقَ یُطَلِّقُ تَطْلِیْقًا، طلاق دینا، افعال سے اَطْلَقَ یُطْلِقُ اِطْلاَقًا چھوڑ دینا۔

مُلْتَمِعْ: افتعال سے اِلْتَمَعَ یَلْتَمِعُ اِلْتِمَاعًا اور فتح سے لَمَعَ یَلْمَعُ چمکنا، روشن ہونا۔

قُرْب: معنی نزدیک ہونا، قُرْبٌ، قُرْبَۃٌ اور قربیٰ میں فرق یہ ہے کہ قرب کا معنی ہے باعتبار مکان کے نزدیک ہونا قربہ کا معنی ہے باعتبار مرتبہ کے نزدیک ہونا اور قربیٰ کا معنی ہے باعتبار رشتہ کے نزدیک ہونا، تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تَقْرِیْبًا نزدیک کرنا، اور مفاعلہ سے قَارَبَ یُقَارِبُ ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔

مَغْنَاهُ: گھر، مکان کے معنی میں ہے، سمع سے غَنِیَ یَغْنیٰ رہنا، جیسے کہ قرآن میں ہے فَجَعَلْنٰهَا حَصِیْدًا کَاَنْ لَمْ تغن بالامْسِ (یونس ۲۴) استفعال سے اِسْتَغْنیٰ یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً، بے پرواہ ہونا۔

مَحْیَاهُ: زندگی، جیسے کہ قرآن میں ہے قُلْ اِنَّ صَلاَتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ (الانعام ۱۶۳)

وَلَبِثْنَا عَلیٰ ذٰلِکَ بُرْهَةً. یُنْشِئُ لِیْ. کُلَّ یومٍ نُزْهَةً. وَیَدْرَءُ عَنْ قَلْبِیْ شُبْهَةً اِلیٰ اَنْ جَدَحَتْ لَهٗ یَدُالْاِمْلاَقِ کَاْسَ الْفِرَاقِ. وَاَغْرَاهُ عَدَامُ الْعُرَاقِ بِتَطْلِیْقِ الْعِرَاقِ.

ترجمہ:.......ہم ایک زمانے تک اسی حالت پر ٹھہرے رہے وہ ہر روز میرے لئے تفریح

(کے اسباب) پیدا کرتا اور میرے دل کے شبہ کو دور کرتا تھا یہاں تک کہ فقر و فاقہ کے ہاتھ نے اس کو جدائی کا پیالہ تھما دیا اور گوشت سے خالی ہڈی کے نہ ہونے نے اس کو عراق کے چھوڑنے پر برانگیختہ کیا۔

تشریح و تحقیق

لَبِثْنا: سمع سے لَبِثَ یَلْبَثُ لبثًا ٹھہرنا، جیسے کہ قرآن میں ہے کہ لَمْ یَلْبَثُوا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ (احقاف ۳۵)

بُرْهَة: زمانے کا طویل حصہ اور مُدّةٌ کا اطلاق زمانہ قلیل اور کثیر دونوں پر ہوتا ہے۔

نُزْهَة: خوش طبعی کا سامان، کرم سے نَزُهَ یَنْزُهُ پاک صاف ہونا۔

یَدْرَءُ: فتح سے دَرَأَ یَدْرَأُ دور کرنا، جیسے کہ فَادّٰرَاْتُمْ فِیْهَا (بقرہ ۷۲)

جَدَحَتْ: فتح سے جَدَحَ یَجْدَحُ جَدْحًا، ملانا خلط ملط کرنا۔

اِمْلاق: افعال سے اَمْلَقَ یُمْلِقُ فقر و فاقہ، جیسے کہ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ (الاسراء ۳۱)

اَغْرَاهُ: افعال سے اَغْرَا یُغْرِیْ اِغْرَاءً، ابھارنا، اصل میں اَغْرَیَ تھا بقاعدہ قَالَ اَغْرٰی ہوگیا جیسا کہ قرآن میں ہے "فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ (مائدہ ۱۴) سمع سے غَرِیَ یَغْرٰی لازم ہونا۔

اَلْعِرَاق: یہ عرق کی جمع ہے وہ ہڈی جو گوشت سے خالی ہو۔

وَلَفَظَتْهُ مَعَاوِزُ الْاِرْفَاقِ اِلٰی مَفَاوِزِ الْاٰفَاقِ. وَنَظَمَهُ فِیْ سِلْکِ الرِّفَاقِ خُفُوْقُ رَایَةِ الْاِخْفَاقِ فَشَحَذَ لِلرِّحْلَةِ غِرَارَ عَزْمَتِهٖ وَظَعَنَ یَقْتَادُ الْقَلْبَ بِاَزِمَّتِهٖ فَمَا رَاقَنِیْ مَنْ لَاقَنِیْ بَعْدَ بُعْدِهٖ. وَلَا شَاقَنِیْ مَنْ سَاقَنِیْ لِوِصَالِهٖ. وَلَا لَاحَ مُذْ نَدَّ نِدٌّ لِفَضْلِهٖ. وَلَاذُوْ خِلَالٍ حَازَ مِثْلَ

خِلاً لِہ.

ترجمہ:...... مدد کے نہ ہونے نے اس کو اطراف عالم کے صحراؤں کی طرف پھینک دیا اور نامرادی کے جھنڈے کی حرکت نے اس کو ساتھیوں کی لڑی میں پرو دیا۔ پس اس نے سفر کیلئے اپنے ارادے کی دھار کو تیز کیا اور اس حال میں کوچ کیا کہ دل کو اپنی نگاہوں سے کھینچ رہا تھا۔

پس اس کی جدائی کے بعد کسی شخص کی ملاقات مجھے اچھی معلوم نہ ہوئی اور نہ ہی کسی شخص کے اپنے وصال کی طرف ہنکانے نے مجھے شوق دلایا اور نہ ہی فضیلت میں اس کا کوئی ہم سر میرے لئے ظاہر ہوا جب سے وہ گیا اور نہ ہی ایسا دوست جس نے اس جیسی خصلتیں جمع کی ہوں۔

تشریح وتحقیق

معاوزُ: یہ جمع ہے مِعْوَزٌ کی بمعنی نایابی، نصر سے عَازَ یَعُوْزُ کسی شئی کا نایاب ہونا، ناپید ہونا، سمع سے عِوزَ یَعْوَزُ محتاج ہونا۔

ارْفاق: یہ باب افعال کا مصدر ہے اَرْفَقَ یُرْفِقُ اِرْفَاقًا مدد، نفع، نصر سے رَفَقَ یرْفُقُ نفع مند چیز کا ہونا کرم سے دوست ساتھی ہونا۔

الآفاق: یہ جمع اُفُقٌ کی یہ آسمان کے اس کنارے کو کہا جاتا ہے جو دور سے زمین کے ساتھ ملا ہوا نظر آتا ہو قرآن میں ہے وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى (النجم ۷)

خُفُوق: ضرب سے خَفَقَ یَخْفِقُ متحرک ہونا، بے چین ہونا افعال سے اَخْفَقَ یَخْفِقُ اِخْفَاقًا نامراد ہونا، محروم ہونا۔

فشحذ: فتح سے شَحَذَ یَشْحَذُ شَحْذًا تیز کرنا۔

رحلۃ: سفر کوچ، قرآن میں لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ رحلة الشتآءِ والصَّیف (قریش ۲)

ظَعن: فتح سے ظَعَنَ یَظْعَنُ ظَعْنًا کوچ کرنا، جانا، قرآن میں ہے۔ یَوْمَ ظَعْنِکُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِکُمْ (النحل۸۰)

راقنی: نصر سے رَاقَ یَرُوْقُ رَوْقًا بھلا معلوم اصل میں روقنی تھا بقاعدہ قال رَاقَنی ہوگیا۔

لاح: نصر سے لَاحَ یَلُوْحُ لَوْحًا ظاہر ہونا، اصل میں لَوَحَ تھا۔

نِدّ: مثل نظیر، اس کی جمع اَنْدَاد ہے، قرآن میں ہے فلَا تَجْعَلُوْا للّٰه اَنْدادًا (البقرۃ ۲۲)

خلال: یہ خُلَّۃ کی جمع ہے بمعنی دوستی، قرآن میں ہے لَابَیْعٌ فِیْهِ وَلَاخُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ (البقرہ۲۵۴) خَلَّۃ بفتح الخاء اس کے معنی ہے خصلت۔

حاز: نصر سے حَازَ یَحُوْزُ حَوْزًا، جمع کرنا، تفعل سے بھی یہی معنی ہے، قرآن میں ہے اَوْمُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَةٍ (الانفال۱۶) حازَ اصل میں حوزَ تھا۔

وَاستسرَّعَنِّی حِیْنًا لَااَعْرِفُ لَه عَرِیْنًاوَ لَااَجِدُعَنْهُ مُبِیْنًافَلَمَّااُبْتُ مِنْ غُرْبَتِی اِلٰی مَنْبِتِ شُعْبَتِیْ حَضَرْتُ دَارَ کُتُبِهَاالَّتِیْ هِیَ مُنْتَدیٰ الْمُتَأَدِّبِیْنَ وَمُلْتَقَی الْقَاطِنِیْنَ مِنْهُمْ وَالْمُتَغَرِّبِیْنَ.

ترجمہ:……وہ پوشیدہ رہا مجھ سے ایک زمانے تک نہ ہی میں اس کے ٹھکانہ کو جانتا تھا اور نہ ہی اس کے بارے میں کوئی بتلانے والے کو پاتا تھا پس جب میں اپنی سفر سے اپنی شاخ کے اگنے کی جگہ کی طرف لوٹ آیا تو میں اپنے شہر کے اس کتب خانہ میں حاضر ہو جو ادیبوں کی جمع ہونے کی اور ان میں سے مقیم، مسافر لوگوں کی ملاقات کی جگہ تھی۔

تشریح وتحقیق

استتر: استفعال سے ہے بمعنی پوشیدہ ہونا، باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

عرینا: شیر کے قیام گاہ، اس کی جمع عرائن آتی ہے۔

آبتُ: نصر سے اب یؤبُ آوبًا، لوٹا اُبتُ اصل میں اَوبتُ تھا اس میں بھی قُلتُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ قرآن میں ہے انّ اِلَینااِیابھُم (الغاشیة ۲۵)

غربتی: نصر سے غرب یغرُبُ دور ہونا، سفر کرنا۔

منبت: اسم ظرف ہے اگنے کی جگہ نصر سے نبتَ ینبُتُ نباتًا گانا۔

شعبتی: بمعنی شاخ حصہ، اور اسکی جمع شعابٌ آتی ہے، فتح سے شعبَ یشعبُ شعبًا حصہ والا ہونا، قرآن میں ہے وجعلناکُم شعُوبًا (الحجرات ۱۳)

منتدی: اسم ظرف باب افتعال سے بمعنی مجلس افتعال اِنتدیٰ ینتدِیُ اِنتداءً جمع کرنا۔

ملتقی: یہ اسم ظرف ہے باب افتعال کا بمعنی ملنے کی جگہ۔

القاطنین: نصر سے قطَن یقطُنُ قطُونًا مقیم ہونا۔

المتغربین: تفعل سے تغرَّبَ یتغرَّبُ تغرُّبًا مسافر ہونا۔

فدخَلَ ذُولِحیَةٍ کثَّةٍ وَھیئَۃٍ رثَّةٍ فَسلَّمَ علَی الجُلّاسِ وَجلَسَ فِیْ اُخریَاتِ النَّاسِ ثُمَّ اَخذَ یُبدِی مَافِیْ وِطَابِه ویُعجبُ الحَاضِرِیْنَ بِفضْلِ خِطَابِہٖ فَقَالَ لِمَنْ یَّلِیْہِ مَالکِتَابُ الذِیْ تَنظُرفِیْہِ فقَالَ دِیْوانُ اَبِی عِبادَۃَالمَشْھُوْدلَهٗ بِالاِجَادَۃِ۔

ترجمہ: پس ایک گھنی داڑھی اور بوسیدہ ہیئت والا شخص داخل ہوا اس نے بیٹھنے والوں

پر سلام کیااور لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا پھر اس نے جو چیز اس کے مشکیزے میں تھی اس کو ظاہر کرنا شروع کیا اور حاضرین کو اپنے عمدہ خطاب سے تعجب میں ڈالنے لگا۔ پس اس نے کہا اس شخص سے جو اس کے قریب تھا، کون سی کتاب ہے جس میں آپ دیکھ رہے ہو وہ شخص کہنے لگا ابو عبادہ کا دیوان ہے جس کیلئے عمدگی کی گواہی دی گئی ہے۔

تشریح و تحقیق

کَثَّۃ: اس کی جمع کِثَاثٌ ہے بمعنی کسی چیز کا زیادہ ہونا، سمع سے کثّ یکثّ کثا، داڑھی گھنی ہونا، کہا جاتا ہے کَثَّتِ اللِّحْیَۃُ، داڑھی گھنی ہوگئی۔

رثّۃ: بمعنی بوسیدہ، ضرب سے رَثَّ یرِثُّ رَثًّا بوسیدہ ہونا۔

وطاب: یہ جمع ہے وَطْبٌ کی بمعنی مشکیزہ۔

بفصل: یہ مصدر ضرب سے فَصَلَ یفصِلُ الگ کرنا، قرآن میں ہے انّہ لقول فَصْلٌ (الطارق ۱۳)

یلیہ: ضرب سے وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا قریب ہونا، حدیث میں ہے کُلْ مِمَّا یلیک (حدیث) یلیہ اصل میں یَوْلِیُ تھا یعد والا قانون سے یلی ہو گیا۔ تفعیل سے وَلّٰی یُوَلِّیْ تولِیَۃً والی بنانا، تولیہ کرنا۔

الاجادۃ: افعال سے اَجَادَ یُجِیْدُ اِجادَۃً، بہتر ہونا، عمدہ ہونا، الاجادۃ اصل میں اِجْوَادًا تھا اقامۃ کی طرح اس میں بھی تعلیل ہو اجادۃ بن گیا۔

فَقَالَ هَلْ عَثَرتَ لَهٗ فِیْمَا لَمَحْتَهٗ عَلٰی بَدِیْعٍ اسْتَمْلَحْتَهٗ فَقَالَ نعم قَوْلَهٗ: کَاَنَّمَا تَبْسِمُ عَنْ لُؤْلُؤٍ مُنَضَّدٍ اَوْ بَرَدٍ اَوْ اَقَاحٍ فَاِنَّهٗ اَبْدَعَ فِی التَّشْبِیْهِ الْمُوْدَعِ فِیْهِ.

ترجمہ:......اس (بڑے میاں) نے کہا کہ کیا آپ اس حصہ میں جو تم نے دیکھا ہے کسی انوکھی بات پر مطلع ہوا ہے جس کو تو نے نمکین پایا ہو، کہنے لگا جی ہاں اس کا قول "گویا کہ وہ محبوبہ مسکراتی ہے تہہ بہ تہہ موتی سے یا اولے سے یا گل بابونہ سے بیشک اس نے ایک انوکھی بات ایجاد کی ہے جو اس تشبیہ میں ودیعت رکھی گئی ہے۔

تشریح وتحقیق

عثرتَ: نصر سے عَثَرَ یَعْثُرُ عثرًا وعُثُورًا مطلع ہونا، قرآن میں ہے وَکَذٰلِکَ اَعْثَرْنَا عَلَیْھِمْ (الکھف ۲۱)

لمحتَہٗ: فتح سے لَمَحَ یَلْمَحُ لَمْحًا سرسری نظر سے دیکھنا۔

استملحتَہٗ: استفعال سے اِسْتَمْلَحَ یَسْتَمْلِحُ اِسْتِمْلاحًا نمکین سمجھنا۔

تبسمَ: ضرب سے بسَمَ یَبْسِمُ بَسْمًا مسکرانا۔

لؤلؤ: بمعنی موتی اور اس کی جمع لآلی آتی ہے۔

مَنضد: تفعیل سے نضّدَ یُنضّدُ تَنْضِیْدًا ترتیب سے رکھنا۔

برد: یہ بردۃ کی جمع ہے بمعنی اولے کرم سے برُدَ یَبْرُدُ ٹھنڈا ہونا۔

اقاح: یہ جمع ہے اُقْحوانٍ کی بمعنی گل بابونہ۔

ابدع: افعال سے اَبْدَعَ یُبْدِعُ اِبْدَاعًا بغیر نمونہ کے کسی چیز کو ایجاد کرنا۔

المودع: صیغہ اسم مفعول افعال سے أودَعَ یُوْدِعُ اِیْدَاعًا، ودیعت رکھنا۔

فَقَالَ لَهٗ یَالَلْعَجَبِ وَلِضَیْعَةِ الْاَدَبِ لَقَدِاسْتَسْمَنْتَ یَاهٰذَا ذَا وَرَمٍ نَفَخْتَ فِیْ غَیْرِ ضَرَمٍ اَیْنَ اَنْتَ عَنِ الْبَیْتِ النَّدْرِ الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ وَاَنْشَدَ، نَفْسِی الْفِدَاءُ لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُهٗ شَنَبٌ نَاهِیْکَ مِنْ شَنَبٍ. یَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ وَعَنْ اَقَاحٍ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ

جَبَبٍ.

ترجمہ:...... تواس (بڑے میاں) نے اس سے کہاہائے تعجب ہوادب کے ضائع ہونے پر یقیناً آپ نے سوجھی ہوئی چیز کوموٹا سمجھا اورتو نے (ایسی لکڑی میں) جس میں آگ بھڑکانے کے ایندھن نہیں ہے کہاں ہیں آپ اس نادر شعر سے جودانتوں کے تشبیہات کوجمع کرنے والا ہے اور یہ شعر پڑھے میرا نفس فدا ہوایسے دانت پر جس کے مسکراہٹ کی جگہ بھلی معلوم ہوتی ہے اوراس کوایسے چمک نے مزین کیا ہے جوآپ کیلئے (دوسری ہر) چمک سے کافی ہے وہ مسکراتی ہے ترموتی سے، اولے سے، گل بابونہ سے، کلی سے اور بلبلہ سے۔

تشریح وتحقیق

ضَیْعَة: مصدر ہے ضرب سے ضَاعَ یَضِیْعُ ضِیَاعًاوضَیْعَةً، ضائع ہونا۔ضاع اصل میں ضَیَعَ اوریَضِیْعُ اصل میں یضْیِعُ تھا،یقول یبیع والاقاعدے سے یَضِیْعُ بن گیا،جیسے إِنَّالانُضِیْعُ اَجْرَمَنْ أَحْسَنَ عَمَلاً (الکہف ۳۰)

اِسْتَسْمَنْتَ: استفعال سے إِسْتَسْمَنَ یَسْتَسْمِنُ موٹا سمجھنا۔جیسے لایُسْمِنُ وَلایُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ (الغاشیہ۷)

وَرِمْ: حسب سے وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا جسم کا سوج جانا، یَرِمُ اصل میں یَوْرِمُ تھایعد والا قاعدے سے یَرِمُ بن گیا۔

ضَرَمٍ: ایندھن، وہ چھوٹی لکڑیاں جس سے آگ بھڑکائی جائے،سمع سے ضَرِمَ یَضْرَمُ بھڑکنا۔

الثَّغْر: سامنے والے دانت، دانت جب تک منہ میں لگے ہوئے ہواس کوثغر کہتے ہیں۔

مَبْسِمُہٗ: اسم ظرف مسکرانے کی جگہ یعنی منہ۔

شنب: دانتوں کی خوبصورتی اور چمک سمع سے شَنِب یَشْنَبُ شنباً دانتوں کا چمکنا۔

یفترّ: افتعال سے اِفْتَرَّ یَفْتَرُّ اِفْتِرَاراً، ہنستے ہوئے دانتوں کا ظاہر ہونا، یَفْتَرُّ اصل میں یفتررُ تھا۔ مَدَّ یَمُدُّ والا قاعدے سے را کا را میں ادغام کر دیا تو یَفْتَرُّ بن گیا۔ ضرب سے فَرَّ یَفِرُّ فَرًّا و فِرَاراً بھاگنا، اس میں بھی مَدَّ یَمُدُّ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

رطب: تر و تازہ سمع اور کرم سے تر ہونا۔ جیسے وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (الانعام ۵۹)

طلع: کھجور کا شگوفہ، نصر سے طَلَعَ یَطْلُعُ طلوع ہونا۔

حبب: پانی کے بلبلے۔

فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلَاهُ وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ وَسُئِلَ لِمَنْ هٰذَا الْبَيْتُ وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُهُ اَوْ مَيْتٌ فَقَالَ اَيْمُ اللّٰهِ لَلْحَقُّ اَحَقُّ اَنْ يُتَّبَعَ وَلِلصِّدْقُ حَقِيْقٌ بِاَنْ يُسْتَمَعَ اَنَّهُ يَاقَوْمِ لَنَجِيُّكُمْ مُذَالْيَوْمِ قَالَ فَكَانَّ الْجَمَاعَةَ ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِهٖ وَاَبَتْ تَصْدِيْقَ دَعْوَتِهٖ.

ترجمہ: ... حاضرین نے اس کو عمدہ سمجھا اس کو شیریں سمجھا اور اس سے دوبارہ (پڑھوانا) چاہا اس سے لکھوانا چاہا اور اس سے دریافت کیا گیا کہ یہ شعر کس کا ہے اور کیا اس کا کہنے والا زندہ ہے یا مر چکا ہے، اس نے کہا خدا کی قسم حق بات زیادہ لائق کہ اس کی پیروی کی جائے اور سچ مستحق ہے اس بات کا کہ وہ سنا جائے اے قوم وہ (شعر کے قائل) آج دن سے سرگوشی کرنے والا ہے۔ راوی نے کہا گویا کہ جماعت نے اس کی اس نسبت میں شک کیا اور اس کی دعوے کی تصدیق کا انکار کیا۔

تشریح وتحقیق

استملاہ: استفعال سے إستملا یستملی إستملاءً، املا کرانے کا مطالبہ کرنا۔

ایمُ اللہ: اصل میں ایمنُ اللہ تھا، نون کو حذف کر کے ایمُ اللہ ہو گیا، الفاظ قسم میں سے ہے۔

نجیکم: راز کی باتیں کرنے والا، سرگوشی کرنے والا، اس کی جمع انجیۃ آتی ہے۔ جیسے

فلمّا استیئسوا منہ خلصوا انجیًا (یوسف ۸۰) نصر سے نجی ینجو نجوا ونجاۃً اگر مصدر نجوا ہو تو بمعنی سرگوشی کے ہیں۔ جس کی مثال گذشتہ آیت میں بیان کی گئی، اگر مصدر نجاۃً تو بمعنی نجات پانے کے ہیں جیسے: لا خیر فی کثیر من نجواھم (النساء ۱۱۴)

فتوجّس ماھجس فی افکارھم وفطن لمابطن من استنکارھم وجاز ران یفرط الیہ ذمّ فقرء انّ بعض الظّن اثمٌ ثمّ قال یارواۃ القریض واساۃ القول المریض انّ خلاصۃ الجوھر تظھر بالسّبک ویدالحقّ تصدع رداء الشّکّ وقد قیل فیما غبر من الزّمان عند الامتحان یکرم الرّجل او یھان وھاانا قد عرضت خبیئتی للاختبار وعرضت حقیبتی علی الاعتبار۔

ترجمہ: پس اس نے محسوس کیا اس چیز کو جو ان کے آفکار میں گزری اور ان کی پوشیدہ انکار کو سمجھ گیا اور اس بات سے ڈرا کہ مذمت اس کی طرف بڑھ جائے گی تو اس نے پڑھا بیشک بعض گمان گناہ ہیں" پھر کہنے لگا، اے شعر کے روایت کرنے والوں اور قول مریض کے طبیبو، یقینا جوہر کی حقیقت اس کے پگھلانے سے ظاہر ہوتی ہے اور حق کا ہاتھ شک کی چادر کو پھاڑ دیتا ہے۔

تحقیق گزرے ہوئے زمانے میں یہ بات کہی گئی ہے "امتحان کے وقت آدمی کا اکرام کیا جاتا ہے یا اس کی توہین کی جاتی ہے" لیجئے میں نے اپنے باطن کو امتحان کیلئے اور اپنے تھیلے کو آزمانے کیلئے پیش کر دیا ہے۔

تشریح و تحقیق

فتوجَّسَ: ضرب، نصر سے هَجَسَ يَهْجُسُ کسی چیز کا دل میں واقع ہونا، کھٹکنا۔

بطن: نصر سے بَطَنَ يَبْطُنُ بَطْنًا وبُطُوْنًا مخفی ہونا۔

استنکار: کسی چیز کو اوپرا سمجھنا، استفعال سے اِسْتَنْكَرَ يَسْتَنْكِرُ اِسْتِنْكَارًا نا واقف ہونا۔

حاذر: مفاعلہ سے حَاذَرَ يُحَاذِرُ مُحَاذَرَةً سمع سے حَذِرَ يَحْذَرُ حَذَرًا بچنا ڈرنا، جیسے فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ أَمْرِ اللّٰهِ (نور ٦٣)

القریض: شعر، ضرب سے قَرَضَ يَقْرِضُ قَرْضًا کاٹنا۔

أساة: یہ آسی کی جمع ہے بمعنی معالج، طبیب، نصر سے أَسَى يَأْسُوْ أَسْيًا۔

السَّبک: پگھلانا، نصر، ضرب سے سَبَكَ يَسْبُكُ سَبْكًا چاندی کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا۔

تصدع: فتح سے صَدَعَ يَصْدَعُ صَدْعًا پھاڑنا، ظاہر کرنا جیسے يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُوْنَ (الروم ۴۳)

غبر: نصر سے غَبَرَ يَغْبُرُ غُبُوْرًا گزرنا، بچنا، اضداد میں سے ہے۔ جیسے إِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغَابِرِيْنَ (الشعراء ۱۷۱)

یهان: نصر سے هَانَ يَهُوْنُ هَوْنًا، ذلیل ہونا، حقیر ہونا، يَهُوْنُ اصل میں يَهْوُنُ تھا

یقُوْلُ کی طرح اس میں تعلیل ہوئی ہے۔افعال سے أَهَانَ يُهِيْنُ إِهَانَةً ذلیل کرنا۔

حقیبتی :حَقِيبَةٌ اس کی جمع حقَائِبُ آتی ہے بمعنی برتن،تھیلہ۔

الاعتبار : افتعال سے اِعْتَبرَ يَعْتَبِرُ اِعْتِبَارًا،اندازہ کرنا،قیاس کرنا،جیسے:فَاعْتَبِرُوْا یَااُولِی الْاَبْصَار،تفعیل سے عَبَّرَ یُعَبِّرُ تَعْبِیْرًا تعبیر بیان رکنا۔

فَابْتَدَرَ اَحَدُمَنْ حَضَرَوَقَالَ اَعْرِفُ بَيْتًالَمْ يُنْسَجْ عَلٰى مِنْوَالِهٖ وَلَاسَمَحَتْ قَرِيْحَةٌ بِمِثَالِهٖ فَاِنْ اٰثَرْتَ اخْتِلَابَ الْقُلُوْبِ فَانْظِمْ عَلٰى هٰذَاالْاُسْلُوْبِ وَاَنْشَدَ:فَاَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًامِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ وَرْدًاوَعَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ.

ترجمہ:......پس حاضرین میں سے ایک شخص جلدی سے بڑھااور کہا کہ میں ایک ایسا شعر جانتاہوں کہ اس کے اسلوب پر (کوئی شعر) بنایا گیااور نہ کسی طبیعت نے اس جیسی سخاوت کی ہے اگر تم لوگوں کے دلوں کو مائل کرکے ترجیح دیناچاہتے ہوتو اس طریقے پر شعر بنائیں۔

پس اس نے موتی برسائے نرگس سے اور سیراب کیا گلاب کے پھول کو اور اس نے عناب کو کاٹا اولے سے۔

تشریح وتحقیق

ینسج:نصر،ضرب سے نَسَجَ يَنْسُجُ نَسْجًا بننا۔

منوال:وہ لکڑی جس میں کپڑا لپیٹا جاتا ہے۔

اختلاب:افتعال سے اِخْتَلَبَ يَخْتَلِبُ اِخْتِلَابًا فریفتہ کرنا،نصر،ضرب سے خَلَبَ يَخْلُبُ خَلْبًا گرویدہ بنانا۔

فامطرت:افعال سے اَمْطَرَ يُمْطِرُ اِمْطَارًا برسانا جیسے:فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ

السَّمَاءِ (انفال ۳۲) نصر سے مَطَرَ یَمْطُرُ مَطَرًا بارش برسانا۔

نَرْجِس: نرگس کا پھول، اس کا مفرد نَرْجِسَةٌ ہے، یہاں آنکھیں مراد ہے۔

وَرْدًا: گلاب کا پھول، یہاں مراد رخسار ہے۔

الْعُنَّاب: اس کا واحد عُنابَةٌ، بیر یہ کنایہ ہے انگلیوں کے پوروں سے یا ہونٹوں سے۔

فَلَمْ يَكُنْ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْهُوَ اَقْرَبُ حَتّٰى اَنْشَدَفَاَغْرَبَ سَأَلْتُهَا حِيْنَ زَارَتْ نَضْوَ بُرْقُعِهَا الْقَانِىْ وَاِيْدَاعَ سَمْعِىْ اَطْيَبَ الْخَبَرِ فَزَحْزَحَتْ شَفَقًا غَشّٰى سَنَاقَمَرٍ وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتِمٍ عَطِرٍ.

ترجمہ:..... پس نہیں تھا مگر آنکھ جھپکنے کے برابر یا اس سے بھی زیادہ کہ شعر پڑھا اور تعجب میں ڈالدیا۔ میں نے محبوبہ سے مطالبہ کیا جس وقت اس نے زیارت کی اس کے سرخ برقعے کے ہٹانے کا اور میرے کانوں میں اچھی خبر سنانے کا جس وقت اس نے زیارت کی) چنانچہ اس نے دور کردیا ایسی سرخی کو جس نے چاند کی چمک کو ڈھانپ رکھا تھا پس (محبوبہ) نے خوشبودار انگوٹھی سے موتیوں کو گرایا۔

تشریح و تحقیق

نَضْو: نصر سے نَضَا يَنْضُوْ نَضْوًا اتارنا، دور کرنا نَضَا يَنْضُوْ اصل میں نَضَوَ يَنْضُوُ تھا بقاعدہ دَعٰى يَدْعُوْ نَضَا يَنْضُوْ بن گیا۔

بُرْقُعِهَا: پورے بدن کا پردہ، نقاب، دحرج سے بَرْقَعَ يُبَرْقِعُ بَرْقَعَةً نقاب ڈالنا اس کی جمع بَرَاقِيْع آتی ہے۔

اَلْقَانِى: سرخ رنگ، نصر سے قَنَا يَقْنُوْ قَنُوًّا زیادہ سرخ ہونا، قَنَا يَقْنُوْ اصل میں قَنَوَ يَقْنُوُ تھا دَعٰى يَدْعُوْ کی طرح۔

فـزحزحت: دحوج سے زَحْزَحَ يُزَحْزِحُ زَحْزَحَةً دور کرنا، اٹھانا جیسے فمنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ (ال عمران ۱۸۵)

شفقا: غروب آفتاب کے بعد اطراف آسمان پر نظر آنے والی سرخی کو شفق کہا جاتا ہے۔

سنا: روشن چمک جیسے يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (نور ۴۳) (النصر سے سَنَا يَسْنُو سَنَاءً روشن ہونا چمکنا، سَنَا يَسْنُوْ اصل میں سَنَوَ يَسْنُوُ تھا دعیٰ یدعو کی طرح۔

فَحَارَ الْحَاضِرُوْنَ لِبَدَاهَتِهٖ وَاَعْتَرَفُوْا بِنَزَاهَتِهٖ فَلَمَّا اٰنَسَ اِسْتِئْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهٖ وَانْصِبَابَهُمْ اِلٰى شِعْبِ اِكْرَامِهٖ اَطْرَقَ كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ دُوْنَكُمْ بَيْتَيْنِ اٰخَرَيْنِ وَاَنْشَدَ وَاَقْبَلَتْ يَوْمَ جَدَّ الْبَيْنُ فِيْ حُلَلٍ، سُوْدٍ تَعَضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ. فَلَاحَ لَيْلٌ عَلٰى صُبْحٍ اَقَلَّهُمَا غُصْنٌ وَضَرَّسَتِ الْبِلَّوْرَ بِالدُّرَرِ.

ترجمہ:...... پس حاضرین اس کے فی البدیہ کلام سے حیرت میں پڑ گئے اور اس کی پاکیزگی کا انہوں نے اعتراف کیا۔ پس جب اس نے اپنے کلام کی وجہ سے قوم کے مانوس ہونے کو محسوس کرلیا ان کی میلان کو اکرام کی گھاٹی کی طرف (محسوس کرلیا) تو آنکھ کے جھپک کے برابر سر جھکایا پھر کہنے لگا لو مجھ سے اور دو شعر اور اس نے یہ شعر پڑھا محبوبہ ظاہر ہوئی جس دن کے کالے لباس میں جدائی واقع ہوگئی عاجز اور نادم ہوکر پوروں کو کاٹ رہی تھی۔

پس رات صبح پر ظاہر ہوئی ان دونوں کو ایک ٹہنی نے اٹھایا ہوا تھا اور موتی کے ساتھ شیشے کو کاٹ رہی تھی۔

تشریح وتحقیق

اٰنَسَ: افعال سے اٰنَسَ یُوْنِسُ اِینَاسًا مانوس کرنا،محسوس کرنااٰنَسَ یُوْنِسُ اصل میں اَأْنَسَ یُؤْنِسُ تھابقاعدہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ آنَسَ یُوْنِسُ ہوگیا۔

اَطْرَقَ: افعال سے اَطْرَقَ یُطْرِقُ اِطْرَاقًا جھکانا،خاموش ہونا۔

دُوْنَکُمْ: یہ اسماء افعال میں سے ہے بمعنی خُذُوْا.

جَدَّ: ضجدًّا ثابت ہونا،اگر مصدر جِدَّةٌ ہوتو کوشش کے معنی میں ہوگا۔جَدَّیَجِدُّ اصل میں جَدَدَیَجْدِدُ تھا،بقاعدہ متجانسین جَدَّیَجِدُّ ہوگیا۔

حُلَلُ: یہ حُلَّةٌ کی جمع ہے لباس،کپڑوں کا جوڑا،زیور۔

ضَرَّسَتْ: تفعیل سے ضَرَّسَ یُضَرِّسُ تَضْرِیْسًا دانتوں سے کاٹنا۔

البِلَّوْر: ایک قسم کا صاف شیشہ،مراد یہاں پورے ہیں۔

فَحِیْنَئِذٍ اسْتَسْنَی الْقَوْمُ قِیْمَتَهٗ وَاسْتَغْزَرُوْا دِیْمَتَهٗ وَاجْمَلُوْا عِشْرَتَهٗ وَجَمَّلُوْا قِشْرَتَهٗ (قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِکَایَةِ) فَلَمَّا رَأَیْتُ تَلَهُّبَ جَذْوَتِهٖ وَتَاَلُّقَ جَلْوَتِهٖ اَمْعَنْتُ النَّظْرَ فِیْ تَوَسُّمِهٖ وَسَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِیْ مِیْسَمِهٖ فَاِذَا هُوَ شَیْخُنَا السَّرُوْجِیُّ وَقَدْ اَقْمَرَ لَیْلُهُ الدَّجُوْجِیُّ فَهَنَّأْتُ نَفْسِیْ بِمَوْرِدِهٖ وَابْتَدَرْتُ اِسْتِلَامَ یَدِهٖ وَقُلْتُ لَهٗ مَا الَّذِیْ اَحَالَ صِفَتَکَ حَتّٰی جَهِلْتُ مَعْرِفَتَکَ وَاَیُّ شَیْءٍ شَیَّبَ لِحْیَتَکَ حَتّٰی اَنْکَرْتُ حِلْیَتَکَ فَاَنْشَأَیَقُوْلُ.

ترجمہ:...... پس قوم نے اس کی قیمت بڑا سمجھا اوراس کی بارش کو زیادہ سمجھا اوراس کی معاشرت کو عمدہ کیا اوراس کے لباس کو مزین کیا اس حکایت کا نقل کرنے والا کہتا ہے

جب میں نے اس کے انگارے کی بھڑک کو دیکھا اور اس کے چہرے کی چمک کو تو میں نے اس کے پہچاننے میں خوب غور کیا اور میں نے نظر کو چھوڑ دیا اس کی علامت میں تو وہ ہمارے شیخ سروجی ہے اور اس کی تاریکی سفید ہو چکی تھی۔ میں نے اپنے نفس کو اس کے آنے پر مبارکباد دی اور جلدی سے اس کے ہاتھ چومنے کیلئے آگے بڑھا میں نے کہا کس چیز نے آپ کی کیفیت کو بدل دیا یہاں تک کہ میں آپ کے پہچاننے سے ناواقف ہو گیا اور کونسی چیز ہے جس نے آپ کی داڑھی کو سفید کر دیا یہاں تک کہ میں آپ کے حلیہ سے ناواقف رہا تو وہ کہنے لگا۔

تشریح وتحقیق

اسْتَسْنَى: استفعال سے اسْتَسْنَىٰ يَسْتَسْنِيْ اِسْتِسْنَاءً، عظیم سمجھنا، اسْتَسْنَى اصل میں اسْتَسْنَيَ اور يَسْتَسْنِيُ تھا، رمی کی طرح اس میں بھی تعلیل ہو کر اسْتَسْنَىٰ اور يَسْتَسْنِيْ ہو گیا۔ سمع سے سَنِيَ يَسْنَىٰ سَنَاءً بلند ہونا۔

اسْتَغْزَرُوْا: استفعال سے اِسْتَغْزَرَ يَسْتَغْزِرُ اِسْتِغْزَارًا، زیادہ سمجھنا کرم سے غزر يغزُرُ غزُوْرًا زیادہ ہونا۔

دِيْمَة: ديمة اس بارش کو کہا جاتا ہے جس میں بجلی اور کڑک نہ ہو اس کی جمع دُيُوْمٌ اور دِيَمٌ آتی ہے۔

اجْمَلُوْا: افعال سے أَجْمَلَ يُجْمِلُ اجْمَالاً، اچھا کرنا، خوبصورت کرنا، کرم سے جمُل يجْمُلُ، اچھا ہونا۔

جَمَّلُوْا: تفعيل سے جَمَّلَ يُجَمِّلُ تَجْمِيلاً، مزین کرنا، اس صورت میں یہ ماخوذ ہے جمالٌ سے اس میں دوسرا احتمال یہ بھی ہے کہ یہ ماخوذ ہو جملہ

الْحِسَابَ سے اس صورت میں جمع کرنے کے معنی میں ہوگا، تو تب جَمَّلُوْا قشْرتَهُ کے معنی ہوں گے کہ انہوں نے اس کیلئے کپڑے جمع کئے۔

تلَهَّبَ: تفعل سے تَلَهَّبَ يَتَلَهَّبُ تَلَهُّبًا اور سمع سے لَهِبَ يَلْهَبُ لَهَبًا بھڑکنا۔ نصر سے لَهَبَ يَلْهَبُ لَهْبًا، آگ کا بھڑکنا، جیسے سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (لهب ۳)

جَذْوَة: آگ کی چنگاری نصر سے جَذَا يَجْذُوْ اجْذُوًا اجْذُوًّا قائم رہنا، جیسے اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّار (القصص ۲۹) جَذٰى يَجْذُوْ اصل میں جَذَوَ يَجْذُوُ تھا بقاعدہ دعیٰ یدعو جذیٰ یجذو ہو گیا۔

تَأَلَّقَ: تفعل سے تَأَلَّقَ يَتَأَلَّقُ تَأَلُّقًا اور ضرب سے أَلَقَ يَأْلِقُ أَلْقًا چمکنا۔

اَمْعَنْتُ: افعال سے اَمْعَنَ يُمْعِنُ اِمْعَانًا، غور کرنا۔

توَسَّمَه: تفعل سے تَوَسَّمَ يَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا علامات کے ذریعے چیز کو معلوم کرنا جیسے: اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ (الحجر ۷۵) ضرب سے وَسَمَ يَسِمُ نشان لگانا، يَسِمُ اصل میں يَوْسِمُ تھا بقاعدہ يَعِدُ يَسِمُ ہو گیا۔

الدَّجُوْجِيُّ: یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی سخت تاریکی، نصر، ضرب سے دَجٰى يَدْجِيْ اور دَجٰى يَدْجُوْ، جلدی کرنا، تجارت کرنا، جب اس کی نسبت لیل کی طرف ہو تو تاریکی کے معنی میں آتا ہے، جیسے دَجَّ اللَّيْلُ رات تاریک ہو گئی دَجَّ اصل میں دَجَجَ تھا بقاعدہ متجانسین دَجَّ ہو گیا۔

فهَنَّأتُ: تفعیل سے هَنَّأَ يُهَنِّئُ تَهْنِئَةً، مبارک باد دینا۔

موْرِد: مصدر میمی ضرب سے وَرَدَ يَرِدُ وُرُوْدًا، مَوْرِدًا، آنا۔

احَالَ: افعال سے اَحَالَ يُحِيْلُ اِحَالَةً بدل دینا، نصر سے حَالَ يَحُوْلُ حَوْلًا بدل

جانا، أَحَالَ يُحِيلُ اصل میں احْوَلَ يُحْوِلُ تھا، بقاعدہ أقام اور يُقيم أحال يُحِيلُ ہو گیا۔

شَيَّبَ: تفعیل سے شَيَّبَ يُشَيِّبُ تَشْيِيبًا سفید ہونا۔

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَيَّبَ. وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبُ انْ دَانَ يَوْمًا لِلشَّخْصِ فَفِيْ غَدٍ يَتَغَلَّبُ فَلَا تَثِقْ بِوَمِيْضٍ مِنْ بَرْقِهِ فَهُوَ خُلَّبُ وَاصْبِرْ اِذَا هُوَ اَضْرَىٰ، بِكَ الْخُطُوْبِ وَاَلَّبُ فَمَا عَلَى التِّبْرِ عَارٌ فِي النَّارِ حِيْنَ يُقَلَّبُ ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهُ وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوْبَ مَعَهُ.

ترجمہ:...... حوادثات کے واقع ہونے نے میرے بالوں کو سفید کر دیا۔ زمانہ لوگوں کے ساتھ الٹتا پلٹتا ہے، اگر آج مطیع ہے کسی شخص کا تو کل کو غالب ہو جاتا ہے پس آپ بجلی کے اس کڑک پر بھروسہ نہ کرے کہ وہ دھوکہ دینے والی ہے اور صبر کر جب وہ تجھ پر حوادثات کو برانگیختہ کرے اور جمع کرے۔ سونے کیلئے کوئی عیب نہیں جس وقت اس کو آگ میں ڈالا جائے۔ پھر وہ اپنی جگہ سے اٹھا جدا ہوتے ہوئے اور دلوں کو اپنے ساتھ لیجاتے ہوئے۔

تشریح وتحقیق

وَقْعُ: فتح سے وَقَعَ يَقَعُ وَقْعًا وُقُوْعًا واقع ہونا، جیسے: اِذَا وَقَعَتِ الْوَقِعَةُ (الواقعہ ۱) يَقَعُ اصل میں يَوْقِعُ تھا بقاعدہ يَعِدُ يَقَعُ ہو گیا۔

الشَّوَائِبُ: یہ شَائِبَةٌ کی جمع ہے بمعنی حوادث، مصائب امیزش نصر سے شَابَ يَشُوْبُ شَوْبًا، ملانا خلط ملط کرنا، شَابَ يَشُوْبُ اصل میں شَوَبَ يَشْوُبُ تھا، قَالَ، يَقُوْلُ کے قاعدے کے ساتھ شَابَ يَشُوْبُ بن گیا۔

دَانَ: ضرب سے دَانَ يَدِيْنُ دَوْنًا، ذلیل ہونا، دَانَ يَدِيْنُ اصل میں دَوَنَ يَدْوِنُ

تھا مثل باع یبیع کے دَانَ یَدِیْنُ ہوگیا۔

تثق: حسب سے وَثِقَ یَثِقُ ثِقَةً بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔ یَثِقُ اصل میں یَوْثِقُ تھا، بقاعدہ یعدُیَثِقُ ہوگیا، اس سے میثاق ہے، جیسے وَاَخَذْنَامِنْهُمْ مِیْثَاقً غَلِیْظًا (النساء ۱۵۴)

و میض: یہ مصدر ہے ضرب سے وَمَضَ یَمِضُ وَمِیْضًا بجلی کا چمکنا، یَمِیضُ اصل میں یَوْمِضُ تھا بقاعدہ یعدُیَمِضُ ہوگیا۔

خُلَّب: وہ بادل جس میں گرج چمک ہو بارش نہ ہو نصر سے خَلَبَ یَخْلُبُ خِلَابَةً دھوکہ دینا۔

اضری: افعال سے أَضْرٰی یُضْرِیُ، أَضْرٰی یُضْرِیُ اصل میں أَضْرَوَ یُضْرِوُ تھا، بقاعدہ قَالَ أَضْرٰی اور بقاعدہ یَرْمِیُ یُضْرِیُ ہوگیا۔ سمع سے ضَرِیَ یَضْرٰی ضَرَاوَةً حریص ہونا۔

اَلَّبَ: تفعیل سے أَلَّبَ یُؤَلِّبُ تَأْلِیْبًا جمع کرنا، نصر سے أَلَبَ یَأْلُبُ إِلْبًا جمع ہونا۔

نهض: فتح سے نَهَضَ یَنْهَضُ نَهْضًا نُهُوْضًا کھڑا ہونا، ترقی کرنا۔

مُسْتَصْحِبًا: صیغہ اسم فاعل استفعال سے اِسْتَصْحَبَ یَسْتَصْحِبُ اِسْتِصْحَابًا ساتھی بنانا، ساتھ کرنا، ساتھی ہونا۔

تیسرا کا خلاصہ

ابوزید اس مقامہ میں اولا نہایت فصاحت وبلاغت کے ساتھ دینار کی تعریف کرتا ہے اور پھر برجستہ مذمت بیان کرتا ہے، اس واقعہ کو حارث بن ہمام اس طرح بیان کرتا ہے کہ ایک روز میں چند دوستوں کے ساتھ شعر وشاعری، تفریح ودل لگی میں مشغول تھا کہ اچانک ایک خستہ حال شخص لنگڑاتا ہوا ہمارے پاس آیا اولا اس شخص نے تیزی طراری کے ساتھ سلام کیا اس کے بعد اہل مجلس کی مبالغہ آمیز تعریف کی، بعدہ اس نے اپنی سابقہ خوشحالی اور سخاوت کا ذکر کرتے ہوئے اپنی خستہ حالی، گردش زمانے کا بڑے عجیب وغریب انداز میں بیان کیا حارث کہتا ہے کہ مجھے اس کا کلام بہت پسند آیا اور اس کی بدحالی اور فاقہ مستی پر رحم بھی آیا تو میں نے ایک دینار نکالا اور اس سے کہا کہ اگر تو اس دینار کی اشعار میں تعریف کردے تو وہ تیرا ہے، اس نے برجستہ نہایت فصاحت اور بلاغت کے ساتھ دینار کی تعریف کی اور دینار لے کر منہ میں رکھ لیا جب وہ جانے لگا تو میں نے اس کو واپس بلایا اور دوسرا دینار نکال کر اس سے کہا کہ اگر تو اس کی اشعار میں مذمت کرے تو یہ بھی تیرا ہے۔ چنانچہ اس نے فی البدیہہ دینار کی مذمت کی اور اس دینار کو بھی لے لیا حارث کہتا ہے کہ مجھے خیال آیا کہ شاید یہ ابوزید ہے اور اس کا لنگڑا پن مکر اور کید ہے چنانچہ میں نے اس سے کہا کہ میں تجھ کو پہچان گیا ہوں تو ابوزید ہے لہٰذا سیدھی طرح چلئے اس نے کہا کیا تو حارث ہے؟ میں کہا ہاں۔ اس کے بعد میں نے اس کے حالات دریافت کیا اور اس سے کہا تم لنگڑے کیوں بنے ہوئے ہو ابوزید نے جواب دیا لنگڑا بننے کی مجھ کوئی خوشی نہیں ہے میں تو اس طرح کسب معاش کے لئے دروازہ کھٹکھٹاتا پھرتا ہو۔ اور اگر کوئی ملامت کرتا ہے تو میں کہہ دیتا ہوں کہ لنگڑے کے لئے کوئی حرج نہیں۔

اَلْمقامَۃُ الثَّالِثَۃُ اَلدِّ یُنا رِ یَّۃُ

رَوٰیٰ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نظَمَنِیْ وَاَخْدَانًالِیْ نَادٍلَمْ یَخِبْ فِیْهِ مُنَادٍوَلَاکَبَاقَدْحِ زَنَادٍوَلَاذَکَتْ نَارُعَنَادٍفَبَیْنَانَحْنُ نَتَجَاذَبُ اَطْرَافَ الْاَنَاشِیْدِوَنَتَوَارَدُطُرَفَ الاسَانِیْدِاِذْوَقَفَ بِنَاشَخْصٌ عَلَیْهِ سَمَلٌ وَفِیْ مِشْیَتِهٖ قَزَلٌ۔

ترجمہ: حارث بن ہمام روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ایسے مجلس نے پرودیا جس میں پکارنے والا محروم نہیں رہتا اور نہ چقماق کی رگڑ بے آگ رہتی اور نہ اس میں بغض وعناد کی آگ بڑھکتی اسی دوران کہ ہم اشعار کی کناروں کو کھینچ رہے تھے اور عمدہ مستند واقعات کا مقابلہ کررہے تھے اچانک ہمارے سامنے ایک ایسا شخص کھڑا ہوا جس پر پرانی چادر تھی اور اس کی رفتار میں لنگڑا پن تھا۔

تشریح وتحقیق

نظمنی: ضرب سے نظم ینظِمُ نظْما، پرونا، جمع کرنا۔

اخدانا: یہ خدن کی جمع ہے بمعنی ساتھی، دوست، جیسے: ولا مُتَّخِذَاتِ اَخْدَانٍ (النساء ۲۵)

نادٍ: اس کی جمع أندیة اور جمع الجمع أندیات آتی ہے بمعنی مجلس جیسے: فَلْیَدْعُ نادیه (العلق ۱۷)

یخب: ضرب سے خاب یَخِیْبُ خیبة محروم ہونا، ناکام ہونا، خاب یَخِیْبُ اصل میں خیب یخیبُ تھا وتعلیله مثل باع یبیع وقدمرفیه جیسے وَخَابَ کُلُّ جبَّارٍ عَنِیْدٍ (ابراهیم ۱۵)

مُنادٍ: مفاعلہ سے نادیٰ یُنادِیْ مُناداۃً پکارنے والا جیسے یوم یُنادِی الْمُنادِ مِنْ مَّکان قریبٍ (ق ۴۱) اس آیت میں مضارع اور اس فاعل دونوں کے صیغے مذکور ہے۔

کبا: نصر سے کَبا یَکْبُوْ کُبُوًّا آگ کا نکلنا، بجھنا، کَبا یَکْبُوْ اصل میں کَبَوَ یَکْبُوُ وتعلیلہ مثل دعیٰ یَدْعُوْ وقدمر۔

قَدْح: بمعنی انگارہ فتح سے قَدَحَ یَقْدَحُ قَدْحًا بمعنی آگ نکالنا جب اس کی اسناد نار کی طرف ہو، جیسے قَدَحَ النَّارَ بالزَّنْدِ ای حاوَلَ اِخْراجَ النّار منہ۔

زِناد: زَنْدٌ کی جمع بمعنی چقماق۔

ذَکَتْ: نصر سے ذکا یذکو ذُکُوًّا، و ذکا الف مقصورہ کیساتھ بھڑکنا، آگ تیز ہونا، اور زکا یذکو ذَکاءً اور سمع سے ذکی یذکی ذکاوۃً ذہین ہونا، اگر نصر سے اس کا مصدر ذکاۃً آجائے تو بمعنی ذبح کرنا، جیسے: ذکاۃُ الجنین ذکاۃُ اُمّہ (الحدیث) ذکا یذکو مثل دعی یدعو فی اصلہ وتعلیلہ۔

عناد: یہ مصدر ہے مفاعلہ کا عانَدَ یُعانِدُ مُعانَدۃً وعِنادًا نصر، سمع، ضرب سے عناد کرنا، عناد کرنا۔

تتجاذب: تفاعل سے تجاذب یتجاذب تجاذبا ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچنا، بحث مباحثہ کرنا۔

اطراف: یہ طرفٌ کی جمع ہے بمعنی طرف، کنارہ، جیسے: واقم الصلوۃ طرفی النّھار (ھود ۱۱۴)

اناشید: یہ جمع اُنْشُوْدَۃٌ شعر، ترانہ۔

تتوارد: تفاعل سے توارد یتوارد توارُدًا مقابلہ کرنا یکے بعد دیگرے وارد ہونا۔

طُرف: یہ جمع ہے طُرْفَۃٌ کی انوکھی اور نمکین باتیں۔

سمل: اس کی جمع أَسمالٌ آتی ہے۔ پرانا کپڑا، پرانی چادر، نصر، کرم سے کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

قزل: لنگڑا پن جمع سے قزل یقزلُ قزلاً، لنگڑا ہونا۔

فَقَالَ یَا اخَائِرِ (الذَّخَائِرِ وَبَشَائِرِ) الْعَشَائِرِ عِمُوْا صَبَاحًا وَانْعِمُوْا اصْطِبَاحًا وَانْظُرُوْا اِلٰی مَنْ کَانَ ذَانَدِیٍّ وَنَدیٰ وَجِدَةٍ وَّجَدیٰ وَعَقَارٍ وَّقُریٰ وَمَقَارٍ وَّقِریٰ فَمَازَالَ بِهٖ قُطُوْبُ الْخُطُوْبِ وَحُرُوْبُ الْکُرُوْبِ وَشَرَرُ شَرِّ الْحَسُوْدِ وَانْتِیَابُ النُّوْبِ السُّوْدِ۔

ترجمہ: اور کہنے لگا، اے بہترین ذخیروں، اور قبیلوں کو بشارت دینے والوں تمہاری صبح خوشگوار ہو اور صبح کی شراب اچھی ہو، دیکھو اس شخص کی طرف جو مجلس وسخاوت اور مال ودولت اور بخشش والا تھا۔ اور جو زمین اور بستیوں والا تھا۔ اور جو پیالوں والا اور مہمان نواز تھا، حوادثات کی ترش رویاں اور غموں کی لڑائیاں اور حاسدین کے شر کی چنگاریاں اور کالی مصیبتوں کا پےدرپے آنا لگاتار اس کے ساتھ رہا۔

تشریح وتحقیق

اخائر: أخیرُ صیغہ اسم تفضیل کی جمع ہے، بمعنی بہتر، ضرب سے خار یخیرُ خیرۃً وخیرًا چننا، خار یخیرُ اصل میں خیر یخیرُ تھا مثل باع یبیعُ افتعال سے اختار یختارُ إختیارًا اختیار کرنا۔

الذخائر: یہ ذخیرۃٌ کی جمع ہے نصر سے ذخر یذخرُ ذخرًا عمدہ چیز کو ذخیرہ کرنا، جمع کرنا۔

عموا: ضرب، حسب سے اچھا ہونا، خوش گوار ہوانا۔

انعموا: افعال سے انعم ینعِمُ إنعامًا، اچھا کرنا، مفاعلہ سے ناعم یناعِمُ مناعمۃ

نرم ونازک ہونا۔سمع،نصر،ضرب سے نعمت والا ہونا۔

اصطباحا: صبح کے وقت شراب پینا،صُبُوْحٌ جو صبح کی شراب کو غُبُوْقٌ شام کی شراب کو جاتا ہے۔

ندی: یہ مصدر ہے سمع سے نَدِیَ یَنْدیٰ ندیٰ و نداوۃ، تر ہونا، سخاوت کرنا۔

جدۃ: ضرب سے وَجَدَ یجدُ جدۃً مال والا ہونا،اگر مصدر وجدا و وُجْدَانا ہو تو بمعنی پانا،اور یجدُ اصل میں یوْجدُ تھا تعلیله مثل یعدُ.

جدی: نصر سے جدیٰ یجْدُوْ جدیٰ عطیہ کرنا،دینا۔

قُری: یہ قریۃٌ کی جمع ہے بمعنی بستی،نصر سے قری یقْرُوْ قرُوا ارادہ کرنا۔

مقار: یہ مقراۃٌ کی جمع ہے پیالہ،حوض،ضرب سے قریٰ یقریٰ قریً،جمع کرنا۔

قری: وہ چیز جو مہمان کے سامنے حاضر کیا جائے اس کو قری کہا جاتا ہے ضرب سے قریٰ یقریٰ قریً،مہمان نوازی کرنا،ضیافت کرنا۔

قُطُوْبٌ: یہ مصدر ہے ضرب سے قَطَبَ یَقْطِبُ قُطُوْبًا ،ناک چڑھانا،ترش رو ہونا۔

خُطُوْبٌ: یہ خطْبٌ کی جمع ہے،حالت،حوادثات،بھاری چیز،جیسے قَالَ فَمَاخطبُکم اَیُّهاالْمُرْسَلُوْنَ.(الذٰریات ۳۱)

حرُوبٌ: حرْبٌ کی جمع ہے بمعنی لڑائی،نصر سے حرب یحرُبُ حرْبا کسی کا مال زبردستی لینا،چھیننا۔

شررٌ: یہ جمع ہے شَرَرَۃٌ کی آگ کی چنگاری،نصر سے شرّ یشرُّ شرًّا و شرارۃً، شریر ہونا،برائی کرنا۔

حسُوْدٌ: بمعنی حاسد،جو کسی دوسرے سے زوال نعمت تمنا کریں،ضرب،نصر سے زوال نعمت کا تمنا کرنا،جیسے: ومن شرِّ حاسدٍ اذا حسد(الفلق ۵)

انتیاب: انفعال سے اِنْتَابَ یَنْتَابُ إنْتِیَابًا، باری باری آنا۔

النُّوَب: نَوْبَة کی جمع ہے، مصیبت، باری، دورہ۔ نصر سے نَابَ یَنُوْبُ نَوْبَةً، باری باری آنا اگر مصدر نِیَابَةً ہو تو اس کے معنی ہیں قائم مقام ہونا، باب افعال سے أنَابَ یُنِیْبُ إنَابَةً، رجوع کرنا، نَابَ یَنُوْبُ اصل میں نَوَبَ یَنْوُبُ تھا أقَامَ یُقِیْمُ کی طرح و قد مرّ تفصیله.

حَتّٰی صَفِرَتِ الرَّاحَةُ وَقَرِعَتِ السَّاحَةُ وَغَارَ الْمَنْبَعُ وَنَبَا الْمَرْبَعُ وَاَقْوَی الْمَجْمَعُ وَاَقَضَّ الْمَضْجَعُ واسْتَحَالَتِ الْحَالُ وَاَعْوَلَ الْعِیَالُ وخَلَتِ الْمَرَابِطُ وَرَحِمَ الْغَابِطُ وَاَوْدَی النَّاطِقُ والصَّامِتُ وَرَثٰی لَنَا الْحَاسِدُ والشَّامِتُ.

ترجمہ: یہاں تک کہ ہتھیلی خالی ہوگئی اور صحن خالی ہوگیا اور چشمہ خشک ہوگیا، مکان ناموافق ہوگیا مجمع خالی ہوگیا اور بستر سخت ہوگئی اور حالت بدل گئی اور اہل وعیال چیخنے لگے اور اصطبل خالی ہوگئے۔ رشک کرنے والا رحم کھانے لگا، اور بولنے والا (مویشی) اور خاموش رہنے والا (سونا، چاندی) مال ہلاک ہوگیا، اور حسد کرنے والا اور مصیبت پر خوش ہونے والا رحم کرنے لگا۔

تشریح و تحقیق

صفرت: سمع سے صَفِرَ یَصْفَرُ صَفَرًا و صُفُوْرًا خالی ہونا، ضرب سے صَفَرَ یَصْفِرُ سیٹی بجانا۔

الراحة: اس کی جمع راح، راحات آتی ہے بمعنی ہتھیلی، سمع سے رَاحَ یَرَاحُ رَوَاحًا کشادہ ہونا، نصر سے رَاحَ یَرُوْحُ رَوْحًا و رَوَاحًا، شام کو تفریح کرنا، جیسے غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ.

قرعت: سمع سے قرِع یقرع قرَعا، خالی ہونا، یہاں اس معنی میں استعمال ہوا ہے
فتح سے قرع یقرع کھٹکھٹانا۔

غار: نصر سے غار یغُوْرُ غوْرًا خشک ہوجانا، غارَ یغُوْرُ مثل قال یقول فی اصله
وتعلیله.

المنبع: اس کی جمع منابع آتی ہے بمعنی چشمہ فتح سے نبع ینبع نبعا ونبُوْعا چشمہ
سے پانی کا نکلنا جیسے الم تر انّ اللّٰه انزل من السّمآء ماءً فسلکهٗ ینابیعَ
(الزمر ۲۱)

نبا: نصر سے نبا ینبُو نبوة ونبُوّا، ناموافق ہونا۔

اقوی: افعال سے أقْوٰی یُقْوِیْ إقْواء اور سمع سے قَوِیَ یقْوٰی قَیًّا وقوایةً
خالی ہونا، اور سمع سے جب اس کا مصدر قُوَّةً ہو تو بمعنی قوی اور طاقتور ہونے کے آتا
ہے۔ جیسے مَتاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ (الواقعه ۷۳)

انقضّ: سمع سے قضّ یقضّ قضًّا چھوٹی چھوٹی کنکریوں کا گرجانا، بے چینی کی وجہ سے
نیند کا نہ آنا، نصر سے قضّ یقُضّ قضًّا سوراخ کرنا، سختی سے گرانا، جیسے یُرِیْدُ اَنْ
یَّنْقَضَّ فاقامه (الکھف ۷۷)

استحالت: استفعال سے اسْتحالَ یسْتحالُ اِسْتحالاً، حالت کا بدلنا، وقدمر
تفصیله.

اغوال: افعال سے اغوَلَ یُغْوِلُ إغْوالاً چیخنا شور وغل کرنا، اغول اپنے اصل
پر اور قانون جاری کرنے کے بعد یہ أعَالَ یُعِیْلُ إعَالَةً ہو جائیگا نصر سے عَالَ
یعُوْلُ عوْلًا وعِیالَةً، صاحب عیال ہونا، تربیت کرنا۔

المرابط: یہ مرْبَطٌ کی جمع ہے بمعنی اصطبل جہاں جانوروں کو باندھا جاتا ہے۔ نصر ضرب
سے باندھنا، جیسے ولیَرْبط علی قُلُوْبھم (الانفال ۱۱) مفاعلہ سے رابطَ یُرابطُ

رَابطَةً ایک دوسرے سے ملنا، جیسے وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا (آل عمران ۲۰۰)

الـغَابِطُ: اس کی جمع غُبَّطٌ آتی ہے رُکَّعٌ اور سُجَّدٌ کی طرح ضرب سے غَبَطَ يَغْبِطُ غَبْطًا، رشک کرنا، جیسے يَغْبِطُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ (الحدیث)

اَوْدٰی: افعال سے اَوْدٰی يُوْدِیْ اِيْدَاءً، ہلاک کرنا۔ اَوْدٰی يُوْدِیْ اصل میں اَوْدَیَ يُوْدِیُ تھا بقاعدہ قَالَ اَوْدٰی اور يَرْمِیْ يُوْدِیْ ہو گیا، ضرب سے وَدٰی يَدِیْ دِيَةً، دیت دینا، خون کا بدلہ دینا، يَدِیْ اصل میں يَوْدِیُ تھا بقاعدہ يعد اول سے واو کو حذف کیا اور بقاعدہ یرمی آخر سے یاء کو ساکن کر دیا یدی ہو گیا۔

النَّاطِقُ: اس سے مراد وہ مال ہے جو بولنے والا ہو جیسے جانور، وغیرہ۔

رَثٰی: نصر سے رَثٰی يَرْثُوْ رَثْوًا اور ضرب سے رَثٰی يَرْثِیْ رَثْيًا مَرْثَاةً وَمَرْثِيَةً، اس کے صلہ میں جب لام آجائے تو معنیٰ ہوگا رحم کرنا، میت پر رونا، اور اس کی اسناد جب میت کی طرف ہو جائے تو معنیٰ ہوگا میت پر رونا، جیسے رثی الْمَيِّتُ.

الشَّامِتُ: سمع سے شَمِتَ يَشْمَتُ شَمَا تًا، کسی کی مصیبت پر خوش ہونا جیسے فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَاءُ (الاعراف ۱۵۰) تفعیل سے شَمَّتَ يُشَمِّتُ تَشْمِيْتًا چھینکا کا جواب دینا۔

وَاٰلَ بِنَا الدَّهْرُ الْمُوْقِعُ وَالْفَقْرُ الْمُدْقِعُ اِلٰی اَنِ احْتَذَيْنَا الْوَجٰی وَاغْتَذَيْنَا الشَّجٰی وَاسْتَبْطَنَّا الْجَوٰی وَطَوَيْنَا الْاَحْشَاءَ عَلَی الطَّوٰی وَاكْتَحَلْنَا السُّهَادَ وَاسْتَوْطَنَّا الْوِهَادَ وَاسْتَوْطَأْنَا الْقَتَادَ وَتَنَاسَيْنَا الْاَقْتَادَ وَاسْتَطَبْنَا الْحَيْنَ الْمُجْتَاحَ وَاسْتَبْطَأْنَا الْيَوْمَ الْمُتَاحَ فَهَلْ مِنْ حُرٍّ اٰسٍ اَوْسَمْحٍ مُوَاسٍ فَوَ الَّذِیْ اِسْتَخْرَجَنِیْ مِنْ قَيْلَةَ لَقَدْ اَمْسَيْتُ اَخَا عَيْلَةٍ لَا اَمْلِكُ بَيْتَ لَيْلَةٍ.

ترجمہ:...... ہلاکت میں ڈالنے والا زمانہ اور مٹی میں ملانے والا فقر ہم پر لوٹ آیا حتیٰ کہ

ہم نے ننگے پاؤں کو اپنا جوتا اور گلے میں پھنسنے والی ہڈی اپنا خوراک بنایا سوزش غم کو پیٹ میں لیا اور آنتوں کو بھوک پر لپیٹا۔ بیداری کا سرمہ لگادیا اور گڑھوں کا اپنا وطن بنادیا کانٹے دار درختوں کو نرم سمجھا اور پالانوں کو بھلادیا اور مہلک ہلاکت کو اچھا سمجھا مقررہ دن کو مؤخر سمجھا پس کیا علاج کرنے والا کوئی شریف آدمی ہمدردی کرنے والا کوئی سخی آدمی ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے قبیلہ قبیلہ سے پیدا کیا ہے تحقیق کہ میں فقیر ہوں میں رات کے کھانے کا بھی مالک نہیں ہوں۔

تشریح وتحقیق

آلَ: نصر سے آلَ یَئُوْلُ أَوْلاً، لوٹنا، آلَ یَئُوْلُ مثل قَالَ یَقُوْلُ فی اصله وتعلیله.

الْمُوْقِعْ: صیغہ اسم فاعل افعال سے اَوْقَعَ یُوْقِعُ اِیْقَاعًا ہلاک کرنا، واقع کرنا۔

الْمُدْقِعْ: صیغہ اسم فاعل افعال سے اَدْقَعَ یُدْقِعُ اِدْقَاعًا مٹی میں ملانا ذلیل کرنا، سمع سے دقع یَدْقَعُ دَقَعًا و دُقْعَةً مٹی میں ملنا۔

احتذینا: افتعال سے اِحْتَذیٰ یَحْتَذیٰ اِحْتِذَاءً جوتا بنانا نصر سے حذا یَحْذُوْ احذْوًا پیروی کرنا۔

الْوَجی: سمع سے وَجِیَ یَوْجیٰ وَجی زیادہ چلنے کی وجہ سے پاؤں کا پتلا ہونا، گھس جانا۔

الشجی: حلق میں پھنس جانے والے ہڈی، سمع سے شَجِیَ یشْجیٰ شَجًا، غمگین ہونا، نصر سے شَجَا یَشْجُو شَجْوًا غم میں مبتلا کرنا۔

و استبطنا: استفعال سے اِسْتَبْطَنَ یَسْتَبْطِنُ اِسْتِبْطَانًا پیٹ میں لینا، نصر سے بَطَنَ یَبْطُنُ بُطُوْنًا پوشیدہ ہونا۔

الجوی: سمع سے جَوِیَ یَجْوی جَوًی غم میں مبتلا ہونا۔

الطّوی: بھوک، سمع سے طوی یطوی طویٰ بھوکا ہونا۔

اِکْتَحَلْنَا: افتعال سے اِکْتَحَلَ یَکْتَحِلُ اِکْتِحَالاً، اور فتح نصر سے سرمہ لگانا۔

السُّھاد: بیداری سمع سے سَھِدَ یَسْھَدُ سَھْدًا بیدار ہونا۔

اَسْتَوْطَنَّا: استفعال سے اِسْتَوْطَنَ یَسْتَوْطِنُ اِسْتَوْطَانًا، ٹھکانہ بنانا ضرب سے وطن یطنُ وطْنًا مقیم ہونا، یطِنُ اصل میں یَوْطِنُ تھا بقاعدہ یعدُ یطِنُ ہوگیا۔

الوِھاد: یہ وَھْدٌ کی جمع ہے بمعنی گڑھے۔

اَسْتَوْطَانَا: استفعال سے اِسْتَوْطَأَ یَسْتَوْطِأُ اِسْتِیْطَاءً روندا ہوا سمجھنا، کرم سے وطُؤَ یطُأُ وطَأَۃً و وطُوْءَۃً نرم ہونا، ہموار ہونا۔

القَتاد: یہ قتادۃٌ کی جمع ہے، بمعنی کانٹے دار درخت۔

تناسینا: تفاعل سے تَنَاسَا یَتَنَاسَا تَنَاسِیًا بھلانے کی کوشش کرنا۔

الاَقتاد: یہ جمع ہے قَتَدٌ کی بمعنی پالان۔

الحَین: مصدر ہے ضرب حَانَ یَحِیْنُ حَیْنًا مقرر وقت کا آنا، ہلاک ہونا حَانَ یَحِیْنُ اصل میں حَیَنَ یَحْیِنُ تھا، بیع کی طرح یہ بھی حَانَ یحِیْنُ ہوگیا۔

المُجتاح: صیغہ اسم فاعل افتعال سے اِجْتَاحَ یَجْتَاحُ اِجْتِیَاحًا اور نصر سے جاحَ یَجُوْحُ جَوْحًا ہلاک کرنا، اور جب اس کے صلے میں عَن آجائے تو معنی ہوگا۔ راستے سے ہٹ جانا۔ جیسے: جَاحَ عَنِ الطَّرِیْقِ اَیْ عدل عنْھا۔

اَسْتَبْطَانَا: استفعال سے اِسْتَبْطَأَ یَسْتَبْطِأُ اِسْتِبْطَاءً سست سمجھنا مؤخر سمجھنا کرم سے بَطُأَ یَبْطُأُ بَطْئًا و بُطُوْءً سست ہونا۔

المُتاح: صیغہ اسم مفعول من افعال اَتَاحَ یُتِیْحُ اِتَاحَۃً مقرر شدہ، مقدر، نصر سے تاحَ یَتُوْحُ تَوْحًا ضرب سے تَاحَ یَتِیْحُ تَیْحًا تیار کرنا تَاحَ یَتُوْحُ مثل قَالَ یَقُوْلُ وتَاحَ یَتِیْحُ مثل باعَ یبیع فی تعلیلہ.

حُرٌّ: اس کی جمع أحْرارٌ آتی ہے بمعنی آزاد، سمع سے حَرِیَ یحرُ حرارا آزاد ہونا اور اگر مصدر حُرِّیَةً ہوتو معنی ہوگا، شریف ہونا۔

آس: اس کی جمع أساةٌ آتی ہے، ڈاکٹر، طبیب۔

سمح: اس کی جمع سِمَاحٌ بمعنی سخی و قدمر۔

مُوَاسٍ: صیغہ اسم فاعل من مفاعلہ اسَایُوَاسیُ مُوَاساۃ ہمدردی کرنا آسایُواسیُ اصل میں اَسیَ یُوَاسیُ تھا بقاعدہ رَمیٰ یرمیٰ کے اسای یُواسیُ ہوگیا۔

قَیلۃ: اصل میں اوس اور خزرج دونوں کے قبیلے جس عورت پر جاکر ملتے ہیں ان کا نام قیلۃ تھا اور اسی مناسبت سے پھر پورے قبیلہ کا نام قیلہ بن گیا۔

عَیلۃ: یہ مصدر ہے ضرب سے عَال یعیلُ عیلا و عَیلَۃً محتاج ہونا فقیر ہونا، جیسے: وَإنْ خِفتُمْ عیلَۃٍ فَسوْفَ یُغنیکُمُ اللّٰہ(توبۃ ۲۸) عال یعیلُ اصل میں عیل یَعیِلُ تھا، باع یبیع کی طرح عال یعیلُ ہوگیا۔

بیت لیلۃ: اتنا کھانا جس سے انسان زندہ رہ کر رات گزار سکے۔

(قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّام)فَاوَیْتُ لِمَفَاقِرِه وَلَوَیْتُ اِلیٰ اِسْتِنْبَاطِ فِقَرِه فَابْرَزْتُ دِیْنَارًاوَقُلْتُ لَهٗ اِخْتِبَارًااِنْ مَدَحْتَهٗ نَظْمًافَهُوَلَکَ حَتْمًافَانْبَریٰ یُنْشِدُفِی الْحَالِ مِنْ غَیْرِ اِنْتِحَالٍ.

ترجمہ:......حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں نے اس کے فقر کی وجہ سے رحم کھایا اور اس کے فقروں کے استنباط کی طرف متوجہ ہوا پس میں نے ایک دینار نکالا اور بطور امتحان کے اس سے کہا اگر آپ نے اس دینار کی تعریف نظم میں کی تو یقینا یہ تیرے لیے ہو جائیگا پس وہ آگے بڑھا اور کسی دوسرے سے لئے بغیر فوراً شعر پڑھنے لگ گیا۔

تشریح وتحقیق

اویتُ: ضرب سے أوی یأوی أویًا، ٹھکانا پکڑنا، جیسے: قَالَ سَاٰوِیْ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَاءِ (ہود ۴۳) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے ساٰوی (س زائدہ ہے) یہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا ہے اصل میں أوی یــأوِیْ تھا پھر بقاعدہ (قــال) أوی أوٰی ہوگیا اور یــأوی اصل میں یَــأوِیُ تھا بقاعدہ (یدعـو یــرمـی) یأوِیْ ہوگیا۔ اگر ضرب سے مَأوِیَةٌ آ جائے تو معنی ہے رحم کرنا، شفقت کرنا، یہاں یہی معنی مراد ہے۔

مفاقرہ: یہ فَقْرٌ کی جمع ہے خلاف قیاس جیسے کہ (ذِکْرٌ) کی جمع (مَذَاکِیْر) آتی ہے اور یہ مفقر اسم ظرف کی بھی جمع ہے، ہوسکتی ہے بمعنی محتاجی۔

لویتُ: ضرب سے لوی یلوی لیًّا لیّانًا مڑنا، مائل ہونا جیسے: اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰی اَحَدٍ (آل عمران ۱۵۳) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے وہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم سے ہے۔

استنباطا: استفعال سے إسْتَنْبَطَ یَسْتَنْبِطُ اسْتِنْبَاطًا نکالنا نصر، ضرب سے کنویں سے پانی کا نکالنا/نکلنا۔

فقر: جملے، فقرے یہ فِقْرَةٌ کی جمع ہے۔

ابرزتُ: افعال سے اَبْرَزَ یُبْرِزُ إبْرَازًا ظاہر کرنا نصر سے بَرَزَ یَبْرُزُ ظاہر ہونا جیسے: وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (ابراہیم ۴۸)

دینارًا: اس کی جمع دَنَانِیْرُ آتی ہے اس کے اصل میں دو قول ہیں یا تو اصل میں دِنَّارٌ تھا ان دونوں میں سے ایک کو یاء کر دیا تو دینار ہوگیا یا یہ اصل میں فارسی کا لفظ تھا دِیْن آر

بمعنی شریعت تو اس کو ملا کر دینار کر دیا جیسے :مَنْ اِنْ تَأْمَنْه بِدِیْنَارٍ (ال عمران ۷۵)

حتما: بمعنی یقینی طور پر ضرب سے حَتَمَ یَحْتِمُ حَتْمًا مضبوط کرنا اگر صلے میں علی آ جائے تو معنی ہے واجب کرنا، لازم کرنا جیسے: حَتْمًا مَّقْضِیًّا (مریم ۱۷۱)

فانبری : انفعال سے اِنْبَرٰی یَنْبَرِیْ اِنْبِرَاءً پیش ہونا اصل میں اِنْبَرَیَ یَنْبَرِیُ تھا ضرب سے بَرٰی یَبْرِیْ بریًا چھیلنا۔

انتحال: اِفتعال سے انتحل ینتحلُ اِنْتحالاً اپنی طرف سے کوئی بات کرنا فتح سے اَگر مصدر نحل یَنْحلُ نَحْلاً ہو تو معنی ہے کسی کو کوئی چیز دینا اگر مصدر نحلاً (بالفتح) ہو تو معنی ہے دوسرے کے کلام کو اپنی طرف منسوب کرنا۔

(۱) اَکْرِمْ بِهٖ اَصْفَرَ رَاقَتْ صُفْرَتُهٗ جَوَّابَ
اٰفَاقِ تَرَامَتْ سَفْرَتُه
(۲) مَاْثُوْرَةٌ سُمْعَتُهٗ وَشُهْرَتُه
قَدْاُوْدِعَتْ سِرَّ الْغِنیٰ اَسِرَّتُه
(۳) وقارنت نُجْحَ الْمَسَاعِیْ خَطْرَتُه
وَحُبِّبَتْ اِلَی الْاَنَامِ غُرَّتُهٗ
(۴) کَاَنَّمَا مِنَ الْقُلُوْبِ نُقْرَتُه
بِهٖ یَصُوْلُ مَنْ حَوْتُه صُرَتُه
(۵) وَاِنْ تَفَانَتْ اَوتَوانَتْ عِتْرَتُهٗ
یَاحَبَّذَا نُضَارُهٗ وَنَضْرَتُه

ترجمہ: (یہ دینار) کیا ہی اچھا ہے اس کا زرد رنگ اس کی زردی بھلی معلوم ہوتی ہے اطراف عالم کو قطع کرنے والا ہے جس کا سفر دور ہے۔ (۲) اس کی شہرت اور دکھاوا

معروف ہے تحقیق کہ اس کی پیشانی میں مالداری کا راز رکھ دیا گیا ہے (۳) اس کی حرکت کوششوں کی کامیابی کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور اس کی پیشانی کی محبت لوگوں کی طرح ڈال دی گئی ہے۔

(۴) گویا اس کی ڈھلائی دلوں سے ہے، اسی کے ذریعہ سے وہ شخص حملہ کرتا ہے جس نے اس کی تھیلی کو جمع کیا۔ (۵) اگرچہ اس کا خاندان ختم، یا کمزور ہو جائے، اس کا خالص سونا اور اس کی تروتازگی کیا ہی اچھے ہیں۔

تشریح وتحقیق

اکرم به: یہ تعجب کا صیغہ ہے مااضربهٗ و اضرب به کی قبیل سے معنی کیا ہی اچھا ہے۔

اصفر: زرد جمع سے صفِر یصفَرُ صفَرًا و صُفُورًا خالی ہونا ضرب سے صفر یصفر صفیرًا سیٹی بجانا۔

راقت: نصر سے راق یروُقُ روْقًا پسند آنا، صاف ہونا اصل میں روق یروُق تھا بقاعدہ (قال یقول) راق یروُق ہو گیا۔

صفرته: زردی، باقی ابواب پہلے گزر چکے ہیں۔

جوّاب: نصر سے جاب یجُوبُ جوْبًا قطع کرنا، کاٹنا، یہ مبالغہ کا صیغہ ہے معنی بہت زیادہ کاٹنے والا۔

افاق: افق کی جمع ہے آسمان کا کنارہ۔

سفرة: سفر ضرب سے سفر یسفر سفُورًا واضح ہونا مفاعلہ سے سافر یسافر ایک ساتھ سفر کرنا، جیسے: وان کنتم مرضی أو علی سفر (النساء ۴۳) مذکورہ آیت میں جو لفظ مستعمل ہے یہ اسم ہے سفر کا۔

ماثورة: معروف منقول باقی ابواب گزر چکے ہیں تو تر کے تحت۔

سُمعته وَ شُهرَته: دونوں کا معنی ایک ہے شہرت، دکھلاوا فتح سے مشہور ہونا جیسے:
اِنَّمافَعَلَهُ سُمْعَةً وَرِيَاءً (الحديث)

اَسرَّته: لکیریں اس کا مفرد سِرَار، سُرٌّ آتا ہے اور اس کی جمع اَسَارِيْرُ بھی آتی ہے
جیسے: تَبرَقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهِ ﷺ (الحديث)

الغِني: یہ فقر کی ضد ہے سمع سے غَنِيَ يغنى غناءً مالدار ہونا۔

نَجَحَ: فتح سے نَجَحَ يَنْجَحُ نَجاحًا کامیاب ہونا۔

المَساعِي: یہ مَسْعَى کی جمع ہے کوشش فتح سے سعٰى يَسْعٰى سَعْيًا کوشش کرنا
جیسے: وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّامَاسَعٰى (النجم ۳۹)

خَطَرَته: حرکت ضرب سے خَطَرَيَخْطِرُ خَطْرًا نا حرکت کرنا کرم سے خَطُرَيَخْطُرُ
خَطِيْرًا بلند ہوجانا نصر سے خَطَرَيَخْطُرُ خَطْرًا کسی چیز کو بھولنے کے بعد ذکر کرنا۔

حُبِّبَتْ: تفعیل سے حَبَّبَ يُحَبِّبُ تَحْبِيْبًا محبت ڈالنا ضرب سے حَبَّ يَحِبُّ
محبت کرنا۔

غُرَّتُهُ: سفید پیشانی اس کی جمع غُرَرٌ آتی ہے باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

نُقْرَته: ٹکڑا اس کی جمع نِقَارٌ آتی ہے نصر سے نَقَرَ يَنْقُرُ چونچ مارنا اسی سے ہے
مِنْقَارٌ چونچ۔

يَصُوْل: نصر سے صَالَ يَصُوْلُ صَوْلًا حملہ کرنا۔

حَوَتُه: ضرب سے حَوٰى يَحْوِى حَوَايَةً جمع کرنا افتعال سے اِحْتَوٰى يَحْتَوِى
اِحْتِوَاءً جمع کرنا۔

صَرَّته: تھیلی اس کی جمع صُرَرٌ آتی ہے ضرب سے صَرَّ يَصِرُّ صَرًّا دراہم کو تھیلی میں
جمع کرنا نصر سے صَرَّيَصُرُّ باندھنا۔

تفانت: تفاعل سے تفانی یتفانیٰ تفانیًا خالی ہونا سمع سے فنی یفنیٰ فناءً فناء ہونا، ختم ہونا جیسے کُلُّ مَنْ علیھافان (الرحمٰن ۲۶) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ اسم فاعل کا ہے اصل میں فانیٌ تھا بعد التعلیل فان ہوگیا۔

توانت: تفاعل سے توانی یتوانیٰ توانیًا کمزور ہونا ضرب و سمع سے ست ہوجانا، چھوڑنا۔

عترتہ: خاندان ضرب سے عتر یعتِرُ عترًا تیزی سے لگنا۔

یا حبّذا: افعال مدح میں سے ہے معنی کیا ہی اچھا اس کے اندر حبّ فعل ماضی اور ذا اسم اشارہ اس کا فاعل ہے اور نضارۃ مخصوص بالمدح ہے۔

نضارۃ: نُضرۃ کی جمع ہے خالص ہونا۔

نضرتہ: شادابی نصرو کرم سے شاداب ہونا۔

(۶) وحبّذا مغناتُہ ونُضرتُہ
کَمْ اُمرٍ بہ اسُتتبّتْ امْرتُہ
(۷) ومُترف لولا دامتْ حسْرتُہ
وجیْشٍ غمّ ھزمتُہ کرّتُہ
(۸) وبدْرتمّ انْزلتہُ بدْرتُہ
ومُستشْط تتلظّی جمْرتُہ
(۹) اسرّ نجوٰی فلانت شرتہ
وکم اسیر اسلمتہ اسرتہ
(۱۰) انقذہ حتیٰ صفت سرتہ
وحق مولی ابدعتہ فطرتہ

(۱۱) لولا التقیٰ لقلت جلت قدرته
ثم بسط یده ما انشدد

ترجمہ۔ اور کیا ہی اچھی ہے اس کی مالداری اور نصرت کتنے ہی حاکم ہیں جن کی حکومت اس (پیسے) کی وجہ سے قائم رہی (۷) اور بہت سے خوشحال لوگ اگر یہ دینار نہ ہوتا تو ان کی حسرتیں باقی رہ جاتیں کتنے ہی غم کے لشکر ہیں کہ اس کے حملے نے انہیں شکست دی (۸) اور بہت سے چودھویں رات کے مکمل چاند ان کو اتار دیا اس کی تجلی نے اور کتنے ہی ایسے غضبناک ہیں جن کا انگارہ بھڑکتا ہے (۹) اس نے چپکے سے سرگوشی کی تو ان کی تیزی کم ہوگئی (غصہ ختم ہوگیا) اور کتنے ہی ایسے قیدی ہیں کہ ان کے خاندان نے ان کو چھوڑ دیا (۱۰) اس (دینار) نے انہیں بچایا یہاں تک کہ ان کی خوشی خالص ہوگئی، قسم ہے اس ذات کی جس کی فطرت نے اس کو پیدا کیا (۱۱) اگر خوف خدا نہ ہوتا تو میں کہتا کہ اس کی قدرت بہت بڑی ہے۔

تشریح وتحقیق

مغناۃ:۔ غنی کر دینا، قائم مقام ہونا، منفعت۔

استتب: استفعال سے استتب یستتب استتبابا تیار ہونا ضرب سے تب یتب تبا ہلاک ہونا۔

امرۃ:۔ حکومت، نصر، سمع اور کرم سے امیر بننا، حاکم بننا اور امارۃ بھی اسی معنی میں ہے۔

مترف: مالدار آدمی اسم مفعول کا صیغہ ہے افعال سے اترف یترف اترافا مال کا کسی کو سرکش بنانا جیسے امرنا مترفیھا (بنی اسرائیل ۱۶)

مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے یہ اسم مفعول ہی کا ہے، سمع سے ترف یترف عیش وعشرت میں ہونا۔

حسرته: ندامت اس کی جمع حَسَرات آتی ہے جیسے: فَلاَ تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ (فاطر ۸) سمع سے حَسِرَ يَحْسَرُ حَسَرًا، سخت ندامت ہونا۔

جیش: لشکر اس کی جمع جُيُوشٌ آتی ہے ضرب سے جَاشَ يَجِيْشُ جَيْشًا جوش مارنا۔

هم: غم اس کی جمع هُمُوْم آتی ہے۔

هزمته: ضرب سے هَزَمَ يَهْزِمُ هَزْمًا کمزور ہونا شکست کھانا جیسے: فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰه (البقرہ ۲۵۱)

كَرَّته: حملہ نصر سے كَرَّ يَكُرُّ كُرُوْرًا، لوٹنا پیچھے ہٹنا، دوبارہ کرنا۔

بذر: چودھویں رات کا چاند اس کی جمع بُدُوْرٌ آتی ہے۔

بذرته: اس کی جمع بِدَرٌ آتی ہے وہ تھیلہ جس میں دس ہزار دراہم سماسکیں۔

مُستشط: استفعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے بھڑکنے والا ضرب سے شَاطَ يَشِيْطُ شَيْطًا بھڑکنا۔

جمرته: انگارہ اس کی جمع جُمَرٌ ہے مَجْمَرَةٌ اسی سے ہے بمعنی آتش دان۔

نجوی: نجوی کا معنی ہے جرگہ جمع أَنْجِيَةٌ آتی ہے جیسے کہ لَاخَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَجْوٰهُمْ (النساء ۱۱۴) باقی ابواب پہلے گزر چکے ہیں۔

فلانت: ضرب سے لَانَ يَلِيْنُ نرم ہونا باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

شرّته: تیزی۔

اسیر: قیدی جیسے: وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا (الدھر ۸) اس کی جمع أَسْرَاء و أُسَارٰى آتی ہے، ضرب سے اَسَرَ يَأْسِرُ اَسْرًا، باندھنا۔

اسلمته: افعال سے اَسْلَمَ يُسْلِمُ اِسْلَامًا، چھوڑنا اسلام لانا سمع سے سَلِمَ يَسْلَمُ محفوظ ہونا۔

اُسرته: خاندان اس کی جمع أُسَرٌ آتی ہے۔

اَنۡقَذَہ: افعال سے اَنۡقَذَ یُنۡقِذُ اِنۡقَاذًا، نجات دلانا جیسے فَاَنۡقَذَکُمۡ مِنۡھَا (ال عمران ۱۰۳) نصر سے نَقَذَ یَنۡقُذُ نَقۡذًا نجات دینا سمع سے نَقِذَ یَنۡقَذُ نَقۡذًا نجات پانا۔

صَفَتۡ: نصر سے صَفَا یَصۡفُوۡ صَفۡوًا صفا ہونا، خالی ہونا اصل میں صَفَوَ یَصۡفُوُ تھا، بقاعدہ (قال) صَفَوَ صفا ہو گیا اور بقاعدہ یدعو یَصۡفُوُ یصفو ہو گیا۔

مسرَّتہ: خوشی، نصر سے سَرَّ یَسُرُّ سُرُوۡرًا خوش ہونا۔

مَوۡلیٰ: اس کے کئی سارے معانی آتے ہیں، دوستی، خالق، محبت کرنے والا اس کی جمع موالٍ ہے یہاں پر ذات واجب الوجود المستجمع لجمیع الصفات الکمالیہ مراد ہے۔

فِطۡرَتہ: ایجاد، قدرت ضرب سے پیدا کرنا یعنی اول خلقت جیسے : اِلَّا الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ فَاِنَّہٗ سَیَھۡدِیۡن (الزخرف ۲۷)

التُّقیٰ: سمع سے تَقِیَ یَتۡقیٰ ڈرنا، افتعال سے اِتَّقیٰ یَتَّقِیۡ اِتِّقَاءً پرہیز گاری اختیار کرنا۔

جلت: ضرب سے جَلَّ یَجِلُّ جَلَالًا بڑا ہونا، عظیم ہونا۔

قدرتہ: قدرت، قادر ہونا، ضرب سے قَدَرَ یَقۡدِرُ اندازہ لگانا۔

ثُمَّ بَسَطَ یَدَہٗ بَعۡدَمَا اَنۡشَدَہٗ وَقَالَ أنجز حُرٌّ مَاوعد وَسَحَّ خال اِذَا رَعَد. فَنَبَذۡتُ الدِّیۡنَارَ اِلَیۡہِ وَقُلۡتُ خُذہ غَیۡرَ مَاسُوۡفٍ عَلَیۡہِ فَوَضَعَہٗ فِی فِیۡہِ وَقَالَ بَارِکۡ اَللّٰھُمَّ فِیۡہِ ثُمَّ شَمَّرَ لِلۡا نۡثِناء بَعۡدَ تَوۡفِیَۃِ الثَّنَاءِ فَنشات لِی من فُکَاھَتِہٖ نَشۡوَۃُ غَرَامٍ. سَھَّلَتۡ عَلَّیَ ائۡتِنَافِ غُتِرَامٍ فَجَرَّدۡتُ لَہٗ دِیۡنَارًا اٰخَرَ وَقُلۡتُ لَہٗ ھَلۡ لَکَ فِیۡ اَنۡ تَذُمَّہٗ ثُمَّ تَضُمَّہٗ فَاَنۡشَدَ مُرۡتَجِلًا وَشَدَا عَجِلًا.

ترجمہ:......پھر اس نے اشعار پڑھنے کے بعد ہاتھ پھیلایا اور کہا شریف آدمی پورا

کرتا ہے جس کا وعدہ کرتا ہے اور بادل برستا ہے جب گرجتا ہے پس میں نے دینار کو اس کی طرف پھینک دیا اور میں نے کہا کہ افسوس کئے بغیر اس کو لے لو پس اس نے دینار کو اپنے منہ میں رکھا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے پھر وہ تعریف مکمل کرنے کے بعد لوٹنے کیلئے تیار ہوا۔ پس اس نے میرے لئے مذاقیہ باتوں سے عشق کی سی مستی پیدا کر دی اور مجھ پر نئے سرے سے تاوان برداشت کرنا آسان کر دیا۔ پس میں نے اس کیلئے دوسرا دینار نکال دیا اور میں نے اس سے کہا کیا آپ کو رغبت ہے کہ اس کی مذمت کرے پھر تو اس کو بھی پہلے (دینار کے ساتھ) ملالے تو اس نے فی البدیہہ شعر پڑھنا شروع کیا اور بلند آواز سے گانے لگا۔

تشریح وتحقیق

بسط: نصر سے بسط یبسط بسطا پھیلانا جیسے ولا تبسطھا کل البسط (بنی اسرائیل آیت نمبر ۲۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ نہی حاضر معلوم کا ہے۔

انجز: افعال سے انجز ینجز انجازا پورا کرنا، نصر سے نجز ینجُز نجزا پورا کرنا سمع سے نجز ینجز پورا ہونا۔

حرّ: شریف اس کی جمع آتی ہے احرار۔

سح: نصر سے سح یسحُ سحا و سحوحا، بہت زیادہ برسنا اور ضرب سے سح یسحُ بہنا۔

خال: وہ بادل ہوتا ہے جس کو دیکھ کر بارش کا گمان ہونے لگے اس کی جمع خیلان آتی ہے۔

رعد: فتح سے رعد یرعُد رعدا آواز نکالنا، آسمان کا کڑکنا نصر سے بھی یہی معنی آتا ہے۔

فنبذت: ضرب سے نَبَذَ ینبِذُ پھینکنا باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

مَاسُوْف: سمع سے اَسِفَ یَاسَفُ أسفًا کسی چیز پر افسوس کرنا جیسے فلمّا اسفونا انتقمنامنهم (الزخرف ۵۵) مذکورہ آیت میں یہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

فیه: منہ یعنی فَمٌ کے معنی میں ہے۔

بارک: مفاعلہ سے بارک یبارک مبارکة، برکت ہونا نصر سے برک یبرک، اونٹ کو بٹھانا جیسے برک البعیر۔

شمّر: تفعیل سے جلدی کرنا، تیار کرنا نصر سے شمَرَ یَشْمُرُ شمرا متکبرانہ انداز چلنا۔

الانثناء: واپس ہو جانا ضرب سے ثَنَیَ یثنی ثنیًا لپیٹنا سینے پر کڑا ڈالنا جیسے: الا انهم یثنون صدورهم (هود ۵)

توفیه: تفعیل سے وفّی یوفّی توفیةً پورا کرنا جیسے: فوفّاهُ حسابه (آیت ۳۹) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مذکور ہے وہ واحد مذکر غایب فعل ماضی معلوم سے ہے ضرب سے وَفی یفی وفیًا، مکمل ہونا۔

الثّناء: تعریف جمع أثنية آتی ہے۔

فنشأت: فتح سے نشأ ینشأ، پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔

سهلت: تفعیل سے سهَّلَ یُسَهِّلُ تَسهِیلاً آسان کرنا کرم سے سَهُلَ یَسْهُلُ سهلا آسان ہونا۔

ائتناف: افتعال سے ائتَنَفَ یأتنِفُ ائتِنافا نئے سرے سے ہونا استفعال سے بھی اسی معنی میں مستعمل ہے سمع سے أنف یانفُ انفًا نفرت کرنا۔

اغترام: افتعال سے اِغْتَرَمَ یَغْتَرِمُ اِغْتِرامًا اپنے اوپر نقصان ڈالنا تاوان ادا کر دینا۔

سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ غَرَامۃً نقصان اٹھانا۔

فجردت: تفعیل سے واحد متکلم کا صیغہ ہے نکالنا نصر سے جَرَدَ یَجْرُدُ جَرْدًا چھیلنا۔

تذمہ: نصر سے ذَمَّ یَذُمُّ ذَمًّا مذمت کرنا۔

تضمہ: نصر سے ضَمَّ یضُمُّ ضَمًّا ملانا۔

شدا: نصر سے شَدَای یَشْدُوْ شَدْوًا ترنم سے گانا۔

عجلا: سمع سے عَجِلَ یَعْجَلُ عَجْلاً جلدی کرنا۔

(۱) تبالہ من خادع مماذق
اصفر ذی وجهین کالمنافق

(۲) یبدو بوصفین لعین الوامق
زینة معشوق ولون عاشق

(۳) وحبه عند ذوی الحقائق
یدعو الیٰ ارتکاب سخط الخالق

(۴) لولاہ لم تقطع یمین سارق
ولا بدت مظلمة من فاسق

(۵) ولا اشماز باخل من طارق
ولا شکا الممطول مطل العائق

(۶) ولا استعیذ من حسود راشق
وشر ما فیه من الخلائق

(۷)ان لیس یغنی عنک فی المضائق
الااذافرار الابق
(۸)واھالمن یقذفہ من حالق
ومن اذاناجاہ مجوی الوامق.
(۹)قال لہ قول المحق الصادق
لارای فی وصلک لی ففارق

ترجمہ:......(۱) اس دینار کیلئے ہلاکت ہو جودھوکہ باز ہے خلط ملط کرنے والا ہے زرد ہے منافق کی طرح دو چہروں والا ہے (۲) عاشق کی آنکھ کیلئے دو وصفوں کیساتھ ظاہر ہوتا ہے معشوق کی زینت اور عاشق کے رنگ کے ساتھ (۳) اور اس کی محبت الحقائق کے نزدیک خالقی ناراضگی کے ارتکاب کی طرف دعوت دیتی ہے اگر یہ (دعوت دینا) نہ ہوتا تو چور کا (دعوت دینا) ہاتھ نہ کاٹا جاتا اور فاسق سے ظلم ظاہر ہوتا (۵) اور نہ بخیلرات کو آنے والے مہمان سے ناگواری ظاہر کرتا اور نہ شکایت کرتا ٹال مٹول کیا ہوا ٹال مٹول کرنے والے کے انکار کی (۶) اور نہ پناہ مانگی جاتی حاسد کی تیز نگاہ سے بڑی خصلت یہ ہے (۷) کہ وہ تجھے تنگی میں فائدہ نہیں دے گی مگر یہ کہ وہ بھگوڑ یغلام کی طرح بھاگ جائے۔(۸) خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اس کو بے آب و گیاہ پہاڑ سے پھینک دے اور اس کیلئے (خوشی ہے) جو اس سے عاشق کی طرح سرگوشی کرے۔(۹) تو وہ اس سے حق بولنے والے سچے آدمی جیسا قول کہے کہ میری رائے تجھ سے ملنے کی۔

تشریح وتحقیق

خادع: دھوکہ کرنے والا فتح سے خَدَعَ یَخْدَعُ خَدْعًا دھوکہ دینا جیسے: **یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ** (النساء ۱۴۲) مفالعہ سے خَادَعَ یُخَادِعُ مُخَادَعَۃً دھوکہ کرنا جیسے :

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰه (البقرہ)

مماذق: اسم فاعل از باب مفاعلہ محبت میں مخلص نہ ہونا۔ نصر سے مَذَقَ يَمْذُقُ مذقًا مان: مفاعلہ سے محبت میں مخلص نہ ہونا۔

وجهين: یہ تثنیہ ہے وَجْهٌ کا چہرہ جمع آتی ہے وُجُوْهٌ جیسے: فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ (المائدہ ٦) ضرب سے وَجَهَ يَجِهُ وَجْهًا چہرے پر مارنا۔

المنافق: مفاعلہ سے نافَقَ يُنَافِقُ مُنَافقة منافق ہونا نصر سے نَفَقَ يَنْفُقُ نَفْقًا ختم ہونا۔

الوامق: محبت کرنے والا حسب سے وَمَقَ يمِقُ وَمْقًا محبت کرنا۔

عاشق: سمع سے عَشِقَ يَعْشَقُ عِشْقًا، عاشق ہونا۔

ذوی الحائق: اہل حقائق سے مراد انبیا، صلحاء، اتقیاء، صوفیاء وغیرہ ہیں۔

ارتکاب: افتعال سے اِرْتكب يَرْتكِبُ ارْتكابًا کسی کام کا کر لینا۔

سخط: ناراضگی یہ سمع سے سَخِطَ يَسْخَطُ سَخطا، ناراض ہونا جیسے: وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْن (التوبہ ۵۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم کا ہے۔

الخالق: پیدا کرنے والا، باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

يمين: دایاں ہاتھ، اس کی جمع اَيْمَانٌ آتی ہے جیسے: مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ (الاعراف ۱۷) یمین قسم کو بھی کہتے ہیں۔

سارق: چور اس کی جمع سَرَقَةٌ سراقٌ آتی ہے ضرب سے سَرَقَ يَسْرِقُ سَرْقًا چوری کرنا جیسے: اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْل (یوسف ۷۷) مذکورہ آیت میں جو صیغے مستعمل ہیں وہ واحد مذکر غائب ماضی ومضارع معلوم کے ہیں۔

مظلمة: ظلم، اندھیرا، جمع مظالم آتی ہے ضرب سے ظلم يظلِمُ ظُلْمًا ظلم کرنا

افعال سے اَظْلَمَ یُظْلِمُ اِظْلاَمًا، اندھیرا کرنا۔

فاسق: صحیح راستے سے ہٹ جانا اسکی جمع فسقة وفُسَّاقٌ آتی ہے نصر سے فسق یفسُقُ فسقًا سیدھے راستے سے ہٹ جانا جیسے: فَفسق عنْ امر ربّه (الکھف ۵۰)

اشماز: احمارَّ سے اشمازَّ یشماز اشمیزازًا ناگواری ظاہر کرنا، ناک چڑھانا اصل میں اِشمازَّ یشمنزُّ اشمیئزازًا تھا جیسے: واذا ذُکر اللّٰهُ وحدهُ اشمازّت قُلُوبُ الَّذین لایُؤمنُونَ بالْاٰخِرة (الزمر ۴۵) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے، واحد مؤنث غائب ماضی معلوم کا ہے نصر سے شمَزَ یشْمُزُ شمْزًا نفرت کرنا۔

باخل: کنجوس اس کی جمع بُخَّالٌ آتی ہے سمع سے بَخل یبْخلُ بخْولاً بخیل ہونا۔

طارق: رات کو آنے والا اس کی جمع اطراق آتی ہے باقی تفصیل گزر چکی۔

شکا: نصر سے شکَا یَشکُوْ شِکَایةً شکایت کرنا۔

المبطول: اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کے ساتھ ٹال مٹول کیا گیا ہو نصر سے مطل یمْطُلُ مَطلا ٹال مٹول کرنا جیسے: مطْلُ الغنِی ظُلْمٌ (الحدیث)

العائق: رکاوٹ بننا منع کرنا، جمع آتی ہے عَوائقُ نصر سے عَاق یعُوقُ روکنا جیسے قدیعْلمُ اللّٰه الْمُعوّقِین (الاحزاب ۱۸) مذکورہ آیت میں جو لفظ مذکور ہے یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

راشق: تیز نگاہ کرنے والا، نصر سے رشق یرْشُقُ رشقًا تیز نگاہ کرنا، تیر مارنا کرم سے رشق یرْشُقُ خوش قامت ہونا۔

الخلائق: یہ جمع ہے خلیْقةٌ کی عادت، خصلت۔

المضائق: یہ مضق کی جمع ہے تنگی، ضرب سے ضاق یضِیقُ ضیقًا تنگ ہونا جیسے: وَضائق به صدْرُکَ (ہود ۱۲) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے اسم فاعل کا ہے۔

الآبق: بھگوڑا غلام، اس کی جمع اُبَّاقٌ، اَبَّقٌ آتی ہے ضرب سے اَبَقَ یَابِقُ اَبْقًا، بھاگنا جیسے:
إِذْاَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (الصّٰفّٰت ۱۴۰) مذکورہ آیت میں ماضی کا
مستعمل ہے۔

و اھا: یہ تعجب اور حسرت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

یقذفه: ضرب سے قَذَفَ یَقْذِفُ قَذْفًا، پھینکنا جیسے: فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ (طٰہٰ ۳۹)
مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے وہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم کا ہے۔

حالق: وہ پہاڑ جو چکنا ہونے کی وجہ سے پھسلنے والا ہو اس کی جمع قَلَقَةٌ آتی ہے باقی ابواب
گزر چکے ہیں۔

قول المُحِقِّ الصَّادق: مُحِقَّ الصَّادق سے حضرت علی کرم الله
وجهه مراد ہے اور قول سے ان کا یہ قول مراد ہے طَلَّقِ الدنیا ثلٰث مرَّاتٍ.

ففارق: مفاعلہ سے فَارَقَ یُفارِقُ مُفَارَقَةً، جدا ہونا ایک دوسرے سے تفعیل ونصر سے
جدا کرنا جیسے فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ۔ مذکورہ آیت میں جو صیغہ
مستعمل ہے امر حاضر ماضی معلوم از باب نصر سے۔

فقلت له ماأغزر وبلک فقال والشرط املک فنفحته بالدینار الثانی وقلت له عوذهمابالمثانی فالقاه فی فمه وقرنه بتوامه وانکفایحمدمغداه ویمدح النادی ونداه

ترجمہ:...... پس میں (حارث بن ہمام) نے اس (ابوزید) سے کہا کہ تیرا باران علم کس
قدر کثیر ہے پس اس نے کہا کہ شرط زیادہ مالک ہے (یعنی شرط کی پابندی ضروری ہے)
تو میں نے اس کو دوسرا دینار بھی دیدیا اور اس سے کہا سورۃ فاتحہ کے ساتھ ان دونوں کا
تعویذ بنالے (یعنی شکریۃً ان پر فاتحہ پڑھ تاکہ وہ اس کی محافظت کا ذریعہ بنے) پس

اس نے اس کو منہ میں ڈال دیا اور اس کے جڑوے کے ساتھ ملالیا وہ اپنی صبح اور مجلس اور اس کی سخاوت کی تعریف کرتا ہوا لوٹا (واپس ہوا)

تشریح وتحقیق

ما اغز: صیغہ تعجب ہے، کتنا زیادہ باب کرم سے غَزُرَیغزُرُ غزارۃً بہت ہونا۔

وبل: کثیر بارش ضرب سے وبَلَ یبِلُ وَبْلاً زیادہ بارش ہونا جیسے: فَاِنْ لَمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ (البقرہ ۲٦)

الشرط: کسی چیز کو لازم کرنا اس کی جمع شُرُوْطٌ آتی ہے، ضرب ونصر سے کسی چیز کو لازم کرنا۔

اَمْلک: حقدار ہونا، باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

نفخته: فتح سے نَفَحَ یَنْفَحُ نَفْحًا دینا، ہوا کا چلنا پھونکان۔

عوّذهما: تفعیل سے عَوَّذَیُعَوِّذُ تَعْوِیْذًا تعویذ دینا۔

بالمثانی: سورۃ فاتحہ جیسے: وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِی وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْم (الحجر ۸۷)

القاه: افعال سے اَلْقٰی یُلْقِیْ اِلْقَاءً، ڈالنا سمع سے لَقِیَ یَلْقٰی لِقَاءً، ملنا، ملاقات کرنا جیسے: کُلَّمَا اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ (الملک ۸) مذکورہ آیت میں جو صیغہ مستعمل ہے واحد مذکر ماضی مجہول کا ہے۔

انکفا: انفعال سے اِنْکَفَأَیَنْکَفِئُ اِنْکِفَاءً لوٹنا نصر سے کَفَأَیَکْفُؤُ کفأً، مڑنا۔

مَغْدَاهُ: صبح کے وقت نکلنا نصر سے غَدَایَغْدُو غدوًا صبح ہونا۔

نداه: سخاوت باقی تفصیل گزر چکی ہے۔

قَالَ الْحَارِث بن همام. فناجانی قلبی بانه ابوزیدو ان تعارجه لکیدفاستعدته وقلت له قد عرفت بوشیک فاستقم فی مشیک فقال ان کنت ابن همام فهییت باکرام وحییت بین کرام فقلت اناالحارث فکیف حالک والحوادث. فقال ا تقلب فی الحالین بئوس ورخاء وانقلب مع الریحین زعزع وراء. فقلت کیف ادعیت القزل ومامثلک من هزل. فاستسر بشره الذی کان تجلیٰ ثم انشد حین ولیٰ.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے کہا کہ میرے دل نے مجھ سے سرگوشی کی کہ یہ ابوزید ہے اور اس کا بتکلف لنگڑا بننا فریب ہے میں نے اس کو اپنی طرف لوٹانا چاہا میں نے کہا کہ میں نے آپ کو آپ کے حسن کلام کی وجہ سے پہچان لیا پس تو اپنے چلنے میں سیدھا ہو جا تو وہ کہنے لگا اگر آپ حارث بن ہمام ہوں تو عزت واکرام کے ساتھ سلامت رہے اور اچھے لوگوں کے درمیان زندہ رہے پس میں نے کہا میں حارث بن ہمام ہوں، حوادث کے ساتھ تیرا کیا حال ہے پس اس نے کہا کہ میں دو حالتوں میں الٹا پلٹتا ہوں تنگ دستی اور خوشحالی میں، اور دو ہواؤں آندھی اور نسیم کے ساتھ بدلتا پھرتا ہوں۔ پس میں نے کہا آپ نے کیسے لنگڑے پن کا دعویٰ کیا حالانکہ آپ جیسا آدمی مذاق نہیں کرتا، پس اس کی چہرے کی وہ رونق چھپ گئی جو ظاہر تھی پھر اس نے یہ شعر پڑھا جس وقت وہ لوٹا۔

تشریح وتحقیق

تعارجه: بتکلف لنگڑا بننا تفاعل سے تعارج یتعارج تعارُجا بتکلف لنگڑا بننا، سمع سے عَرِجَ یَعْرَجُ لنگڑا ہونا۔

کید: مکروفریب، دھوکہ جمع کِیادٌ آتی ہے۔ ضرب سے کادیکیدُ کیدًا، دھوکہ دینا اصل

میں کَیَدَیَکِیْدُتھاجیسے:اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْن،اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا(الطارق۱۵)

استعدتہ: استفعال سے اِسْتَعَدَّیَسْتَعِدُّاِسْتِعْدَادًا، لوٹنے کی خواہش کرنانصر سے عَادَیَعُوْدُ لوٹنا۔

بوشیک:وشیٌ ،مزین وَشیٰ یَشِیُ وَشْیًا مزین کرنا۔

مشیک:مشیٌ مصدر ہےضرب سے مَشٰی یَمْشِیُ مشْیا چلنا۔

حییت: تفعیل سے حَیّٰی یُحَیِّیُ تحیَّۃ سلام کرنا سمع سے حَیِّیَ یَحْیٰی حَیًّا زندہ ہونا افعال سے اَحْیٰی یُحْیِیُ اِحْیَاءً زندہ کرنا۔

کرام: کَرِیْمٌ کی جمع ہے شریف۔

اتقلّب: تفعیل سے الٹنا پلٹنا، باقی ابواب گزر چکے ہیں۔

بُئو س: تنگ دستی سمع سے بَئِسَ یَبْئَسُ بُؤْسًا بہت زیادہ حقیر ہونا۔

رخاء: خوشحالی نصر سے رَخَایَرْخُوْ کشادہ ہونا مفاعلہ سے راخی یُراخِیُ مُراخاۃ مہلت دینا۔

زعزع: تیز ہوا،بعثر سے زَعْزَعَ یُزَعْزِعُ زَعْزَعَۃ تیز ہوا چلنا۔

القزل: لنگڑاپن سمع سے قَزِلَ یَقْزَلُ قَزْلاً لنگڑا ہونا۔

ھزل: سمع سے ھَزِلَ یَھْزَلُ ھَزْلاً مذاق کرنا۔

اِسْتَسَرَّ:استفعال سے اِسْتَسَرَّیَسْتَسِرُّاِسْتِسْرَارٌ غائب ہو جانا۔

بشرہ: چہرے کی بشاشت ضرب وسمع سے خوش ہو جانا تفعیل سے بشَّرَیُبشِّرُ تبْشِیْرا بشارت دینا۔

(۱)تعارجتُ لارغبۃ فی العرج
ولٰکن لاقرع باب الفرج

(۲) والقی حبلی علیٰ غاربی
واسلک مسلک من قد مَرَج
(۳) فان لامنی القوم قلت اعذروا
فَلَیْسَ عَلیٰ اَعْرَجٍ من حرج

ترجمہ:...... میں لنگڑا ہوا مجھے لنگڑے پن میں کوئی رغبت نہیں تاکہ میں کشادگی کے دروازے کو کھٹکھٹاؤں۔ میری رسی میرے گردن پر ڈال دی گئی، میں ان لوگوں کے راستہ پر چلا جو خلط ملط کرتے ہیں اگر قوم مجھے ملامت کرے تو میں کہتا ہوں کہ مجھے معذور سمجھو اس لئے کہ لنگڑے پر کوئی حرج نہیں۔

تشریح وتحقیق

باب: دروازہ جمع آتی ہے اَبْوَابٌ، نصر سے بَابَ یَبُوْبُ بَوْبًا چوکیداری کرنا اصل میں بَوَبَ یَبْوُبُ ہے۔

حَبْلِی: رسی، اس کی جمع حِبَالٌ أَحْبُلٌ آتی ہے نصر سے حَبَلَ یَحْبُلُ حَبْلًا رسی سے باندھنا۔

مَرَجَ: نصر سے مَرَجَ یَمْرُجُ مَرْجًا خلط ملط کرنا جیسے: مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ (الرحمٰن ۱۹)

لَامَنِیْ: نصر سے لَامَ یَلُوْمُ لَوْمًا، ملامت کرنا۔

حَرَجَ: سمع سے تکلیف میں ڈالنا۔

چوتھا کا خلاصہ

اس مقامہ میں ابوزید اور اسکے لڑکے کے درمیان حسن معاشرت اور قطع مؤدت کے بارے میں مکالمہ ہے حارث بن ہمام اس واقعہ کو اس طرح بیان کرتا ہے کہ میں ایک مرتبہ رفقاء سفر کے ساتھ ایک منزل پر مقیم تھا، وہ مقام نہایت ہی پر فضا اور سرسبز وشاداب تھا، جب یاران ہمسفر محوخواب ہو گئے تو میں نے دور سے دو آدمیوں کی آپس میں باتیں کرنے کی آواز سنی ان میں سے ایک شخص حسن سلوک کا حامی معلوم ہوتا تھا اور دوسرا جیسے کو تیسا کا چنانچہ ایک نے دوسرے سے معلوم کیا کہ تیرا اپنے دوست احباب اور پڑوسیوں کے ساتھ کیسا سلوک ہے؟ اسنے جواب دیا کہ میں تو حسن اخلاق سے پیش آتا ہوں دوسرے نے جواب دیا میں تو برابر سرابر ناپتا ہوں اور جیسے کہ تیسا، بلکہ اینٹ کا جواب پتھر کے مطابق عمل کرتا ہوں میرے دل میں ان سے ملاقات کا شوق پیدا ہوا لہٰذا میں صبح سویرے ان کی تلاش میں نکلا تو میں نے دیکھا کہ ابوزید اور اس کا بیٹا پھٹی پرانی چادریں اوڑھے ہوئے محو گفتگو ہیں، مجھے ان کی خستہ حالی پر بڑا رحم آیا، چنانچہ میں ان دونوں کو اپنے ساتھ قافلہ میں لے آیا، اور لوگوں سے ان کے تعارف کے ساتھ ساتھ مالی امداد بھی کرادی۔ جب صبح ہوئی تو ابوزید کہنے لگا کہ میرا بدن نہایت گندہ اور میلا ہو گیا ہے اگر اجازت ہو تو میں اس قریبی بستی میں جا کر غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر آجاؤں حارث نے کہا اگر ایسی بات ہے تو جلدی واپس آنا۔ چنانچہ باپ بیٹے دونوں تیزی سے روانہ ہو گئے اور ہم ان کی واپسی کا انتظار کرتے رہے مگر جب وہ دن ڈھلے تک نہ آئے اور بہت دیر ہو گئی تو میں نے رفقاء سفر سے کہا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص نے دروغ گوئی سے کام لیا ہے اور اس نے راہ فرار اختیار کی ہے لہٰذا اب ہم کو سفر کی تیاری کرنی چاہئے۔ جب میں اپنے اونٹ پر پالان رکھنے کے لئے چلا تو دیکھا کہ پالان کی لکڑی پر ابوزید دو شعر لکھ گیا ہے جس میں وہ اپنے چلے جانے کی خبر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اس میں کسی برا ماننے کی بات نہیں ہے اس لئے کہ میں کسی ناراضگی کی وجہ سے آپ لوگوں سے جدا نہیں ہوا ہوں بلکہ میری عادت ہی ایسی کہ جب کام ہو جائے تو چلتے بنو، میں نے اہل قافلہ کو اس کا لکھا ہوا پڑھوایا ان لوگوں نے بھی اس کے مکر پر نہایت تعجب اور افسوس کا اظہار کیا۔

المقامة الرابعة الدمياطية

اَخبرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قال ظعنتُ اِلىٰ دِمْيَاطَ عام هِيَاط ومياطٍ وانا يَوْمَئِذٍ مَرْمُوقُ الرَّخاءِ مَوْمُوق الاخاءِ اَسْحَبُ مَطَارِفَ الثراءِ واَجْتَلِىْ مَعَارِف السَّرَّاء فرافقت اَفْقَتُ صَحْبًا قَدْشَقُّ واعصا الشِّقَاقِ ☆وَارْتَضعُوا اَفَاوِيقَ الوِفَاقِ حَتّٰى لَاحُوْا كَاَسْنَانِ المُشْطِ فِى الْاسْتِوَاءِ وَكَالنَّفْسِ الوَاحِدَةِ فِى اِلْتِئَامِ الْاَهْوَاءِ

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے یہ کہتے ہوئے خبر دی کہ میں نے افراتفری کے سال دمیاط شہر کی طرف کوچ کیا، اس وقت میری خوشحالی کو دیکھا جاتا تھا، بھائی چارے کو پسند کیا جاتا تھا، میں مالداری کی منقش چادر کو کھینچتا تھا اور خوشی کے چہرے کی خوبیوں کو دیکھتا تھا ۔پس میں نے ایسے ساتھیوں کو رفیق (دوست) بنالیا کہ جنہوں نے نافرمانی کو پھاڑ دیا تھا اور انہوں نے موافقت کا دودھ پیا تھا، یہاں تک کہ برابری میں کنگھی دندانوں کی طرح اور خواہشات کے ملنے میں ایک نفس (جان) کی طرح ظاہر ہوئے تھے۔

تشریح و تحقیق

الدمیاطیہ: دمیاط ایک شہر کا نام ہے جو مصر سے تیں فرسخ کے فاصلہ پر، سمندر کے کنارے واقع ہے۔

ظعنت: باب فتح ظَعَنَ يَظْعَنُ ظَعْنًا کوچ کرنا، نکلنا، جیسے يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ (النحل آیت ۸۰)

هياط: باب ضرب سے هَاطَ يَهِيطُ هَيْطًا ۔افراتفری پھیلانا، ہنگامہ مچانا، باب

مفاعلہ سے مَایَطَ یُمَایِطُ مِیَاطًا۔

مِیاط: باب مفاعلہ سے مَایَطَ یُمَایِطُ مِیاطًااورضرب سے مَاطَ یَمِیْطُ مَیْطًا دورکرنا،ہٹانا،یَمِیْطُ اوریَهِیْطُ اصل میں یَمْیِطُاوریَهْیِطُ تھا،یَبِیْعُ والےقاعدہ سے یَمِیْطُاوریَهِیْطُ ہوگیا۔

مَرْمُوقٌ: نصر سے رَمَقَ یَرْمُقُ رَمْقًا دیکھنا۔

الرخاء: خوشحالی۔

مَوْمُوْقٌ: صیغہ اسم مفعول باب حسب وَمِقَ یَمِقُ وَمْقًا محبت کرنا،چاہنا۔

الاخاء: باب مفاعلہ سے اٰخیٰ یُوَاخِیْ مُواخاۃً نصر سے أَخَایَأْخُوْ أُخُوَّۃً بھائی بنانا ہواخات قائم کرنا،بھائی چارگی کرنا۔

اسحب: باب فتح سےسَحَبَ یَسْحَبُ سَحْبًاکھینچنا۔جیسے: یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ (القمر ۴۸)

مطارف: یہ جمع ہے مطْرَفٌ بمعنی منقش چادر۔

الثراء: بمعنی زیادتیٔ مال نصر سے ثریٰ یثْرُوْثراءً سمع سےثری یثْریٰ ثریً بمعنی مالدار ہونا.

مغارف: یہ مغْرَف کی جمع ہے بمعنی چہرے کی خوبصورتی۔

فرافقت: باب مفاعلہ سے رافق یُرافقُ مُرافقة دوست بنانا۔ساتھ ہونا باب کرم سے رَفُقَ یرْفُقُ نرم ہونا۔

شَقُّوا: باب نصر سے شَقَّ یَشُقُّ شَقًّا پھاڑنا،الگ کرنا۔باب مفاعلہ سے شَاقَّ یُشَاقُّ مُشَاقَّةً مخالفت کرنا۔

ارْتضعُوا: باب افتعال سے اِرْتضع یرْتضِعُ اِرْتِضاعًامج رضع یرْضعُ اور فتح

سے رَضَعَ یَرضَعُ دودھ پینا، دودھ پلانا۔

اَفاویق: یہ جمع ہے فِیقَةٌ کی بمعنی وہ دودھ جو تھن سے ایک مرتبہ نکالنے کے بعد دوبارہ اس میں جمع ہو جائے۔

الوِفَاق: باب مفاعلہ سے وَافَقَ یُوَافِقُ مُوَافَقَةً موافق ہونا، متحد ہونا۔ باب تفعیل سے وَفَّقَ یُوَفِّقُ توفِیقًا، توفیق دینا۔

اَسنان: یہ جمع سِنّ کی بمعنی دانت، عمر، دندان۔ باب نصر سے سَنَّ یَسُنُّ سَنًّا چھری تیز کرنا۔

التئام: باب افتعال سے اِلْتَأَمَ یَلْتَئِمُ اِلْتِئَامًا، ملنا، بھر جانا۔ باب کرم سے لَئُمَ یَلْئُمُ فتح سے لَئَم یلْئَمُ لَئِیمًا، بخیل ہونا۔

وَکُنَّامَعَ ذلک نسیرُ النَّجاءَ وَلا نَرحلُ الاکلَّ هُوجاءَ وَاِذانزلْنَا مَنْزِلاً اَوْوَردنَامَنهلاً اِختَلَسْنااللُّبثَ، وَلَمْ نُطِلَ المَکْثَ فَعَنَّ لَنَا اعْمَالُ الرِّکاب فِی لَیْلَةٍ فَتِیَّةُ الشباب غَدافِیَّةِالاهاب فَاَسَرَیْنَا الیٰ اَنْ نضا اللَّیلُ شَبابَهُ وسَلَتُ الصُّبحُ خِضابَهُ.

ترجمہ:……اور ہم اسی اتفاق کے ساتھ تیزی سے چلتے تھے، اور ہم کوچ نہیں کرتے تھے مگر ہر تیز رفتار اونٹنی پر، اور جب ہم کسی منزل پر اترتے یا کسی گھاٹ پر آتے تو ہم اقامت کو اچک لیتے اور ٹھہرنے کو طویل نہ کرتے۔ پس ہمیں سیاہ کوے کی کھال کی طرح نئی جوانی والی رات میں سواریوں کو کام میں لانا پیش آگیا۔ پس ہم رات کو چلے یہاں تک کہ رات نے اپنی جوانی کو کھینچ لیا اور صبح نے رات کے رنگ کو ختم کر دیا۔

تشریح و تحقیق

نسیرُ: باب ضرب سے سارَ یسِیرُ سَیرًا، چلنا۔

النَّجاء: باب نصر سے نَجَا یَنجُو نجاءً تیز چلنا۔ اور اگر مصدر نجویً ہو تو بمعنی سرگوشی کرنا اور اگر مصدر نجاۃ ہو تو بمعنی نجات پانا۔

هَوجاءَ: اس کی جمع هُوجٌ آتی ہے بمعنی تیز چلنے والی اونٹنی سمع سے هَوِجَ یَهوَجُ هَوَجًا، تیز چلنا۔

مَنهلاً: پانی پینے کا گھاٹ۔ اس کی جمع مَناهِل آتی ہے۔ سمع سے نَهِلَ یَنهَلُ نَهلاً پہلی مرتبہ پانی پینا۔

اِختلسنا: افتعال سے اِختَلَس یَختَلِسُ اِختلاسًا اور ضرب سے خَلَسَ یَخلِسُ خلسًا اچک لینا۔

اللّبث: سمع سے لَبِثَ یَلبَثُ لُبثًا ٹھہرنا۔ اور مکث کے معنی ٹھہرنے کے بھی آتے ہیں۔ لیکن فرق یہ ہے کہ لبث میں تھوڑی دیر ٹھہرنا ہوتا ہے اور مکث میں زیادہ انتظار کے ساتھ ٹھہرنا ہوتا ہے۔

فعَنَّ: نصر سے عَنَّ یَعُنُّ عَنًّا ضرب سے عَنَّ یَعِنُّ عَنًّا عُنُونًا، پیش آنا۔

غدافیة: یہ غُداف کی طرف منسوب ہے بمعنی کالا کوا۔ اس کی جمع غِدفانٌ آتی ہے۔

نضا: نصر سے نَضویَنضُوُ نَضوًا کھینچنا۔

سَلَتَ: ضرب سے سَلَتَ یَسلِتُ سَلتًا ختم کرنا، چھیننا۔

فَحِینَ مَلِلْنَا السرٰی وَمِلْنَا إلَی الْکَرٰی صَادَفْنَا اَرْضًا مُخْضَلّةَ الرُّبَا مُخْتَلِةَ الصَّبَا فَتَخَیَّرْنَاهَا مُنَاخًا لِلْعِیْسِ وَمَحَطًّا لِلتَّعْرِیس فَلَمَّا حَلَّهَا

الْـخَـلِـيْـط،وَهَـدأبِهَاالْاَطِيْطُ وَالْغَطِيْط،سَمِعْتُ صَيِّتًا مِنَ الرِّجَالِ يَـقُـوْلُ لِسَمِيْرِه فِي الرِّحَالِ، كَيْفَ حُكْم سِيْرَتِكَ مَعَ جِيلِكَ وَجِيْرَتِكَ فَقَالَ ارْعَىٰ الْجَارَوَلَوْجَار.

ترجمہ:......پس جس وقت ہم رات کے چلنے سے اکتا گئے ،اونگھنے کی طرف مائل ہو گئے تو ہم نے ایسی زمین پائی جو سرسبز وشاداب ٹیلوں والی اور دھیمی دھیمی خوشگوار بادصبا والی تھی ،پس ہم نے اس زمین کو عمدہ اونٹوں کے ٹھہرانے کیلئے اور آخر رات میں آرام کیلئے پسند کیا، پس جب ساتھی وہاں اتر گئے اور جانوروں کی آواز اور آدمیوں کے خراٹے ساکن ہو گئے تو میں نے لوگوں میں بلند آواز والے شخص کو کجاوے میں اپنے رات کے قصہ گو ساتھی سے گفتگو کرتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہا ہے" اپنے قبیلے والوں اور پڑوسیوں کے ساتھ آپ کی سیرت کا کیا حکم ہے۔"

تشریح وتحقیق

مللنا: سمع سے ملَّ يملُّ مَللاً وملالةً، اکتا جانا،تنگ ہونا۔ملَّ يملُّ اصل میں مَلِل يملل تھا۔بقاعدہ مضاعف ملَّ يملُّ ہو گیا۔

ملنا: ضرب سے مالَ يميْلُ مَيْلا مائل ہونا،جھکنا۔ مال يميْلُ اصل میں مَيَل يمْيِلُ تھا بقاعدہ باع يبيع مال يمِيْلُ ہو گیا۔

الكرىٰ: بمعنی اونگھ،سمع سے كرِيَ يكرىٰ كرىً اونگھنا۔

صادفنا: باب مفاعلہ سے صادَفَ يصادِفُ مصادفةً۔ پانا،ملنا،اور اگر اس کا صلہ عنْ آجائے تو معنی ہوگا اعراض کرنا۔جیسے فمن كذّب بآياتِ اللّٰه وصدف عنها(الانعام ۱۵۷)

مخضلة: باب احمرار اِخْضَلَّ يخْضلُّ اخْضلالاً اور سمع سے خضِل يخْضَلُ

خَضلاً ترو تازہ ہونا، سرسبز وشاداب ہونا۔

الرُّبَا: یہ جمع ہے اَبُرَةٌ کی بمعنی اونچی جگہ ٹیلہ۔

مُعْتَلَة: باب احمرار سے اِعْتَلَّ يَعْتَلُّ اِعْتِلاَ لاً دھیمی دھیمی ہونا، نرم ہونا۔

الصَّبَا: مشرق کی جانب سے صبح کو چلنے والی ہوا کو صبا کہتے ہیں۔اس کی جمع صَوَابٌ آتی ہے۔نصر سے صَبَّ يَصُبُّ صبًا مائل ہونا۔

مُنَاخا: اونٹوں کو بٹھانے کی جگہ۔

اَلْعِيس: یہ جمع ہے أعْسَ کی، اس اونٹ کو کہتے ہیں جس میں سرخی اور سفیدی دونوں ہوں۔

مَحطًا: اترنے کی جگہ، قیام گاہ۔

الْخَلِيط: اس کی جمع خلطاء آتی ہے بمعنی ساتھی جیسے "وانَّ كثيراً مّن الْخلطاء ليبْغى بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْض" (ص ۲۴) نصر سے خلَطَ يخلُطُ خلطا خلط ملط کرنا۔

هَدأ: فتح سے هَدَأيَهْدَأهُدُوءً، ساکن ہونا، خاموش ہونا۔

اَلاَطِيْط: جانوروں کی آواز، کجاوے کی چر چراہٹ کی آواز۔

الْغَطِيْط: خراٹوں کو کہتے ہیں ضرب سے غَطَّ يَغطُّ غطًّا خراٹے لینا۔

لِسَمِيْر: رات کے قصہ گوئی کے ساتھی، نصر سے سمر يسْمُرُ سمرا رات کو قصہ گوئی کرنا۔

جيلك: اس کی جمع أجْيَالٌ آتی ہے بمعنی ہم عمر، قبیلے والا نصر سے جال يجُولُ جَولاً، چکر لگانا۔

جيرتك: یہ جمع ہے جارٌ کی بمعنی پڑوسی اس کی جمع جيران بھی آتی ہے نصر سے جار يجُوْرُ جيرا، پڑوسی ہونا، اگر مصدر جور ا ہو تو بمعنی ظلم کرنا۔

فَقَالَ ارْعیٰ الْجَارَوَلَوْ جَارَ ،وَابْذَلُ الْوِصَالَ لِمَنْ صَالَ، واَحْتَمِلُ الْخَلِيْطَ وَلَوْ اَبْدى التَّخلِطَ وَاوَدُّ الْحَمِيْمَ وَلَوْ جَرَّعَنِى الْحَمِيْمَ، وَاُفَضِّلُ الشَّفِيْق عَلیٰ الشَّقِيْقِ وَاَفِى لِلْعَشِيْرِوَاِنْ لَمْ يُكَافِئ بِالْعُشَيْرِ واسْتَقِلُّ الْجَزِيْلَ لِلنَّزِيْلِ وَاغْمَرُ الزَّمِيْلَ بِالْجَمِيْلِ وَاُنْزِلُ سَمِيْرِیْ مَنْزِلَةَ اَمِيْرِی وَاحِلُّ انِيْسِی مَحَلَّ رَئِيْسِی وَاُوْدِعُ مَعَارِفِیْ عَوَارِفِیْ وَاُوْلِی مَرَافِقِیْ مَرَافِقِیْ.

ترجمہ:...... کہنے لگا میں پڑوسی کی رعایت کرتا ہوں ،اگر چہ وہ ظلم کرے اور میں دوستی خرچ کرتا ہو اس کیلئے جو مجھ پر حملہ کرے۔اور میں دوست کی تکلیف کو برداشت کرتا ہوں۔ اگر چہ وہ گڑبڑ ظاہر کرے۔اور میں خالص دوستی کرتا ہوں اگر چہ وہ مجھے گھونٹ گھونٹ کر گرم پانی پلائے ،اور میں دوست کو حقیقی بھائی پر ترجیح دیتا ہوں۔اور میں اپنے خاندان کا حق پورا کرتا ہوں اگر چہ وہ دسواں حصہ بھی بدلہ نہ دے اور بڑا عطیہ بھی مہمان کیلئے کم سمجھتا ہوں اور اپنے ساتھی کو اچھے عطیہ سے ڈھانپ لیتا ہوں اور اپنے قصہ گو ساتھی کو امیر کی جگہ اتارتا ہوں، اور اپنے ساتھ انس رکھنے والے کو سردار کی جگہ اتارتا ہوں اور اپنے عطایا کو اپنے پہنچاننے والوں کے پاس ودیعت رکھتا ہوں۔اور اپنے دوستوں کو نفع کا مالک بناتا ہوں۔

تشریح وتحقیق

اَرْعیٰ : فتح سے رَعیٰ یَرْعیٰ رِعَایَةً رعایت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

صَالَ: نصر سے صَالَ یَصُوْلُ صَوْلاً حملہ کرنا۔

اوَدُّ:سمع سے وَدَّ یَوَدُّ وِدًّا وَمَوَدَّةً محبت کرنا۔

جَرَّعَ : تفعیل سے جَرَّعَ یُجَرِّعُ تجرِیْعًا گھونٹ گھونٹ کر پلانا۔

الشَّقِيق: حصہ،ٹکڑا،حقیقی بھائی، نصر سے شَقَّ يَشُقُّ شَقًّا چیرنا،ٹکڑے کرنا۔

اَفِي: ضرب سے وفیٰ يَفِيْ وفاءً، پورا کرنا۔

الْعَشِيْر: خاندان قبیلہ۔جیسے ''وانذرعشيرتک الاقربين ''(الشعراء ۲۱۴)

يُكَافِيْ: مفاعلہ سے كَفٰى يُكَافِيْ مُكَافَاةً بدلہ پورا کرنا۔کرم سے كَفُؤَ يَكْفُؤُ كَفَايَةً ،اہل ہونا۔

الجَزِيْل: کثیر عطیہ،کرم سے جَزُلَ يَجْزُلُ جَزَالةً زیادہ ہونا۔

النَّزِيْل: اس کی جمع نُزَلاءُ آتی ہے،آنے والا مہمان۔

الزَّمِيْل: سفر کا ساتھی۔

مَعَارِفِيْ: یہ جمع ہے مَعْرَف کی بمعنی چہرے کی خوبصورتی ،باقی تفصیل گذر چکی ہے۔

عَوَارِفِيْ: یہ جمع ہے عَارِفَةٌ بمعنی عطیہ۔

أُوْلِي: افعال سے أَوْلىٰ يُوْلِيْ إِيْلاءً مالک بنانا۔

مُرَافِقِيْ: بضم المیم صیغہ اسم فاعل باب مفاعلہ سے،دوستی اختیار کرنے والا۔

مَرَافِقِيْ: بفتح المیم یہ جمع ہے مِرْفَقٌ کی بمعنی نفع فائدہ جیسے ''ويهئ لكم من امركم مِرْفَقًا''(الکہف ۱۶)

وَاُلِيْنُ مَقَالِيْ لِلْقَالِيْ وَاُدِيْمُ تَسَالِيْ عَنِ السَّالِيْ وَاَرْضٰى مِنَ الْوَفَاءِ بِاللِّفَاءِ وَاَقْنَعُ مِنَ الْجَزَاءِ بِاَقَلِّ الْاَجْزَاءِ وَلَا اَتَظَلَّمُ حِيْنَ اُظْلَمُ ،وَلَا اَنْقِمُ وَلَوْ لَدَغَنِيَ الْاَرْقَمُ فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَيْكَ يَابُنَيَّ اِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ وَيُنَافَسُ فِي الثَّمِيْنِ لٰكِنْ لَّا اٰتِيْ غَيْرَ الْمُوَاتِيْ وَلَا اَسِمُ الْعَاتِيْ بِمُرَاعَاتِيْ،وَلَا اُصَافِيْ مَنْ يَابٰى اِنْصَافِيْ وَلَا اُوَاخِيْ مَنْ يُّلْغِيْ الْاَوَاخِيْ وَلَا اُمَالِيْ،مَنْ يُّخَيِّبُ اٰمَالِيْ وَلَا اُبَالِيْ مَنْ صَرَمَ

حِبَالِیْ .

ترجمہ:...... اور دشمن کیلئے اپنی بات نرم کرتا ہوں اور بولنے والے کے بارے میں اپنا سوال ہمیشہ برقرار رکھتا ہو۔ اور بدلے (وفاء) کے بارے میں تھوڑی سی چیز پر اور بدلوں میں سے کم بدلے پر قناعت کرتا ہوں اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو میں ظلم نہیں کرتا۔ اور میں عیب نہیں لگاتا اگر چہ چتکبرا سانپ مجھے ڈس دے۔ تو اس کے ساتھی نے اس سے کہا تعجب ہے اے بیٹے! یقیناً بخیل کے ساتھ بخل کیا جاتا ہے اور قیمتی چیزوں میں رغبت کی جاتی ہے۔ لیکن میں ناموافق آدمی کے پاس نہیں آتا۔ اور متکبر پر اپنی رعایتوں کا نشان نہیں لگاتا، اور جو میرے انصاف کا انکار کرے اس کے ساتھ خالص دوستی نہیں رکھتا اور جو دوستی کے اسباب کو باطل کرے اس کو بھائی نہیں بناتا اور جو میری امیدوں کو ناکام کرے، اس کی مدد نہیں کرتا۔ جو میری رسیوں کو توڑ دے اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

تشریح وتحقیق

اُلِیْنُ: واحد متکلم ماضی معلوم باب افعال سے۔ اَلَانَ یُلِیْنُ اِلَانَۃً نرم کرنا۔

قَالِیْ: اسم فاعل کا صیغہ ہے دشمن، سمع سے قَلِیَ یَقْلٰی قَلَاۃً بغض رکھنا۔

اُدِیْمُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افعال سے: اَدَامَ یُدِیْمُ اِدَامَۃً جاری رکھنا۔

تَسَآل: تحقیق۔ فتح سے سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالاً پوچھنا۔

السَّالِیْ: واحد مذکر اسم فاعل فراموش کرنے والا، نصر سے سلا یَسْلُوْ سَلْوًا فراموش کرنے والا، بھولنا۔

اللَّفَاءِ: تھوڑی سی چیز لَفَأَیَلْفَأُلَفأً، حق سے کم دینا۔

اَقْنَعُ: فتح سے قَنَعَ یَقْنَعُ قَنْعًا قناعت کرنا جیسے "اطعموا القانع والمعتر" (الحج ۳۶) مذکورہ آیت میں اسم فاعل کا صیغہ اسی سے مستعمل ہے۔

اَقَلَّ: اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ باب ضرب سے قَلَّ یَقِلُّ قِلَّۃً کم ہونا۔

لااَتَظَلَّمُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعل سے تَظَلَّمَ یَتَظَلَّمُ تَظَلُّمًا، ظلم کی فریاد کرنا۔

و لا انْقَمْ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی باب ضرب سے نَقَمَ یَنْقِمُ نَقْمًا بدلہ لینا جیسے

ومانقموا منهم الا ان یؤمنوا الخ(البروج ۸)

لَدَغَ: واحد مذکر غائب ماضی فتح سے لَدَغَ یَلْدَغُ لَدْغًا، ڈنک مارنا۔

اَرْقَمُ: چتکبرا سانپ اس کی جمع اراقم آتی ہے۔

ویک: یہ کلمہ حسرت اور تعجب کے وقت بولا جاتا ہے جیسے "ویکان الله یبسط

الرزق الخ" (القصص ۸۲)

یُضَنُّ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول باب سمع سے ضَنَّ یَضَنُّ انتہائی بخیل ہونا۔

یُنَافَسُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول مفاعلہ سے نَافَسَ یُنَافِسُ مُنَافَسَۃً کسی

بہتر کام میں مسابقت کرنا جیسے: وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْن.

(المطففین ۲۶)

ثَمِیْن: قیمتی چیز باب کرم سے ثَمُنَ یَثْمُنُ ثَمِیْنًا قیمتی ہونا۔

لااٰتِی: واحد متکلم فعل مضارع منفی ضرب سے اَتٰی یَأْتِیْ اِتْیَانًا، آنا۔

مُوَاتِی: موافق ہونا باب مفاعلہ سے وَاتٰی یُوَاتِیْ مُوَاتَاۃً، موافقت اختیار کرنا۔

لااَسِمُ: واحد متکلم مضارع منفی معلوم ضرب سے وَسَمَ یَسِمُ وَسْمًا نشان لگانا اصل

میں وَسَمَ یَوْسِمُ تھا۔

عاتی: اسم فاعل، سرکشی کرنے والا اس کی جمع عُتَاۃٌ آتی ہے نصر سے عَتَا یَعْتُوْ عُتُوًّا

سرکشی کرنا جیسے وعتو عتوًا کبیرًا (الفرقان ۲۱) مُرَاعَاۃً مفاعلہ سے رَاعٰی

یُرَاعِیْ مُرَاعَاۃً خیال رکھنا، رعایت کرنا۔

لا أُصَافِیْ : واحد متکلم فعل مضارع معلوم مفاعلہ سے صَافٰی یُصَافِیْ مُصَافَاۃً خالص دوستی رکھنا۔

لا أُوَاخِی : واحد متکلم فعل مضارع منفی مفاعلہ سے وَاخٰی یُوَاخِیْ مُوَاخَاۃً بھائی بنانا، بھائی چارگی جسے کہتے ہیں۔

یلْغِیْ : واحد مذکر غائب فعل مضارع افعال سے اَلْغٰی یُلْغِیْ اِلْغَاءً ختم کرنا ویسے لغو کا معنی ہے فضول بیہودہ جیسے واذا سمعوا اللغو اعرضو عنه (القصص ۵۵)

اوَاخِی : یہ جمع ہے اس کا واحد اخیة ہے تعلق رابطہ، اصل معنی یہ ہے کہ وہ رسی جو دوہرا کر کے زمین میں گاڑ دی جائے اور اس سے جانور کو باندھا جائے.

لا أُمَالِیْ : واحد متکلم مضارع منفی معلوم مفاعلہ سے مَالٰی یُمَالِی مُمَالاۃً، مدد کرنا۔

اَمَالِیْ : یہ جمع ہے اس کا واحد أَمَلٌ ہے امید، توقع نصر سے أَمَلَ یَأْمُلُ اَمْلاً امید کرنا۔

لا أبالی : واحد متکلم مضارع معلوم منفی معلوم مفاعلہ سے بَالٰی یُبَالِیْ مُبَالاۃً توجہ دینا، پرواہ کرنا۔

صَرَمَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم ضرب سے صَرَمَ یَصْرِمُ صَرْمًا کاٹنا۔

حبالی : اس کا واحد حبل ہے رسی، لیکن مراد اس سے تعلق ہے۔

وَلاادارِیْ مَنْ جَهِلَ مِقْدَارِیْ، وَلاأُعْطِیْ زِمَامِی مَنْ یخْفِرُ ذِمَامِی دَلاابذُلُ وِدَادِیْ لاضْدَادِیْ وَلاادَعُ الْعَادِیْ لِلْمُعَادِیْ وَلا اَغرِس الْاَیَادی فِیْ اَرْضِ الْاَعَادِی وَلا اَسْمَحُ بِمُواسَاتِی لِمَنْ یَفْرَحُ بِمَااَتِی وَلااَرٰی التفَاتِی اِلٰی مَنْ یَشْمتُ بِوَفَاتِی.

ترجمہ:......اور میں اچھا برتاؤ نہیں کرتا اس شخص کے ساتھ جو میرے مرتبے سے ناواقف ہو اور اپنی لگام اس شخص کو نہیں دیتا جو میرے عہد و پیمان کو توڑ دے اور میں اپنی دوستی کو

خرچ نہیں کرتا اپنے دشمنوں کیلئے اور میں دشمنوں کو دھمکاتا نہیں چھوڑتا اور دشمنوں کی زمین میں نعمتوں کے درخت نہیں لگاتا اور میں اپنی ہمدردی کی سخاوت اس شخص پر نہیں کرتا ہوں جو میری مصیبت پر خوش ہو اور میں اپنی توجہ اس شخص کی طرف نہیں کرتا جو میری موت پر خوش ہو۔

تشریح و تحقیق

لاادارِی: واحد متکلم فعل مضارع منفی مفاعلہ سے دَارٰی یُدَارِیْ مُدَارَاۃً جوئی کرنا۔

مِقْدَار: رتبہ، حیثیت اس کی جمع مقادیر آتی ہے ضرب سے قَدَرَ یَقْدِرُ قَدْرًا قدر کرنا، رتبہ دینا۔

زمام: اس کی جمع أزمّةٌ آتی ہے نصر سے زَمَّ یَزُمُّ زِمَامًا، لگام ڈالنا۔

ذِمَام: اس کی جمع أذمة آتی ہے معنی عہد، پیمانہ۔

یخفر: واحد مذکر غائب فعل مضارع افعال سے اَخْفَرَ یُخْفِرُ اِخْفَارًا عہد توڑنا۔

وِدَادٌ: دوستی، محبت، سمع سے وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا محبت کرنا اصل میں وَدِدَ یَوْدَدُ تھا بعد التعلیل متجانسین کا آپس میں ادغام ہوکر وَدَّ یَوَدُّ ہوگیا۔

اضدادی: اس کا واحد ضدٌّ ہے نصر سے ضَدَّ یَضُدُّ ضِدًّا دشمنی میں غالب آجانا۔

ایعاد: دھمکی دینا۔ افعال سے أوْعَدَ یُوْعِدُ اِیْعَادًا مخالفت کرنا۔

لَا اَغرِس: واحد متکلم مضارع معلوم ضرب سے غَرَسَ یَغْرِسُ غَرْسًا، پودا لگانا۔

ایادی: أیدی کی جمع ہے اور أیدی یَدٌ کی جمع ہے نعمتیں اور یدٌ کا معنی ہاتھ کا بھی ہے لیکن اس کی جمع أیدی ہے ایادی نہیں ہے۔

اَعَادِی: اعداءٌ کی جمع ہے اور أعْداءٌ عدوٌّ کی جمع ہے بمعنی دشمن۔

اَسْمَحُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم فتح سے سَمَحَ یَسْمَحُ سَمْحًا، سخاوت کرنا۔

مُواسَاة: ہمدردی، مفاعلہ سے اسیٰ یُوَاسِیُ مُوَاسَاةً ہمدردی کرنا۔

یَفْرَحُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سمع سے فَرِحَ یَفْرَحُ فَرَحًا خوش ہونا۔ سَاءَ یَسوءُ سوءًا براہونا۔

اَریٰ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم فتح سے رَاٰی یریٰ رُؤْیَةً دیکھنا۔

یَشْمَتُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سمع سے شَمِتَ یَشْمَتُ شَمَاتَةً مصیبت پر خوش ہونا۔ جیسے "ولا تشمت بی الاعداء (الاعراف ۱۵۰)

تشمیت کہا جاتا ہے اس دعا کو جو چھینکنے والے کی چھینک پر پڑھی جاتی ہے۔

وَلا اَخُصّ بِحِبَّائِی الاحِبَّائِیُ وَلااَسْتَطِبَّ لِدَائِیُ غیراَوِدّاءِ یوَلاَ اُملِّکُ خُلَّتِیُ مَنْ لایَسُدُّخَلَّتِیُ وَلااُصَفِّیُ نِیَّتِیُ لِمَنْ یتَمنّیٰ مَنِیَّتِی وَلااُخْلِصُ دُعَائِی لِمَنْ لا یُفْعِمُ وِعَائِیُ وَلااُفْرِغُ ثَنَائِی عَلیٰ من یُفَرّغُ اِنَائِی وَمَنْ حَکَمَ بِاَنْ ابْذُلَ وَتَخْزُنَ وَاَلِینَ وَتَخشُنَ وَاَذُوبَ وَتَجْمُدواذکرواوتَخْمُدَلاوَاللهِ بَلْ نتوازَنُ فی الْمَقَالِ وَزْنَ الْمِثْقَالِ.وَنَتَحَاذِی فِی الْفِعَالِ حذْوَالنِّعَالِ.حتّٰی تأمَنُ التَّغَابُنَ ونُکْفیٰ التّضَاغُنَ.

ترجمہ:.....اور میں اپنے عطایا کو خاص نہیں کرتا سوائے اپنے دوستوں کے ساتھ اور میں اپنی بیماری کا علاج طلب نہیں کرتا اپنے دوستوں کے علاوہ سے اور میں اپنی دوستی کا مالک اس شخص کو نہیں بناتا جو میری حاجت کو پورا نہ کرے اور اس کیلئے اپنی نیت کو خالص نہیں کرتا۔ جو میری موت کی آرزو کرے اور میں اپنی دعا کو خالص نہیں کرتا اس شخص کیلئے جو نہ بھرے میرے برتن کو اور میں نہیں ڈالتا اپنی تعریف کو اس شخص پر جو میرے برتن کو خالی کرے اور یہ فیصلہ کس نے کیا ہے کہ میں خرچ کرتا رہوں اور تم جمع کرتے رہو اور نرم ہوتا رہوں اور تو سخت ہوتا رہے میں پگھلتا رہوں اور تم جمے رہو۔ میں بھڑکتا رہوں اور تو

بجھتا رہے۔نہیں قسم خدا کی ہم بات میں مثقال کی طرح برابری کرینگے اور ہم کام کرنے میں برابری یہاں تک کہ ہم محفوظ ہو جائیں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے سے اور ہماری مدد کی جائے ایک دوسرے کے ساتھ حسد کرنے سے۔

تشریح وتحقیق

اَخُصّ: واحد متکلم فعل مضارع، خاص کرنا، نصر سے خَصّ یخُصّ خصًّا وخُصُوصًا، خاص کرنا۔

بحبائی: حباء عطیہ، بخشش۔اس کی جمع اخبیة آتی ہے۔

احبّائی: حبیبٌ کی جمع ہے معنی دوست، محبوب سمع سے حَبَّ یَحَبُّ حَبًّا، چاہنا، محبت کرنا۔

اَسْتَطِبُّ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم ہے باب استفعال سے، دوا حاصل کرنا، اِسْتَطَبَّ یستَطبُّ اِستطْبابًا، علاج کرنا۔نصر سے طَبَّ یطُبُّ طَبًّا علاج کرنا اصل میں طبب یَطْبُبُ تھا۔

اودائی: یہ ودید کی جمع ہے، صفت کا صیغہ ہے محبت کرنے والا سمع سے وَدَّ یوَدُّ وُدًّا، محبت کرنا، پسند کرنا جیسے "مایود الذین کفروا من اھل الکتاب الخ" (البقرہ ۱۰۵)

خَلّتِی: اگر بالفتح ہو خَلَّۃٌ تو معنی ہے ضرورت اس کی جمع خِلالٌ آتی ہے۔

یَسُدُّ: نصر سے سَدَّ یَسُدُّ سَدًّا ضرورت پوری کرنا۔

اُصفّی: واحد متکلم فعل مضارع کا صیغہ ہے تفعیل سے صَفّی یُصفّی تَصْفِیَۃً، صاف کرنا۔

نِیَّتِی: نیة کا معنی ہے ارادہ اس کی جمع نیات آتی ہے جیسے "انما الاعمال بالنیات" (الحدیث) یَتَمَنّٰی: واحد مذکر غائب مضارع معلوم تفعل سے تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی تَمَنِّیًا، تمنا کرنا۔

مَنِیَّة: موت اس کی جمع منایا آتی ہے باب ضرب سے مَنیٰ یَمْنِیْ مَنِیًّا مقرر کرنا اصل میں مَنَیَ یَمْنِیُ تھا بقاعدہ قال و یبیع مَنیٰ یَمْنِیْ ہوگیا۔

اُخْلِصُ: واحد متکلم مضارع کا صیغہ ہے افعال سے اَخْلَصَ یُخْلِصُ اِخْلَاصًا، خالص کرنا۔

دُعَائِی: نصر سے دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً، دعا کرنا اگر صلہ میں علی آ جائے تو معنی ہے بد دعا کرنا۔

یُفْعِمُ: واحد مذکر غائب باب افعال سے اَفْعَمَ یُفْعِمُ اِفْعَامًا پُر کرنا، بھر دینا۔

وِعَاءِ: اس کی جمع ہے اَوْعِیَةٌ برتن، ضرب سے وَعیٰ یَعِیْ وَعْیًا، محفوظ کرنا اصل میں وَعَیَ یَوْعِیُ تھا بقاعدہ قال وَعَیَ وَعیٰ ہوگیا اور بقاعدہ "یعد" یَوْعِیْ یَعِیْ ہوگیا جیسے "لنجعلها تذکرة و تعیها اذن واعیة"

اُفْرِغُ: واحد متکلم مضارع معلوم افعال سے اَفْرَغَ یُفْرِغُ اِفْرَاغًا، خالی کرنا، مکمل کرنا سمع وضرب سے فارغ ہونا، جیسے "فاذا فرغت فانصب (الانشراح ۵)

ثَنَاءِ: اس کی جمع آتی ہے اثنیہ مدح، تعریف ضرب سے ثنیٰ یَثْنِیْ لوٹنا۔

اِنَاءِ: برتن جمع آنیة اور جمع کی جمع اوانی آتی ہے۔

حکَم: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم نصر سے حکَمَ یحْکُمُ حکْمًا فیصلہ کرنا۔

اَبْذُلَ: واحد متکلم مضارع نصر سے بَذَلَ یَبْذُلُ بَذْلاً خرچ کرنا۔

تَحْزُنْ: واحد مذکر حاضر فعل مضارع نصر سے حَزَنَ یَحْزُنُ حُزْنًا، جمع کرنا۔ جیسے

وللّٰہ خزائن السمٰوات والارض ۔

اَلِیْنُ : واحد متکلم مضارع ضرب سے لَانَ یَلِیْنُ لِیْنًا، نرم ہونا اصل میں لَیَنَ یَلْیِنُ تھا بقاعدہ قال ویبیعُ ۔لان یلین ہوگیا۔

تخشُنُ : واحد مذکر حاضر مضارع معلوم کرم سے خَشُنَ یَخْشُنُ خُشُوْنَۃً کھردرا ہونا۔

اَذُوْبُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے ذَابَ یَذُوْبُ ذَوْبًا، پگھل جانا، اصل میں ذَوَبَ یَذْوُبُ تھا بقاعدہ قال یقول ۔ذَابَ یَذُوْبُ و ہوگیا۔

تجمُدُ: واحد مذکر حاضر مضارع نصر سے جَمَدَ یَجْمُدُ جُمُوْدًا ،منجمد ہونا۔

اذکو : واحد متکلم فعل مضارع سے ہے۔نصر سے ذَکَایَذْکُوْ ذُکُوًّا، روشن ہونا اصل میں ذَکَوَیَذْکُوُ تھا تعلیل کے بعد ذَکَایَذْکُوْ ہوگیا۔

تَخْمُدُ : واحد مذکر حاضر مضارع ،نصر سمع سے بجھنا، جیسے "فاذاھم خامدون" (یٰس ۲۹)

نتوازنُ: جمع متکلم فعل مضارع تفاعل سے توازن یتوازن توازنًا وزن میں برابر ہونا ،ضرب سے وَزَنَ یَزِنُ وزنًا ، وزن کرنا۔اصل میں وَزَنَ یَوْزِنُ تھا بقاعدہ "یعد" یَوْزِنُ یَزِنُ ہوگیا۔

مثقال: ترازو کرم سے ثَقُلَ یَثْقُلُ ثِقْلًا ،بوجھل ہونا، اس کی جمع مَثَاقِیْل آتی ہے۔ عرب میں دینار کو کہا جاتا ہے۔جیسے "فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ الخ" (الزلزال ۷)

نتحاذی : جمع متکلم فعل ضارع معلوم تفاعل سے تَحَاذٰی یَتَحَاذٰی تَحَاذِیًا ،باہم برابر ہونا ، یکساں ہونا۔

فعَال: یہ فعلٌ کی جمع ہے کام فتح سے فَعَلَ یَفْعَلُ کام کرنا۔

حذن: یکسانیت نصر سے حَذَایَحْذُوْحَذْوًا ،نقش قدم پر چلنا ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کرنا۔

النعال: یہ نعلٌ کی جمع ہے جوتے، سمع سے نَعِلَ یَنعَلُ نَعلاً نِعالاً جوتے پہننا جیسے "فاخلع نعلیک "(طٰہ ۱۲)

نامن : جمع متکلم فعل مضارع سمع سے اَمِنَ یَأمَنُ اَمنًا محفوظ بے خوف رہنا۔

التغابن: آپس میں نقصان اٹھانا، تفاعل سے تَغَابَنَ یَتَغَابَنُ تَغَابُنًا باہم دھوکہ کھانا جیسے "ذلک یوم التغابن "(التغابن ۲۸)

تضاغن: آپس میں حسد و کینہ کرنا، تفاعل سے تضاغن یتضاغنُ تضاغُنًا آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسد کرنا، فتح سے ضَغَنَ یَضغَنُ ضَغنًا حسد کرنا۔ ضغن کا معنی گرہ لگانے کا بھی ہے اور اس کی جمع اضغان آتی ہے۔ جیسے: "ان لن یخرج اللّٰہ اضغانهم"(محمد ۲۶)

وَالاَفَلِمَ اُعِلُّکَ وَتُعِلُّنِیُ وَاُقِلُّکَ وَتَستَقِلُّنِیُ وَاَجتَرِحُ لَکَ وَتَجرَحُنِیُ وَاَسرَحُ اِلَیکَ وَتُسَرِّحُنِیُ وَکَیفَ یَجتَلَبُ اِنصَافٌ بِضَیمٍ ،وَاَنّٰی تُشرِقُ شَمسٌ مَعُ غَیمٍ وَمَتی اَصحَبَ وُدٌّ بِعَسفٍ وَاَیُّ حُرٍّ رَضِیَ بِخُطَّةِ خَسفٍ وَلِلّٰهِ اَبُوکَ حَیثُ یَقُولُ .

ترجمہ:......اور یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں تجھے سیراب کرتا رہوں اور تو مجھے بیمار کرتا رہے اور میں تجھے اٹھاتا رہوں اور تو مجھے حقیر سمجھتا رہے اور میں تیرے لئے کماتا رہوں اور تو مجھے زخمی کرتا رہے اور میں تمہارے قریب ہوتا رہوں اور تو مجھ سے دور ہوتا رہے اور ظلم کے ساتھ انصاف کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے اور سورج کیسے چمک سکتا ہے بادل کی موجودگی میں اور ظلم کے ساتھ کیا دوستی ساتھ ہوتی ہے اور وہ کونسا شریف بندہ ہے جو ذلت کے امر کے ساتھ راضی ہو اور اللہ ہی کیلئے ہے تیرے باپ کا کمال جبکہ وہ کہے۔

تشریح وتحقیق

أُعَلُّ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب نصر سے اگر مصدر علاً ہو جیسے: عَلَّ یَعُلُّ عَلًّا، سیراب کرنا، بار بار پلانا اگر مصدر عِلَّۃٌ ہو بیمار ہونے کے معنی میں ہے افعال سے أَعَلَّ یُعِلُّ اِعْلالاً، بیمار بنانا۔

أُقِلُّ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افعال سے اَقَلَّ یُقِلُّ اِقْلالاً، اٹھانا بلند کرنا تفعیل سے قَلَّلَ یُقَلِّلُ تَقْلِیْلاً کم کرنا باب استفعال سے اسْتَقَلَّ یَسْتَقِلُّ اِسْتِقْلالاً کم سمجھنا۔

أَجْتَرِحُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب افتعال سے اجْتَرَحَ یَجْتَرِحُ اِجْتِرَاحًا، کمائی کرنا، فتح سے جَرَحَ یَجْرَحُ جَرْحًا، زخمی کرنا۔

أَسْرَحُ: واحد متکلم فعل مضارع ہے فتح سے سَرَحَ یَسْرَحُ سُرُوْحًا تیزی سے کسی کے پاس جانا تفعیل سے سَرَّحَ یُسَرِّحُ تَسْرِیْحًا سُرُوْحًا، تیزی سے کسی کے پاس جانا، جیسے: اَوْتَسْرِیْحٌ بِاِحْسَانٍ (البقرة ۲۲۹) مذکورہ آیت میں اسی سے مصدر واقع ہے۔

یُجْتَلَبُ: صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول باب افتعال سے اجْتَلَبَ یَجْتَلِبُ اِجْتِلابًا، حاصل کرنا۔

ضَیْم: ظلم اس کی جمع ضُیُوم آتی ہے باب ضرب سے ضَام یضِیْمُ ضَیْمًا، ظلم کرنا۔

انّٰی: یہاں انّٰی استفہامیہ ہے اور کیف کے معنی میں ہے۔

تُشْرِقُ: واحد مؤنث غائب مضارع معلوم باب افتعال سے اشْرَقَ یُشْرِقُ اِشْرَاقًا، چمکنا، جیسے: وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا الخ. (الزمر ۶۹)

شَمْسٌ: سورج، اس کی جمع شموس آتی ہے۔ باب تفعیل سے شَمَّسَ یُشَمِّسُ تَشْمِیْسًا، دھوپ میں ڈالنا۔

غَیْم: بادل اس کی جمع غُیُوْم آتی ہے۔ اور اغیام بھی آتی ہے۔

اَصْحَبَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال سے اَصْحَبَ یُصْحِبُ اِصْحَابًا دوستی والا ہونا۔

عَسْفٌ: ظلم، باب ضرب سے عَسَفَ یَعْسِفُ عَسْفًا ظلم کرنا۔

خُطَّة: مشکل کام اس کی جمع خُطَطٌ آتی ہے۔

خَسْفٌ: ضرب سے خَسَفَ یَخْسِفُ خَسْفًا، ذلیل کرنا، اسی سے خُسُوْفُ الْقَمَر بھی ہے یعنی چاند گرہن اور ضرب سے اس کا معنی دھنس جانے کے بھی ہیں۔ جیسے "لولا ان من اللّٰہ لخسف بنا" (القصص ۸۲)

لِلّٰہِ اَبُوْکَ: یہ لفظ کسی اچھے کام پر تعجب کیلئے بولا جاتا ہے۔

جَزَیْتُ مَنْ اَعْلَقَ بِیْ وُدَّہٗ، جَزَاءَ مَنْ یَبْنِیْ عَلٰی اُسِّہٖ، وَکِلْتُ لِلْخُلِّ کَمَا کَالَ لِیْ عَلٰی وَفَاءِ الْکَیْلِ اَوْبَخْسِہٖ، وَلَمْ اُخْسِرْہُ وَشَرَّا الْوَرٰی، مَنْ یَوْمُہٗ اَخْسَرُ مِنْ اَمْسِکَ وَکُلُّ مَنْ یَطْلُبُ عِنْدِیْ جَنٰی، فَمَالَہٗ اِلَّا جَنٰی غَرْسِہٖ، لَااَبْتَغِی الْغَبْنَ وَلَااَنْثَنِیْ، بِصَفْقَةِ الْمَغْبُوْنِ فِیْ حِسِّہٖ، وَلَسْتُ بِالْمُوْجِبِ حَقًّالِمَنْ لَایُوْجِبُ الْحَقَّ عَلٰی نَفْسِہٖ، وَرُبَّ مَذَّاقِ الْهَوٰی خَالَنِیْ، اَصْدُقُهُ الْوُدَّعَلٰی لَبْسِہٖ، وَمَادَرٰی مِنْ جَهْلِہٖ اَنَّنِیْ، اَقْضِیْ غَرِیْمِیَ الدَّیْنَ مِنْ جِنْسِہٖ، فَاهْجُرْ مَنْ اِسْتَغْبَاکَ هَجْرَ الْقِلٰی وَهَبْهُ کَالْمَلْحُوْدِ فِیْ رَمْسِہٖ، وَالْبَسْ لِمَنْ فِیْ وَصْلِہٖ لُبْسَةٌ، لِبَاسَ مَنْ یُرْغَبُ عَنْ اُنْسِہٖ،

وَلاتَرجُ الوُدَّ مِمَّنْ یَرٰی،اَنَّکَ مُحتَاجٌ اِلیٰ فَلسِہٖ.

ترجمہ:......(۱) میں بدلہ دیتا ہوں اس شخص کو جو میرے ساتھ تعلق قائم کرے اس شخص جیسا بدلہ جو اپنی بنیاد پر عمارت تعمیر کرے۔

(۲) اور میں دوست کیلئے وزن کرتا ہوں جیسے وہ میرے لئے وزن کرے پورا پورا یا نقصان کے ساتھ اور میں اس میں کمی نہیں کرتا ہوں۔

(۳) اور مخلوق میں سے بدترین شخص وہ ہے جس کا آج کا دن کل گذشتہ سے زیادہ خراب ہو۔

(۴) اور ہر وہ شخص جو مجھ سے پھل طلب کرتا ہے تو اس کیلئے اس کے لگائے ہوئے درخت کے سوا کوئی پھل نہیں ہے۔

(۵) میں دھوکہ کو نہیں چاہتا اور میں دھوکہ کے سودے ساتھ نہیں لوٹا تا اپنی سمجھ میں (یعنی میں بے وقوفوں کی طرح کم عقلی والا کام نہیں کرتا)

(۶) اور میں اس شخص کیلئے حق کو واجب نہیں کرتا جو اپنے اوپر حق واجب نہ کرے۔

(۷) بعض محبت میں خلط ملط کرنے والے مجھے سمجھتے ہیں کہ میں ان سے سچی دوستی کرونگا ان کی گڑبڑ کے باوجود۔

(۸) وہ اپنی ناسمجھی کی وجہ سے نہیں جانتا کہ بے شک میں قرضخواہ کو قرض دیتا ہوں اسی کی جنس سے۔

(۹) تو چھوڑ دے اس شخص کو جو تجھ کو بے وقوف سمجھتا ہے جس طرح کے دشمن کو چھوڑا جاتا ہے اور اس کو اپنی قبر میں مدفون آدمی کی طرح خیال کر۔

(۱۰) جس شخص کے ملنے میں گڑبڑ ہو اس کیلئے اس شخص جیسا لباس جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے۔

(۱۱) اور تو اس شخص سے دوستی کی امید مت کر جو یہ سمجھے کہ تو اس کے پیسوں کا محتاج ہے۔

تشریح وتحقیق

جَزَیتُ: واحد متکلم فعل ماضی ضرب سے جزیٰ یَجْزِیْ جزاءً، بدلہ دینا۔

أعلق: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال سے اَعْلَقَ یُعْلِقُ اِعْلاَ قًا، لگانا، لٹکانا۔

یَبْنِیْ: صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ضرب سے بَنٰی یَبْنِیْ بِنَاءً عمارت تعمیر کرنا۔

اُسٌّ: بنیاد اس کی جمع اساس آتی ہے نصر سے أسَّ یَئُسُّ أَسًّا، بنیاد رکھنا۔

کِلْتُ: واحد متکلم فعل ماضی معلوم ضرب سے کَالَ یَکِیْلُ کَیْلاً وزن کرنا، ناپنا جیسے واذا کالوھم اووَّزنوھم یخسرون (المطففین ۳)

الْخُلُّ: خل کے ضمہ کے اور کسرے کے ساتھ دوست کو کہا جاتا ہے اور اس کی جمع أخلال آتی ہے۔ اگر خاء کے فتح کے ساتھ ہو تو معنی ہے سرکہ۔

وفَآء: ضرب سے وَفٰی یَفِیْ وَفَاءً حق واجب کو پورا پورا ادا کرنا۔ اصل میں وَفَیَ یَوْفِیُ تھا بعد التعلیل وَفٰی یَفِیْ ہوگیا۔ اور اس جیسی تعلیلات اور ان میں جاری ہونے والے قواعد کوئی جگہوں میں بیان کیا گیا ہے اسی پر قیاس کرلئے جائیں

بخس: کمی فتح سے بَخَسَ یَبْخَسُ بَخْسًا تول میں کمی کرنا جیسے وشروہ بثمن بخش دراھم معدودہ (یوسف ۲۰)

وری: مخلوق۔ أخسر: یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے زیادہ نقصان والا سمع سے خَسِرَ یَخْسَرُ خَسَارَۃً نقصان اٹھانا۔

أمس: کل گذشتہ اس کی جمع أمسٌ آتی ہے۔

جنی: پھل، ضرب سے جنیٰ یَجْنِیْ جنًا، نتیجہ پانا، پھل توڑنا۔

غَرْس: اسکی جمع اغراس آتی ہے پودہ ضرب سے غَرَسَ یَغْرِسُ غَرْسًا درخت لگانا۔

غَبْن: نقصان، دھوکہ نصر سے غَبَنَ یَغْبُنُ غَبْنًا، دھوکہ دینا۔

لاانْثَنِیْ: واحد متکلم مضارع منفی انفعال سے اِنْثَنٰی یَنْثَنِیْ اِنْثِنَاءً، لوٹنا، مڑ جانا۔

صَفْقَة: سودہ معاملہ اس کی جمع صفقات آتی ہے ضرب سے صَفَقَ یَصْفِقُ صَفْقًا، تالی بجانا، یا سودا کرتے وقت ہاتھ کو ہاتھ پر مارنا۔

حِسَّہ: فهم، سمجھ، ادراک نصر سے حَسَّ یَحُسُّ حِسًّا محسوس کرنا۔

مُوْجِب: اسم فاعل کا صیغہ ہے افعال سے اَوْجَبَ یُوْجِبُ اِیْجَابًا واجب کرنا۔

مَذَّاق: یہ مبالغہ کا صیغہ ہے زیادہ ملاوٹ کرنے والا، نصر سے مَذَقَ یَمْذُقُ مَذَاقًا، ملانا، آمیزش کرنا۔

خَالَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، سمع سے خَالَ یَخَالُ خَیَالاً خیال کرنا۔

اَصْدُقُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے صَدَقَ یَصْدُقُ صِدْقًا، سچی دوستی کرنا۔

لُبْس: مکروفریب ضرب سے لَبَسَ یَلْبِسُ لُبْسًا، خلط ملط کرنا۔

مَادَرٰی: واحد مذکر غائب ماضی منفی معلوم ضرب سے دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَةً واقفیت حاصل کرنا۔

اَقْضِیْ: واحد متکلم مضارع معلوم ضرب سے قَضٰی یَقْضِیْ قَضَاءً ادا کرنا۔

غَرِیْم: صاحب دین اس کی جمع غرماء آتی ہے مقروض کو بھی کہا جاتا ہے سمع سے غَرِمَ یَغْرَمُ غَرَامَةً قرض ادا کرنا۔ دیْن: اس کی جمع دُیُوْن آتی ہے۔

قَرْض: ضرب سے قَرَضَ یَقْرِضُ قَرْضًا قرض دینا۔

اهْجَر: واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم نصر سے هَجَرَ یَهْجُرُ هَجْرًا چھوڑنا۔ مفاعلہ سے هَاجَرَ یُهَاجِرُ مُهَاجَرَةً، ہجرت کرنا جیسے: ان الذین هاجروا وجاهدوا

الخ (الانفال ۴۷)

اِسْتَغبی : واحد مذکر غایب ماضی معلوم استفعال سے اِسْتَغْبٰی یَسْتَغْبِیْ اِسْتِغْبَاءً بے وقوف سمجھنا۔

اَلْقِلٰی : یہ مصدر ہے جو اسم فاعل کے معنی میں ہے دشمن سمع سے قَلِیَ یَقْلٰی قُلاَۃً دشمنی کرنا۔

ھَب: اسم فعل امر کے معنی میں ہے کہ تو سمجھ، گمان کر۔

مَلْحُوْدِ: یہ صیغہ اسم مفعول ہے مدفون فتح سے لَحَدَ یَلْحَدُ لَحْدًا قبر کھودنا، افعال سے اَلْحَدَ یُلْحِدُ اِلْحَادًا، ملحد ہو جانا۔

رَمْس: قبر، اس کی جمع رموس آتی ہے نصر سے رَمَسَ یَرْمُسُ رَمْسًا دفن کرنا۔

وَالنسبہ : انسیت سمع سے اَنِسَ یَأْنَسُ اُنسًا مانوس ہونا۔

لاَتُرَجِّ : واحد مذکر حاضر فعل ماضی حاضر تفعیل سے رَجّٰی یُرَجِّیْ تَرْجِیَۃً امید قائم کرنا، اصل میں رَجَّوَ یُرَجِّیْ تھا بعد التعلیل رَجّٰی یُرَجِّیْ ہو گیا۔

قَالَ الحارث بن همام فلماوَعَيْتُ ماداربينهماتقت الى ان اعرف عينهمافلمالاح ابن ذكاء والحف الجو الضياء غدوت قبل استقلال الركاب، ولاغتداء الغراب وجعلت استقرى صوب الصوت الليلى واتوسم الوجوه بالنظر الجلى الى ان لمحت ابازيدوابنه يتحادثان وعليهمابردان رثان فعلمت انهمانجياليلتى وصاحبروايتى فقصدتهماقصدكلف بدما ثتهماراث لرثاث هتهماوابحتهماالتحول الى رحلى والتحكم فى كثرى وقلى وطفقت اسيربين السيارة فضلهما

واهزالاعوادالمثمرةلهماالی ان غمرابالنحلان واتخذامن الخلان.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام کہتا ہے جب میں نے ان باتوں کو محفوظ کرلیا جوان دونوں کے درمیان چلیں مجھے شوق ہوااس بات کا کہ میں ان کی ذات کو پہچان لوں پس جب سورج ظاہر ہوگیا اور فضاء کو روشنی میں لپیٹ دیا تو میں صبح سویرے سواریوں کے کوچ کرنے سے پہلے اور کوؤں کے صبح سویرے نکلنے سے پہلے روانہ ہوااور میں نے رات کی آواز کی سمت کو تلاش کرنا شروع کیا۔ اور میں اپنی تیز نظر کے ساتھ چہروں کو تاڑتا رہا یہاں تک کہ میں نے ابوزیداوراس کے بیٹے کواس حالت میں دیکھا کہ وہ دونوں گفتگو کررہے تھے اوران پر دو پرانی چادریں ہیں۔ میں نے سمجھ لیا کہ یہ میرے لئے رات کے سرگوشی کرنے والے ہیں اور میری روایت کے ساتھی ہیں (یعنی میں ان سے روایت کرونگا) میں نے ان کے پاس جانے کا ارادہ کیا عاشق کی قصہ کی طرح ان کی نرم اور بوسیدہ حالت پر رحم کھاتے ہوئے اور میں نے ان کے لئے اپنے کجاوے کی طرف منتقل کرنا جائز کردیا اوراپنے قلیل اور کثیر مال میں تصرف کرنا بھی اور میں ان کے کمال کو قافلے والوں کے درمیان مشہور کرنے لگا اور ہر پھل دار ٹہنی کوان کے لئے حرکت دیتا رہا یہاں تک کہ دونوں عطیات سے ڈھانپ دیئے گئے اور دوست بنادیئے گئے۔

تشریح وتحقیق

وعیت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم ضرب سے وَعٰی یَعِیْ وَعْیًا یاد کرنا۔

دار: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے دَارَ یَدُوْرُ دَوَرَانًا، چکر لگانا جیسے الا ان تکون تجارة حاضرة تدیرونها۔ (البقرة ۲۸۲) مذکورہ آیت میں جوصیغہ مستعمل ہے جمع مذکر حاضر مضارع معلوم کا ہے۔

تفت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم نصر سے تَاقَ یَتُوقُ تَوُقَانًا خواہش کرنا۔

عینهما: اس کی جمع اعیُنٌ آتی ہے شخصیت اوراس کے اور بھی کئی معنی ہیں جیسے سورج چشمہ، گھٹنا وغیرہ۔

ابن ذکاء: اس کا معنی ہے صبح ویسے ذکاء (بالضم) کا معنی ہے سورج نصر سے ذَکَایذکُوذَکَاءً بھڑکنا۔

الحف: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم افعال سے اَلْحَفَ یُلْحِفُ اِلْحَافًا کپڑا پہنانا، فتح سے لَحَفَ یَلْحَفُ لَحْفًا کپڑا اوڑھنا۔

الجوّ: فضا اس کی جمع اَجْوَاء آتی ہے۔

غدوت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم نصر سے غَدَایَغْدُوْغَدْوًا صبح سویرے چلنا، اٹھنا جیسے ''واذغدوت من اهلک تبوئ المؤمنین'' (ال عمران ۲۱)

استقلال: استفعال سے اِسْتَقَلَّ یَسْتَقِلُّ اِسْتِقْلالاً، سفر کرنا، روزنہ ہونا۔

رکاب: اس کی جمع رکب آتی ہے سواری،

اغتذاء: افتعال سے اِغْتَذٰی یَغْتَذِیْ اِغْتِذَاءً، صبح سویرے چلنا۔

الغراب: کوا اس کی جمع غِرْبَانٌ اور جمع کا جمع غَرَابِیْب آتی ہے۔

استقری: استفعال سے اِسْتَقْرٰی یَسْتَقْرِیْ اِسْتِقْرَاءً، واحد متکلم ماضی کا صیغہ ہے۔ تلاش وتتبع کرنا۔

صوب: جہت، سمت اس کی جمع اَصْوَاب آتی ہے۔

اتوسم: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعل سے تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا، تاڑنا۔

النظر الجل: گہری نظر نصر سے جَلاَ یَجْلُوْ جَلاءً واضح ہونا۔

لمحت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم فتح سے لَمَحَ یَلْمَحُ لَمْحًا، دیکھنا۔

یتحادثان: تثنیہ مذکر مضارع معلوم تفاعل سے تَحَادَثَ یَتَحَادَثُ تَحَادُثًا، بات کرنا۔

بردان: برد کی تثنیہ ہے چادر بالفتح بَرْد بمعنی ٹھنڈک ہے افعال سے اَبْرَدَ یُبْرِدُ اِبْرَادًا، ٹھنڈا کرنا جیسے: ابردوا بالظھر فان شدد الحرمن فیح جھنم. (الحدیث)

رثان: اس کا واحد ہے رث اور یہ تثنیہ ہے پرانا ہونا ضرب سے رَثَّ یَرِثُّ رَثَاثَةً بوسیدہ ہونا۔

کلف: یہ صفت کا صیغہ ہے سمع سے کَلِفَ یَکْلَفُ کَلْفًا، عاشق ہونا تفعیل سے کَلَّفَ یُکَلِّفُ تَکْلِیْفًا، مکلّف بنانا، تکلیف دینا۔

دماثۃ: نرم مزاجی، نرمی کرنا، فتح سے دَمَثَ یَدْمَثُ دِمَاثَةً خوش اخلاق ہونا، نرم مزاج ہونا۔

رثاثۃ: خستہ حالی باقی تحقیق پہلے گزر چکی۔

ابحت: واحد متکلم فعل ماضی معلوم افعال سے اَبَاحَ یُبِیْحُ اِبَاحَةً، مباح کرنا، جائز کرنا۔

تحول: تفعل سے تَحَوَّلَ یَتَحَوَّلُ تَحَوُّلاً منتقل ہونا۔

کثر: مال کثیر. قل: مال قلیل۔

اسیر: واحد متکلم فعل مضارع معلوم تفعیل سے سَیَّرَ یُسَیِّرُ سِیَرَةً مشہور کرنا۔

لسیارۃ: مؤنث کا صیغہ ہے اسم مبالغہ ہے زیادہ چلنے والا، گاڑی اور قافلے کو بھی کہا جاتا ہے جیسے وجاءت سیارۃ (یوسف ۱۹) اس کی جمع سیارات آتی ہے۔

اھز: واحد متکلم فعل مضارع معلوم نصر سے ھَزَّ یَھُزُّ ھَزًّا پلانا جیسے: وَھُزِّیْ

اِلَیک بجذع النخلة ۔مریم۲۵)

اعوان: عود کی جمع ہے لکڑی، مطلقاً شاخ، خوشبو۔

مثمرة: واحد مؤنث اسم فاعل، افعال سے اَثْمَرَ یُثْمِرُ اِثْمَارًا پھل دار شاخیں۔

غمرا: تثنیہ مذکر غائب ماضی مجہول نصر سے غَمَرَ یَغْمُرُ غَمْرًا ڈھانکنا۔

النحلان: بغیر طلب کے عطیہ اس کی جمع نـحلٌ آتی ہے فتح سے نَحَلَ یَنْحَلُ نَحْلاً، عطیہ دینا، بخشنا۔

اتخذا: تثنیہ مذکر غائب ماضی مجہول افتعال سے اِتَّخَذ یَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا اختیار کرنا، بنانا

خلان: یہ خلیل کی جمع ہے دوست اور اس کی جمع اخلّا بھی آتی ہے جیسے الاخلاء یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقين. (الزخرف ٦٧)۔

وكنا بمعرس نتبين منه بنيان القرىٰ ونتنور نيران القرىٰ فلما راى ابوزيد امتلاء كيسه وانخلاء بؤسه قال لى ان بدنى قد اتسخ ودرنى قدرسخ افتأذن لى فى قصد قرية لاستحم واقضى هذا المهم فقلت اذا شئت فالسرعة السرعة ولرجعة الرجعة فقال ستجد مطلعى عليك اسرع من ارتداد طرفك اليك ثم استن استنان الجواد فى المضمار وقال لابنه بدار بدار ولم نخل انه غرو طلب المفر فلبثنا نرقبه. رقبة الاعياد ونستطلعه بالطلائع والرواد الى ان هرم النهار وكاد جرف اليوم ينهار.

ترجمہ:......اس دوران کہ ہم رات کو آرام کر رہے تھے اور ہم وہاں سے بستیوں کی عمارتیں دیکھ رہے تھے اور مہمان نوازی کی آگ کو روشن دیکھ رہے تھے جب ابوزید نے اپنی تھیلی کو بھرتے ہوتے ہوئے دیکھ لیا اور اپنی تنگدستی کے دور ہو جانے کو (دیکھا)

ابوزید) نے مجھ سے کہا کہ بے شک میرا بدن میلا ہو چکا ہے اور میرا میل جم چکا ہے کیا تم مجھے کسی بستی میں جانے کی اجازت دو گے تا کہ میں غسل کرلوں اور اس فریضہ کو ادا کرلوں میں نے کہا اگر تیرا ارادہ ہو تو جلدی کر جلدی اور واپس جلدی آ جا تو اس نے کہا کہ تم میرے لوٹنے کو اپنی طرف آنکھ جھپکنے سے پہلے پاؤ گے پھر وہ بھاگا جیسے کہ عمدہ گھوڑا میدان میں بھاگتا ہے اور اس نے اپنے بیٹے سے کہا جلدی کر جلدی اور ہم نے یہ نہ سمجھا کہ اس نے دھوکا دیا ہے اور بھاگنا چاہا۔ چنانچہ ہم اس کا انتظار کرنے لگے عید کی انتظار کی طرح اور اس کے بارے میں معلوم کرتے رہے جاسوسوں سے اور تلاش کرنے والوں سے یہاں تک کہ دن بوڑھا ہو گیا اور دن کا کنارہ گرنے کو ہو گیا۔

تشریح و تحقیق

معرس: یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے۔ رات کی آخر میں قیام کرنے کی جگہ، تفعیل سے عَرَّسَ یُعَرِّسُ تَعْرِیْسًا آخر شب میں آرام کیلئے قیام کرنا۔

نتبین: جمع متکلم فعل مضارع تفعل سے تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ تَبَیُّنًا معلوم کرنا، ظاہر ہونا۔

بنیان: عمارت، ضرب سے بَنٰی یَبْنِیْ بُنْیَانًا تعمیر کرنا۔

نتنور: جمع متکلم فعل مضارع تفعل سے تَنَوَّرَ یَتَنَوَّرُ تَنَوُّرًا روشنی محسوس کرنا۔

نیران: یہ جمع ہے اس کا واحد نارٌ ہے، آگ۔

امتلاء: افتعال سے اِمْتَلَأَ یَمْتَلِئُ اِمْتِلَاءً بھر جانا فتح سے مَلَأَ یَمْلَأُ بھرنا جیسے: "فمالئون منها البطون" (الواقعہ ۵۳) مذکورہ آیت میں اسی باب سے اسم فاعل مستعمل ہے۔

کسہ: تھیلی اس کی جمع اکیاسٌ آتی ہے۔ انفعال سے اِنْجَلٰی یَنْجَلِیْ اِنْجِلَاءً، دور ہونا۔

بؤس: تنگدستی، سمع سے بَئِسَ یَبْئَسُ بُؤْسًا تنگدست ہونا۔

بدنی: اس کی جمع ابدان آتی ہے معنی جسم، بدن۔

اتسخ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم افتعال سے اِتَّسَخَ یَتَّسِخُ اِتِّسَاخًا میلا ہونا، سمع سے وَسِخَ یَسَخُ وَسُخًا میلا ہونا۔

درن: میل، گندگی اس کی جمع اَدْرَانٌ آتی ہے۔

رسخ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے رَسَخَ یَرْسَخُ رَسُخًا جم جانا جیسے "والرا سخون فی العلم" (ال عمران ۷) مذکورہ آیت اسی سے اسم فاعل کا صیغہ مستعمل ہے۔

لاستحم: واحد متکلم فعل مضارع معلوم استفعال سے اِسْتَحَمَ یَسْتَحِمُ اِسْتِحْمَامًا، غسل کرنا، گرم ہونا۔

ھذا المھم: اس جملہ سے مراد نماز ہے مُھِمٌّ اسم فاعل کا صیغہ ہے اہم اور ضروری کام افعال سے اَھَمَّ یُھِمُّ اِھْمَامًا اہم اور ضروری ہونا۔

السرعۃ: فتح سے سَرَعَ یَسْرَعُ سُرْعَۃً جلدی کرنا کرم سے سَرُعَ یَسْرُعُ جلدی کرنا تیز رفتار ہونا۔

رجعۃ: ایک دفعہ کی واپسی ضرب سے رَجَعَ یَرْجِعُ رُجُوْعًا، واپس لوٹنا۔

مطلع: یہ مصدر میمی ہے فتح سے طَلَعَ یَطْلَعُ طُلُوْعًا کسی کے پاس آنا۔

ارتداد: افتعال سے اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ اِرْتِدَادًا واپس ہونا جیسے: ومن یرتدمنکم عن دینہ (المائدہ ۵۴)

طرفک: طرف کا معنی ہے نگاہ ضرب سے طَرَفَ یَطْرِفُ طَرْفًا پلک جھپکنا۔

استن: واحد مذکر غائب فعل ماضی افتعال سے اِسْتَنَّ یَسْتَنُّ اِسْتِنَانًا تیزی سے دوڑنا نصر سے سَنَّ یَسُنُّ سِنًّا تیز کرنا۔

جواد: عمدہ نسل کا گھوڑا اس کی جمع اجیاد و جیاد آتی ہے۔ جیسے بالعشی الصافنات الجیاد (ص ۳۱) مذکورہ آیت میں جیاد بلفظ جمع مستعمل ہے۔

مضمار: اس کی جمع مضامیر آتی ہے دوڑنے کا میدان۔

بدار بدار: یہ اسم فعل ہے اسرع فعل امر کے معنی میں ہے معنی ہے جلدی کر، جیسے "ولا تاکلوھا اسرافا و بدارًا ان یکبروا" (النساء ۶)

لم نخل: جمع متکلم مضارع نفی جحد بلم سمع سے خَالَ یَخَالُ خَیالاً، خیال کرنا اصل میں خَیِلَ یَخْیَلُ تھا بعد التعلیل خَالَ یخال ہو گیا۔

غر: واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم نصر سے غَرَّ یَغُرُّ غُرًّا دھوکہ دینا۔

مفر: مصدر میمی ہے یا اسم ظرف ہے ضرب سے فَرَّ یَفِرُّ فِرارًا، بھاگنا۔

نرقب: جمع متکلم فعل مضارع نصر سے رَقَبَ یَرْقُبُ رَقْبًا و رُقُوبًا، انتظار کرنا۔ جیسے ولا یرقبون فی مؤمن الا و لا ذمۃ (التوبۃ ۱۵)

الاعیاد: یہ عید کی جمع ہے، جشن، خوشی نصر سے عَادَ یَعُوْدُ عَوْدًا لوٹنا۔

نستطلع: جمع متکلم فعل مضارع معلوم استفعال سے اِسْتَطْلَعَ یَسْتَطْلِعُ اِسْتِطْلاَعًا، خبر دریافت کرنا۔

طلائع: یہ طلیعۃ کی جمع ہے فوج کا اگلا دستہ۔

الرواد: یہ رائد کی جمع ہے راہنمائی کرنے والا، جاسوس۔ نصر سے رَادَ یَرُوْدُ رَوْدًا، راہ نمائی کرنا، تجسس کرنا۔

ھرم: واحد مذکر غائب فعل ماضی سمع سے ھَرِمَ یَھْرَمُ ھَرَمًا، بوڑھا ہونا، دن کا آخر وقت ہونا۔

جرف: کنارہ اس کی جمع اجراف آتی ہے جیسے: علی شفا جرف ھارٍ (التوبۃ ۱۰۹)

ینھار: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم افعال سے اِنْھَرَ یَنْھِرُ اِنْھَارًا منہدم ہونا، گرنا۔

فَلَمَّاطال امدالانتظارولاحت الشمس فی الاطمارقلت لاصحابی قدتناهینافی المهلة وتمادینافی الرحلةالیٰ ان اضعنا الزمان وبان ان الرجل قدبان فتأهبو اللطعن ولاتلوواعلیٰ خضراء الدمن ونهضت لاحدج راحلتی واتجمل لرحلتی فوجدت ابازید قدکتب علی القتب حین شمر للهرب

یامن غدالی ساعدا
ومساعدًادُونَ البشر

لاتحسبن انی نایتک عن ملال او اشر،لکننی مذ لم ازل، ممن اذا طعم انتشر

قال فأقرأت الجماعةالقتب لیعذره من کان عتب فاعجبوابخرافته وتعوذوامن اٰفته ثم اناظعناولم ندرمن اعتاض عنا.

ترجمہ:......پس جب انتظار کی مدت طویل ہوگئی اور سورج پرانے کپڑے میں ظاہر ہوا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ہم مہلت میں انتہاء کو پہنچ چکے ہیں اور ہم نے سفر کو اتنا لمبا کیا کہ ہم نے زمانے کو ضائع کر دیا اور یہ بات ظاہر ہوگئی کہ یہ آدمی جھوٹا تھا لہٰذا کوچ کرنے کیلئے تیار ہو جاؤ اور گندے کوڑے کی طرف مائل مت ہو، میں کھڑا ہوا تا کہ میں اپنی اونٹنی پر کجاوے کو باندھوں اور کوچ کرنے کیلئے سامان لادوں تو میں نے پایا ابوزید کو اس نے پالان کی لکڑی پر لکھا تھا جس وقت وہ بھاگنے کیلئے تیار ہوا:

اے وہ شخص جومخلوق کو چھوڑ کر میرے لئے بازو اور مددگار ہو گیا تو یہ گمان نہ کر کہ میں تجھ سے کسی رنج یا تکبر کی وجہ سے دور ہوا۔ بلکہ میں ہمیشہ ان لوگوں میں سے ہوں جو کھائیں

اور چلے جائیں (حارث) کہتا ہے کہ میں نے جماعت کو وہ پاا ان پڑھوایا تا کہ جو لوگ ناراض ہو گئے تھے وہ اس کو معذور سمجھیں چنانچہ لوگ اس کی بے ہودہ بات کی وجہ سے تعجب میں پڑ گئے اور انہوں نے اس کے شر سے پناہ مانگی اور پھر ہم روانہ ہو گئے پھر ہمیں نہیں معلوم کہ ہماری طرف سے کون بدلہ بنا (یعنی ہمارے بدلے کون اس کے جال میں پھنسا)

تشریح وتحقیق

طال: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے طَالَ یطُوْلُ طوْلاً لمبا ہونا افعال سے اطال یُطِیْلُ اِطَالَۃً لمبا کرنا۔ جیسے: فطال علیھم الامد (الحدید ۱۶) مذکورہ آیت میں اسی سے ماضی کا صیغہ مستعمل ہے۔

امد: وقت مقرر اس کی جمع اٰماد آتی ہے۔

اطمار: یہ جمع ہے اس کا واحد طمرٌ ہے پرانا کپڑا ضرب سے طمر یطمِرُ طُمُوْرًا زیادتی کرنا۔

تناھینا: جمع متکلم ماضی معلوم تفاعل سے تَنَاھٰی یَتَنَاھٰی تناھیا، انتہا کو پہنچنا۔

مھلۃ: مہلت اس کی جمع مُھَلٌ آتی ہے فتح سے مَھَلَ یَمْھَلُ مَھْلاً، مہلت دینا۔

تمادینا: جمع متکلم فعل ماضی معلوم تفاعل سے تمادیٰ یتمادیٰ تمادیًا، حد سے بڑھنا کسی کام میں سستی اختیار کرنا۔

رحلۃ: سفر اس کی جمع رحلاتٌ آتی ہے، فتح سے رَحل یرْحلُ رحْلۃً، سفر کرنا۔

اضعنا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال سے اضاع یُضیْعُ اضاعۃ برباد کرنا اصل میں اَضْیَعَ یُضْیِعُ تھا بعد التعلیل تھا اضاع یُضِیْعُ ہو گیا۔

مان: واحد مذکر غائب ماضی معلوم ضرب سے مانَ یمِیْنُ مَیْنًا جھوٹ بولنا۔

بان: واحد مذکر غائب ماضی معلوم بَانَ یبِیْنُ بیانًا ظاہر ہونا۔

تاھبوا: جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر تفعل سے تَأَھَّبَ یَتَأَھَّبُ تَأَھُّبًا تیار ہونا۔

لاتلو: جمع مذکر حاضر فعل نہی معلوم ضرب سے لَوٰی یلوی لَیًّا، لَویًا، مائل ہونا، متوجہ ہوجانا جیسے: اذتصعدون ولاتلوون علی احد (ال عمران ۱۵۳)

خضراء: یہ اخضر اسم تفصیل کا مؤنث ہے سبزی اس کی جمع حضروات آتی ہے سمع سے خضر یَخْضَرُ خَضَرًا سبز ہونا۔

دمن: یہ جمع ہے اس کا واحد دمنۃ ہے کوڑا ڈالنے کی جگہ سمع سے دَمِنَ یَدْمَنُ دَمْنًا میلا ہونا۔

احدج: واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم تفعل سے تَحَمَّلَ یَتَحَمَّلُ تَحَمُّلاً بوجھ اٹھانا۔

القت: اس کی جمع اَقْتَابٌ آتی ہے کجاوہ کی لکڑی۔

شمر: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعیل سے شَمَّرَ یُشَمِّرُ تَشْمِیْرًا تیار ہونا۔

ساعدا: اس کی جمع سواعد آتی ہے باز، کلائی۔

مساعدا: واحد مذکر اسم فاعل، مدد کرنے والا۔

لاتحسبن: واحد مذکر فعل نہی حاضر بانون خفیفہ سمع سے حَسِبَ یَحْسَبُ حسب سے حَسَبَ یَحْسِبُ سمجھنا، خیال کرنا۔

نایت: واحد مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے نَأَیَ یَنْأَیُ نَأْیًا، دور ہونا جیسے واذا انعمنا علی الانسان اعرض ونای بجانبیه الخ (الاسراء ۸۳)

ملال: اکتاہٹ، تنگی سمع سے مَلَّ یَمَلُّ مِلَالًا، اکتانا، تنگ ہوجانا۔

اشر: اکڑنا سمع سے أَشِرَ یَأْشَرُ أَشَرًا، تکبر کرنا۔

طعم: واحد مذکر غائب ماضی معلوم سمع سے طَعِمَ یَطْعَمُ طَعْمًا کھانا چکھنا جیسے فاذا طعمتم فانتشروا (الاحزاب ۵۳)

انتشر: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افتعال سے اِنْتَشَرَ یَنْتَشِرُ اِنْتِشَارًا پھیلنا، نصر سے نَشَر ینشُرُ نشرًا نشورًا، زندہ کرنا،

عتب: واحد مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے عَتَبَ یَعْتُبُ عَتْبًا، ناراضگی کا اظہار کرنا۔

خرافۃ: کم عقلی والی بات اس کی جمع خرافات آتی ہے۔ سمع سے خَرِفَ یَخْرَفُ کرم سے خَرُفَ یَخْرُفُ بیہودہ باتیں کرنا۔

تعوذ: جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم تفعل سے تعوّذ یتعوّذُ تعوّذًا، پناہ لینا۔

لم ندر: جمع متکلم نفی جحد بلم، ضرب سے دریٰ یدْرِیْ دِرَایۃً جاننا۔

اعتاض: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افتعال سے اِعْتَاضَ یَعْتَیْضُ اِعْتِیَاضًا بدل بننا۔ اصل میں اِعْتَوَضَ یَعْتَوِضُ اِعْتِوَاضًا تھا تعلیل کے بعد اس طرح ہوگیا۔

پانچواں کا خلاصہ

اس مقامہ میں ابوزید رات کے وقت حارث کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور قیام کی درخواست کرتا ہے اور اپنا ایک واقعہ سناتا ہے حارث اس واقعہ کو اس طرح بیان کرتا ہیکہ ایک رات میں اپنے دوستوں کے ساتھ قصہ گوئی میں مصروف تھا جب رات زیادہ گزر گئی تو ہم لوگوں نے سونے کا ارادہ کرلیا، ابھی سونے کی تیاری کر ہی رہے تھے کہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور بڑی طراری کیساتھ سلام کیا ہمنے جلدی سے دروازہ کھول دیا جب وہ اندر آ گیا تو معلوم ہوا کہ وہ ابوزید ہے ہم نے ماحضر پیش کیا اور اس کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا، اور رفقاء نے سونے کا ارادہ ملتوی کر دیا، اور اس سے کہا کہ اپنے سفر کے واقعات میں سے کوئی واقعہ سنایئے۔ تو ابوزید نے کہا میں تم کو ایک ایسا واقعہ سناتا ہوں کہ آپ حضرات نے کبھی نہ سنا ہوگا، اور یہ واقعہ آج ہی آپ لوگوں کے پاس آنے سے تھوڑی دیر پہلے پیش آیا ہے ہم نے بیتابی کیساتھ اس سے واقعہ معلوم کیا، اس نے کہا رات بسر کرنے کیلئے قیام کی تلاش میں میں نے ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے ایک کم سن نہایت ہی خوبصورت لڑکا نکلا میں نے اس سے آج کی رات میزبانی کی درخواست کی اس لڑکے نے نہایت بلیغ اشعار میں برجستہ جواب دیا کہ ہم خود فاقہ کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ہم کو نیند نہیں آرہی ہے ایسی صورت میں ہم آنے والے مہمان کی کیا میزبانی کر سکتے ہیں البتہ اگر قیام کرنا ہو تو گھر حاضر ہے، ابوزید کہتا ہے کہ میں اس کی برجستہ گوئی سے بہت متاثر ہوا میں نے اس کا نام معلوم کیا اس نے جواب دیا کہ میرا نام زید ہے اور میری جائے پیدائش فید ہے اور میں کل ہی اپنی ننہیال میں آیا ہوں، ابوزید کہتا ہے کہ میں نے لڑکے سے کہا کچھ اور تفصیل بیان کر کے مجھے تیری ذہانت نے تعجب میں ڈال دیا ہے، تو اس لڑکے نے کہا

میری ماں برہ نے مجھے بتایا ہے کہ میں نے فلاں سال ایک سروجی سردار سے نکاح کیا تھا اس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ بہت چالاک ہے چنانچہ جب اس نے محسوس کیا کہ میں حاملہ ہوں تو خرچ کے ڈر سے خاموشی کیساتھ کہیں چلا گیا اور آج تک لا پتہ ہے حتی کہ اس کے موت اور حیات کے بارے میں بھی معلوم نہیں ہے۔ ابوزید سروجی کہتا ہے کہ بھی معلوم نہیں ہے۔ ابوزید کہتا ہے کہ اس کی صحیح نشاندہی اور علامات سے میں پہچان گیا کہ یہ میرا ہی بیٹا ہے مگر چونکہ میں تہی دست تھا اسی وجہ سے میں نے اس سے اپنا تعارف نہیں کرایا اور زخمی دل اور کبیدہ خاطر ہوکر چلا آیا اگر میرے پاس کچھ رقم ہو جائے تو میرے لئے بیٹے سے ملاقات کرنا آسان ہو جائے۔ حارث کہتا ہے کہ ہم کو اس کی تنگ دستی پر بہت رحم آیا اور تمام ساتھیوں نے مل کر اس کے لئے چندہ کر دیا، صبح کو جب ابوزید جانے لگا تو میں نے اس سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ چل کر آپ کے بیٹے سے ملاقات کروں اور اس کو دیکھوں، ابوزید میری بات سن کر بہت ہنسا اور کہا آپ لوگ شاید اس واقعہ کو حقیقت سمجھے ہو اور سراب کو پانی سمجھ بیٹھے ہو، حالانکہ نہ برہ میری کوئی بیوی ہے اور نہ زید میرا بیٹا۔ ہمیں اس کے مکر وفریب سے بہت تعجب ہوا۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ الْكُوفِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ سَمَوْتُ بِالْكُوفَةِ فِي لَيْلَةٍ أَدِيمُهَا ذُو لَوْنَيْنِ وَقَمَرُهَا كَتَعْوِيذٍ مِنْ لُجَيْنٍ مَعَ رُفْقَةٍ غُذُوا بِلِبَانِ الْبَيَانِ وَسَحَبُوا عَلَى سَحْبَانَ ذَيْلَ النِّسْيَانِ مَا فِيهِمْ إِلَّا مَنْ يُحْفَظُ عَنْهُ وَلَا يُتَحَفَّظُ مِنْهُ وَيَمِيلُ الرَّفِيقُ إِلَيْهِ وَلَا يَمِيلُ عَنْهُ فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ إِلَى أَنْ غَرَبَ الْقَمَرُ وَغَلَبَ السَّهَرُ فَلَمَّا رَوَّقَ اللَّيْلُ الْبَهِيمُ، وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا التَّهْوِيمُ سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبْأَةَ مُسْتَنْبِحٍ تَلَتْهَا صَكَّةُ مُسْتَفْتِحٍ فَقُلْنَا مَنِ الْمُلِمُّ فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ.

ترجمہ:..... حارث بن ہمام روایت کرتے ہیں کہ میں نے کوفہ میں ایک ایسی رات میں قصہ گوئی کی جس کا چمڑا دو رنگوں والا تھا اور جس کا چاند چاندی کی تعویذ کی طرح تھا چند ایسے دوستوں کے ساتھ جنہوں نے فصاحت کے دودھ کو غذا بنالیا تھا اور جنہوں نے سحبان پر فراموشی کا دامن ڈال دیا تھا۔ نہیں تھے ان میں مگر ایسے لوگ جن کی باتیں محفوظ کی جاتیں (یا اسے یاد کیا جاتا تھا) اور ان سے اجتناب نہیں کیا جاتا تھا اور دوست ان کی طرف مائل ہوتے اور ان سے اعراض نہیں کرتے تھے۔ پس قصہ گوئی ہم پر غالب آ گئی یہاں تک کہ چاند غروب ہو گیا اور بیداری غالب آ گئی پس جب اندھیری رات نے تاریکی ڈال دی اور باقی نہ رہی مگر اونگھ ہم نے دروازے سے کتے کی بھونکنے والی آواز سنی اور پھر اس کے پیچھے دروازے کی کھلوانے کی کھٹکھٹاہٹ سنی ہم نے کہا اندھیری رات میں آنے والا مہمان کون ہے۔

تشریح وتحقیق

الکوفیۃ: یہ کوفہ کی طرف منسوب ہے اور اس میں یائے نسبت کی ہے کوفہ عراق میں بغداد سے نوے میل کے فاصلے پر ایک مشہور شہر ہے اور یہی وہ شہر ہے جو ایک زمانے تک مرکز علم رہا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو حضرت عمرؓ نے علمی کام سرانجام دینے کیلئے اسی کوفہ کی طرف بھیجا تھا۔

سَمُوتُ: واحد متکلم ماضی معلوم نصر سے سَمَرَ یَسْمُرُ سَمْرًا قصہ گوئی کرنا۔

ادیمٌ: اس کی جمع أُدُمٌ، آدامٌ آتی ہے، پکا چمڑا۔ ضرب سے أَدَمَ یأْدِمُ أَدْمًا، روٹی کو سالن کے ساتھ کھانا کرم سے اَدُم یأْدُم أُدْمًا، گندم گوں ہونا۔

تعوِیذ: اس کی جمع تَعَاوِیذٌ آتی ہے، تفعیل سے عَوَّذَ یُعَوِّذُ تَعْوِیذًا پناہ میں دینا۔

لُجین: چاندی کا ٹکڑا، یہ ہمیشہ تصغیر ہی مستعمل ہوتا ہے۔

غُذُوا: جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول نصر سے غذا یغذُو غذوا پرورش کرنا۔

لبان: دودھ ضرب سے لبن یلبنُ لبنا، دودھ پینا جمع البانٌ آتی ہے۔

سحبو: جمع مذکر غائب ماضی معلوم فتح سے سحب یسحب سحبا کھینچنا جیسے یوم یَسْحَبُوْنَ فِی النَّارِعَلٰی وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْامُسَّ سقر (القمر ۴۸)

سَحْبَان: سحبان بن زفر بن یاس بن عبدالشمس وائلی یہ عرب میں انتہائی فصیح وبلیغ شخصیت تھا اور اس کو سحبان بن وائل اس لئے کہا جاتا ہے کہ وائل بن ربیعہ نے ان کی پرورش کی تھی۔

ذَیل: دامن اس کی جمع أَذْیَالٌ و ذُلُوْلٌ آتی ہے ضرب سے ذَال یذیلُ ذَیلاً کپڑے کو لمبا کرنا۔

يُحفَظُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول سمع سے حَفِظَ يحفَظُ حفظًا یاد کرنا مفاعلہ سے حافظ يُحافِظُ مُحافَظةً ایک دوسرے کی حفاظت کرنا جیسے حافِظاتٌ لِّلغيب. تفعل سے تحفَّظ يتحفَّظ تحفُّظًا اعراض کرنا۔

فاستهوا انا: واحد مذکر غائب ماضی معلوم استفعال سے استَهوىٰ يَستَهوِىٰ استِهواءً۔ مدہوش بنانا۔

السَّهرُ: بیداری، سمع سے سَهِر يسهَرُ سهرًا بیدار ہونا، جاگتے رہنا۔

روَّق: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعیل سے رَدَّق يُردِّق ترديقًا، چادر تاننا نصر سے راقَ يرُوقُ روقًا، بھلا معلوم ہونا راق يروق اصل میں روق يروق تھا بقاعدہ قال ويقول راق يروق ہوگیا۔

بهيم: اس کی جمع بُهمٌ آتی ہے سخت سیاہ۔

تهويم: اونگھ، ہچکولے، تفعیل سے هوَّم يُهوِّمُ تهويمًا اونگھنا۔

نباه: ہلکی آواز، فتح سے نبأ ينبأُ آہستہ آواز نکالنا، کتے کو ہش ہش کرنا استفعال سے استَنبأ يَستَنبئُ اِستِنباءً بھونکوانا۔

صَكَّةٌ: کھٹکھٹاہٹ نصر سے صَكَّ يَصُكُّ صَكًّا دروازہ بند کرنے کی آواز۔

مُستَنج: اسم فاعل استفعال سے اِستَنَج يَستَنج اِستِنجاجًا کتے کو بھونکانا۔

تَلَت: واحد مؤنث غائب ماضی نصر سے تَلا يتلُو تلُوًا پیچھے ہونا۔

ملمٌ: اسم فاعل کا صیغہ ہے آنے والا، اترنے والا افعال سے ألَمَّ يُلِمُّ اِلمامًا کسی کے پاس مقیم ہونا، آنا۔

مُدلهِمٌّ: اسم فاعل کا صیغہ ہے اِقشِعرارًا سے اِدلَهَمَّ يَدلَهِمُّ اِدلِهمامًا رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

فَقَالَ یَااَھْلَ ذَاالْمَغْنٰی وُقِیْتُمْ شَرًّا، وَلَالَقِیْتُمْ مَابَقِیْتُمْ ضُرًّا، قَدْدَفَعَ اللَّیْلُ الَّذِیْ اکْفَھَرًّا، اِلٰی ذَرَاکُمْ شَعِثًامُغْبَرًّا اَخَاسِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرًّا، حَتّٰی انْثَنٰی مُحْقَوْقِفًامُصْفِرًّا، مِثْلَ ھِلَالِ الْاُفُقِ حِیْنَ افْتَرًّا وَقَدْعَرَا فِنَاءَ کُمْ مُعْتَرًّا، وَاَمَّکُمْ دُوْنَ الْاَنَامِ طُرًّا، یَبْغِیْ قِرًی مِنْکُمْ وَمُسْتَقَرًّا فَدُوْنَکُمْ ضَیْفًاقَنُوْعًاحُرًّا، یَرْضٰی بِمَا احْلَوْلٰی وَمَاامَرًّا، وَیَنْثَنِیْ عَنْکُمْ ینث الْبِرًّا۔

ترجمہ:......پس اس نے کہا گھر والوں تم ہر برائی سے محفوظ رہو اور جب تک تم باقی ہو تمہیں نہ ملے کوئی نقصان۔ (۲) تحقیق اندھیری رات نے جو کہ چھا چکی ہے دھکیل دیا تمہارے صحن کی طرف ایک پراگندہ بال والے غبار آلود شخص کو۔ (۳) طویل سفروں کا بھائی ہے اور اس کا سفر لمبا ہوا ہے یہاں تک وہ واپس ہوا کبڑا اور پیلا ہو کر۔ (۴) چاند کے کنارے کی طرح جس وقت وہ طلوع ہوا اور تمہارے صحن کا قصد کیا ہے سائل بن کر۔ (۵) اس نے ساری مخلوق کو چھوڑ کر تمہارا ارادہ کیا ہے تم سے مہمان نوازی اور ٹھہرنے کی جگہ چاہتا ہے۔ (۶) لہٰذا تم قبول کر لو قناعت کرنے والے شریف مہمان کو جو راضی ہوتا ہے میٹھی اور کڑوی چیز پر تمہاری طرف سے لوٹے گا تمہاری نیکی کو پھیلاتا ہوا۔

تشریح وتحقیق

المغنی: صیغہ اسم ظرف اس کی جمع مَعَانٍ آتی ہے سمع سے غَنِیَ یَغْنٰی غِنًا مقیم ہونا افعال سے اَغْنٰی یُغْنِیْ اِغْنَاءً، مالدار کرنا۔ استفعال سے مستغنی ہونا جیسے مَا اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَمَاکَسَبَ (اللھب۲)

وُقِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ضرب سے وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً، بچانا وَقٰی یَقِیْ اصل میں وَقَیَ یَوْقِیُ تھا بقاعدہ قَالَ وَقَیَ وَقٰی ہوگیا اور بقاعدہ یَعِدُ یَوْقِیُ

یَقِیُ ہوگیا اور پھر یدعو یرمی والے قاعدے سے یَقِی ہوگیا۔ جیسے فوقھُمُ اللّٰہُ شَرَّ ذَالِکَ الْیَوْم. (الدھر ۱۱)

لَقِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معلوم سمع سے لَقِی یَلْقِیُ لِقَاءً سامنا کرنا، ملنا، ملاقات کرنا۔

مَابَقِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معلوم سمع سے بَقِی یَبْقی بقاء باقی رہنا جیسے ویبقی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلاَلِ وَالْاِکْرَام (الرحمٰن ۲۷)

ضُرًّا: نقصان، نصر سے ضَرَّ یَضُرُّ ضُرًّا نقصان دینا۔

اِکْفَهَرَّ ا: واحد مذکر غائب ماضی اقشعرار سے اکْفَهَرَّ یکفهِرُّ اکفهرارًا رات انتہائی تاریک ہونا۔

ذَرَاکُمْ: ذرا بمعنی صحن، اس کی جمع أَذْرِیَّةٌ آتی ہے، ضرب سے ذرا یذری ذَرْاءً، اڑنا جیسے تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ (الکھف ۴۵)

شَعِثًا: پراگندہ حال سمع سے شَعِث یَشْعَثُ شَعْثًا پراگندہ حال ہونا۔

مُغْبَرًّا: صیغہ اسم فاعل احمرار سے اِغْبَرَّ یَغْبَرُّ اغبرارًا، غبارا اڑانا سمع سے غَبِرَ یَغْبَرُ غَبْرًا، غبار ہونا۔

سِفَار: یہ مصدر ہے سفر کے مفاعلہ سے سَافَرَ یُسَافِرُ مُسافرة روانہ ہونا، سفر کرنا۔

اسْبَطَرَّ ا: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، اقشعرار سے اِسْبَطَرَّ یسبطِرُّ اسبطرارًا دراز ہونا، لمبا ہونا۔

اِنْثَنٰی: واحد مذکر غائب ماضی معلوم، انفعال سے اِنْثَنٰی یَنْثَنِیْ اِنْثِنَاءً لوٹنا۔

مُحْقَوْقِفًا: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل کوزہ پشت ہونا، افعیعال سے احقوقف یَحْقَوْقِفُ اِحْقِیْقَافًا کبڑا ہونا۔

مُصْفَرًّا: صیغہ اسم فاعل احمرار سے اِصْفَرَّ یَصْفَرُّ اِصْفِرَارًا زرد پیلا ہونا۔

اُفُق: کنارہ آسمان اس کی جمع اَفَاقْ آتی ہے۔

اُفْتَرَّ ا: واحد مذکر غائب افتعال سے اِفْتَرَّ یَفْتَرُّ اِفْتِرَارًا ظاہر ہونا، روشن ہونا۔

عَرَا: واحد مذکر غائب ماضی نصر سے عَرَا یَعْرُو عَرْوًا سامنے آنا۔

فِنَاءٌ: اس کی جمع أَفْنِیَۃٌ آتی ہے صحن سمع سے فَنِیَ یَفْنیٰ فَنَاءً معدوم ہونا۔

مُعْتَرَّا: صیغہ اسم فاعل افتعال سے اِعْتَرَّ یَعْتَرُّ اِعْتِرَارًا دل میں کسی چیز کا سوال کرنا، جیسے وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (الحج ۳۶) نصر سے عَرَّ یَعُرُّ عَرًّا جیسے کہا جائے عَرَّ الابل اونٹ خارش زدہ ہو گیا۔

دُوْنَ: اسمائے افعال میں سے ہے بمعنی خذ، لے لو، قبول کر لو۔

طُرًّا: معنی ہے تمام، پورے کا پورا طُرٌّ کا معنی جماعت کے بھی ہے اس کی جمع أَطْرَارٌ آتی ہے۔

قِرىً: مہمان نوازی ضرب سے قَرىٰ یَقْرِی ازی کرنا۔

مُسْتَقَرًّا: صیغہ اسم ظرف، قیام گاہ کو کہتے ہیں استفعال سے اِسْتَقَرَّ یَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا ٹھہرنا، قرار پانا، ضرب سے بھی یہی معنی ہے۔

قَنُوعًا: مبالغہ کا صیغہ ہے بہت قناعت کرنے والا سمع سے قَنِعَ یَقْنَعُ قِنعًا قناعت کرنا۔

حُرٌّ: شریف، آزاد اس کی جمع أحرارٌ آتی ہے۔ سمع سے حَرَّ یَحرُّ اِحْرَارًا، آزاد ہونا۔

اِحْلَوْلٰی: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعیعال سے اِحْلَوْلٰی یَحْلَوْلِی اِحْلِیْلَاءً میٹھا ہونا۔

اَمَرَّ ا: واحد مذکر غائب ماضی معلوم افعال کرم و سمع سے تلخ ہونا۔

یَنُثُّ: واحد مذکر غائب مضارع معلوم نصر سے نَثَّ یَنُثُّ نَثًّا پھیلانا، مشہور کرنا۔

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا خَلَبَنَا بِعُذُوْبَةِ نُطْقِه وَعَلِمْنَا مَاوَرَآءَ بَرْقِهٖ اِبْتَدَرْنَا فَتْحَ الْبَابِ، وَتَلَقَّيْنَاهُ بِالتَّرْحَابِ، وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ هَيِّئْ أُهَيِّئْ أَوْهَلُمَّ مَاتَهَيَّأَ، فَقَالَ الضَّيْفُ وَالَّذِيْ اَحَلَّنِيْ ذَرَاكُمْ، لَا تَلَمَّظْتُ بِقِرَاكُمْ اَوْ تَضْمَنُوْا لِيْ اَنْ لَاتَتَّخِذُوْنِيْ كَلًّا وَلَاتَجَشَّمُوْا لِاَجْلِيْ اُكُلًا، فَرُبَّ اُكْلَةٍ هَاضَتِ الْاٰكِلَ، وَحَرَمَتْهُ مَاٰكِلَ وَشَرُّ الْاَضْيَافِ مَنْ سَامَ التَّكْلِيْفَ وَآذَى الْمُضِيْفَ خُصُوْصًا اَذًى يَتَعَلَّقُ بِالْاَجْسَامِ وَيُفْضِيْ اِلَى الْاَسْقَامِ وَمَاقِيْلَ فِي الْمَثَلِ الَّذِيْ سَارَسَائِرُهٗ خَيْرُالْعَشَآءِ سَوَافِرُهٗ اِلَّا لِيُعَجَّلَ التَّعَشِّيْ وَيُجْتَنَبَ اَكْلُ اللَّيْلِ الَّذِيْ يُعْشِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ تَقِدَ نَارُالْجُوْعِ وَتَحُوْلَ دُوْنَ.

ترجمہ:...... حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ جب ہم دھوکے میں پڑ گئے اس کے شیریں کلام کی وجہ سے اور ہمیں معلوم ہوا جو کچھ اس کے پیچھے بجلی کی چمک تھی تو ہم نے دروازہ کھلوانے کی طرف جلدی کی اور اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملے اور ہم نے لڑکے سے کہا جلدی کرو اور جو کچھ تیار ہے لے آؤ۔ پس مہمان نے کہا کہ اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے تمہاری صحن میں اتارا میں تمہاری مہمان نوازی کو نہیں چکھوں گا مگر یہ کہ تم مجھے اس بات کی ضمانت دو کہ تم مجھے بوجھ نہ بناؤ گے اور نہ میری وجہ سے کھانے کا تکلف کرو گے بہت سارے لقمے کھانے والے کو ہیضے میں مبتلا کر دیتے ہیں اور اسے کھانے کی چیزوں سے محروم کر دیتے ہیں بدترین مہمان وہ ہیں جو میزبان کو تکلیف پہنچائے خصوصاً ایسی تکلیف جس کا تعلق جسم کے ساتھ ہو۔ اور جو بیماریوں تک پہنچادیتی ہے اور وہ کہاوت جس کی خبر مشہور کی گئی ہے کہ "جلدی بچائے رات کے کھانے میں" نہیں کہی گئی ہے کہ بہترین کھانا تاخیر سے مگر یہ کہ جلدی کیجائے رات کھانے میں اور رات

کے اس کھانے سے بچا جائے جو آنکھوں کو کمزور کرے اِلّا یہ کہ بھوک کی آگ بھڑک اٹھے اور اس کی نیند کے درمیان حائل ہو جائے۔

تشریح وتحقیق

خلبنا: جمع متکلم ماضی معلوم نصر سے خلب یخلُبُ خلباً دھوکہ دینا، گرویدہ بنانا۔

عذوبۃ: مٹھاس کرم سے عَذُب یعذُبُ عُذُوبۃً، شیریں ہونا۔

ترحاب: یہ باب تفعیل کا مصدر ہے خیر مقدم کرنا، مرحبا کہنا کوم سے رَحُبَ یَرْحُبُ رَحُباً رحُوبَۃً کشادہ ہونا۔

هیّاهیّا: یہ اسم فعل ہے اسرع فعل امر کے معنی میں ہے جلدی کر، جلدی کر۔

هلمّ: یہ بھی اسم فعل ہے، لے آ ؤ۔ اس لفظ کا اصل یا تو ھا الْمّ ہے ھا صرف تنبیہ ہے اور لمّ نصر سے امر کا صیغہ ہے دونوں کو ملا کر ھَالُمَّ کر دیا گیا پھر ھا: صرف تنبیہ کے ہمزہ کو گرا دیا۔ ھَلُمَّ ہو گیا، یا اصل اس کا ھَلْ اور اُمَّ ہے اُمَّ نصر سے قصد کرنا پھر ان دونوں کو ایک کر دیا تو ھَلْ اُمَّ ہو گیا پھر ہمزہ کا ضمہ لام کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیا ھلُمَّ ہو گیا۔

تهیّأ: واحد مذکر غائب ماضی، تفعل سے تھیّأ یتھیّأ تھیُّأً، تیار ہونا۔

أحلّ: واحد مذکر غائب ماضی، افعال سے أحلّ یُحلّ اِحلالاً، مقیم کرنا، اتارنا۔

تلمّظت: واحد متکلم ماضی معلوم تفعل سے تلمّظ یتلمّظ تلمُّظا، چکھنا نصر سے لمظ یلمُظ لمظاً، چاٹنا۔

کلّ: بوجھ ضرب سے کلَّ یکِلُّ کلالۃً بوجھل ہونا، تھک جانا۔ تھک جانا۔

لاتجشّموا: جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر تفعل سے تجشّم یتجشّم تجشُّماً، تکلف کرنا۔

هَاضَتْ: واحد مؤنث ماضی: ضرب سے هَاضَ يَهِيضُ هَيْضًا ہیضہ میں مبتلا کرنا۔

شَر: اسم تفضیل اس کی جمع أَشْرَارٌ وشِرَارٌ آتی ہے نصر و ضرب سے شریر ہونا۔

سَام: واحد مذکر ماضی نصر سے سَامَ يَسُومُ سَوْمًا تکلیف میں ڈالنا اصل میں سوم اور يَسْوُمُ تھا بقاعدہ قال ويقول سَام يَسُوْمُ ہو گیا۔

تَكْلِيفَ: پابندی۔ اس کی جمع تَكَالِيفُ آتی ہے تفعیل سے كَلَّفَ يُكَلِّفُ تَكْلِيفًا مشکل کام کا حکم دینا۔

يَعْتَلِقُ: واحد مذکر غائب مضارع افتعال سے اِعْتَلَقَ يَعْتَلِقُ اِعْتِلاَقًا لگنا، چاہنا۔

يفضى: واحد مذکر غائب افعال سے اَفْضٰى يُفْضِىْ اِفْضَاءً، پہنچانا نصر سے فضا يَفْضُوْ فَضْوًا کشادہ ہونا، مَفْضِيَةٌ وہ عورت کہلاتی ہے جس کا آگے والا شرمگاہ پیچھے شرمگاہ کے ساتھ ملا ہوا ہو۔

الْاَسْقَام: یہ سَقَمٌ کی جمع ہے بیماری سمع سے سَقِمَ يَسْقَمُ سقْمًا بیمار ہونا۔

سَارَ: واحد مذکر غائب ماضی ضرب سے سَارَ يَسِيْرُ سَيْرًا مشہور ہونا۔

الْعَشَاء: رات کا کھانا اس کی جمع أعشيه آتی ہے نصر سے عَشَا يَعْشُوْ عِشْيًارات کا کھانا کھانا۔

سَوَافِرُ: سَافِرَةٌ کی جمع ہے بے نقاب عورت نصر سے سَفَرَ يَسْفُرُ سُفُوْرًا، ظاہر ہونا، روشن ہونا۔

يُعَجَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تفعیل سے عَجَّلَ يُعَجِّلُ تَعْجِيلاً جلدی کرنا۔

التَّعَشِّي: مصدر از تفعل آنکھوں کا چندھیا جانا۔

يُعْشِي: واحد مذکر غائب فعل مضارع افعال سے أَعْشٰى يُعْشِيْ اعشاء بینائی کمزور کرنا۔

تَقِدَ: واحد مؤنث غائب فعل مضارع ضرب سے وَقَدَ يَقِدُ وُقُوْدًا۔ آگ بھڑکنا اصل

میں. تَوَقُّدْ تھا بقاعدہ یَعِدُ تَقِدُ ہوگیا۔

جُوْ ع: بھوک۔ نصر سے جَاعَ یَجُوْعُ جُوْعًا بھوکا ہونا۔

تَحُوْلُ: واحد مؤنث غائب فعل مضارع نصر سے حَالَ یَحُوْلُ حَیْلُوْلَةً رکاوٹ بننا۔

هُجُوْع: نیند فتح سے هَجَعَ یَهْجَعُ هُجُوْعًا رات کوسونا جیسے کَانُوْا قَلِیْلاً مِّنَ اللَّیْلِ مَایَهْجَعُوْنَ (الذریت ۱۷)

قَالَ فَکَأَنَّهُ اِطَّلَعَ عَلٰی اِرَادَتِنَا فَرَمٰی عَنْ قَوْسِ عَقِیْدَتِنَا لَاجَرَمَ اَنَّا اَنَسْنَاهُ نَسَانَ بِالْتِزَامِ لَاشَرْطٍ وَاَثْنَیْنَا عَلٰی خُلُقِهِ السَّبْطِ وَلَمَّا اَحْضَرَ الْغُلَامُ مَارَاجَ وَاُذْکِیَ بَیْنَنَا السِّرَاجُ تَأَمَّلْتُهُ فَاِذَاهُوَ اَبُوْزَیْدٍ فَقُلْتُ لِصَحْبِیْ لِیَهْنِئْکُمُ الضَّیْفُ الْوَارِدُ بَلِ الْمَغْنَمُ الْبَارِدُ فَاِنْ یَّکُنْ اَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرٰی فَقَدْ طَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرِ اَوِ اسْتَسَرَّ بَدْرُ النَّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ النَّثْرِ فَسَرَتْ حُمَیَّا الْمَسَرَّةِ فِیْهِمْ وَطَارَتِ السِّنَةُ عَنْ مَاقِیْهِمْ وَرَفَضُوا الدَّعَةَ الَّتِیْ کَانُوْا نَوَوْهَا وَثَابُوْا اِلٰی نَشْرِ الْفُکَاهَةِ بَعْدَمَا طَوَوْهَا وَاَبُوْزَیْدٍ مُکِبٌّ عَلٰی اَعْمَالِ یَدَیْهِ حَتّٰی اِذَا اسْتُرْفِعَ مَالَدَیْهِ قُلْتُ لَهُ اَطْرِفْنَا بِغَرِیْبَةٍ مِّنْ اَسْمَارِکَ اَوْ عَجِیْبَةٍ مِّنْ عَجَائِبِ اَسْفَارِکَ.

ترجمہ: حارث نے کہا گویا کہ وہ ہمارے ارادے پر مطلع ہوگیا اور اس نے تیر پھینکا ہمارے عقیدے کی کمان سے بلاشبہ ہم نے اس کو اس شرط کے التزام کے ساتھ مانوس کیا اور ہم نے اس کے عمدہ اخلاق کی تعریف کی جب غلام نے حاضر کر دیا جو کچھ حاضر تھا اور ہمارے درمیان چراغ روشن کر دیا تو میں نے جب اس پر غور کیا تو وہ ہمارے ابوزید سروجی ہے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تمہیں آنے والا مہمان مبارک ہو بلکہ

ٹھنڈی غنیمت تمہیں مبارک ہو پس اگر شعری (ستارے) کا چاند غروب ہو گیا تو شعر کا چاند طلوع ہو چکا ہے اگر نثر ستارے کا چاند چھپ گیا تو نثر کا چاند روشن ہو گیا ہے پس ان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ان کی آنکھوں سے نیند اڑ گئی اور جس ارام کا انھوں نے ارادہ کیا تھا وہ انہوں نے چھوڑ دیا اور دوبارہ گپ شپ پھیلانے کی طرف لوٹ آئے اس کو لپیٹنے کے بعد ابوزید گردن جھکائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کے کام میں مصروف تھا یہاںتک کہ اس نے اپنے پاس سے چیزوں کو اٹھوانا چاہا تو ہم نے کہا اس سے کہ اپنے رات کے قصوں میں سے کوئی عمدہ کہانی بیان کرے یا اپنے عجائبات سفر میں سے کوئی عجیب بات بیان کیجئے۔

تشریح و تحقیق

اطَّلَعَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی افتعال سے اطَّلَعَ یَطَّلِعُ اطّلاعًا مطلع ہو جانا اصل میں اِتْطَلَعَ تھا پس باب افتعال کے ف کلمہ میں تا واقع تھا تو افتعال کے تاء کو ط کر دیا اور ط کا ط میں ادغام کر دیا تو اِطَّلَعَ ہو گیا۔ نصر سے طَلَعَ یَطْلُعُ طُلُوْعًا طلوع ہونا، چڑھنا۔

قوس: کمان اس کی جمع اَقْوَاسٌ آتی ہے۔

عقیدتنا: عقیدہ اس کی جمع عقائدٌ آتی ہے ضرب سے عقدَ یعْقدُ عقْدًا۔ گرہ لگانا۔

لاجرم: تاکید اور قسم کا معنی ہوتا ہے ضرب سے جَرَمَ یَجْرِمُ جُرْمًا توڑنا کاٹنا جیسے:

لَاجَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْآخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْن۔ (سورہ ھود آیت نمبر)

آنسنا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال ومفاعلہ سے مانوس بنانا، خوش کرنا۔

اثنیا: جمع متکلم ماضی معلوم افعال سے اَثْنیٰ یُثْنِیْ اِثْنَاء تعریف کرنا۔

السبط: یہ صفت مشبہ ہے سیدھا سمع و کرم سے بالوں کا ملائم اور سیدھا ہونا۔

راج: واحد مذکر غائب نصر سے رَاجَ یَرُوْجُ رَوَاجًا، موجود ہونا۔

اَنْ کٰی : واحد مذکر غائب فعل ماضی، افعال سے اَذْکٰی یُذْکِیْ اِذْکَاءً روشن کرنا۔

تاملت: واحد متکلم ماضی معلوم، تفعل سے تَاَمَّلَ یَتَأَمَّلُ تَأَمُّلاً غور وفکر کرنا۔

لِیَهْنِئْ: واحد مذکر غائب فعل امر غائب، فتح وضرب سے مبارکباد دینا۔

اَلْمَغْنَم : مفت مال، المغنم البارد، وہ مال جو بغیر کسی کوشش کے حاصل ہوا ہو۔ اس کی جمع مَغَانِمُ آتی ہے۔ سمع سے غَنِمَ یَغْنَمُ غُنْمًا مفت مال حاصل کر لینا۔

اَفَلَ: واحد مذکر غائب ماضی، نصر وسمع سے چھپ جانا، غروب ہو جانا جیسے فلما افلت قال یقوم الخ (الا نعام) مذکورہ آیت میں اسی سے واحد مؤنث غائب کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔

اَلشِّعْرٰی : ایک ستارہ کا نام ہے جو گرمی کی شدت میں طلوع ہوتا ہے۔

اِسْتَتَرَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی استفعال سے اِسْتَتَرَ یَسْتَتِرُ اِسْتِتَارًا، چھپنا۔

بَدْرٌ: چودھویں رات کا چاند اس کی جمع بُدُوْرٌ آتی ہے۔

نَثْرَةٌ: یہ تین ستاروں کا مجموعہ ہے۔

تَبَلَّجَ: واحد مذکر غائب ماضی معلوم تفعل سے روشن ہونا، نصر سے بَلَجَ یَبْلُجُ بُلُوْجًا چمکنا۔

نَثْر : وہ کلام جو جو غیر منظوم ہو، نصر سے نَثَرَ یَنْثُرُ نَثْرًا غیر منظوم کلام بتانا۔

سَرَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معلوم، ضرب سے سَرٰی یَسْرِیْ سِرْیَانًا، دوڑنا۔

حَمِیًّا: سخت گرمی سمع سے حَمٰی یَحْمِیْ حَمْیًا وَحُمُوًّا، تیز گرم ہونا جیسے یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ. (التوبة آیت نمبر)

مَسَرَّةٌ : خوشی، جمع: مسارٌّ آتی ہے۔ نصر سے سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْرًا خوش ہونا۔

طَارَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ضرب سے طَارَ یَطِیْرُ طَیَرَانًا اڑنا۔

سِنَةٌ : نیند، اونگھ سمع سے وَسِنَ یَسِنُ سِنًا سِنَةً، اونگھنا، اصل میں یَسَنُ یَوْسَنُ تھا

بقاعدہ یعدیَسنْ ہوگیا۔

مَاقِی : آنکھ سمع سے مئِق یمئقُ ماقًا آنکھ والا ہونا۔

رفضُوا: واحد مذکر غائب ماضی، نصر سے رَفض یرفُضُ رَفضَۃً و رَفضًا، چھوڑنا۔

دعۃ: سکون، آرام۔ پرسکون و مطمئن ہونا۔

تابُوا: جمع مذکر غائب ماضی معلوم نصر سے تَاب یَتُوبُ تَوبًا، لوٹنا۔

طووھا: جمع مذکر غائب ماضی ضرب سے طوٰی یطوِیْ طَوًی، لپیٹنا۔

مُکِبٌ: صیغہ اسم فاعل، افعال سے اکَبَّ یُکِبُّ اِکبابًا جھکانا مصروف ہونا۔

اِستَرفَع: واحد مذکر غائب فعل ماضی استفعال سے اِستَرفَعَ یَستَرفِعُ اِستِرفَاعًا اٹھوانا

اَطرِفْ: واحد مذکر حاضر فعل امر افعال سے أطرَفَ یُطرِفُ اِطرَافًا، دلچسپ بات کہنا۔

غرِیبَۃ: عجیب و نادر بات اس کی جمع غرائِبُ آتی ہے، کرم سے غَرُبَ یَغرُبُ غَرابَۃً نامانوس ہونا۔

فَقَالَ لَقَدْبَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَالَمْ یَرَہُ الرَّاؤُوْنَ وَلَارَوَاہُ الرَّاوُوْنَ وَاِنَّ مِنْ اَعْجَبِھَامَاعَایَنْتُہُ اللَّیْلَۃَ قُبَیْلَ انْتِیَابِکُمْ وَمَصِیْرِیْ اِلٰی بَابِکُمْ،فَاسْتَخْبَرْنَاہُ عَنْ طُرْفَۃِ مَرْاٰہُ فِیْ مَسْرَحِ مَسْرَاہُ فَقَالَ اِنَّ مَرَامِیَ الْغُرْبَۃِ لَفَظَتْنِیْ اِلٰی ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ وَاَنَا ذُوْمَجَاعَۃٍوَّبُؤْسیٰ وَجِرَابٍ کَفُؤَادِاُمِّ مُوْسیٰ فَنَھَضْتُ حِیْنَ سَجَاالدُّجیٰ عَلیٰ مَابِیْ مِنَ الْوَجیٰ لِاَرْتَادَ مُضِیْفًااَوْاَقْتَادَرَغِیْفًا فَسَاقَنِیْ حَادِی السَّغَبِ وَالْقَضَاءُ الْمُکَنّٰی اَبَاالْعَجَبِ اِلیٰ اَنْ وَقَفْتُ عَلیٰ بَابِ دَارٍ فَقُلْتُ عَلیٰ بِدَارٍ.

ترجمہ:...... کہ تحقیق میں نے بہت عجیب باتوں کا تجربہ کیا جنہیں نہ دیکھنے والوں نے

دیکھا ہے اور نہ کسی روایت کرنے والے نے روایت کیا اور سب سے زیادہ تعجب والی بات ان میں سے وہ جو میں نے آج رات دیکھی، تمہارے پاس آنے اور تمہارے دروازے پر پہنچنے سے تھوڑی دیر پہلے ہم نے معلوم کرنا چاہا وہ عجیب بات جو اس نے رات کے چلنے کی جگہ میں دیکھی ہے تو وہ کہنے لگا بے شک سفر کے تیروں نے مجھے پھینک دیا اس سرزمین کی طرف ایسی حالت میں کہ میں بھوکا اور خستہ حال تھا اور میرا تھیلہ ایسا تھا جیسے کہ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل، پس میں اٹھا جس وقت تاریکی چھا گئی تھی باوجود اس کے کہ ننگے پاؤں چلنے سے میرے پاؤں میں تکلیف تھی تا کہ کسی میزبان کو تلاش کروں اور چپاتی حاصل کرلوں پس مجھے بھوک کے جدی خوان نے ہنکایا اور اس تقدیر نے جس کا لقب ابوالعجب ہے اس حد تک کہ میں ایک گھر کے دروازے پر کھڑا ہوا اور میں نے جلدی سے کہا۔

تشریح وتحقیق

بَلَوْتُ: واحد متکلم ماضی معلوم نصر سے بَلَا یَبْلُوْ بَلْوًا آزمانا، تجربہ کرنا، اصل میں بَلَوَ یَبْلُوُ تھا بقاعدہ، قال یقول بَلَا یَبْلُوْ ہوگیا۔

رَاؤُوْنَ: جمع مذکر اسم فاعل اس کا واحد رَاءٍ ہے فتح سے رَأیٰ یَریٰ رُؤْیَۃً دیکھنا۔

رَاوُوْنَ: جمع مذکر اسم فاعل اس کا واحد رَاوٍ ہے ضرب سے رَوٰی یَرْوِیْ رِوَایَۃً، روایت کرنا۔

عَایَنْتُ: واحد متکلم ماضی معلوم مفاعلہ سے عَایَنَ یُعَایِنُ مُعَایَنَۃً مشاہدہ کرنا۔

مَصِیْر: پہنچنا، اس کی جمع مَصَائِر آتی ہے ضرب سے صَارَ یَصِیْرُ صَیْرُوْرَۃً پہنچنا۔

انتیابکم: افتعال سے اِنْتَابَ یَنْتَابُ اِنْتِیَابًا ارادہ کرنا۔

طُرْفَۃ: اس کی جمع طُرَف آتی ہے۔ دلچسپ بات، کرم سے طَرُفَ یَطْرُفُ طَرَافَۃً،

دلچسپ ہونا۔

مراٰی: یہ اسم ظرف یا مصدر میمی ہے، مشاہدہ، منظر۔

مَسْرح: یہ بھی اسم ظرف کا صیغہ ہے چلنے کی جگہ اس کی جمع مَسارِح آتی ہے۔ فتح سے سَرَحَ یَسْرَحُ سَرْحًا چرنے کیلئے چھوڑنا۔

مَسریٰ: یہ مصدر میمی ہے رات کا سفر ضرب سے سَریٰ یَسْرِیْ سَرْیً ومُسْرًی رات کو چلنا۔

مرامی: یہ مَرْمَاۃ کی جمع ہے تیر، کمان۔

اَلْغُرْبۃ: سفر، نصر سے غَرَبَ یَغْرُبُ غَرَابَۃً، مسافر ہونا، وطن سے دور ہونا۔

ترْبۃ: مٹی، اس کی جمع تُرُبٌ و أتْرابٌ آتی ہے سمع سے تَرِبَ یَتْرَبُ تَرَبًا، غبار آلودہ ہونا، فقیر ہونا یہاں مراد زمین ہے۔

مجاعۃ: مصدر میمی فاقہ، نصر سے جَاعَ یَجُوْعُ جَوْعًا ومُجاعۃً، بھوکا ہونا۔

بُؤسیٰ: تنگدستی، سمع سے بَئِسَ یَبْئَسُ بُؤسًا تنگدست ہونا۔

جراب: چمڑے کا تھیلہ اس کی جمع اَجْرِبَۃٌ وجُرُبٌ آتی ہے۔

مُوسیٰ: مشہور پیغمبر کا نام ہے اصل میں یہ مو اور شی تھا لیکن عربی میں منتقل ہونے کے بعد شین کو سین سے بدل دیا موسیٰ ہو گیا۔

سجا: واحد مذکر غائب ماضی نصر سے سَجَایَسْجُوْسَجْوًا، تاریکی کا کھیل جانا اصل میں سَجَوَ یَسْجُوُ تھا، بقاعدہ قال اور بقاعدہ یَدْعُوْیَرْمِیْ سَجَایَسْجُوْ ہو گیا۔

وجی: ننگے پاؤں چلنے کی وجہ سے تکلیف ہونا سمع سے وَجِیَ یَوْجیٰ یاجی وغیرہ وَجیً، ننگے پاؤں چلنے کی وجہ سے تھک جانا یا پاؤں گھسنا۔

ارتاد: واحد متکلم مضارع معلوم افتعال سے اِرْتَادَ یَرْتَادُ اِرْتِیَادًا، تلاش کرنا، جستجو کرنا۔

أقتادُ: واحد متکلم فعل مضارع معلوم إقْتادَيقتادُاقْتِيادًا، حاصل کرنا۔

رَغِيفٌ: چپاتی اس کی جمع أرْغِفةٌ آتی ہے۔

حَادِي: واحد مذکر اسم فاعل، اونٹ ہنکانا، نصر سے حَدیٰ يَحْدُوْ حَدْوًا حدی پڑنا اس کی جمع حُداةٌ آتی ہے۔

السَّغَب: شدت بھوک سمع سے سَغِبَ يَسْغَبُ سَغَبًا سخت بھوک لگنا۔

قَضاءٌ: تقدیر اس کی جمع أقضية آتی ہے ضرب سے قَضیٰ يَقْضِيْ قضاءً اللہ کا حکم دینا۔

مكَنّى: کنیت رکھی ہوئی تفعیل سے كَنّٰى يُكَنِّي تكْنِيَةً کنیت دینا۔ لقب دینا ضرب سے کنیٰ یَکْنِیْ کُنْیَۃً لقب دینا۔

اَبُو الْعَجَب: بہت تعجب والا یہاں پر اضافت مبالغہ کیلئے آتی ہے۔

عَلي بِدَارِ: جلدی سے مفاعلہ سے بَادَرَيُبادِرُمُبادَرَةً، جلدی کرنا۔

حُيِّيْتُمْ يَا اَهْلَ هٰذَا الْمَنْزِلِ، وَعِشْتُمْ فِيْ خَفْضِ عَيْشٍ خَضِلٍ، مَاعِنْدَكُمْ لِابْنِ سَبِيْلٍ مُرْمِلٍ نِضْوِسُرًى خَابِطِ لَيْلِ اَلْيَلٍ، جَوِى الْحَشٰى عَلَى الطَّوٰى مُشْتَمِلٍ، مَاذَاقَ مُذْيَوْمَيْنِ طَعْمَ مَأْكَلٍ وَلَا لَهُ فِيْ اَرْضِكُمْ مِنْ مَوْئِلٍ، وَقَدْدَجَاجُنْحُ الظَّلَامِ الْمُسْبِلِ، وَهُوَمِنَ الْحَيْرَةِ فِيْ تَمَلْمُلٍ، فَهَلْ بِهٰذَ الرَّبْعِ عَذْبُ الْمَنْهَلِ، يَقُوْلُ لِيْ اَلْقِ عَصَاكَ وَادْخُلِ، وَاَبْشِرْ بِبِشْرٍ وَقِرًى مُعَجَّلٍ.

ترجمہ:...... اے مکان والو خدا تمہیں زندہ رکھے اور تم عمدہ زندگی کے آرام میں زندہ رہو، تمہارے پاس ایسے مسافر کیلئے جو فقر فاقہ والا ہے رات کو چلنے سے لاغر ہو گیا ہے اور تاریک رات میں ہاتھ پاؤں مارنے والا ہے۔ سوزش پیٹ والا ہے جو بھوک پر مشتمل ہے، دو دن سے اس نے کھانوں کا ذائقہ نہیں چکھا۔ تمہاری زمین میں اس کیلئے کوئی

جائے پناہ نہیں حالانکہ تاریکی لٹکانے والا کا حصہ تاریک ہو چکا۔ اور وہ پریشانی کی وجہ سے بے چین ہے کیا مکان میں کوئی شیرین گھاٹ ہے جو مجھے یہ کہے کہ اپنی لاٹھی ڈال دو اور داخل ہو جاؤ، اور خندہ پیشانی اور جلدی مہمانی کیساتھ خوشخبری دو۔

تشریح وتحقیق

خَفُضَ: کرم سے خَفُضَ یَخْفُضُ خَفضًا نرم ہونا، جھکنا۔

خصِل: سمع سے خَصِلَ یَخْصِلُ خَصْلاً تروتازہ ہونا۔

مُرمِل: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اَرْمَلَ یُرْمِلُ إرْمَالاً، فقیر ہونا، مٹی والا ہونا۔

نِضْو: لاغر اور کمزور اونٹ اس کی جمع اِنْضَاءٌ آتی ہے، افعال سے اَنْضَىٰ یُنضِیَ إنضَاءً، کمزور کرنا، دبلا کرنا۔

خَابِط: ضرب سے خَبَطَ یَخْبِطُ خَبطًا، الٹے سیدھے ہاتھ پاؤں مارنا۔

الْیَل: یہ اسم تفضیل ہے لَیْلٌ کا بمعنی سخت تاریک رات۔

جوی: سمع سے جَوِیَ یَجْوَیٰ جَوًی، سوزش غم میں مبتلا ہونا۔

الحشیٰ: پیٹ کا اندروالا حصہ۔

الطَّوٰی: بھوک، ضرب سے طَوَیٰ یَطْوِیْ طَیًّا، لپیٹنا، اور سمع سے طَوِیَ یَطْوٰی طَوًی بھوکا ہونا۔

دجا: نصر سے دَجَا یَدْجُوْ دَجْوًا، رات کا تاریک ہونا۔

جُنَح: رات کا حصہ، کنارہ، فتح سے جَنَحَ یَجْنَحُ جُنُوْحًا، مائل ہونا، جیسے وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ۔ (الانفعال ٦١)

الظَّلام: ضرب سے ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا، ظلم کرنا، سمع سے ظَلِمَ یَظْلَمُ ظُلْمَةً، تاریک ہونا، اندھیرا ہونا۔

اَلْمُسْبَلُ: افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، لٹکانے والا، أسْبَلَ يُسْبِلُ إِسْبَالاً، لٹکانا۔

تململ: تدحرج سے تَمَلْمَلَ يتَمَلْمَلُ تَمَلْمُلاً، بے چین ہونا۔

المنهل: بمعنی گھاٹ، چشمہ اس کی مناهل آتی ہے۔

قَالَ: فَبَرَزَ إِلَيَّ جُوذَرٌ، عَلَيْهِ شَوْذَرٌ وَقَالَ شِعْرٌ، وَحُرْمَةِ الشَّيْخِ الَّذِيْ سَنَّ الْقِرٰى، وَاَسَّسَ الْمَحْجُوْجَ فِيْ أُمِّ الْقُرٰى، مَاعِنْدَنَا لِطَارِقٍ اِذَاعَرَاسِوَى الْحَدِيْثِ وَالْمُنَاخِ فِي الذَّرٰى، وَكَيْفَ يَقْرِيْ مَنْ نَفٰى عَنْهُ الْكَرٰى، طَوًى بَرٰى اَعْظُمَهٗ لَمَّاانْبَرٰى فَمَاتَرٰى فِيْمَاذَكَرْتُ مَاتَرٰى.

ترجمہ:...... کہنے لگا، میری طرف ایک حسین لڑکا نکلا اس پر چھوٹی سی چادر تھی۔ اور اس نے کہا، اس شیخ کی عزت کی قسم جس نے مہمانی کے طریقے کو ایجاد کیا اور ام القری (مکہ) میں خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی۔ ہمارے پاس رات کو آنے والے مہمان کے لئے جب وہ آئے بات اور صحن میں قیام گاہ کے سوا کچھ نہیں۔ وہ آدمی کیسے مہمان نوازی کرسکتا ہے جس کی نیند دور ہوگئی ایسی بھوک کی وجہ سے جس نے اس کی ہڈی تراش لی جب سے وہ بھوک پیش آئی۔ پس تیری کیا رائے ہے جو کچھ میں نے تجھے بتلایا اس میں آپ کی رائے ہے۔

تشریح و تحقیق

جوذر: بمعنی نیل گائے کا بچہ یہاں حسین لڑکا مراد ہے۔

شَوْذر: چھوٹا کپڑا، چادر۔ اس کی جمع شَوَاذِرٌ آتی ہے۔

سَنٌّ: نصر سے سَنَّ يَسُنُّ سَنًّا، بنیاد رکھنا۔ ایجاد کرنا، جاری کرنا۔

اَلْمَحْجُوْجُ: اسم مفعول کا صیغہ ہے بمعنی وہ جگہ جہاں قصد کیا جاتا ہے۔ مراد یہاں

بیت اللہ ہے۔ نصر سے حَجَّ یَحُجُّ حَجًّا، قصد کرنا۔

طارق: رات کو آنے والا مہمان۔

عرا: نصر سے عَرا یَعرُو عَرْوًا، لاحق ہونا، پیش آنا۔

المُناخ: اونٹ بٹھانے کی جگہ۔

الدری: بمعنی صحن۔

بری: ضرب سے بَریٰ یَبریٰ بَریًا، تراشنا، چھیلنا۔

انبری: انفعال سے اِنبَریٰ یَنبَریٰ اِنبراءً، سامنے آنا۔

فَقُلْتُ مَا اَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ وَمَنْزِلٍ حلفِ فَقْرٍ وَلٰكِن يَافَتىٰ مَا اسْمُكَ فَقَدْفَتَنَنِي فَهْمُكَ فَقَالَ اسْمِیْ زَیْدٌ وَمُنْشَئِیْ فَیْدٌ، وَوَرَدْتُ هٰذِهِ الْمَدَرَةَ اَمْسِ مَعَ اَخْوَالِیْ مِنْ بَنِیْ عَبْسٍ فَقُلْتُ لَهٗ زِدْنِیْ اِیْضَاحًا زَادَكَ اللّٰهُ صَلَاحًا عِشْتَ وَنُعِشْتَ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِیْ اُمِّیْ بَرَّةٌ وَهِیَ كَاسْمِهَا بَرَّةٌ اَنَّهَا نَكَحَتْ عَامَ الْغَارَةِ بِمَا وَانَ رَجُلاً مِنْ سَرَاةِ سُرُوْجٍ وَغَسَّانَ۔

ترجمہ: پس میں نے کہا، میں کیا کروں گا اس مکان میں جو خالی ہو اور جہاں کا میزبان فقر کا ساتھی ہو۔ لیکن اے نوجوان تیرا نام کیا ہے؟ تیری سمجھ نے تو مجھے فتنہ میں ڈال دیا۔ پس اس نے کہا میرا نام زید ہے اور میری جائے پیدائش فید ہے۔ میں گذشتہ کل اپنے ماموؤں کے ساتھ اس گاؤں میں آیا ہوں جن کا تعلق بنی عبس سے ہے میں نے کہا مزید وضاحت کر دے اللہ تیری صلاحیت کو زیادہ کر دے تم زندہ رہو اور بلند کئے جاؤ تو اس نے کہا میری ماں نے مجھے خبر دی جس کا نام برہ ہے وہ اپنی نام کی طرح نیک ہے کہ اس نے لوٹ مار کے سال مقام ماوان میں ایک آدمی کے ساتھ نکاح کیا جن کا تعلق سروج اور غسان کے سرداروں کے ساتھ ہے۔

تشریح وتحقیق

قفر: اس کی جمع قِفارٌ اورقُفُورٌ آتی ہے بمعنی خالی میدان۔سمع سے قَفِرَ یَقفَرُ قَفرًا کم ہونا،خالی ہونا۔

مُنزِل: صیغہ اسم فاعل باب افعال سے اتارنے والا،أنزَلَ یُنزِلُ إنزَالاً ،اتارنا۔

فَیدٌ: مکہ جاتے ہوئے مکہ اور کوفہ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے۔

اَلمَدَرۃ: اس کی جمع مُدَرٌ آتی ہے بمعنی شہر،گاؤں۔

نعشتُ: فتح سے نَعَشَ یَنعَشُ نَعشًا ،اٹھانا، بلند کرنا،میت کونعش اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو اٹھایا جاتا ہے۔

برّۃ: نام ہے اور دوسرا برّۃ ضرب سے بَرَّ یَبِرُّ بِرًّا،نیک ہونا۔

اَلغَارَۃ: بمعنی لوٹ مار،افعال سے اَغَارَ یُغِیرُ إغَارَۃً،حملہ کرنا۔

سَرَاۃ: یہ جمع ہے سَرِیٌّ بمعنی شریف،نصر سے سَرَا یَسرُوُ سَرُوًا،شریف ہونا۔

فَلَمَّا انَسَ مِنهَا الاثقَالَ و کَانَ بَاقِعَۃً عَلٰی مَایُقَالُ ظَعَنَ عَنهَا سِرًّا اَوهَلُمَّ جَرًّا فَمَا یُعرَفُ اَحَیٌّ هُوَ فَیُتَوَقَّعُ اَم اُودِعَ اللحدَ البُلقَعَ قَالَ اَبُوزَیدٍ فَعَلِمتُ بِصِحَّۃِ العَلَامَاتِ اَنَّهُ وَلَدِیْ وَصَدَفَنِیْ عَنِ التَّعَرُّفِ اِلَیهِ صَفرِیَدِیْ فَفَصَلتُ عَنهُ بِکَبِدٍ مَرضُوضَۃٍ وَدُمُوعٍ مَفضُوضَۃٍ فَهَل سَمِعتُم یَا اُولِی الاَلبَابِ، بِاَعجَبَ مِن هٰذَا العُجَابِ فَقُلنَا لَا وَمَن عِندَهٗ عِلمُ الکِتَابِ فَقَالَ اثبِتُوهَا فِی عَجَائِبِ الاتِّفَاقِ وَخَلِّدُوهَا بُطُونَ الاَورَاقِ فَمَا سُیِّرَ مِثلُهَا فِی الاٰفَاقِ فَاَحضَرنَا الدَّوَاۃَ وَاَسَاوِدَهَا وَرَقَشنَا الحِکَایَۃَ عَلٰی مَاسَرَدَهَا

ترجمہ:...... جب اس آدمی نے اس عورت سے بوجھ (حمل) محسوس کیا،اور ہوشیار تھا

جیسا کہ کہا جاتا ہے تو اس نے چھپکے سے اس عورت سے کوچ کرلیا، اور مسلسل غائب رہا، اب معلوم نہیں کہ وہ زندہ ہے کہ آنے کی امید کی جائے یا وہ خالی قبر میں رکھ دیا گیا، ابوزید نے کہا، کہ میں نے علامت کی صحت کے ذریعے جان لیا کہ یہ میرا بیٹا ہے، اور میرے خالی ہاتھ نے مجھے اس سے تعارف کرانے سے روکا، پس میں اس سے ٹوٹے ہوئے جگر اور بہائے ہوئے آنسوں کے ساتھ جدا ہوگیا، پس اے عقلمندو! کیا تم نے اس سے زیادہ کوئی تعجب والی بات سنی ہے۔ ہم نے کہا کہ نہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے پاس علم الکتاب ہے، تو ابوزید نے کہا اس کو اتفاق عجائبات میں ثابت کرلو (لکھ لو) اور ہمیشہ کیلئے کاغذوں کے پیٹ میں رکھ لو۔ (اس لئے کہ) اس جیسا قصہ اطراف عالم میں مشہور نہیں کیا گیا، تو ہم نے قلم اور دوات کو حاضر کردیا اور حکایت کو اس کے بیان کے مطابق لکھ دیا۔

تشریح و تحقیق

الاثقال: افعال سے أَثْقَلَ يُثْقِلُ إِثْقَالًا، بھاری ہونا، یہاں اثقال سے مراد حمل ہے۔

بَاقِعَةً اس کی جمع بَوَاقِعُ آتی ہے بمعنی چالاک ہوشیار، مکار، سمع سے بَقِعَ يَبْقَعُ بَقْعًا، مختلف رنگ والا ہونا۔

البَلْقَعُ: اس کی جمع بَلَاقِعُ آتی ہے بمعنی خالی چیز، چٹیل میدان، دحرج سے بَلْقَعَ يُبَلْقِعُ بَلْقَعَةً، خالی ہونا۔

صَدَفَنِي: نصر اور ضرب صَدَفَ يَصْدُفُ صَدْفًا، پانا، اور اگر اس کا صلہ عن آجائے تو معنی ہوگا اعراض کرنا، جیسے: سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ اٰيٰتِنَا (انعام ۱۵۷)

صَفِرَ: سمع سے صَفِرَ يَصْفَرُ صَفَرًا، خالی ہونا۔

بِکَبِدٍ: اس کی جمع اَکْبَادٌ آتی ہے بمعنی جگر ضرب اور نصر سے کَبَدَ یَکْبُدُ کَبْدًا ،جگر پر مارنا۔

مَرْضُوْضَۃ: کٹا ہوا ہونا نصر سے رَضَّ یَرُضُّ رَضًّا ،کوٹنا، پیٹنا۔

مفضوضہ: بہائے ہوئے آنسو، نصر سے فَضَّ یَفُضُّ فَضًّا، آنسو بہانا، پھیلانا۔

الالباب: یہ جمع ہے لُبٌّ کی بمعنی عقل، مغز۔

اَثْبِتُوْ ا: افعال سے اَثْبَتَ یُثْبِتُ اِثْبَاتًا، ثابت کرنا، نصر سے ثَبَتَ یَثْبُتُ ثَبْتًا، ثابت ہونا۔

خَلِّدُوْ ھا: یہ امر کا صیغہ کا تفعیل سے، خَلَّدَ یُخَلِّدُ تَخْلِیْدًا، ہمیشہ کرنا۔

الدَّوَ اۃ: وہ ظرف جس میں سیاہی رکھی جاتی ہے۔

اَسَاوِ دْ: یہ جمع اسود کی بمعنی قلم، سمع سے سَادَیَسَادُسَوَادً، کالا ہونا، قلم کے ذریعے بھی چونکہ کاغذ کالا ہوتا ہے، اسی وجہ سے اس کو بھی اَسَاوِدُ کہا گیا۔

رقَشْنا: نصر سے رَقَشَ یَرْقُشُ رَقْشًا، لکھنا، مزین کرنا۔

سَرَ دْھا: نصر سے سَرَدَیَسْرُدُ سَرْدًا، لگاتار ہونا۔

ثُمَ اسْتَبْطَنَّاهُ عَنْ مُرْتَاهُ فِي اسْتِضْمَامِ فَتَاهُ فَقَالَ اِذَاثَقُلَ رُدْنِيْ خَفَّ عَلَيَّ اَنْ اَكْفَلَ ابْنِيْ فَقُلْنَااِنْ كَانَ يَكْفِيْكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ اَلْفَنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ قَالَ وَكَيْفَ لَايُقْنِعُنِيْ نِصَابٌ وَهَلْ يَحْتَقِرُقَدْرَهُ اِلا مُصَابٌ.

ترجمہ:...... پھر ہم نے ان سے نوجوان سے کے بارے اس کی رائے معلوم کرنا چاہی تو وہ کہنے لگا جب میری آستین بھاری ہو جائیگی تو میرے لئے اپنے بیٹے کی پرورش کرنا آسان ہو جائے گا، تو ہم نے کہا اگر آپ کیلئے مال کی کچھ مقدار کافی ہو سکتی ہے تو ہم آپ کیلئے فی الحال جمع کر دیتے ہیں، تو وہ کہنے لگا کہ کہ مال کی مقدار میرے لئے

کیسے کافی نہیں ہوگی، اتنی مقدار کو حقیر نہیں سمجھے گا مگر جو مجنون ہو۔

تشریح وتحقیق

استبطناہ: استفعال سے اِستَبطَنَ یَستَبطِنُ اِستِبطَانًا، چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ رائے معلوم کرنا۔

مرتاہ: بمعنی غرض، رائے۔

یَحتَقِرُ: افتعال سے اِحتَقَرَ یَحتَقِرُ اِحتِقَارًا، اور ضرب سے حَقَرَ یَحقِرُ حَقَارَۃً حقیر سمجھنا۔

مُصَابٌ: بمعنی مجنون، پاگل۔

قَالَ الرَّاوِیْ فَالتَزَمَ کُلٌّ مِنَّاقِسطًاوَ کَتَبَ لَہٗ بِہٖ قِطًّافَشَکَرَعِندَ ذٰلِکَ الصُّنعَ وَاستَنفَدَفِی الثَّنَاءِ الوُسعَ حَتّٰی اَنَّنَااستَطَلنَاالقَولَ وَاستَقلَلنَاالطَّولَ ثُمَّ اِنَّہٗ نَشَرَمِن وَشیِ السَّمَرِمَاازرٰی بالحِبَرِ اِلٰی اَن اَظَلَّ التَّنوِیرُوَجَشَرَالصُّبحُ المُنِیرُفَقَضَینَاھَالَیلَۃً غَابَت شَوَائِبُھَااِلٰی اَن شَابَت ذَوَائِبُھَاوَکَمُلَ سُعُودُھَااِلٰی اَن انفَطَرَعُودُھَا.

ترجمہ:...... راوی نے کہا، ہم میں سے ہر ایک نے (اپنے اوپر) مال کے ایک حصہ کو لازم کیا اور اس کے لیے چیک لکھدیا، تو اس نے اس احسان کے وقت شکریہ ادا کیا اور تعریف میں اپنی وسعت ختم کردی یہاں تک کہ ہم نے اس کی بات کو لمبا اور اپنی بخشش کو قلیل سمجھا، پھر اس نے اسی مزین قصہ گوئی نشر کی جس نے منقش چادروں کو عیب دار کردیا، یہاں تک کہ روشنی ہونے لگی اور واضح صبح طلوع ہونے لگی، پس ہم نے ایسی رات گزاری جس کے حوادثات غائب ہو چکے تھے، یہاں تک کہ اس کی زلفیں سفید ہوگئیں اور اس کی نیک بختی مکمل ہوگی یہاں تک صبح کی لکڑی پھٹ گئی۔

تشریح وتحقیق

قِطًا: چک، خط، انعام کی پرچی، اس کی جمع قطوط آتی ہے۔

اِسْتَنْفَدَ: استفعال سے اِسْتَنْفَدَ یَسْتَنْفِدُ اِسْتِنْفَادًا سمع سے نَفِدَ یَنْفَدُ نِفَادًا، ختم ہونا۔

اسْتَطَلْنَا استفعال سے اِسْتَطَالَ یَسْتَطِیْلُ إِسْتِطَالاً لمبا سمجھنا، نصر سے طَالَ یَطُوْلُ طَوْیْلاً، لمبا ہونا، تفعیل سے طَوَّلَ یُطَوِّلُ تَطْوِیْلاً، لمبا کرنا۔

الطَّوْل: بخشش، عطیہ، جیسے: وَغَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ (المؤمن ۳)

وَشْیِ: ضرب سے وَشِیَ یَشِیْ وَشْیًا وَشِیَةً مزین کرنا، یَشِیْ اصل میں یَوْشِیُ تھا، بقاعدہ یعد یَشِیْ بن گیا۔

أزری: افعال سے اَزْرٰی یُزْرِیْ إِزْرَاءً، ضرب سے زرٰی یزرِیْ زِرَایَةً عیب دار بنانا، عیب لگانا۔

الحِبَر: یہ جمع ہے حِبَرَةٌ بمعنی یمنی چادر۔

التَّنْوِیْر: تفعیل سے نوَّرَ یُنَوِّرُ تَنْوِیْرًا، روشن کرنا۔

جَشَرَ: نصر سے جَشَرَ یَجْشُرُ جُشُوْرًا، پھٹ جانا، طلوع ہونا۔

شَوائِبُهَا: یہ جمع ہے شَائِبَةٌ کی بمعنی حوادث، ضرب سے شَابَ یَشُوْبُ شَیْبًا، بوڑھا ہونا۔

ذَوَائِبُهَا: سر کے اگلے بال، نصر سے ذابَ یَذُوْبُ ذَوْبًا، پگھلنا۔

اِنْفَطَرَ: انفعال سے اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا، پھٹ جانا، جیسے: اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ (انفطار ۱)

عُوْدُهَا: بمعنی لکڑی، ایک خاص قسم کی خوشبو کو بھی عود کہا جاتا ہے۔

وَلَمَّا ذَرَّ قَرْنُ الْغَزَالَةِ طَمَرَ طُمُوْرَ الْغَزَالَةِ وَقَالَ انْهَضْ بِنَا لِنَقْبِضَ الصِّلَاتِ وَلِنَسْتَنِضَّ الْاِحَالَاتِ، فَقَدِ اسْتَطَارَتْ صُدُوْعُ كَبِدِيْ مِنَ الْحَنِيْنِ اِلٰى وَلَدِيْ فَوَصَلْتُ جَنَاحَهٗ حَتّٰى سَنَّيْتُ نَجَاحَهٗ فَحِيْنَ اَحْرَزَ الْعَيْنَ فِيْ صُرَّتِهٖ بَرَقَتْ اَسَارِيْرُ مَسَرَّتِهٖ وَقَالَ لِيْ جُزِيْتَ خَيْرًا عَنْ خُطَا قَدَمَيْكَ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَتْبَعَكَ لِاُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِيْبَ وَاُنَافِثَهٗ لِكَيْ يُجِيْبَ فَنَظَرَ اِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ اِلَى الْمَخْدُوْعِ وَضَحِكَ حَتّٰى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوْعِ ثُمَّ اَنْشَدَ۔

ترجمہ:...... چنانچہ جب سورج کی کرنیں طلوع ہوگئیں تو وہ ہرنی کی کودنے کی طرح کودا۔ اور کہنے لگا، ہمارے ساتھ اٹھو تا کہ ہم عطیوں کو قبضہ کریں اور حوالے کئے ہوئے قرضوں کو نقد بنالیں۔ تحقیق اپنے بیٹے کی شوق میں میرے جگر کے ٹکڑے اڑ رہے ہیں۔ پس میں نے اس کے بازو کو ملادیا، یہاں تک کہ اس کی کامیابی آسان بنادی جب اس نے سونے کو اپنے تھیلہ میں جمع کر دیا تو اس کی خوشی کی لکیریں چمکنے لگی اور مجھے کہنے لگا کہ تجھے تیرے چلنے کا بہترین بدلہ دیا جائے، اور اللہ تجھ پر میرا قائم مقام ہو۔ پس میں نے کہا چاہتا ہوں کہ آپ کے شریف بیٹے کو دیکھ لوں اور اس سے بات کروں تا کہ وہ جواب دے، تو اس نے میری طرف اس طرح دیکھا جس طرح دھوکہ دینے والا فریب خوردہ کی طرف دیکھتا ہے اور ہنسنے لگا۔ یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں، اور شعر پڑھنے لگا۔

تشریح و تحقیق

ذَرَّ: نصر سے ذَرَّ یَذُرُّ ذُرُوْرًا، طلوع ہونا، ذَرَّ یَذُرُّ اصل میں ذَرَرَ یَذْرُرُ تھا بقاعدہ

مضاعف ذَرَّ یَذُرُّ ہو گیا۔

قرن: سینگ، قرین ساتھی، دوست۔

الغزالۃ: سورج کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ ہرنی کو غزالۃ کہا جاتا ہے۔

انھض: فتح سے نَھَضَ یَنْھَضُ نَھْضًا، اٹھنا۔

طمر: نصر سے طَمَرَ یَطْمُرُ طُمُوْرًا، کودنا۔

لنستنضّ: استفعال سے اِسْتَنَضَّ یَسْتَنِضُّ اِسْتِنَاضًا، اور ضرب سے نَضَّ یَنِضُّ نضًّا، نقد بنانا۔

الاحالات: یہ جمع ہے إحالۃ کی بمعنی حولہ کئے ہوئے قرضے۔

صدوع: یہ جمع ہے صدع کی بمعنی ٹکڑے۔

الحنین: ضرب سے حَنَّ یَحِنُّ حَنِیْنًا، مشتاق ہونا۔ نرم ہونا، شفقت کرنا۔

سنّیت: تفعیل سے سنّی یُسنّیْ تَسْنِیَۃً، آسان کرنا، نصر سے سَنیٰ یَسْنُوْ سَنَاءً، روشن ہونا۔

العین: سونا۔

صرّۃ: اس کی جمع صُرَرٌ آتی ہے بمعنی تھیلہ۔

اساریر: یہ اسرّۃ سے ہے بمعنی لکیر۔

خطا: قدموں کے درمیانی فاصلہ جیسے خُطُوَاتِ الشَّیْطٰن. (القرآن)

انافثہ: مفاعلہ سے نَافَثَ یُنَافِثُ مُنَافَثَۃً، بات کرنا۔ نصر، ضرب سے نفث یَنفِثُ نفثا و نفثانا، پھونکنا، تھوکنا۔

تغرغرت: باب تدحرج سے تَغَرْغَرَ یَتَغَرْغَرُ تَغَرْغُرًا، رونا، بھرنا، آنسو نکالنا۔

مُقلتاہُ: یہ تثنیہ ہے اس کا مفرد مُقْلَۃٌ بمعنی آنکھ۔

يَامَنْ تَظَنَّى السَّرَابَ مَاءً،لَمَّارَوَيْتُ الَّذِىْ رَوَيْتُ،مَاخِلْتُ اَنْ يَسْتَسِرَّمَكْرِىْ وَاَنْ يُخِيلَ الَّذِىْ عَنَيْتُ،وَاللّٰهِ مَابَرَّةٌ بِعِرْسِىْ، وَلَالِىَ ابْنٌ بِهٖ اكْتَنَيْتُ وَاِنَّمَالِىْ فُنُوْنُ سِحْرٍ،اَبْدَعْتُ فِيْهَاوَمَااقْتَدَيْتُ،لَمْ يَحْكِهَاالْاَصْمَعِىُّ فِيْمَاحَكٰى وَلَاحَاكَهَا لُكُمَيْتُ،تَخِزُتُهَاوُصْلَةًاِلٰى مَاتَجْنِيْهِ كَفِى مَتٰى اشْتَهَيْتُ وَلَوْ تَعَافَيْتُهَالَحَالَتْ حَالِىْ وَلَمْ اَحْوِمَاحَوَيْتُ،فَمَهِّدِ الْعُذْرَ اَوْفَسَامِحْ اِنْ كُنْتُ اَجْرَمْتُ اَوْجَنَيْتُ ثُمَّ اِنَّهٗ وَدَّعَنِىْ وَمَضٰى، وَاَوْدَعَ قَلْبِىْ جَمْرَالْغَضَا.

ترجمہ:......(۱) اے وہ شخص جو سراب کو پانی گمان کرتا ہے جس وقت میں نے روایت کیا وہ قصہ جو میں نے روایت کیا۔(۲) میں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ میرا مکر چھپ جائے گا اور مشتبہ رہے وہ چیز جس کا میں نے ارادہ کیا،(۳) خدا کی قسم نہ برہ میری بیوی ہے اور نہ اس سے میرا کوئی بیٹا ہے جس کے ساتھ میں نے کنیت رکھی ہو۔(۴) بے شک میرے لئے جادو کے کچھ فنون ہیں جن کا موجد میں ہوں اور ان میں کسی کی اقتداء نہیں کی۔(۵) جس کو نہ تو اصمعی شاعر نے اپنی حکایت میں نقل کیا اور نہ کمیت شاعر نے تیار کیا۔(۶) میں نے انہیں ان چیزوں کا ذریعہ بنایا ہے جنہیں میرے ہاتھ حاصل کر لیتے ہیں جب میں چاہتا ہوں۔(۷) اگر میں اس کو چھوڑ دیتا تو میری حالت بدل جاتی اور میں جمع نہیں کرسکتا اس چیز کو جو میں نے جمع کیا ہے۔(۸) اس لئے تم عذر قبول کرلو یا چشم پوشی کرلو اگر میں نے کوئی جرم کیا ہو یا زیادتی کی۔(۹) پھر اس نے مجھے الوداع کہکر چل دیا اور میرے دل میں درخت غضا کے انگارے ودیعت کر کے گیا۔

ا

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام:...... **تیسیر مقامات**

مفتی عبدالغفور

استاد: جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی۔

ناشر:...... **مکتبہ دارالقلم سائٹ کراچی۔**

رابطہ: **0333-3002253**

اجمالی فہرست

چھٹا مقامہ	۴
ساتواں مقامہ	۵۳
آٹھواں مقامہ	۸۹
نواں مقامہ	۱۲۸
دسواں مقامہ	۱۶۵

چھٹا کا خلاصہ

حارث ابن ہمام بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ شہر مراغہ کی مناظرہ کی مجلس میں حاضر ہوا۔ جہاں بلاغت اور مضمون نویسی پر بحث چھڑی ہوئی تھی۔ تقریباً اہل مجلس کا اس بات پر اتفاق ہوگیا کہ مضمون نگاری کا زمانہ گذر گیا اب کوئی لکھنے والا باقی نہیں رہا۔ لیکن مجلس کے کونے میں بیٹھے ہوئے ایک ادھیڑ عمر شخص نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ کہ نہیں ہرگز نہیں بلکہ اب بھی اچھے لکھنے والے موجود ہیں۔

اہل مجلس کے دریافت کرنے پر موصوف نے اپنی طرف اشارہ کیا کہ میں تمہارے سوال کا جواب ہوں۔ اہل مجلس ان کی ظاہری کیفیت دیکھ کر شک کرنے لگے بالآخر ایک شخص نے اس کا امتحان لینا اپنے ذمہ لے لیا۔

اس سلسلہ میں اس نے ایک قصہ سنایا کہ ایک بادشاہ میرا دوست تھا جو ہر مشکل وقت میں میری مدد کرتا لیکن آخری بار جب میں گیا تو اس نے مدد کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ اگر مدد چاہتے ہو تو اپنی اور میری حالت پر ایک ایسا مضمون لکھو جس کا ایک حرف نقطے والا ہو اور دوسرا بغیر نقطے کے، میں نے مطلوبہ مضمون لکھنے کے لئے ایک سال کی مدت طلب کی اس درمیان دوسرے ادیبوں سے مدد بھی حاصل کی لیکن پھر بھی ایسا مضمون تیار کرنے پر قادر نہ رہ سکا۔ اگر واقعی تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اس طرح کا مضمون لکھ کر بتاؤ۔

حارث لکھتے ہیں کہ موصوف تھوڑی دیر ستائے اور پھر اہل مجلس سے کہنے لگے کہ قلم دوات اٹھاؤ اور لکھنا شروع کرو اور فی البدیہہ وہ مطلوبہ مضمون لکھوا ڈالا، اہل مجلس اس کی اس ادیبانہ کاوش پر سخت حیران و ششدر رہ گئے اور اس سے اس کے نام ونسب کے متعلق سوال کیا موصوف نے نظم میں جواب دیا، انجام کار اس کی خبر والی وقت کو ہوئی اس نے منصب ولایت پر فائز ہونے کو کہا موصوف نے پیش کش ٹھکرا دی۔ لوگوں نے ملامت کیا تو کہنے لگا کہ ان کی غلامی اور ناراضگی سے بہتر ہے کہ ملکوں شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہوں۔

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْمَرَاغِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَضَرْتُ دِيْوَانَ النَّظْرِ بِالْمَرَاغَةِ وَقَدْ جَرٰى ذِكْرُ الْبَلَاغَةِ فَاَجْمَعَ مَنْ حَضَرَ مِنْ فُرْسَانِ الْبَرَاعَةِ وَاَرْبَابِ الْبَرَاعَةِ عَلٰى اَنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مَنْ يُنَقِّحُ الْاِنْشَآءَ وَيَتَصَرَّفُ فِيْهِ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَا خَلَفَ بَعْدَ السَّلَفِ مَنْ يَبْتَدِعُ طَرِيْقَةً غَرَّاءَ اَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً عَذْرَآءَ وَاَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَّابِ هٰذَا الْاَوَانِ الْمُتَمَكِّنَ مِنْ اَزِمَّةِ الْبَيَانِ كَالْعِيَالِ عَلَى الْاَوَائِلِ وَلَوْ مَلَكَ فَصَاحَةَ سَحْبَانَ بْنِ وَائِلٍ.

ترجمہ:...... چھٹا مقامہ مراغیہ ہے حارث بن ہمام نے روایت کر کے کہا کہ میں مراغہ شہر میں مناظرے کی مجلس میں حاضر ہوا، جہاں پر بلاغت کا ذکر چل پڑا، حاضرین میں سے قلم کے شہسواروں اور ارباب فضل وکمال نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کوئی شخص باقی نہیں رہا جو انشاء کو مہذب بنائے اور جیسا چاہے اس میں تصرف کرے اور اسلاف کے بعد کوئی شخص ایسا پیچھے نہ رہا جو کوئی واضح طریقہ ایجاد کر سکے یا کوئی جدید مضمون لکھ سکے بلاشبہ اس زمانے کے ماہرین کتابت جو بیان کی لگام پر قادر ہوں وہ پہلے لوگوں کے مقابلے میں بچوں کی طرح ہیں اگرچہ وہ سحبان بن وائل کی فصاحت کا مالک ہوں۔

تشریح وتحقیق

اَلْمَرَاغِيَةُ: منسوب الیٰ مراغہ. اس میں یائے نسبتی ہے جو مشدد ہے۔ مراغہ: آذربائجان کا ایک مشہور شہر ہے، جس کی طرف نسبت کر کے اس مقامے کا نام المراغیہ رکھا گیا۔ اس مقامے کو "مقامہ خَيْفَاء" بھی کہتے ہیں۔ خَيْفَاء: صفت مشبہ مؤنث ہے جس کے معنی ہیں ایک کالی اور ایک نیلی آنکھ والی، خَيِفَ الْاِنْسَانُ

وَغَیْـرَهَا خَیْفَا (س) ایک نیلی اور ایک کالی آنکھ والا ہونا، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا کہ ہر دھائی کا چھٹا مقامہ ادبی ہوتا ہے، جس میں علامہ ایک خاص ادبی صنعت کا مظاہر کرتے ہیں، چنانچہ اس مقامے میں علامہ نے ایک خط لکھا ہے، جس میں ہر پہلے کلمے کے تمام حروف غیر منقوط اور دوسرے کلمہ کے تمام حروف منقوط ہیں۔

اس مناسبت سے اس مقامے کو مقامہ خیفاء کہہ دیتے ہیں۔

دِیْوَانٌ: مجلس، امورِ انتظامیہ کا مرکز، جمع: دَوَاوِیْنُ، دِیْوَان: اصل میں دِوَّانٌ تھا، پہلے واو کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے "یا" سے بدل دیا دیوانٌ ہو گیا۔

نَظَرٌ: بحث وتمحیص، غور وخوض، نَظَرَ یَنْظُرُ (ن) غور وفکر کرنا، دِیْوَانُ النَّظَرِ مناظرہ کی مجلس۔

اَجْمَعَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اتفاق کیا، اَجْمَعَ یُجْمِعُ اِجْمَاعًا (افعال) اتفاق کرنا۔

فُرْسَانٌ: واحد: فَارِسٌ، گھوڑے سواری کا ماہر، گھوڑ اسوار، شہ سوار، مجازاً کسی بھی کام کا ماہر۔

بَرَاعَة: کمال مہارت، بَرُعَ یَبْرُعُ بَرَاعَةً (ک) باکمال ہونا، ماہر ہونا، اَرْبَابُ الْبَرَاعَةِ: اصحاب کمال۔

یـنقح: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نکھار پیدا کرے، نَقَّحَ یُنَقِّحُ تَنْقِیْحًا (تفعیل) اجزائے زائدہ کو نکالنا، صاف کرنا، نکھارنا، اصلاح کرنا۔

انشاءَ: اَنْشَأَ یُنْشِأُ اِنْشَاءً (افعال) ذہن سے بات نکالنا، تخلیق کرنا، بنانا۔

خَلَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بعد میں آیا، خَلَفَ یَخْلُفُ خَلْفًا (ن) پیچھے آنا، قائم مقام ہونا۔

سَلَفٌ: واحد: سَالِفٌ، اسم فاعل، متقدمین، گذرے ہوئے لوگ (۲) مصدر بمعنی اسم مفعول، گذرے ہوئے لوگ، آباؤ اجداد، جمع: اَسْلَافٌ، سَلَفَ یَسْلُفُ سَلَفًا

(ن) گذرا ہوا ہونا، متقدم ہونا۔

يَبْتَدِعُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ایجاد کرے، اِبْتَدَعَ يَبْتَدِعُ اِبْتِدَاعًا ایجاد کرنا، نئی بات پیدا کرنا۔

غرّاء: أغرّ صیغہ صفت کا مؤنث، بمعنی روشن، سفید، جمع: غُرّ، غَرَّ يَغُرُّ غررًا (س) سفید و روشن ہونا۔

يَفْتَرِعُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ قابو پا سکے یا خامہ فرسائی کر سکے، اِفْتَرَعَ يَفْتَرِعُ اِفْتِرَاعًا (افتعال) بکارت دور کرنا، مراد: ایجاد کرنا، مشکل کام پر قابو پانا، فتح سے فَرَعَ يَفْرَعُ فَرْعًا، بلند ہونا۔

عــــذراء: اچھوتی، باکرہ عورت، مراد: ایسا مضمون جس پر کسی نے قلم نہ اٹھایا ہو، جمع: عَذَارٰی وَعَذْرَاوَاتٌ: انوکھا مضمون۔

مُفْلِقٌ: اسم فاعل، ماہر فن، بے نظیر، قادر الکلام شاعر، أفْلَقَ في الشعر والكِتابة، ماہر ہونا، ضرب، نصر سے فَلَقَ يَفْلِقُ فَلْقًا (نمودار ہونا)

كُتَّاب: واحد: كاتبٌ: مضمون نگار، انشا پرداز۔

أوان: زمانہ، وقت، جمع: آوِنَةٌ.

مُتَمَكِّن: اسم فاعل، قادر، قابو یافتہ تفعل سے تَمَكَّنَ يَتَمَكَّنُ تَمَكُّنًا، قادر ہونا۔

مِن: بمعنی عَلٰی.

أزِمَّة: واحد: زِمَامٌ: لگام۔

بَيَان: فصاحت، أزِمَّةُ الْبَيَانِ: زمام فصاحت۔

عيال: واحد: عَيِّلٌ: دوسرے کے سہارے جینے والا، دست نگر، نصر سے عَالَ يَعُوْلُ عَوْلًا وَعِيَالَةً پرورش کرنا، اخراجات کا ذمہ دار ہونا، کفالت کرنا۔

وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَهْلٌ جَالِسٌ فِي الْحَاشِيَةِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ وَنَثَرُوا الْعَجْوَةَ وَالنَّجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ يُنْبِيءُ تَخَازُرُ طَرْفِهِ وَتَشَامُخُ اَنْفِهِ اَنَّهُ مُخْرَنْبِقٌ لِيُنْبَاعَ وَمُجْرَمِّزٌ سَيَمُدُّ الْبَاعَ وَنَابِضٌ يَبْرِي النِّبَالَ وَرَابِضٌ يَبْغِي النِّضَالَ فَلَمَّا نُثِلَتِ الْكَنَائِنُ وَفَاءَ تِ السَّكَائِنُ وَرَكَدَتِ الزَّعَازِعُ وَكَفَّ الْمُنَازِعُ وَسَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ وَسَكَتَ الْمَزْجُوْرُ وَالزَّاجِرُ، اَقْبَلَ عَلَى الْجَمَاعَةِ.

ترجمہ:...... مجلس میں ایک ادھیڑ عمر آدمی کنارے پر بیٹھا ہوا تھا خادموں کے کھڑے ہونے کی جگہ پاس جب بھی قوم اپنی چکر میں دور چلے جاتے اور عمدہ اور ردی کھجور کو اپنے توشہ دان سے بکھیرنے تو اس ادھیڑ عمر والے) کی آنکھوں کا دیکھنا اور اس کا ناک چڑھانا خبر دیتا تھا کہ وہ خاموشی سے سر جھکانے والا ہے تا کہ حملہ کر سکے اور سمٹ کر بیٹھنے والا ہے کہ عنقریب بازوؤں کو دراز کرے گا، اور کلن کا چلہ کھینچنے والا ہے تا کہ تیروں کو تراشے اور گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے حملہ کرنا چاہتا ہےپس جب تمام ترکش خالی کر دیئے گئے اور سکون لوٹ آیا اور تیز ہوائیں رک گئیں اور جھگڑالو رک گئے، شور و ہنگامے پر سکون ہو گئے، ڈانٹ زدہ اور ڈانٹنے والا خاموش ہو گئے تو وہ جماعت کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا۔

تشریح وتحقیق

كَهْلٌ: متوسط عمر کا آدمی، تیس سے پچاس سال کی عمر کا آدمی، ادھیڑ عمر، جمع: كُهُوْلٌ، فتح سے كَهَلَ يَكْهَلُ كُهُوْلاً ادھیڑ عمر کا ہونا۔

حَاشِيَةٌ: کنارہ، بادشاہ کے مصاحبین، حاشیہ نشین، خدام، جمع: حَوَاشِيْ پہلے

"حاشیۃ" سے مراد: کنارہ اور دوسرے "حَاشِیۃ" سے مراد: خدام ہیں۔

شَطَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ دور نکل گیا، شَطَّ یَشِطُّ شَطًّا (ن،ض) دور نکلنا، حد سے تجاوز کرنا۔

شَوْطٌ: مقررہ حد تک ایک دفعہ کی دوڑ، جمع: أشْوَاطٌ، (ن) مقررہ نشان تک دوڑنا۔

نَثَرُوْا: ماضی جمع مذکر غائب، انہوں نے بکھیرا، نَثَرَهٗ نَثْرًا (ن) بکھیرنا، نثر میں کلام کرنا۔

عَجْوَةٌ: عمدہ کھجور (جس کے متعلق مشہور ہے کہ رسول اللہ نے اپنے دست مبارک سے اس کا درخت لگایا تھا) مراد پسندیدہ باتیں۔

نَجْوَةٌ: خراب کھجور، مراد: غیر سنجیدہ باتیں، نامعقول باتیں۔

نَوْطٌ: پڑے کا تھیلہ، توشہ، جمع: أنواطٌ، نَاطَ یَنُوْطُ نَوْطًا (ن) لٹکانا، توشے دان کو بھی "نَوْطٌ" اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کجاوے کے ساتھ لٹکایا جاتا ہے۔

تَخَازُرٌ: (تفاعل) کنکھیوں سے دیکھنا، آنکھ گھورنے کے لئے سمیٹنا، نصر سے خَزِرَ یَخْزُرُ خَزْرًا، تیز نظروں سے دیکھنے کیلئے آنکھ سکڑنا۔

طَرْفٌ: آنکھ جمع: أطْرَافٌ۔

تَشَامُخٌ: تَشَامَخَ یَتَشَامَخُ تَشَامُخًا (تفاعل) بلند ہونا، تکبر کرنا۔ شَمَخَ یَشْمَخُ شَمْخًا و شُمُوْخًا (ف) ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔

مُخْرَنْبِقٌ: اسم فاعل داؤ لگانے والا إخْرَنْبَقَ یَخْرَنْبِقُ إخْرِنْبَاقٌ، خاموش ہو کر سر جھکا کر بیٹھنا، داؤ لگانا (باب إخْرَنْجَمَ) ملحق برباعی مزید فیہ (إفْعِنْلَال)

یَنْبَاعَ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ٹوٹ پڑے، وہ حملہ آور ہوئے، اِنْبَاعَ یَنْبَاعُ اِنْبَاعًا (انفعال) پھیلنا، مراد: ٹوٹ پڑنا، حملہ آور ہونا، بَاعَ یَبُوْعُ بَوْعًا (ن) ہاتھ پھیلانا۔

فائدہ:...... إنَّهٗ مُخْرَنْبِقٌ لِیَنْبَاعَ: یہ ایک محاورہ ہے جو اس شخص کے بارے میں بولا جاتا

ہے، جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ نظر آئے: لیکن فی الواقع وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔

مُجرَمِّزٌ: اسم فاعل، سکڑنے والا، اِجرَمَّزَ یجرَمِّزُ اِجرِمّازًا، کودنے کے لئے بدن کو سمیٹنا، داؤ لگانا، تیار ہونا (باب احرَنجَمَ) ملحق برباعی مزید فیہ۔

نَابِضٌ: اسم فاعل، تیر انداز نَبَضَ یَنبُضُ نَبضًا (ن) تیر پھینکنا، تیر پھینکنے کے لئے کمان کا چلہ کھینچنا۔

یَبرِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تیار کر رہا ہے، بَریٰ یَبرِیٰ بَریًا (ض) تراشنا، چھیلنا، مجازًا، تیار کرنا۔

نِبَالٌ: واحد: نَبلٌ: تیر، نَبَلَ یَنبُلُ نَبلاً (ن) تیر چلانا۔

رَابِضٌ: اسم فاعل، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا، رَبَضَ یَربُضُ رَبضًا (ض) گھٹنوں کے بل بیٹھنا، گھٹنے ٹیکنا۔

یَبغِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ارادہ رکھتا ہے، بَغَا یَبغِی بُغیَۃً (ض) طلب کرنا، چاہنا۔

نِضَالٌ: مقابلہ تیر اندازی، نَاضَلَ یُنَاضِلُ مُنَاضَلَۃً و نضالاً (مفاعلہ) تیر اندازی میں مقابلہ کرنا۔

نُثِلَتْ: ماضی مجہول واحد مؤنث غائب، وہ خالی کر دیئے گئے، نَثَلَ یَنثِلُ نَثلاً (ن،ض) ترکش خالی کرنا،

کَنَائِنُ: واحد: کِنَانَۃٌ: تیروں کا تھیلا، ترکش۔

فَاءَتْ: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ لوٹ آئی، فَاءَ یَفِیءُ فَیئًا (ض) لوٹنا۔

سَکَائِنُ: واحد: سَکِینَۃٌ، سنجیدگی، سکون۔ وقار، سَکَنَ یَسکُنُ سُکُونًا (ن) سکون پذیر ہونا۔

رَکَدَتْ: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ تھم گئی، رَکَدَ یَرْکُدُ رُکُوْدًا (ن) ساکن ہونا، ٹھہرنا۔

زَعَازِعُ: واحد: زَعْزَعَۃٌ: آندھی، زوردار ہوا۔ زَعْزَعَ یُزَعْزِعُ زَعْزَعَۃً (باب بَعْثَرَ) زور سے ہلانا۔

کَفَّ: ماضی واحد مذکر غائب وہ رک گیا، کَفَّ یَکُفُّ کَفًّا (ن) رکنا، باز آنا۔

مُنَازِعُ: اسم فاعل، جھگڑنے والا، مناظر، نَازَعَ یُنَازِعُ مُنَازَعَۃً وَنِزَاعًا (مفاعلہ) جھگڑنا۔

زَمَاجِرُ: واحد: زَمْجَرَۃٌ: شور و شغب، چیخ و پکار، زَمْجَرَ یُزَمْجِرُ زَمْجَرَۃً (باب بعثر) چیخنا، چلانا، شور مچانا۔

مَزْجُوْرٌ: اسم مفعول، جھڑکا جانے والا، زَجَرَ یَزْجُرُ زَجْرًا (ن) جھڑکنا، دھمکانا، زَاجِرٌ: جھڑکنے والا۔

وَقَالَ لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْئًا اِدًّا وَجُزْتُمْ عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا وَعَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ الرُّفَاتَ وَافْتَتُّمْ فِی الْمَیْلِ اِلٰی مَنْ فَاتَ وَغَمَصْتُمْ جِیْلَکُمُ الَّذِیْنَ فِیْهِمْ لَکُمُ اللِّدَاتُ وَمَعَهُمْ انْعَقَدَتِ الْمَوَدَّاتُ أَنَسِیْتُمْ یَاجَهَابِذَۃَ النَّقْدِ وَمَوَابِذَۃَ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ مَا اَبْرَزَتْهُ طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ وَبَرَّزَ فِیْهِ الْجَذَعُ عَلَی الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُهَذَّبَۃِ وَالْاِسْتِعَارَاتِ الْمُسْتَعْذَبَۃِ وَالرَّسَآئِلِ الْمُوَشَّحَۃِ وَالْاَسَاجِیْعِ الْمُسْتَمْلَحَۃِ.

ترجمہ:...... یقیناً تم ایک بری چیز لائے ہو اور تم میانہ روی سے بہت زیادہ تجاوز کر گئے اور تم نے بڑا سمجھا بوسیدہ اور تجاویز کیا ان لوگوں کو حقیر سمجھا اور ان میں ایسے بھی ہیں جو تمہارے ہم عصر ہیں اور ان کے ساتھ تمہاری دوستیاں قائم ہیں، اے پرکھنے کے ماہرین اور ارباب حل وعقد کیا تم ان چیزوں کو بھول گئے جنہیں عمدہ طبیعتوں نے ظاہر

کیااوراس میں نوجوان آگے بڑھ گئے بوڑھوں پر یعنی مہذب عبارتیں، میٹھے میٹھے اشعارات، مزین خطوط، عمدہ ونمکین مسجع کلام۔

تشریح وتحقیق

اِدًّا: صیغہ صفت، نا قابل برداشت کام، جمع: اِدَدٌ وَاِدَادٌ، اَدَّیَادُّ اَدًّا (ض) سخت دشوار ہونا۔

جُزْتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم دورہٹ گئے، جَازَعَنِ الشَّیئِ جَوْزًا (ن) تجاوز کرنا۔

قَصْدٌ: اعتدال، میانہ روی، قَصَدَیَقْصِدُ قَصْدًا (ض) درمیانی راہ اختیار کرنا۔

جِدًّا: بمعنی بہت، یہ لفظ مفعول مطلق کے طور پر اور کسی اسم صفت کی تاکید کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

رُفَاتٌ: بوسیدہ چیز، ریزے، چورا، رَفَتَ یَرْفِتُ رَفْتًا (ن) توڑنا، چورا کرنا، چورا ہونا جیسے: وَقَالُوْاءَ اِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا (بنی اسرائیل ۴۹، ۹۸)

اُفْتُتُّمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم نے حد سے تجاوز کیا اِفْتَتَّ یَفْتَتُّ افتیاتًا (افتعال) حد سے بڑھنا۔

غَمَصْتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر، تم نے حقیر سمجھا، غَمَصَ یَغْمِصُ غَمْصًا (ض) حقیر سمجھنا، ذلیل سمجھنا۔

جِیْلٌ: ہمعصر، ایک زمانے کے لوگ، نسل، جمع: اَجْیَالٌ وَجِیْلَانٌ۔

لِدَاتٌ: واحد: لِدَةٌ: ہم عمر، ہمعصر، ہم جولی، لِدَةٌ: اصل میں وِلْدٌ: تھا۔ واو کی حرکت لام کو دے کر، واو حذف کر دیا گیا اور اخیر میں "ۃ" بڑھادی گئی۔ وَلَدَیَلِدُ لِدَةً وَوِلَادَةً (ض) جننا۔

مَوَدَّاتٌ: واحد: مَوَدَّةٌ: دوستی، تعلق، محبت، وَدَّیَوَدُّ مَوَدَّةً (س) محبت کرنا، خواہش کرنا جیسے سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا (مریم ۹۶)

أنسيتم: ہمزہ برائے استفہام، نَسِيتُمْ: ماضی جمع مذکر حاضر تم بھول گئے ہو۔ نسی ینسیٰ (س) بھولنا، بعض نسخوں میں ہمزہ استفہام کا نہیں. افعال کا ہے أي أنسيتم: تم نے بھلا دیا، أنسیٰ یُنسِیْ إِنسَاءً (افعال) بھلا دینا۔

جَهَابِذَةٌ: واحد: جِهْبِذٌ یا جَهْبَذٌ: ماہر فن کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر۔

نَقْدٌ: تنقید، نکتہ چینی، نقدَ ينقُدُ نقدًا (ن) نکتہ چینی کرنا، تنقید کرنا۔

مَوَابِذَةٌ: واحد: مَوْبِذٌ (بفتح الميم وبفتح الباء و كسرها) اصل معنی: حاکم مجوس، مراد: حاکم مسلمانان، صاحب اختیار، بلند رتبہ، یہ فارسی لفظ ہے۔

الْحَلُّ وَ الْعَقْدُ: انتظام و انصرام، پست وکشادہ، حلَّ يحُلُّ حَلًّا (ن) گرہ کھولنا، الجھے ہوئے معاملہ کو سلجھانا، عَقَدَ يَعْقِدُ عَقْدًا (ض) باندھنا، گرہ لگانا، معاملہ کرنا، مَوَابِذَةُ الْحلِّ وَالْعَقْدِ، ارباب حل و عقد.

طَوَارِفُ: واحد: طَارِفَةٌ: عمدہ اور نئی شے۔ طَرُفَ يَطْرُفُ طَرَافَةً (ک) انوکھا ہونا۔

قَرَائِحُ: واحد: قَرِيحَةٌ: ذہن، طبیعت، طوارفُ القوائح: اضافة الصفة الى الموصوف، أي القَرَائِحُ الطَّارِفَةُ، معنی: بہترین ذہن، نئی طبیعتیں۔

بَرَّزَ: ماضی واحد مذکر غائب وہ فوقیت لے گیا تفعیل سے برَّزَ يبرِّزُ تبريزًا: فوقیت لے جانا، غلبہ پانا۔

جذَعٌ: گھوڑے کا دو سالہ بچہ، مراد کمسن، نوعمر، نوجوان، جمع: جِذَاعٌ وَجِذْعَانٌ.

قَارِحٌ: گھوڑے یا سم والے جانور کا پانچ سالہ بچہ۔ مراد: عمر رسیدہ آدمی، جمع: قوارِحُ وقُرَّحٌ.

مُهَذَّبَةٌ: اسم مفعول، صاف ستھری، آراستہ، تہذیب: اصلاح کرنا، کسی شے کو زوائد سے پاک کرنا۔

اِسْتِعَارَات: واحد: اِسْتِعَارَةٌ: کسی معنی کو ادا کرنے کیلئے ایسا لفظ اختیار کرنا جو کسی دوسرے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو (۲) عارضی طور پر کوئی شے استعارہ کیلئے لینا۔

• کسی چیز کو عاریۃً طلب کرنا۔

مُسْتَعْذَبَۃ: اسم مفعول، شیریں، پرلطف، (استفعال) سے: اِسْتَعْذَبَ یَسْتَعْذِبُ اِسْتِعْذَابًا مٹھاس محسوس کرنا، لطف اندوز ہونا۔

مُوَشَّحَۃ: اسم مفعول، آراستہ، وَشَّحَ یُوَشِّحُ تَوْشِیْحًا (تفعیل) آراستہ کرنا، سجانا۔

اَسَاجِیْع: واحد: اُسْجُوْعَۃٌ: مقفّی عبارت، مقفّی کلام، سَجَعَ یَسْجَعُ سَجْعًا (ف) مقفّی کلام کرنا۔

مُسْتَمْلَحَۃ: اسم مفعول، نمکین، پسندیدہ، لطف، استملاح (استفعال) نمکین پانا، خوبصورت پانا۔

وَهَلْ لِلْقُدَمَآءِ اِذَآ اَنْعَمَ النَّظَرَ مَنْ حَضَرَ غَیْرُ الْمَعَانِی الْمَطْرُوْقَۃِ الْمَوَارِدِ الْمَعْقُوْلَۃِ الشَّوَارِدِ الْمَاْثُوْرَۃِ عَنْهُمْ لِتَقَادُمِ الْمَوَالِدِ لَا لِتَقَدُّمِ الصَّادِرِ عَلَی الْوَارِدِ وَاِنِّیْ لَاَعْرِفُ الْاٰنَ مَنْ اِذَآ اَنْشَاَ وَشّٰی وَاِذَا عَبَّرَ حَبَّرَ وَاِنْ اَسْهَبَ اَذْهَبَ. وَاِذَا اَوْجَزَ اَعْجَزَ وَاِنْ بَدَهَ شَدَهَ. وَمَتٰی اخْتَرَعَ خَرَعَ. فَقَالَ لَهٗ نَاظُوْرَۃُ الدِّیْوَانِ. وَعَیْنُ اُولٰئِکَ الْاَعْیَانِ مَنْ قَارِعُ هٰذِی الصَّفَاۃِ وَقَرِیْعُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ فَقَالَ اِنَّهٗ قِرْنُ مَجَالِکَ وَقَرِیْنُ جِدَالِکَ وَاِذَا شِئْتَ ذَاکَ فَرُضْ نَجِیْبًا وَادْعُ مُجِیْبًا لِتَرٰی عَجِیْبًا.

ترجمہ: کیا قدماء کیلئے اگر حاضرین غور کرے ان معانی کے سوا کچھ اور ہے جن کے گھاٹ گدلے ہو چکے ہیں اور جن کے نوادرات باندھے گئے جو ان سے ان کی پیدائش

کے پہلے ہونے کی وجہ سے منقول ہیں اس وجہ سے نہیں آنے والے کوفضیلت حاصل ہوجانے والے پرمیں اب بھی ایسے شخص کو جانتاہوں کہ جبوہ لکھے تو مزین کرے اور جب بات کرے تو عمدہ کرے اور جب بات کوطویلکرے تو سونا بنادے اگزاختصار کرے تو عاجز کردے اور اگرفی البدیہ بات کرے توحیران کردے جب کسی بات کو ایجاد کرے تو اس کو چیر کرر کھ دے تو (اس کلام کے سننے کے بعد) مجلس کے صدر، اور داروں کے سردار نے کہا کہ کون ہے ان صفات والا اور اس چٹان کوکھٹکھٹانے والا، ادھیڑ عمر والے نے کہا کہ وہ تمہارے جولانگاہ کا ساتھی ہے اور آپ کے مناظرے کا مقابل ہے اگر تو چاہے تو عمدہ گھوڑوں کوسدھاردو اور جواب دینے والے کو بلاؤ، تاکہ تو عجیب وغریب کلام کو دیکھے۔

تشریح وتحقیق

قُدَمَاء: واحد: قدیم: پرانا، پرانے لوگ، قَدُمَ یَقْدُمُ قِدَمًا و قِدَامَةً (ک) پرانا ہونا۔

اَنْعَمَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے غور کیا، اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامًا (افعال) غور کرنا۔

مَطْرُوْقَة: اسم مفعول، وہ شے جو کثرت آمد ورفت سے گدلی کردی گئی ہو، اونٹوں کا گندا کیا ہوا پانی، مستعمل، طَرَقَ یَطْرُقُ طُرُوْقًا (ن) اونٹ کا پانی میں گھسنا (اور اسے گدلا کردینا)

مَوَارِد: واحد: مَوْرِدٌ: (اسم ظرف) چشمہ آب، تالاب، گھاٹ، وَرَدَ یَرِدُ وُرُوْدًا (ض) پانی پر آنا، اَلْمَعَانِی الْمَطْرُوْقَةِ الْمَوَارِدَ سے مراد: ایسے معانی ہیں جو بار بار استعمال ہو چکے ہیں۔

مَعْقُوْلَہٗ: اسم مفعول باندھے ہوئے، عَقَلَ یَعْقِلُ عَقْلاً (ض) باندھنا، عقل کو بھی عقل اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ انسان کو برائی اور لایعنی امور سے روکنے اور باندھنے کا کام دیتی ہے۔

شَوَارِدِ: واحد:شَارِدَةٌ: غیر مانوس الفاظ شَرَدَ يَشْرُدُ شُرُوْدًا (ن)لفظ کا ذہن سے نکلنا۔

صَادِر :اسم فاعل، پانی پی کرلوٹنے والا،صَدَرَ يَصْدِرُ صَدْرًا(ن،ض)واپس ہونا۔

وَشَّى: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے خوبصورت بنایا،وَشّٰی یُوَشِّیْ تَوْشِيَةً (تفعیل)مافی الضمیر کوظاہر کرنا۔

حَبَّرَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے پررونق بنایا، حَبَّرَيُحَبِّرُ تَحْبِيْرًا(تفعیل) پررونق بنانا،مزین کرنا۔

اَسْهَبَ:ماضی واحد مذکر غائب،اس نے تفصیلی کلام کیا،اَسْهَبَ يُسْهِبُ اِسْهَابًا (افعال) کلام کوطول دینا۔

اَذْهَبَ:ماضی،اس نے حیران کردیا، أذْهَبه(افعال)زائل کرنا،حیران کرنا۔

اَوْجَزَ: ماضی،اس نے اختصار کیا،اَوْجَزَيُوْجِزُ اِيْجَازًا(افعال)اختصار کرنا،کلام کومختصر کردینا۔

اَعْجَزَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے عاجز بنادیا،إعجازٌ(افعال)عاجز بنانا۔

بَدَهَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے برجستہ کلام کیا، بَدَهَ يَبْدَهُ بَدَاهَةً (فتح) بے ساختہ بولنا،برجستہ بولنا۔

شَدَهَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے حیرت میں ڈال دیا،شَدَهَ يَشْدَهُ شَدْهًا(ف) حیرت میں ڈالنا۔

اَخْتَرَعَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے ایجاد کیا،اِخْتَرَعَ يَخْتَرِعُ اِخْتِرَاعًا (افتعال)ایجاد کرنا۔

خَرَعَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے چاک کیا، خَرَعَ يَخْرَعُ خَرْعًا (ف)اچاک کرنا، پھاڑنا۔

نَاظُورَة: اسم مبالغہ، صدر مجلس، نَظَرَ يَنْظُرُ نَظَرًا (ن) دیکھنا، نَاظُورَةُ الدِّيوَانِ: ناظم مجلس، صدر مجلس۔

عَيْنٌ: صدر جمع: اَعْيَانٌ.

قَارِع: اسم فاعل چوٹ لگانے والا، قَرَعَ يَقْرَعُ قَرْعًا (ف) چوٹ لگانا۔

الصَّفَاة: چوڑا چکنا، سخت پتھر یا پتھر کی چٹان، مراد: پتھر جیسی سخت بات، جمع صَفًا جیسے: فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ (بحذف التا) قارع الصفاة: پتھر توڑنے والا، پتھر جیسی سخت بات کا دعویٰ کرنے والا۔

قَرِيع: صیغہ صفت، قرعہ اندازی میں غالب آنے والا، مالک، سردار۔ مراد: مشکل کام کرنے والا، قابو پانے والا، جمع: قَرْعىٰ و قُرَعَاءُ، قَرَعَ يَقْرِعُ قَرْعًا (ن) قرعہ میں غالب آنا۔

قَرْنٌ: وہ شخص جو علم اور صلاحیت میں انسان کا ہم پلہ ہو، ہم پلہ، ہجولی، ساتھی، جمع: أَقْرَانٌ ، قَرَنَ يَقْرِنُ قَرْنًا (ض) ملانا، باندھنا۔

قَرِينٌ: ساتھی، رفیق، شریک کار، جمع: قُرَنَاءُ.

مَجَالٌ: اسم ظرف، میدان کار، گھومنے کی جگہ جمع: مَجَالَاتٌ، جَالَ يَجُولُ جَوْلَانًا (ن) گھومنا، پھرنا۔

جِدَالٌ: مناظرہ، بحث ومباحثہ، تکرار، جَادَلَ يُجَادِلُ مُجَادَلَةً وَجِدَالًا (مفاعلت) بحث کرنا، جھگڑا کرنا۔

رُضْ: امر واحد حاضر تو قابو میں کر، رَاضَ يَرُوضُ رَوْضًا (ن) گھوڑے کو سدھانا ہلانا، قابو میں کرنا۔

ادْعُ: امر واحد حاضر تو دعوت دے، دَعَا يَدْعُو دُعَاءً (ن) پکارنا، بلانا۔ (۲) دعوت دینا۔

مُجِيبًا: اسم فاعل، لبیک کہنے والا، تابعدار، جواب دینے والا، اَجَابَ يُجِيبُ إِجَابَةً

(افعال) جواب دینا۔

عَجِیبًا: حیرتناک، قابل تعجب، تعجب خیز بات۔ عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبًا (س) تعجب کرنا۔

فَقَالَ لَهُ یَاهٰذَا اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا لَایَسْتَنْسِرُ وَالتَّمْیِیزُ عِنْدَنَا بَیْنَ الْفِضَّةِ وَالْقَضَّةِ مُتَیَسِّرٌ قَلَّ مَنِ اسْتَهْدَفَ لِلنِّضَالِ فَخَلَصَ مِنَ الدَّآءِ الْعُضَالِ اَوِاسْتَثَارَ نَقْعَ الْاِمْتِحَانِ فَلَمْ یُقْذَ بِالْاِمْتِحَانِ فَلَا تُعَرِّضْ عِرْضَكَ لِلْمَفَاضِحِ وَلَا تُعْرِضْ عَنْ نَصَاحَةِ النَّاصِحِ فَقَالَ كُلُّ امْرِیءٍ اَعْرَفُ بِوَسْمِ قِدْحِهٖ وَسَیَتَفَرَّی اللَّیْلُ عَنْ صُبْحِهٖ.

ترجمہ:...... صدر مجلس نے اس سے کہا اے شخص بغات پرندہ ہمارے سرزمین میں گدھ نہیں بنتا چاندی اور کنکریوں میں فرق کرنا ہمارے لئے آسان ہے اور وہ لوگ بہت کم ہیں جو تیراندازی کا نشانہ بنیں اور پھر وہ لاعلاج بیماری سے خلاصی پائی یا امتحان کا غبار اڑائیں اور ذلت کا تنکہ ان کی آنکھ میں نہ پڑے۔ پس تو رسوائی کیلئے اپنی عزت کو پیش مت کرنا اور تو نصیحت کرنے والے کی نصیحت سے اعراض نہ کر وہ کہنے لگا کہ ہر آدمی بخوبی اپنے تیر کے نشان جانتا ہے عنقریب رات اپنے صبح سے ظاہر ہوگی۔

تشریح و تحقیق

بُغَاثٌ: سفید سیاہی مائل رنگ کا ایک کمزور اور سست رفتار پرندہ، جو گدھ سے چھوٹا ہوتا ہے، مردار خور، واحد: بُغَاثَةٌ: جمع: بُغْثَانٌ.

لَایَسْتَنْسِرُ: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ گدھ نہیں بن سکتا ہے اِسْتَنْسَرَ یَسْتَنْسِرُ اِسْتِنْسَارًا (استفعال) گدھ جیسا بننا۔ نسر، گدھ، ایک طاقتور مضبوط بازوؤں والا بلند و تیز رفتار مڑی ہوئی چونچ والا شکاری پرندہ، جمع: نُسُورٌ، بُغَاثٌ: سے

مراد: کمزور اور کم حیثیت انسان۔ نَسْرٌ سے مراد: بلند رتبہ انسان، طاقتور انسان۔

فائدہ:......اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا لَا يَسْتَنْسِرُ: چھوٹا پرندہ ہمارے یہاں گدھ نہیں بن سکتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے یہاں جس کی جتنی حیثیت ہوتی ہے، اتنی ہی رہتی ہے یعنی ہمارے یہاں جاہل عالم نہیں سمجھا جاتا، علامہ ہریری رحمہ اللہ نے یہ تعبیر مشہور عربی مثل: اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا يَسْتَنْسِرُ سے لی ہے، یعنی چھوٹا پرندہ بھی ہمارے یہاں گدھ بن جاتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمارے پڑوس میں آ جاتا ہے وہ ہماری وجہ سے معزز بن جاتا ہے۔

تَمْيِيْزُ: فرق، امتیاز۔ مَيَّزَ يُمَيِّزُ تَمْيِيْزًا (تفعیل) فرق کرنا، امتیاز کرنا، جدا کرنا۔

قَضَّةٌ: کا اسم۔ سنگ ریزہ، کنکری، جمع: قِضَاضٌ قَضَّ يَقَضُّ قَضًّا وقَضَضًا (س) کنکریلا ہونا۔

مُتَيَسِّرٌ: اسم فاعل، آسان، تَيَسَّرَ يَتَيَسَّرُ تَيَسُّرًا (تفعل) آسان ہونا۔

اِسْتَهْدَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ نشانہ بنا۔ اِسْتَهْدَفَ يَسْتَهْدِفُ اِسْتِهْدَافًا (استفعال) نشانہ بننا، نشانہ پر آنا۔

نِضَالٌ: تیر انداز، نَاضَلَ يُنَاضِلُ مُنَاضَلَةً وَنِضَالًا (مفاعلت) باہم تیر اندازی کرنا۔

خَلَصَ: ماضی، اس نے چھٹکارا پایا، خَلَصَ يَخْلُصُ خُلُوْصًا و خَلَاصًا (ن) چھٹکارا پانا۔

عُضَالٌ: لاعلاج، ناقابل حل، داءٌ عُضَالٌ: لاعلاج بیماری، عَضَلَ يَعْضُلُ عَضْلًا (ن) معاملے کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا، مشکل ہونا، لاعلاج ہونا۔

اِسْتَثَارَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے گرد اڑائی، اِسْتَثَارَ يَسْتَثَارُ اِسْتِثَارَةً (استفعال) گرد اڑانا۔

نَقْع: گرد وغبار، جمع: نُقُوعٌ ونِقَاعٌ.

لَمْ يُقْذ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، آنکھ میں تنکا نہیں گری۔ قَذِيَ يَقْذِيْ قَذًى (س) آنکھ میں تنکا پڑنا۔

اِمْتِهَان: ذلت، اِمْتَهَنَ يَمْتَهِنُ اِمْتِهَانًا، (افتعال) ذلیل وحقیر سمجھنا، مَهُنَ يَمْهُنُ مَهَانَةً (ک) ذلیل وحقیر ہونا۔

لَا تُعَرِّضْ: فعل نہی حاضر، تو نشانہ بنا، عَرَّضَ يُعَرِّضُ تَعْرِيْضًا (تفعیل) نشانہ بنانا، کسی کو کسی شے کی زد میں لانا،

عِرْضٌ: آبرو، عزت۔ جمع: أعراض.

مَفَاضِح: واحد: مَفْضَحٌ: رسوائی، بدنامی، مصدر میمی از فَضَحَ يَفْضَحُ فَضْحًا (ف) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔

لَا تُعْرِضْ: فعل نہی حاضر، منہ نہ پھیر، اَعْرَضَ يُعْرِضُ إعْرَاضًا (افعال) منہ پھیرنا، بے رخی اختیار کرنا۔

نَصَاحَة: نصیحت، ہمدردی، نَصَحَ يَنْصَحُ نَصْحًا ونَصَاحَةً (ف) نصیحت کرنا، ہمدردی کرنا، ناصح: ہمدرد، خیرخواہ، جمع: نُصَّاح.

قِدْح: وہ تیر جس سے جوا وغیرہ کھیلا جاتا ہے، جمع: أَقْدَاح.

فائدہ:..... اہل عرب جوا کھیلتے ہوئے جوا کھیلنے کے تیروں پر نشان لگاتے تھے، تاکہ ہر آدمی اپنے تیر کو پہچان سکے، اس ادھیڑ عمر کے شخص نے كُلُّ امْرِئٍ أَعْرَفُ بِوَسْمِ قِدْحِهِ سے اسی رواج کی طرف اشارہ کیا ہے کہ ہر آدمی اپنے تیر کی علامت کو خوب پہچانتا ہے۔ یعنی ہر آدمی اپنی حالت خوب جانتا ہے۔

سَيَتَفَرَّى: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عنقریب الگ ہو جائے گی۔ تَفَرَّى

يَتَفَرّٰى تَفَرِّيًا (تفعل) پھٹنا،تَفَرَّى اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِہٖ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

فَتَنَاجَتِ الْجَمَاعَةُ فِيْمَايُسْبَرُبِهٖ قُلِيْبُهٗ. وَيُعْمَدُ فِيْهِ تَقْلِيْبُهٗ. فَقَالَ اَحَدُهُمْ ذَرُوْهُ فِىْ حِصَّتِىْ. لِاَرْمِيَهٗ بِحَجَرِ قِصَّتِىْ. فَاِنَّهَا عُضْلَةُ الْعُقَدِ وَمَحَكُّ الْمُنْتَقَدِ فَقَلَّدُوْهُ فِىْ هٰذَاالْاَمْرِ الزَّعَامَةَ. تَقْلِيْدَ الْخَوَارِجِ اَبَانُعَامَةَ. فَاَقْبَلَ عَلَى الْكَهْلِ وَقَالَ اِعْلَمْ اَنِّىْ اُوَالِىْ. هٰذَاالْوَالِىْ. وَاُرَقِّعُ حَالِىْ بِالْبَيَانِ الْحَالِىْ وَكُنْتُ اسْتَعِيْنُ عَلٰى تَقْوِيْمِ اَوَدِىْ. فِىْ بَلَدِىْ. بِسَعَةِذَاتِ يَدِىْ مَعَ قِلَّةَ عَدَدِىْ فَلَمَّاثَقُلَ حَاذِىْ. وَنَفِدَ رَذَاذِىْ. اَمَّمْتُهٗ مِنْ اَرْجَانِىْ وَدَعَوْتُهٗ لِاِعَادَةِ رُوَائِىْ. وَاِرْوَائِىْ فَهَشَّ لِلْوِفَادَةِ وَرَاحَ وَغَدَابِالْاِفَادَةِ وَرَاحَ.

ترجمہ:......پس جماعت نے اس چیز کی سرگوشی شروع کی جس سے اس گہرائی کا امتحان لیا جائے اور اس کے اندر اسے الٹنے کا قصد کیا جب تو ان میں سے ایک نے کہا اسے میرے حصے میں چھوڑ دو تا کہ میں اس پر اپنے قصے کا پتھر پھینکوں اس لئے کہ وہ ایک مشکل گرہ اور پرکھنے کی کسوٹی ہے تو انہوں نے اس معاملے کی پیروی کی تھی، پھر وہ شخص متوجہ ادھیڑ عمر والے کی طرف اور کہا کہ سن لو میں اس حاکم کا دوست ہوں اور اپنی حالت کو شیرین بیان کے ساتھ درست کرتا ہوں اور میں اپنے شہر میں اپنی کجی کو درست کرنے میں اپنی دولت سے مدد لیا کرتا تھا اپنے ہاتھ کے کشادہ ہونے کے باوجود اور باوجود اس کے کہ میرے اہل وعیال کم تھے، جب میرا کندھا بوجھل ہو گیا اور میرا تھوڑا مال ختم ہو گیا میں نے اپنے اہل وعیال علاقے سے اس والی کا قصد کیا امید کے ساتھ اور اس کو پکارا اپنی خوش منظری اور سیرابی کو لوٹانے کیلئے تو وہ میرے آنے پر خوش ہوا، چست ہوا اور صبح وشام مجھے فائدہ پہنچانے لگا۔

تشریح وتحقیق

یُسْبَرُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ناپا جائے، سَبَرَ یَسْبُرُ سَبْرًا (ن) آزمانا، گہرائی معلوم کرنا۔

قُلِیْبٌ: گہرا کنواں، مراد: علم کی گہرائی، جمع: قُلُبٌ و اَقْلِبَۃٌ، ضرب سے قَلَبَ یَقْلِبُ قَلْبًا۔

یُغْمَدُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ قصد کیا جائے، غَمَدَہٗ غَمْدًا (ض) قصد کرنا، ارادہ کرنا۔

تَقْلِیْبٌ: مصدر از قَلَّبَ یُقَلِّبُ تَقْلِیْبًا (تفعیل) اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا، بالکل پلٹ دینا۔

ذَرُوْا: امر جمع حاضر، تم چھوڑ دو، وَذَرَ یَذِرُ وَذْرًا (ض) چھوڑنا، اس کے صرف مضارع اور امر کے صیغے استعمال ہوتے ہیں، ماضی اور اسم فاعل استعمال نہیں ہوتا۔

عُضْلَۃٌ: ناقابل حل، جمع: عُضَلٌ، عَضَلَ یَعْضُلُ عَضْلاً (ن) معاملے کا سنگین ہونا، مشکل ہونا۔

عُقَدٌ: واحد: عُقْدَۃٌ: گتھی، الجھا ہوا مسئلہ، گرہ۔ عُضْلَۃُ الْعُقْدَۃِ: ناقابل حل معمہ، نا سلجھنے والی گتھی۔

مَحَکٌّ: اسم آلہ، کسوٹی، پرکھنے کا آلہ، جمع: مَحَکَّاتٌ، حَکَّ یَحُکُّ حَکًّا (ن) رگڑنا۔

مُنْتَقَدٌ: جانچ، مصدر میمی از اِنْتَقَدَ یَنْتَقِدُ اِنْتِقَادًا (افتعال) پرکھنا، جانچنا، تنقید کرنا۔

قَلَّدُوْا: ماضی جمع مذکر غائب، انہوں نے پیروی کی، قَلَّدَ یُقَلِّدُ تَقْلِیْدًا (تفعیل) تقلید

واتباع کرنا (۲) قَلَّدَهُ الزَّعَامَةَ: قیادت سپرد کرنا۔

زَعامَۃ: سربراہی، قیادت، زَعَمَ یَزْعَمُ زَعَامَةً (ن،ف) سرداری کرنا، سردار بننا۔

ابانعامۃ: بنوتمیم کا ایک مشہور شاعر اور بہادر سپاہی جسے خارجیوں نے اپنا امیر بنالیا تھا، اس کا اصل نام قطری ہے، جو شہر "قطر" کی طرف منسوب ہے اور کنیت ابومحمد ہے۔ اس کے گھوڑے کا نام "نعامہ" تھا، جنگ میں اس گھوڑے کے نام کی نسبت سے اپنی کنیت "ابونعامہ" رکھ لیتا تھا۔

اُوالی: مضارع واحد متکلم، میں تعلق رکھتا ہوں، وَالـیٰ یُوَالِیْ مُوَالاةً (مفاعلت) تعلق رکھنا، دوستی رکھنا۔

اُرَقِّحُ: مضارع واحد متکلم، میں درست کرتا ہوں، رَقَّحَ یُرَقِّحُ تَرْقِیْحًا (تفعیل) حالت درست کرنا۔

بیان الحالی: شیریں بیانی، بیانٌ: فصاحت، حالیٌ: اسم فاعل بمعنی شیریں، مشتق از حَلاَ یَحْلُوْ حَلاوَةً (ن،س،ک) شیریں ہونا۔ (۲) مزین، آراستہ مشتق از حَلِیَ یَحْلیٰ حِلْیَةً (س) آراستہ ہونا۔

اوَدٌ: کجی، ٹیڑھاپن، مجازاً: عیب، اَوِدَ یَأْوَدُ اَوَدًا (س) ٹیڑھا ہونا۔

سعۃ: وسعت، کشادگی، زیادتی۔ وَسِعَ یَسَعُ سَعَةً (س) کشادہ ہونا۔ ذات ید: مال، وہ چیز جو قبضے میں ہو۔

عدد: تعداد، مراد: اہل وعیال۔ جمع: اَعْدَادٌ، عَدَّ یَعُدُّ عَدًّا (ن) شمار کرنا، گننا۔

ثَقُلَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بوجھل ہوگیا، ثَقُلَ یَثْقُلُ ثِقَالاً (ک) وزنی ہونا، بوجھل ہونا۔

حَاذٌ: کمر، پیٹھ۔ جمع: آحاذٌ، ثِقْلُ الْحَاذِ: کمر بوجھل ہونا، کنایہ ہے کثرت اولاد سے۔

رَذَاذٌ: پھوار، ہلکی بارش، مراد: تھوڑا مال۔ رَذَّ یَرُذُّ رَذَاذًا (ن) ہلکی بارش ہونا، پھوار آنا۔

أَمَّمْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے قصد کیا، أَمَّمَ یُأَمِّمُ تَأْمِیمًا (تفعیل) قصد کرنا۔

أَرْجَاءٌ: واحد: رَجًا: کنارہ، اطراف، رَجَاءٌ، امید، رَجَا یَرْجُوْ رَجَاءً (ن) امید کرنا، امید رکھنا۔

رُوَاءٌ: چہرہ کی رونق، خوشنمائی۔ رَوَا یَرْوِیْ رَیًّا (ض) أَرْوَا یُرْوِیْ إِرْوَاءً (افعال) سیراب کرنا۔

فَهَشَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خوش ہوا، هَشَّ یَهَشُّ هَشَاشَةً (ض، س) خوش وخرم ہونا۔

غَدَا: ماضی واحد مذکر غائب، غَدَا یَغْدُوْ غُدُوًّا (ن) صبح کو جانا۔

رَاحَ: مضی واحد مذکر غائب، وہ مسرور ہوا، رَاحَ یَرُوْحُ رَاحَةً (ن) خوش ہونا، مسرور ہونا۔

رَاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، رَاحَ یَرُوْحُ رَوَاحًا (ن) شام کے وقت آنا یا جانا، یا مطلقاً آنا، جانا۔

فَلَمَّا اسْتَاذَنْتُهُ فِی الْمَرَاحِ اِلَی الْمُرَاحِ عَلٰی کَاهِلِ الْمِرَاحِ قَالَ: قَدْ اَزْمَعْتُ اَلَّا اُزَوِّدُکَ بَتَاتًا وَلَا اَجْمَعُ لَکَ شَتَاتًا اَوْ تُنْشِی لِیْ اَمَامَ اَرْتِحَالِکَ رِسَالَةً تُوْدِعُهَا شَرْحَ حَالِکَ حُرُوْفُ اِحْدٰی کَلِمَتَیْهَا یَعُمُّهَا النُّقَطُ وَحُرُوْفُ الْاُخْرٰی لَمْ یُعْجَمْنَ قَطُّ وَقَدِ اسْتَانَیْتُ بَیَانِیْ حَوْلًا فَمَا اَحَارَ قَوْلًا وَنَبَّهْتُ فِکْرِیْ سَنَةً فَمَا اَزْدَادَ اِلَّا سِنَةً وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَةِ الْکُتَّابِ فَکُلٌّ مِنْهُمْ قَطَّبَ وَتَابَ

فَاِنْ كُنْتَ صَدَعْتَ عَنْ وَصْفِكَ بِالْيَقِيْنِ فَأْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ فَقَالَ لَهٗ لَقَدِاسْتَسْعَيْتَ يَعْبُوْبًا وَاسْتَسْقَيْتَ اُسْكُوْبًا وَاَعْطَيْتَ الْقَوْسَ بَارِيْهَا وَاَنْزَلْتَ الدَّارَ بَانِيْهَا ثُمَّ فَكَّرَ رَيْثَمَا اسْتَجَمَّ قَرِيْحَتَهٗ وَاسْتَدَرَّ لِقْحَتَهٗ وَاَلِقْ دَوَاتَكَ وَاقْرُبْ وَخُذْ اَدَاتَكَ وَاكْتُبْ.

ترجمہ:......پس جب میں نے شام کے وقت اس سے اجازت طلب کی خوشی کے کندھے پر سوار ہوکر اپنے چراگاہ کی طرف جانے کی تو وہ کہنے لگا کہ یقیناً میں نے اس بات کا پختہ ارادہ کرلیا کہ تجھے تھوڑا توشہ نہیں دونگا اور نہ میرے لئے مختلف اشیاء جمع کرونگا یہاں تک کہ تو اپنے کوچ کرنے سے پہلے میرے لئے ایک رسالہ لکھ دے کہ جس میں آپ نے اپنی حالت کی وضاحت لکھی ہو، جس کے دوکلموں میں سے ایک کلمے کے سارے حروف پر نقطہ عام ہواور دوسرے کلمے کے حروف پر بالکل نقطے نہ ہوں میں اپنے بیان کوایک سال مہلت دی لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور سال بھر اپنی فکر کو جگاتا رہا پس وہ اونگھ ہی میں پڑھتا رہا اور میں نے تمام کاتبوں سے مدد طلب کی مگر ان میں سے ہرایک نے ناک چڑھائی اور توبہ کی اگر تو نے اپنی صفت یقین کے ساتھ بیان کی ہے تو تو کوئی نشانی پیش کر اگر تو سچا ہے پس ادھیڑ عمر آدمی نے اس سے کہا کہ تحقیق تم نے عمدہ گھوڑے سے دوڑنا طلب کیا اور تم نے پانی مانگا ہے زوردار بارش سے اور تم نے کمان بنانے والے کے ہاتھ میں دی ہے اور تم نے گھر میں گھر کے بنانے ولاے کو اتارا پھر وہ اتنی دیر سوچا کہ جس میں وہ اپنی طبیعت کو جمع اور اپنی اونٹنی سے دودھ طلب کرسکے اور کہا کہ تم دوات درست کرکے نزدیک آ ؤ اور قلم لے کر لکھو۔

تشریح وتحقیق

مَرَاحِ: آرام گاہ، اصطبل اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کا باڑہ، مراد: وطن، اسم ظرف۔

کَاهِل: مونڈھا، کندھا، جمع: کَوَاهِلّ.

مَرَاح: خوشی، مستی، اتراہٹ۔ مَرِحَ يَمْرَحُ مَرَحًاوَمَرَحَانًا (ف) خوشی سے پھول جانا، خوشی سے اترانا۔

أَزْمَعْتُ: ماضی واحد متکلم میں نے پختہ اردہ کرلیا۔ أَزْمَعَ يُزْمِعُ إِزْمَاعًا (افعال) پختہ ارادہ کرنا۔

أُزَوِّدُ: مضارع واحد متکلم، میں توشہ دوں گا۔ زَوَّدَ يُزَوِّدُ تَزْوِيْدًا (تفعیل) توشہ دینا، مہیا کرنا۔

بَتَاتًا: گھر کا سامان، توشہ سفر، جمع أَبِتَّة ، بَتَّ يَبُتُّ بَتًّا وَبَتَّتًا (ن، ض) کاٹنا، قطع کرنا، توشہ سفر کو بتات اسلئے کہتے ہیں کہ اس کے سبب آدمی سفر کی مسافتیں قطع کرتا ہے۔

شَتَاتًا: منتشر اور متفرق شے، جمع: أَشْتَاتٌ ، شَتَّ يَشُتُّ شَتًّا وَشَتَاتًا (ن، ض) منتشر ہونا۔

أَوْ: بمعنی إِلٰی أَنْ یا إِلَّا أَنْ.

أَمَام: پہلے، سامنے۔

تُنْشِي: مضارع تو لکھ دے، أَنْشَأَ يُنْشِئُ إِنْشَاءً (افعال) اپنے ذہن سے مضمون لکھنا، تالیف کرنا۔

تُوْدِعُ: مضارع واحد مذکر حاضر، تو درج کرے۔ أَوْدَعَ يُوْدِعُ إِيْدَاعًا (افعال) درج کرنا، لکھنا۔

شَرْحَ حَالٍ: کیفیت حال، شرح: تفصیل، بیان، کیفیت، وضاحت، شَرَحَ يَشْرَحُ

سَرْحًا(ف) کیفیت یا تفصیل بیان کرنا، وضاحت کرنا۔

یعُمُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عام ہے، عَمَّ یَعُمُّ عُمُوْمًا(ن) عام ہونا، پھیلنا۔

نقطٌ: واحد: نُقْطَۃ: نقط، نقط یَنْقُط نقطًا(ن) نقطے لگانا۔

لم یُعْجَمْنَ: مضارع مجہول جمع مؤنث غائب نفی جحد بلم، نقطے نہ دیئے گئے ہوں۔

أعْجَمَ یُعْجِمُ إعْجامًا(افعال)عجم یَعْجُمُ عجما(ن) نقطے لگانا۔

معجم: نقطے دار، جمع: مَعَاجِمُ۔

قط: اسم ظرف، زمانے ماضی میں فعل کی نفی کے لئے، معنی: کبھی، بالکل، مطلقًا۔

استَأنیتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے مہلت دی، استأنا یستأنی اِستِیناءً

(استفعال) مہلت دینا، أنِیَ یأنَا(س) توقف کرنا، دیر کرنا۔

حولٌ: ایک سال، حَال یَحُوْلُ حوْلاً (ن) ایک سال گذر جانا، سال پورا ہونا۔

ما احار: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے جواب نہیں دیا۔

نبّهتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے جھنجھوڑا، نَبَّہَ یُنَبِّہُ تَنْبِیْهًا (تفعیل) چونکانا، بیدار کرنا، جھنجھوڑنا۔

سِنَۃ: اونگھ، نیند، وسِن یسَنُ وسْنًا وَسِنَۃً(س) اونگھنا۔

قاطبۃٌ: تمام، سب، قَطَبَ یَقْطِبُ قَطْبًا(ض) جمع کرنا۔

فائدہ: قاطِبَۃُ الْکُتَّابِ: یہ ترکیب درست نہیں: کیوں کہ "قاطبۃ" طُرًّا کی طرح بطور حال استعمال ہوتا ہے، اضافت کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا: یہاں قافیے کی رعایت میں ایسا کیا گیا ہے۔

کُتَّابٌ: واحد: کاتِبٌ: صاحب قلم، مضمون نگار کَتَبَ یَکْتُبُ کتابَۃً(ن) لکھنا، تصنیف کرنا۔

قطّب: ماضی، اس نے ناک منہ چڑھایا، قطَّب یُقطِّبُ تقْطِیبًا (تفعیل) منہ بنانا، پیشانی پر بل ڈالنا۔

تَابَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے توبہ کی، تَابَ يَتُوْبُ تَوْبَةً (ن) توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا۔

صَدَعْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے بیان کی، صَدَعَ يَصْدَعُ صَدْعًا (ف) ظاہر کرنا، بیان کرنا۔

إِيْتِ: امر واحد حاضر تو پیش کر أَتَى يَأْتِي إِتْيَانًا (ض) آنا، أَتَى به: لانا، پیش کرنا۔

اِسْتَسْعَيْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے دوڑ لگوائی: اِسْتَسْعَى يَسْتَسْعِيْ اِسْتِسْعَاءً (استفعال) دوڑانا، دوڑنے کا مطالبہ کرنا، سَعَى يَسْعَى سَعْيًا (ف) دوڑنا، تیز چلنا۔

يَعْبُوْبٌ: تیز رفتار گھوڑا، جمع: يعابيبُ.

اِسْتَسْقَيْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر تو نے پانی مانگا، اِسْتَسْقَى يَسْتَسْقِيْ اِسْتِسْقَاءً (استفعال) پانی مانگنا۔

أُسْكُوْبٌ: موسلا دھار بارش، جھڑی، جمع: أَسَاكِيْبُ سَكَبَ يَسْكُبُ سَكْبًا (ن) پانی بہانا۔

بارِیٌ: اسم فاعل، بنانے والا، برىٰ يبرِىٰ برْيا (ض) تیر یا قلم تراشنا، چھیلنا۔

فائدہ:...... أَعْطَيْتَ الْقَوْسَ بَارِيَهَا: یہ ایک محاورہ ہے، جب کوئی کام اس کے اہل اور صلاحیت رکھنے والے کے حوالے کیا جائے، تب یہ بولتے ہیں کہ تو نے کمان کمان بنانے والے کو دیدی ہے۔

بانیٌ: اسم فاعل بنانے والا، جمع: بُنَاةٌ، بَنَى يَبْنِيْ بُنْيًا و بناءً (ض) بنانا، تعمیر کرنا۔

رَيْثَمَا: اتنی دیر کہ جتنی دیر کہ، رَيْثٌ، مقدار وقت، مقدار مہلت، مضاف الیہ سے مقدار وقت کی تعین ہوتی ہے اور اسکے ساتھ "ما" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اِسْتَجَمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے یکجا کیا۔ اِسْتِجْمَامًا (استفعال) اکٹھا کرنا،

ذہن کو حاضر کرنا، آرام دینا۔ جَمَّ یَجُمُّ جمًّا و جُمُوْمًا (ن) جمع ہونا۔

قــریحۃٌ: طبیعت، ذہن، ایک ایسا ملکہ جو مضمون نگار اور شاعر کو مضمون نگاری اور شعر گوئی میں مدد دیتا ہے۔ اصل معنی: وہ انسی جو کنواں کھودنے کے بعد پہلے پہل نکلتا ہے، جمع: قَرَائح.

اسْتَدَرَّ: ماضی، اس نے دودھ نکالا، اِسْتَدَرَّ یَسْتَدِرُّ اِسْتِدْرَارًا (استفعال) دودھ نکالنا، مراد: دماغ سے بات نکالنا۔

لِقحۃٌ: (بکسر اللام و بفتحھا) بہت دودھ دینے والی، اونٹنی، جمع: لِقَاحٌ .

اَلِقْ: امر واحد حاضر، تم دوات درست کرو، ألاقَ یُلِیْقُ إلاقَۃً (افعال) اَلَقَ یَلِقُ لَیْقًا (ض) دوات کو درست کرنا، صوف وغیرہ ڈالنا،

اَدَوَاۃٌ: قلم، جمع: أدَوَاتٌ.

اَلْکَرمُ ثَبَّتَ اللّٰہُ جَیْشَ سُعُوْدِکَ یَزِیْنُ وَاللُّوْمُ غَضَّ الدَّھْرُ جَفْنَ حَسُوْدِکَ یَشِیْنُ وَالْاَرْوَعُ یُثِیْبُ وَالْمُعْوِرُ یُخَیِّبُ وَالْحُلاحِلُ یُضِیْفُ وَالْمَاحِلُ یُخِیْفُ وَالسَّمْحُ یُغْذِیْ وَالْمَحِکُ یُقْذِیْ وَالْعَطَآءُ یُنْجِیْ وَالْمِطَالُ یُشْجِیْ وَالدُّعَاءُ یَقِیْ وَالْمَدْحُ یُنَقِّیْ وَالْحُرُّ یَجْزِیْ وَالِالْطَاطُ یُخْزِیْ وَالطِّرَاحُ ذِی الْحُرْمَۃِ غَیّ وَمَحْرَمَۃُ بَنِیْ الْاٰمَالِ بَغْیٌ وَمَاظَنَّ الْاَغْبَیْنَ وَلَاغُبِنَ الْاَضْنِیْنَ وَلاحَزَنَ اِلَّا شَقِیٌّ وَلا قَبَضَ رَاحَۃً تَقِیٌّ وَمَافَتِیَٔ وَعُدُکَ یَفِیْ وَاٰرَآؤُکَ تَشْفِیْ وَھَلَالُکَ یُضِیْءُ وَحِمْلُکَ یُغْضِیْ، وَاٰلَائُکَ تُغْنِیْ وَاَعْدَاؤُکَ تُثْنِیْ وَحُسَامُکَ یُفْنِیْ وَسُؤْدُدُکَ یُقْنِیْ.

ترجمہ:...... سخاوت مزین کرتی ہے اللہ تعالیٰ آپکے نیک بختی کے لشکر کو ثابت رکھے۔ بخل عیب دار بناتا ہے، زمانہ تیرے حاسدین کے پلکوں کو جھکا کر رکھے اور شریف آدمی بدلہ دیتا ہے اور عیب دار آدمی نامراد بناتا ہے، سردار مہمان نوازی کرتا ہے، ساشی ڈراتا ہے سخی آدمی غذا دیتا ہے اور بخیل آدمی آنکھ میں تنکا ڈال دیتا ہے بخشش نجات دیتی ہے اور ٹال مٹول کرنا غم میں ڈالتا ہے دعا بچاتی ہے اور تعریف پاک کرتی ہے اور شریف بدلہ دیتا ہے اور حق کا انکار رسوا کرتا ہے اور صاحب عزت کو چھوڑنا گمراہی ہے اور امیدواروں کو محروم کرنا ظلم ہے، بخل نہیں کرتا مگر کم عقل اور دھوکہ نہیں دیا جاتا مگر بخیل کو اور مالجمع نہیں کرتا مگر بدبخت اور پرہیزگار آدمی اپنا ہاتھ بند نہیں کرتا آپکے وعدے ہمیشہ پورے ہوتے رہے اور تمہاری رائے شفا دیتی رہے اور آپ کا چاند چمکتا رہے۔ اور تمہاری بردباری چشم وشی کرتی رہے اور تمہاری نعمتیں فائدہ پہنچاتی رہے، اور تمہارا دشمن تمہاری تعریف کرتا رہے اور اپ کی تیز تلوار فنا کرتی رہے، اور تمہاری سرداری بلند ہوتی رہے۔

تشریح وتحقیق

کَرَم: شرافت، سخاوت، عالی ظرفی، کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًاو کَرَامَةً (ک) صاحب عزت ہونا، فیاض وسخی ہونا، عالی ظرف ہونا۔

ثَبَّتَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ثابت رکھا، ثَبَّتَ یُثَبِّتُ تَثْبِیْتًا (تفعیل) ثابت قدم رکھنا۔

جَیْش: لشکر، فوج، جمع: جُیُوْش.

سُعُوْد: خوش بختی، بلند اقبالی، سَعَدَیَسْعَدُسُعُوْدًا (ف) بابرکت ہونا، خوش نصیب ہونا۔

یَزِیْنُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ زینت بخشتا ہے، زَانَ یَزِیْنُ زَیْنًا (ض) آراستہ کرنا، زینت دینا۔

لُؤْمٌ: تنگ ظرفی، اخلاقی گراوٹ، کمینہ پن، لَؤُمَ يَلْؤُمُ لُؤْمًا وَلَامَةً (ک) کمینہ ہونا، کم ظرف ہونا۔

غَضَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آنکھ نیچی کی، غَضَّ يَغُضُّ غَضًّا (ن) آنکھ نیچی کرنا۔

جَفْنٌ: پپوٹہ، مراد: آنکھ، جمع: اَجْفَانٌ.

حَسُوْدٌ: صیغہ مبالغہ، بہت حسد کرنے والا، جمع: حُسُدٌ، حَسَدَ يَحْسُدُ حَسَدًا (ن) حسد کرنا۔

يَشِيْنُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ عیب لگاتا ہے۔ شَانَ يَشِيْنُ شَيْنًا۔ (ض) عیب لگانا۔

اَرْوَعُ: صیغہ صفت، بہت شاندار آدمی، سمجھدار، جمع: رُوْعٌ: رَاعَ يَرُوْعُ رَوْعًا (ن) اچھا معلوم ہونا۔

يُثِيْبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بدلہ عطا کرتا ہے۔ اَثَابَ يُثِيْبُ إِثَابَةً (افعال) اچھے کام کا بدلہ دینا۔

مُعْوِرٌ: اسم فاعل، عیب دار، أَعْوَرَ يُعْوِرُ إِعْوَارًا (افعال) عیب دار ہونا، عَوِرَ يَعْوَرُ عَوَرًا (س) کانا ہونا۔

يُخَيِّبُ: مضارع، وہ نامراد بناتا ہے۔ اَخَابَ يُخِيْبُ إِخَابَةً (افعال) ناکام و نامراد بنانا، محروم رکھنا۔

حُلَاحِلٌ: بڑا آدمی، شریف الطبع انسان، سردار، (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) جمع: حَلَاحِلٌ۔

يُضِيْفُ: مضارع، وہ مہمان نوازی کرتا ہے۔ أَضَافَ يُضِيْفُ إِضَافَةً (افعال) مہمان نوازی کرنا۔

مَاحِلٌ: اسم فاعل، مکار، چالباز، بے فیض، مراد: بخیل منحوس۔ مَحَلَ يَمْحَلُ مَحْلاً (ف) چال چلنا، وَمَحَلَ المَكَانُ: (س، ف، ک) قحط زدہ ہونا (۲) بے فیض ہونا۔

يُخِيفُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ خوف دلاتا ہے۔ اَخَافَ يُخِيفُ إِخَافَةً (افعال) ڈرانا، خوف دلانا۔

سَمْحٌ: صیغہ صفت، سخی، فراخ دل. سَمَحَ يَسْمَحُ سَمْحًا سَمَاحَةً (ک) سخی ہونا۔ فراخدل ہونا۔

يُغْذِي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ خوراک دیتا ہے۔ أَغْذَا يُغْذِي إِغْذَاءً (افعال) خوراک دینا، غذا دینا۔

مَحِكٌ: صیغہ صفت بروزن کَتِفٌ، بخیل، جھگڑالو۔ مَحِكَ يَمْحَكُ مَحْكاً (س، ف) بھاؤ میں جھگڑنا، بخل کے باعث خرید و فروخت میں جھگڑا کرنا، گفتگو میں جھگڑا کرنا۔

يُقْذِي: مضارع وہ تکلیف پہنچاتا ہے۔ أَقْذَىٰ يُقْذِي إِقْذَاءً (افعال) آنکھ میں کنکر ڈالنا، مراد: تکلیف دینا۔

عَطَاءٌ: بخشش، عطیہ، پیش کش، جمع: عَطَائَاتٌ وَاَعْطِيَةٌ، عطَا يَعْطُوْ عَطْوًا (ن) لینا۔

يُنْجِي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نجات دلاتا ہے۔ اَنْجىٰ يُنْجِي إِنْجَاءً (افعال) نجات دلانا۔

مِطَالٌ: ادائیگی حق میں ٹال مٹول، مَاطَلَ يُمَاطِلُ مُمَاطَلَةً ومِطَالاً: ادائیگی حق میں ٹال مٹول کرنا۔

يُشْجِي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ رنج پہنچاتا ہے۔ اَشْجىٰ يُشْجِي إِشْجَاءً (افعال) رنج پہنچانا۔

دُعَاءٌ: دعا، جمع: أَدْعِيَةٌ دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً (ن) خیر کی دعا کرنا، دعا عَلَيْهِ دُعَاءً: بددعا کرنا۔

يُنقِي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ستھرا بناتا ہے۔ اَنقیٰ یُنقِیُ إنقَاءً (افعال) صاف ستھرا کرنا۔

اَلطَاطٌ: حق سے انکار، اَلَطَّ یُلِطُّ إلطَاطًا، (افعال) حق سے انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا، وَلَطَّ یَلُطُّ لَطًّا (ن)

یُخزِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ رسوا کرتا ہے۔ اَخزیٰ یُخزِی إخزاء (افعال) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔

اطرَاحٌ: مصدر از اَطَّرَحَ یَطَّرِحُ اِطِّرَاحًا (افتعال) نظر انداز کرنا، ڈالنا، پھینکنا۔ طَرَحَ یَطرَحُ طَرحًا (ف) یہ اصل میں "اِتطِرَاحٌ" تھا تاء افتعال کو طاء سے بدل کر طا کا طا میں ادغام کر دیا گیا۔

حُرمَةٌ: عزت، جمع: حُرمَاتٌ، ذِیُ الْحُرمَةِ صاحب عزت۔

غَیٌّ: غلط روش، سخت گمراہی، غَوَیٰ یَغوِی غَیًّا وغَوَایَةً (ض) سخت گمراہ ہونا، بے راہ رو ہونا۔

بَنِی الآمَالِ: امیدوں کے بیٹے یعنی امید کرنے والے، بنی، اصل میں بَنِینَ ہے، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ واحد: اِبنٌ، بیٹا۔ آمال: واحد اَمَلٌ: امید توقع، اَمَلَ یَامُلُ اَملاً (ن) امید کرنا۔

بَغیٌ: ظلم، بَغیٰ یَبغِی بَغیًا (ض) ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔

ضَنَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بخل کیا۔ ضَنَّ یضَنُّ ضنًّا وضَنَانَةً (س) بخل کرنا۔

غَبِینٌ: بے وقوف، کم عقل، صیغہ صفت از غَبِنَ یَغبَنُ غَبَانَةً (س) کم عقل ہونا کند ذہن ہونا۔

لاغُبِنَ: ماضی منفی مجہول واحد مذکر غائب، اس نے نقصان نہیں اٹھایا، غَبَنَ یَغبُنُ غَبنًا (ن) دھوکہ دینا، نقصان پہنچانا (۴) بحالت مجہول: نقصان اٹھانا۔

لاخزن: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے جمع نہیں کیا، خَزَنَ يَخْزُنُ خزنًا(ن) جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔

شقیٌ: بد بخت، بدحال، جمع: أشقِياءُ، صفت مشبہ از شَقِيَ يَشْقیٰ شَقَاوَةً (س) بد بخت ہونا، بدحال ہونا۔

لاَ قبضَ: ماضی منفی واحد مذکر غائب، اس نے نہیں کھینچا۔ قَبضَ يَقْبِضُ قَبْضًا(ض) سکڑنا، پکڑنا، سمیٹنا۔

راح: ہتھیلی، کفِ دست، واحد: راحَةٌ جمع: راحاتٌ.

تقیٌ: پرہیزگار، جمع: أتقِياء، صفت مشبہ از تقیٰ یَتقِی تُقًی(ض) پرہیز کرنا، خوف کرنا۔

مَافتِیءَ: فعل ناقص، بمعنی مَازَالَ: ہمیشہ رہا، برابر رہا، یہ دوام واستمرار کیلئے آتا ہے۔

یَفِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پورا ہوتا ہے۔ وَفیٰ یَفِیْ وَفَاءً(ض) پورا ہونا۔

تَشفِی: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ شفا بخشتی ہے۔ شَفَا یَشفِیْ شِفَاءً(ض) شفا دینا، صحت بخشنا۔

وَ هلالٌ: چاند، مراد: ماہِ جبیں کشادہ چہرہ، جیسا کہ سوال کے وقت سخی لوگوں کا ہوتا ہے۔

حِلْم: بردباری، قوت برداشت، حَلُمَ يَحْلُمُ حِلْمًا(ک) بردبار ہونا، عاقبت اندیش ہونا۔

یُغضِی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چشم پوشی کرتا ہے، أغضیٰ یُغضِیْ إغضَاءً (افعال) چشم پوشی کرنا۔

آلاَء: واحد: إلْيٌ و ألْيٌ: نعمت۔

تُغْنِی: مضارع، وہ دولت مند بنا دیتی ہے۔ أغنیٰ یُغْنِیْ إغْنَائًا (افعال) مالدار بنا دینا، بے نیاز کر دینا۔

تُثنِی: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ تعریف کرتی ہے۔ أثنیٰ یُثنِیْ إثْنَاءً (افعال) تعریف کرنا۔

حسامٌ: تیز تلوار، کاٹنے والی تیز تلوار، حَسَمَ یَحْسِمُ حَسْمًا (ض) کاٹنا۔

یُفْنِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ فنا کر ڈالتا ہے۔ اَفْنیٰ یُفْنِیْ اِفْنَاءً (افعال) ہلاک کرنا، ختم کرنا۔

سودَدٌ: سرداری، اقتدار، حکومت، سادَ یَسُوْدُ سُوْدَدًا (ن) سردار بننا، اقتدار حاصل کرنا۔

یُقْنِیْ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مالدار بنا دیتا ہے۔ أَقْنیٰ یُقْنِیْ إِقْنَاءً (افعال) مالدار بنانا۔

وَمُوَاصِلُکَ یَجْتَنِیْ، وَمَادِحُکَ یَقْتَنِیْ وَسَمَاحُکَ یُغِیْثُ وَسَمَاؤُکَ تَغِیْثُ وَدَرُّکَ یَفِیْضُ وَرَدُّکَ یغیض ومئومِّلُکَ شیخ حکاه فی، ولم یبق له شیء امک بظن حرصه یثب، ومدحک بنخب مهورها تجب ورامه یخف واواصره تشف واطراءوه یجتذب، وملامه یجتنب ووراءه ضفف، مَسَّهُمْ شظف، وحصهم جنف، وعمهم قشف وهو فی دمح یُجِیْبُ، وولہ یذیب، وهم تضیف، وکمدنیف لمامول خیب واهمالٍ شیب وعدونیب. وهدوتغیب، ولم یزغ وده فییغضب، ولا خبث عوده فیقضب، ولا نفث صدره فینفض، ولانشز وصله فیغض ومایقتضی کرمک نبذحرمه فبیض امله بتخفیف المه، ینث حمدک بین عالمه بقیت لاماطةشجب وأطاء نشب ومداوة شجن ومراعاةیفن موصولابخفض وسرور غض ماغشی معهدغنی اوخشی وَهُمُ غَبِیٌّ، وَالسَّلَامُ.

ترجمہ:......تم سے ملنے والا حاصل کرتا ہے اور آپ کی تعریف کرنے والا کماتا ہے اور آپ کی سخاوت غموں کو دور کرتی رہے اور تمہاری بارش برستی رہے اور تمہاری بھلائی جاری ہوتی رہے اور تمہارے پاس سے سائل کا واپس کرنا کم ہو اور تم سے امید رکھنے والا ایک ایسا بوڑھا ہے جس کی نقل اتار رہا ہے سایہ اور اس کیلئے کچھ باقی نہ رہا، اور اس نے تمہارا ارادہ ایسے گمان کیا ہے جس کا حرص اچھل رہا ہے اور تمہاری تعریف ایسے سخت الفاظ سے کی جس کا حق (معاوضہ) لازم ہے اس کا مقصد آسان ہے اور اس کے وسائل بہت زیادہ ہیں اور اس کی تعریف حاصل کی جاتی ہے اور اس کی ملامت سے پرہیز کیا جاتا ہے اس کے پیچھے بڑا غریب خاندان ہے جن پر تنگ حالی آچکی ہے اور ان پر ناانصافی ہوگئی ہے اور ان پر خستہ حالی پھیل چکی ہے اور وہ ایسے آنسوؤں میں ہے جو لبیک کہہ رہے ہیں، ایسی حیرت میں ہے جو پگھلا رہی ہے ایسی غم میں ہے جو زبردستی مہمان بن گیا ہے۔

ایسی تکلیف میں ہے جو بڑھ رہی ہے ایسی امید کی وجہ سے جس نے ناکام و نامراد بنایا ایسی مہلت کی وجہ سے جس نے بوڑھا کر دیا ایسے دشمن کی وجہ سے جس نے دانتوں سے کاٹا اور ایسے سکون کی وجہ سے جو غائب ہوگیا اور اس کی دوستی مین کجی نہیں ہے کہ اس پر غصہ کیا جائے اور اس کی لکڑی خراب نہیں ہے کہ اس کو کاٹا جائے اور اس کے سینہ نے کوئی بات نہیں کی ہے کہ اس کو پھینکا جائے اور اس کے ملنے نے نافرمانی نہیں کہ کہ اس سے بغض رکھا جائے اور تیرے کرم تقاضا نہیں کرتا اس کی عزتوں کو پھینکنے کا لہٰذا آپ اس کی امید کو روشن کرے اور اس کی تکلیف کو خفیف کرو عالم والوں کے درمیان تمہاری تعریف پھیلائیگا اللہ تمہیں باقی رکھے غموں کو دور کرنے کیلئے مال دینے کیلئے غموں کے علاج کیلئے بوڑھوں کی رعایت کیلئے۔ جو خوشحالی اور تروتازگی کے ساتھ ملی ہوئی ہوں۔ جب کہ مالدار کے مجلس کو ڈھانپا جائے یا غنی کے وہم سے ڈرا جائے والسلام۔

تشریح وتحقیق

مو اصـل: اسم فاعل، تعلق رکھنے والا، وَاصَـلَ یُـوَاصِـلُ مُوَاصَلَةً (مفاعلت) تعلق رکھنا۔

یجتنی : مضارع واحد مذکر غائب، وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔ اِجْتَـنـیٰ یجْتَنِیُ اِجْتِنَاءً (افتعال) پھل توڑنا، فائدہ اٹھانا۔

یقتنی : مضارع واحد مذکر غائب، وہ مال حاصل کرتا ہے۔ اِقْتَنیٰ یَقْتَنِیُ (افتعال) حاصل کرنا، کمانا۔

سماح: سخاوت، دریادلی، فراخ دلی۔ سَـمَحَ یَسْمَحُ سَمَاحًا (ف) دل کھول کر دینا، بخشش کرنا۔

یـغیـث: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مدد کرتا ہے۔ اَغَـاثَ یُـغِیْثُ اِغَـاثَةً (افعال) مدد کرنا، غَاثَ یَغُوْثُ غَوْثًا (ن)۔

تغیث: مضارع واحد مؤنث غائب وہ برستا ہے۔ غَاثَ یَغِیْثُ غَیْثًا (ض) برسنا۔

درّ: دودھ، مراد: فیض، نفع جمع: دُرُوْدٌ، دَرَّ یَدِرُّ دَرًّا (ض) تھن میں دودھ زیادہ ہونا۔

یـفیضُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ جاری رہتا ہے۔ فَـاضَ یَـفِـیْـضُ فَیْضًا (ض) بہنا، کثرت سے جاری ہونا۔

ردّ: انکار، جواب، جمع: رُدُوْدٌ رَدَّ یَرُدُّ رَدًّا (ن) واپس کرنا، ہٹانا۔

یغیض: مضارع، وہ خشک کردیتا ہے۔ غَـاضَ یَـغِیْـضُ غَیْضًا (ض) کم کردینا، خشک کردینا۔

مؤمّل: اسم فاعل، امیدوار۔ اَمَّـلَ یُـاَمِّـلُ تَاْمِیْلاً (تفعیل) امید کرنا، وَاَمَـلَ یاْمُلُ اَمَلاً (ن)

فَيئٌ: سایہ، جمع: أفْيَاء وفُيُوْءٌ.

اَمَّ: ماضی، اس نے قصد کیا، اَمَّ يَاُمُّ اَمًّا(ن) قصد کرنا۔

ظَنٌّ: گمان، خیال، جمع: ظُنُوْنٌ، ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا(ن) خیال کرنا، گمان کرنا۔

حِرْصٌ: خواہش، لالچ، حَرِصَ يَحْرَصُ حِرْصًا(س) لالچ کرنا، خواہش کرنا۔

يَثِبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ اچھل رہا ہے۔ وَثَبَ يَثِبُ وَثْبًا وَوُثُوْبًا(ض) اچھلنا، کودنا۔

نُخَبٌ: واحد: نُخْبَةٌ منتخب شی، مراد: منتخب الفاظ، نَخَبَ يَنْخُبُ نَخْبًا(ن) منتخب کرنا، ناخِبٌ: ووٹ دھندہ۔

مُهُوْرٌ: واحد: مَهْرٌ: اجرت، معاوضہ، مَهَرَ يَمْهَرُ مَهْرًا(ف) عورت کا مہر ادا کرنا۔

تَجِبُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ لازم ہے۔ وَجَبَ يَجِبُ لازم ہونا، ثابت ہونا۔

مَرَامٌ: اسم مفعول، مقصد، غرض۔ جمع: مَرَامَاتٌ، رَامَ يَرُوْمُ رَوْمًا(ن) قصد کرنا، چاہنا۔

يَخِفُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ ہلکا پھلکا ہے۔ خَفَّ يَخِفُّ خَفًّا وَخِفَّةً(ض) ہلکا ہونا۔

اَوَاصِرُ: واحد: آصِرَةٌ: ذریعہ، وسیلہ، رشتہ، تعلق، بندھن۔ أوَاصِرُ الْأخوَّةِ: رشتہائے اخوت۔ اسباب اخوت، أَصَرَ يَأْصِفُ أَصْرًا(ض) گرہ لگانا، باندھنا۔

تَشِفُّ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ زیادہ ہے یا کم ہے۔ شَفَّ يَشِفُّ شَفًّا وَشُفُوْفًا (ض) زیادہ ہونا، کم ہونا۔

إطْرَاءٌ: مبالغہ آمیز تعریف، حد سے زیادہ ہے تعریف، أطْرءَ يُطْرِءُ إطْرَاءً(افعال) حد سے زیادہ تعریف کرنا۔

يُجْتَذَبُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ حاصل کی جاتی ہے۔ إجْتَذَبَ

یَجْتَذِبُ اِجْتِذَابًا(افتعال) حاصل کرنا۔کھینچنا۔

مَلَام: مصدر میمی، لَامَ یَلُوْمُ لَوْمًا وَمَلَامًا(ن) ملامت کرنا۔

ضَفَفٌ: وسیع کنبہ، کثرت اولاد مع قلت مال۔ ضَفَّ یَضُفُّ ضَفًّا(ن)جمع کرنا، بھیڑ کرنا۔

مَسَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ لاحق ہو چکی ہے۔مَسَّ یَمَسُّ مَسًّا(س)لاحق ہونا، لگنا۔

شَظَفٌ: بدحالی، خستہ حالی، جمع: شِظَافٌ، شَظِفَ یَشْظَفُ شَظْفًا(س) خستہ حال ہونا، بدحال ہونا۔

حَصَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہوگئی، حَصَّ یَحُصُّ حَصًّا (ن) مونڈنا (۲) طاری ہونا، پیش آنا۔

جَنَفٌ: ناانصافی، ظلم، سختی زمانہ۔ جَنِفَ یَجْنَفُ جَنَفًا(س) ظلم کرنا۔

عَمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ پھیل گئی، عَمَّ یَعُمُّ عُمُوْمًا(ن) پھیلنا، عام ہونا۔

قَشَفٌ: تنگ حالی، خستہ حالی، قَشِفَ یَقْشَفُ قشفا(س) وقشافۃ(ک) تنگ حال ہونا۔

وَلَہٌ: پریشانی، غم، رنج، وَلِہَ یَوْلَہُ ولھا(س) بہت زیادہ غمگین ہونا، شدتِ غم کی وجہ سے متحیر ہونا۔

یَذِیْبُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پگھلا رہا ہے۔ اذاب یُذِیْبُ إِذَابَۃً(افعال) پگھلانا۔

ھَم: غم، رنج، جمع: ھُمُوْمٌ، ھَمَّ یَھُمُّ ھَمًّا(ن) رنجیدہ کرنا، غمگین کرنا۔

تَضَیَّفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مقیم ہو گیا۔ تَضَیَّفَ یَتَضَیَّفُ تَضَیُّفًا(تفعل) مہمان بننا، مقیم ہو جانا۔

کَمَدٌ: دل سوزی، سوزشِ باطن، دردِ دل، کَمِدَ یَکْمَدُ کَمَدًا(س) دل کا مغموم ہونا۔

نَیَّفَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ زیادہ ہو گیا، نَیَّفَ یُنَیِّفُ تَنْیِیْفًا(تفعیل) بڑھنا، زیادہ ہونا۔

خَیَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ناکام بنادیا۔ خَیَّبَ یُخَیِّبُ تَخْیِیْبًا (تفعیل) ناکام بنانا۔

اِھْمَال: بے توجہی، لاپرواہی، اَھْمَلَ یُھْمِلُ اِھْمَالاً (افعال) بے توجہی برتنا، چھوڑ دینا۔

شَیَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بال سفید کردیئے۔ شَیَّبَ یُشَیِّبُ تَشْیِیْبًا (تفعیل) دانت گاڑنا، دانتوں سے کاٹنا۔

ھدو: سکون، آرام۔ ھَدَأَ یَھْدَأُ ھُدُوْءًا (ف) سکون پذیر ہونا۔

تَغَیَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ غائب ہوگیا۔ تَغَیَّبَ (تفعل) غائب ہونا۔

لَمْ یَزِغْ: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، اس نے کج روی اختیار نہیں کی۔ زَاغَ عَنْہُ زَیْغًا (س) مائل ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔

یَغْضَبُ: مضارع مجہول، اس سے ناراض ہوا جائے۔ غَضِبَ عَلَیْہِ غَضَبًا (س) ناراض ہونا۔

خَبُثَ: ماضی، وہ برا ہوا، خَبُثَ یَخْبُثُ خَبَاثَۃً (ک) برا ہونا۔

یُقْضَبُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اسے کاٹ دیا جائے۔ قَضَبَ یَقْضِبُ قَضْبًا (ض) کاٹنا۔

نَفَثَ: ماضی، اس نے نکالا، نَفَثَ یَنْفُثُ نَفْثًا (ن) منہ سے تھوک نکالنا، مراد: زبان سے لفظ نکالنا۔

یُنْفَضُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اسے دور کیا جائے۔ نَفَضَ یَنْفُضُ نَفْضًا (ن) جھٹکنا، مراد: دور کرنا۔

نَشَزَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نافرمانی کی، نَشَزَ یَنْشُزُ نَشْزًا و نُشُوْزًا (ن) نافرمانی کرنا۔

وَصلَ: مصدر، میل ملاپ، تعلق، وَصَلَ يَصِلُ وَصْلاً(ض) ملانا۔

يَبْغَضُ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، اس سے دشمنی کی جائے۔ بَغَضَ يَبْغُضُ بُغْضًا (ن،س) دشمنی کرنا۔

حُرَمٌ: واحد: حُرْمَةٌ: نَبْذُ الْحُرْمَةِ: آبروریزی، ہتک عزت۔

بيض: امر حاضر، تو روشن کر۔ بيَّضَ يُبَيِّضُ تَبْيِيْضًا(تفعیل) سفید کرنا، روشن کرنا۔

اَلَمٌ: دکھ، درد، تکلیف۔ جمع: آلامٌ، اَلِمَ يَأْلَمُ أَلَمًا(س) دکھی ہونا۔

ينث: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مشہور کرے گا۔ نَثَّ يَنُثُّ نَثًّا(ن،ض) پھیلانا۔

شَجَبٌ: تکلیف، رنج، جمع: شُجُوبٌ، شَجِبَ يَشْجَبُ شَجْبًا(س) رنجیدہ ہونا، تکلیف میں ہونا۔

نَشَبٌ: مال ودولت، نَشِبَ يَنْشَبُ نَشْبًا(س) مال ودولت کو نشبٌ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ بھی انسان کا دل اٹکا رہتا ہے۔

مُدَاوَةٌ: باب مفاعلہ، علاج کرنا، دوا دینا۔

شَجَن: غم، جمع: أَشْجَانٌ، شَجِنَ يَشْجَنُ شَجَنًا(س) غمگین ہونا۔

يَفِن: بوڑھا، شیخ فانی، جمع: يُفُنٌ۔

خَفُضٌ: خوشحالی، خَفُضَ يَخْفُضُ خَفْضًا(ک) خوشحال ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔

غَضٌّ: تروتازہ، نازک بدن، جمع: غِضَاضٌ، غَضَّ يَغَضُّ غَضًّا وَغَضَاضَةً (س) تروتازہ ہونا۔

مَا غُشِيَ: ما بمعنی: مادام، جب تک، غُشِيَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، آمدورفت رہے۔ غَشِيَ يَغْشىٰ غَشْيًا(س) ڈھانپنا۔

مَعْهَدٌ: اسم ظرف،، مجلس، جمع: مَعَاهِدُ، عَهِدَ يَعْهَدُ عَهْدًا(س) دیکھ بھال کرنا، نگہداشت کرنا۔

غَنِیٌّ: صفت مشبہ، مالدار، بے نیاز جمع أَغْنِیَاء، غَنِیَ یَغْنیٰ غِنًی وَغَنَاءً (س) مالدار ہونا۔

فَلَمَّافَرَغَ مِنْ اِمْلَاءِ رسالة وجلّٰی فی هیجاء البلاغة عن بسالته ارضته الجماعة فعلا وقولا وَاَوْسَعَتْهُ خفاوة وطولا ثم سئل من ای الشعوب نجاره وفی ای الشعاب وجاره فقال:

واهـا لـعيـش كـان لـی
فيهـا ولـذات عـميـمـه
ايـام اسـحـب مـطـرفـی
فـی روضهـا مـاضـی الـعـزيـمـه
اختـال فـی بـرد الشبـاب واجتـلـی الـنـعـم الـوسيـمـه
لااتـقـی نـوب الـزمـان ولاحـوادثـه الـمـليـمـه
فـلـوان كـربـا متـلـف
لتـلـفـت مـن كـربـی الـمـقيـمـه
او يـفتـدٰی عيـش مـضـیٰ
لـفـدتـه مهـجتـی الـكـريـمـةُ
فـالـمـوت خيـر لـلـفتـیٰ
مـن عيشـه عيـش البهـيـمَـةُ

ترجمہ:……پس وہ جب رسالہ کے املا کروانے سے فارغ ہوا اور اس نے اپنی بہادری سے کچھ ظاہر کر دیا بلاغت کی جنگ میں پس جماعت نے اس کو قولاً اور فعلاً پسند کیا اور اس کیلئے کشادہ کر دیا بخشش اور اعزاز کو پھر اس سے پوچھا گیا کہ کونسے قبیلے سے اس کی اصل ہے اور کس گھاٹی میں اس کا گھر ہے تو اس نے کہا۔ اشعار……

غسان میرا اصلی قبیلہ ہے اور سروج میرا پرانا شہر ہے وہاں پر میرا گھر چمک،

مرتبے اور بڑے ہونے کی اعتبار سے سورج کی طرح تھا عمدہ پاکیزگی اور قیمت کے اعتبار سے وہ مکان باغ کی طرح تھا میں میری زندگی کیا ہی اچھی تھی اور عام نعمتیں کس قدر اچھی تھیں وہ دن کہ جس میں اپنی منقش چادر کو کھینچتا تھا اس باغ میں اور کر گزرنے والا تھا (جس طرح مرضی تھی) جس کا ارادہ کرتا تھا جوانی کی چادروں میں ناز ونخرے سے چلتا خوبصورت نعمتوں کو دیکھتا۔ میں زمانے کی حوادثات اور نا قابل ملامتوں سے نہیں ڈرتا تھا۔ پس اگر کوئی غم ہلاک کرنے والا ہوتا تو میں اپنے دائمی (ثابت شدہ) غم کی وجہ سے ہلاک ہو جاتا یا اگر اس زندگی کا فدیہ دیا جاسکتا جو گزری ہوئی ہے تو بدلے میں اپنی معزز جان دیدیتا، پس نوجوان کے لئے اس زندگی سے موت بہتر ہے جو زندگی چوپاؤں کی طرح ہو۔

تشریح وتحقیق

جلّی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظاہر کر دیا۔ جَلّٰی یُجَلِّیْ تَجْلِیَةً (تفعیل) ظاہر کرنا۔

ھیجاء: لڑائی، کارزار، هَاجَ یَهِیْجُ هَیْجًا وهَیَجَانًا، جوش دلانا، بھڑکانا۔

بسالة: بہادری، شجاعت، بَسُلَ یَبْسُلُ بَسَالَةً (ک) بہادر ہونا۔

اوسعت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے مالا مال کر دیا۔ اَوْسَعَ یُوْسِعُ اِیْسَاعًا (افعال) مالا مال کر دینا۔

حفاوة: عزت، اعزاز واکرام، خیر مقدم، حَفِیَ یَحْفٰی حَفَاوَةً (س) بے حد عزت کرنا، خیر مقدم کرنا۔

طول: نعمت، بخشش، انعام، طَالَ یَطُوْلُ طَوْلاً (ن) انعام دینا۔

شعوب: واحد: شَعْبٌ، بڑا قبیلہ، قوم، عوام، جماعت۔

نجار: اصل، نسب، خاندان۔

شِعَاب: واحد: شِعْبٌ: گھاٹی، پہاڑوں کا درمیانی راستہ۔

وِجَار: (بفتح الواو و کسرھا) بجو کا گھر، مراد: مکان، رہائش گاہ، جمع: أَوْجِرَةٌ.

وَاھًا: کلمہ تعجب جو گذری ہوئی چیز پر اشتیاق اور افسوس ظاہر کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ یعنی کیا خوب تھا۔ کیا خوب ہے۔ کتنا اچھا تھا۔

لَذَّات: واحد: لَذَّةٌ: بمعنی لذت، لَذَّ يَلَذُّ لَذًّا وَلَذَاذَةً (س) مزے دار ہونا، اچھا لگنا۔

عَمِيمَة: صیغہ صفت، بے پایاں، بے حد، عَمَّ يَعُمُّ عُمُوْمًا (ن) عام ہونا، پھیلنا، کھنچنا۔

مُطْرَف: (بضم المیم و کسرھا) دھاری دار ریشمی چادر، جمع: مَطَارِف.

رَوض: باغ، باغیچہ، واحد: رَوْضَةٌ.

مَاضِي: اسم فاعل، جاری، ہو کر رہنے والا، جمع: مَوَاضٍ، مَضَىٰ يَمْضِيْ مُضِيًّا (ض) پورا کرنا، مداومت کرنا، جاری رکھنا۔

أَخْتَالُ: مضارع واحد متکلم، میں اکڑتا ہوں، اِخْتَالَ يَخْتَالُ اِخْتِيَالًا (افتعال) اکڑ کر چلنا۔

بُرْدٌ: یمنی چادر، لباس، خوبصورت لباس، جمع: بُرُوْدٌ.

أَجْتَلِي: مضارع واحد متکلم، میں دیکھتا ہوں، اِجْتَلَىٰ يَجْتَلِيْ اِجْتِلَاءً (افتعال) دیدار کرنا، صاف طور پر دیکھنا۔

وَسِيمَة: اسم فاعل، حسین، خوبصورت، شاندار، وَسُمَ يَسُمُ وَسَامَةً (ک) خوبصورت ہونا، شاندار ہونا۔

لَا أَتَّقِي: مضارع منفی واحد متکلم، میں نہیں ڈرتا ہوں، اِتَّقَىٰ يَتَّقِيْ اِتِّقَاءً (افتعال) ڈرنا، پرہیز کرنا۔

نُوَب: واحد: نَوْبَةٌ: آفت، مصیبت، حَوَادِث: واحد: حَادِثَةٌ: واقعہ، مصیبت۔

مُلِيمَة: اسم فاعل مؤنث، قابل ملامت، أَلَامَ يُلِيْمُ إِلَامَةً (افعال) قابل ملامت ہونا۔

كَرْب: تکلیف، بے چینی، جمع: كُرُوْبٌ، كَرَبَ يَكْرُبُ كَرْبًا (ن) بے چین

بنانا، پریشان کرنا۔

مُتْلِفٌ: اسم فاعل، ہلاک کرنے والا، برباد کرنے والا، ضرور رساں، أتْلَفَ يُتْلِفُ إتْلافًا (افعال) ہلاک کرنا۔ برباد کرنا، ضرر پہنچانا، وَتَلِفَ يَتْلَفُ تلفًا (س) ہلاک ہونا۔

مُقِيمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، مستقل، دائمی، أقَامَ يُقِيمُ إقَامَةً (افعال) ہمیشہ رکھنا۔

يُفْتَدٰى: واحد مذکر غائب، اس کا فدیہ دیا جاتا ہے۔ افْتَدىٰ يَفْتَدِىْ افْتِدَاءً (افتعال) فدیہ دینا، قربان ہونا۔

فَدَتْ: ماضی واحد متکلم، میں نے قربان کیا، فَدَايَفْدِىْ فِدَاءً (ض) قربان کرنا، نثار کرنا۔

مُهْجَةٌ: جان، روح، جسم، جمع: مُهَجٌ.

تقتاده برة الصغار الى العظيمة والهضيمه
وترى السباع تنوشها
ايدى الضباع المستضيمه
والذنب للايام لو
لاشئو مها لم تنب شيمه
ولو استقامت كانت ال
احوال فيها مستقيمه
غسان اسرتى كانت ال
وسروج تربتى القديمه
فالبيت مثل الشمس اشراقا ومنزلة جسيمه
والربع كالفردوس مطيبة ومنزهة وقيمه

ثم ان خبره نما الى الوالى. فملا فاه باللألى وسامه ان ينضوى الىٰ اخشآئه. ويلى ديوان انشآئه. فاحسبه الحباء وظلفه عن الولاية الاباء. قال الراوى: وكنت عرفت عود شجرته قبل ايناع ثمرته. وكدت انبه علىٰ علو قدره. قبل

استنـارةبدره. فاوحیٰ الی بایماض جفنه.ان لا اجر دعضبه من جـفنـه فـلـمـا خـرج بـطین الخرج.وفصل فائزابالفلج شیعته قـاضیـاحـق الـرعـایة.ولا حیـالـه عـلـی رفض الولایة فاعرض متبسماوانشد مترنما.

لـــجـوب البــلاد مــع الــمتــربــــه
احـــب الـــی مـــن الـــمــرتبـــــه
لان الـــــولاـــــة لهـــم نبـــوـــة
ومـــعتبة یـــــالهـــــا مـــعتبــــــه
ومـــــافیهـــم مـــن یـــرب الـــصـــنیـــع
ولا مـــــن یشیـــــد مـــــا رتبـــــه
فـــلا یـــخـــدعـــنک لـــمـوع الســـراب
ولا تـــــات امـــــر الذامـــــاشتبـــــه
فـــکـــم حـــــالـــم ســـره حـــلـــمـــه
وادرکـــــه الـــــروع لـــمـــــا انتبـــــه

ترجمہ:......کہ ذلت کی نکیلیں اس کو کھینچ رہی ہوں بڑی اور کمرتوڑ دینے والی مصیبتوں کی طرف اوردرندوں کودیکھے کہ ان کو ظالم بجو کے ہاتھ نوچ رہے ہیں،ان سب میں گناہ زمانے کا ہے کیونکہ اگرزمانے کی نحوست نہ ہوتی تو عادتیں ناموافق نہ ہوتی،اگرزمانہ درست ہوتا تو اس میں احوال بھی مستقیم رہتے ،پھر جب اس کی خبر حاکم تک پہنچ گئی تو اس نے اس کا منہ موتیوں سے بھر دیا اوراس کو مجبور کیا کہ وہ اس کے خواص میں مل جائے اور اس کے انشاء پردازی کا حاکم (والی) بن جائے ،پس عطیوں نے اس کو روکا اور ولایت سے انکار کرنے نے اس کو روکا،راوی کہتا ہے کہ میں نے پہچان لیا اس کے درخت کی لکڑی کو پھل پکنے سے پہلے اورقریب تھا کہ میں اس کے مرتبے کی بلندی کو بیدار کرتا اس کے چاند چمکنے سے پہلے۔پس اس نے میری طرف اشارہ کیا پلک کو جھکا کر کہ میں اس کی

تلوار کو اس کی نیام سے نہ نکالو جب وہ تھیلہ بھر کر نکلا اور کامیاب ہو کر جدا ہو گیا کشادگی کے ساتھ میں نے اس کو رخصت کیا رعایت کا حق ادا کرتے ہوئے اور میں اس کے پیچھے چلا اس حال میں کہ ملامت کرتا رہا اس کو ولایت سے انکار پر پس اس نے مسکراتے ہوئے اعراض کیا اور ترنم کے ساتھ شعر پڑھنے لگا۔

اشعار: (۱) فقر وفاقہ کے ساتھ شہروں کا قطع کرنا مجھے مرتبے سے زیادہ پسند ہے۔

(۲) اس لئے کہ حکام کیلئے ایکبلندی ہوتی ہے اور ان کی ناراضگی کتنی سخت ہوتی ہے۔

(۳) ان حکام میں کوئی ایسا نہیں ہے جو احسان کو بلند کرے اور نہ ایسا کوئی ہے جو مضبوط کرے اپنے مرتب۔

(۴) پس آپ کو دھوکہ میں نہ ڈالے سراب کی چمک اور ایسے معاملے میں نہ آؤ جو مشتبہ ہو۔

(۵) اس لئے کہ کتنے ہی خواب دیکھنے والے ایسے ہیں جن کو ان کے خواب خوش کر دیتا ہے حالانکہ ان کو خوف لاحق ہوتا ہے جب وہ بیدار ہو جائے۔

تشریح و تحقیق

تقتادُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کھینچتی ہے، اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا (افتعال) نکیل پکڑ کر چلنا۔

بُرَةٌ: نکیل، لوہے یا رسی کا حلقہ، جمع: بُرًی و بُرَاتٌ.

صَغَارٌ: ذلت وحقارت، صَغُرَ یَصْغُرُ صَغَارًا (ک) ذلیل ہونا۔

عَظِیْمَةٌ: اسم فاعل مؤنث، مشکل کام، مصیبت۔ جمع: عَظَائِمُ عَظُمَ یَعْظُمُ عَظَامَةً (ک) دشوار ہونا، باعث مشقت ہونا۔

هَضِیْمَةٌ: صیغہ صفت، مصیبت، ظلم۔ جمع: هَضَائِمُ، هَضَمَ یَهْضِمُ هَضْمًا (ض) ظلم کرنا، ناانصافی کرنا۔

سِبَاعٌ: واحد: سَبُعٌ: درندہ، خونخوار جانور۔ مراد: شریف لوگ۔

تَنُوشُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ نوچ رہی ہے۔ نَاشَ يَنُوشُ نَوْشًا(ن) نوچنا، پنجوں سے پکڑنا۔

ضِبَاعٌ: واحد: ضَبُعٌ، بجو، اس کی کنیت "ام عامر" ہے، اس سے مراد: کمینے لوگ ہیں۔

مستضِيمَة: اسم فاعل مؤنث، ظالم۔ إِسْتَضَامَ يَسْتَضَامُ إِسْتِضَامَةً (استفعال) ظلم کرنا، ضَامَ يَضِيمُ ضَيْمٌ (ض)

شُؤْمٌ: نحوست، بدبختی، شَئُمَ يَشْئُمُ (ک) منحوس ہونا۔

لَمْ تنب: مضارع واحد مؤنث غائب نفی جحد بلم، اس نے نفرت نہیں کی، نَبَايَنْبُوْ نَبْوَةً (ن) نفرت کرنا۔

شِيمَة: عادت، خصلت، جمع: شِيَمٌ.

سَام: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے زور دیا، سَامَ يَسُوْمُ سَوْمًا(ن) مجبور کرنا، پابند بنانا۔

يَنْضَوِي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ منسلک ہو جائے۔ اِنْضَوٰى يَنْضَوِىْ إِنْضِوَاءً (انفعال) شامل ہونا، ملنا۔

أَحْشَاء: آنتیں، پیٹ کا اندرونی حصہ، واحد: حَشَا، مراد: مصاحبین مقرب لوگ۔

يَلِي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ منتظم ہو جائے۔ وَلِيَ يَلِيْ وِلَايَةً(ض) انتظام سنبھالنا، منتظم بننا۔

دِيوَانٌ: امور انتظامیہ کا مرکز، دفتر، عدالت، کچہری مجلس۔ جمع: دَوَاوِيْنُ.

أَحْسَبَ: ماضی، اس نے خود کفیل بنا دیا، أَحْسَبَ يُحْسِبُ إِحْسَابًا(افعال) خود کفیل بنا دینا، بے نیاز بنا دینا۔

حِبَاءٌ: عطیہ، ہدیہ تکریم۔ حَبَا يَحْبُوْ حِبَاء و حَبْوة(ن) دینا، عطا کرنا۔

ظَلَفَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے باز رکھا۔ ظَلَفَ يَظْلِفُ ظَلْفًا، روکنا، باز رکھنا۔

اِباءٌ: خودداری، شدت انکار أَبَی یَأبیٰ إبَاءً(ف) حقیر سمجھ کر رد کردینا، خودداری سے کام لینا۔

فائدہ: أبی: کا استعمال باب فتح سے اس کے مشہور قاعدے کے خلاف ہے۔

اِینا ع: مصدر از أَینَع یُونِعُ اِینَاعًا(افعال) پھل کا پکنا، پختہ ہونا، وَنَعَ یَنِعُ یَنْعًا(ف)

قدرٌ: مرتبہ، درجہ، حیثیت، قدر و قیمت۔ جمع: أقدار، قَدَرَ یَقْدِرُ قَدْرًا(ف) حیثیت دینا، رتبہ دینا۔

اوحی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اشارہ کیا۔ أَوْحیٰ یُوْحِیْ إیحَاء(افعال) اشارہ کرنا۔

اِیمَاضٌ: (افعال) آنکھ یا کسی علامت سے اشارہ کرنا۔ وَمَضَ یَمِضُ وَمْضًا(ض) بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا۔

جَفْنٌ: پلک، مراد: آنکھ، یہاں یہی معنی مراد ہیں۔(۲) میان، تلوار کی نیام، جمع أجْفَانٌ وَجُفُوْنٌ دوسرے جَفْنٌ سے یہ معنی مراد ہیں۔

لا اجرِّدُ: مضارع منفی واحد متکلم، میں نہ نکالوں۔ جَرَّدَ یُجَرِّدُ تَجْرِیْدًا (تفعیل) تلوار میان سے نکالنا۔ سونتنا، مراد: ظاہر کرنا۔

بطین: صیغہ صفت، بھرا ہوا، بڑے پیٹ والا۔ بَطُنَ یَبْطُنُ بطَانَةً(ک) بھاری پیٹ والا ہونا۔

خرج: تھیلی، تھیلا، جمع: خِرَجَة وَأَخْرَاجٌ، بطینُ الخُرْج: بھرا ہوا تھیلا۔

فَلْجٌ: کامیابی، فَلَجَ یَفْلُجُ فَلْجًا وَفُلْجًا(ن) کامیاب ہونا۔

شَیَّعْتُ: ماضی واحد متکلم، میں ساتھ چلا۔ شَیَّعَ یُشَیِّعُ تَشْیِیْعًا(تفعیل) مہمان یا جنازے کے ساتھ چلنا، رخصت کرنا۔

قاضیا: اسم فاعل، ادا کرنے والا، قَضیٰ یَقْضِیْ قَضَاءً(ض) ادا کرنا، پورا کرنا۔

رعایۃ: پاسداری، لحاظ، مراد: دوستی۔ رعیٰ یرعیٰ رعیا ورعایۃ (ف) لحاظ کرنا، پاسداری کرنا۔

لاحیا: اسم فاعل، ملامت کرنے والا۔ لحا یلحو لحوا (ن، ف) ملامت کرنا، سخت وست کہنا۔

رفض: مصدر از رَفَضَ یَرْفُضُ رَفْضًا (ن) رد کرنا، ٹھکرانا۔

وِلایۃ: حکومت، نظامت، جمع: وِلایات.

اَعْرَضَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے منہ پھیرا۔ أعرض یُعرِضُ إعراضا (افعال) اعراض کرنا، منہ پھیرنا۔

متبسّما: اسم فاعل، مسکرانے والا۔ تبسّم یتبسّم تبسّما (تفعل) مسکرانا۔

انشد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے شعر پڑھا، أنشد یُنشِدُ إنشادا (افعال) شعر پڑھنا۔

مترنما: اسم فاعل، گنگنانے والا، ترنّم یترنّم ترنّما (تفعل) گنگنانا۔

الصّمیمۃ: خالص، اصلی، الصَّمِیْم: کا مؤنث (یہ مفرد وجمع سب کیلئے مستعمل ہے)

تُربۃ: مٹی، قبر، زمین، وطن، جائے پیدائش، جمع: تُرَبٌ.

اِشراقا: أشرق یُشرِقُ إشراقا (افعال) چمکنا، روشن کرنا۔

منزلۃ: اسم ظرف، مقام، مرتبہ، گھر، اترنے کی جگہ، جمع: مَنَازِلُ، نَزَلَ یَنزِلُ نُزُولاً (ض) اترنا۔

جسیمۃ: اسم فاعل مؤنث، زبردست، جمع: جسیمات، جَسُمَ یَجْسُمُ جَسَامَۃً (ک) زبردست ہونا۔

ربع: مکان، مقام، اقامت گاہ، جمع: رُبُوعٌ، ربع یربع ربعا (ف) ٹھہرنا، قیام کرنا۔

فِردوس: جنت کا اعلیٰ مقام یا جنت، جمع: فَرادِیس: یہ لفظ بعض اہل لغت کے نزدیک

فارسی ہے۔ مگر عربی مستعمل ہے۔

مَطْیَبۃٌ: خوبی، عمدگی، اچھائی، مصدر میمی از طَابَ یَطِیْبُ طِیْبًا (ض) اچھا ہونا۔

مَنْزَھَۃ: پاکیزگی، صفائی، ستھرائی۔ مصدر میمی، نَزِہَ یَنْزَہُ نَزَاھَۃً (س) صاف ستھرا ہونا۔

قِیْمَۃٌ: قدر و قیمت، حیثیت، مرتبہ، جمع: قِیَمٌ.

جَوْبٌ: مصدر، جَابَ البِلادَ جَوْبًا (ن) گھومنا، سفر کرنا۔

بلاد: واحد: بلدٌ: ملک۔

مَتْرَبَۃ: مصدر میمی، فقر و فاقہ، غربت و افلاس۔ تَرِبَ یَتْرَبُ تَرْبًا وَمَتْرَبَۃً (س) فقیر محتاج ہونا۔

وُلاۃ: واحد: وَال: حاکم، گورنر. وَلِیَ یَلِیْ وِلایَۃً (ض) والی ہونا۔ انتظام و انصرام کرنا۔

نُبُوۃٌ: اعراض، بے توجہی، نَبَا یَنْبُوْ نُبُوۃً (ن) نفرت کرنا۔

مَعْتَبۃ: غصہ، ناراضگی، مصدر میمی از عَتَبَ یَعْتِبُ عَتْبًا و مَعْتَبَۃً: (ن، ض) اظہار ناراضگی کرنا۔

یالھا: حرف ندا، لام: حرف جر، برائے تعجب، ھا ضمیر مبہم مبینٌ اور "معتبۃ" بیان ہے۔ منادی محذوف ہے، أی، یاقَوْمِيْ تَعَجَّبُوْ الَھامَعْتَبَۃ.

یَرُبُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پرورش کرتا ہے۔ رَبَّ یَرُبُّ رَبًّا (ن) پرورش کرنا، قدر دانی کرنا۔

صَنِیْع: مصدر حسن سلوک، احسان۔ جمع: صَنائع، صَنَعَ یَصْنَعُ صُنْعًا (ف) حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔

یُشَیِّدُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پختہ بناتا ہے۔ شَیَّدَ یُشَیِّدُ تَشْیِیْدًا (تفعیل) پختہ بنانا۔

رَتَّبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے قائم کی۔ رَتَّبَ یُرَتِّبُ (تفعیل) جمانا، قائم کرنا۔

لایخدعن: نہی غائب با نون خفیفہ، وہ ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔ خَدَعَ

يَخْدَعُ خَدْعًا(ف) دھوکہ دینا۔

لَمُوْعٌ: چمک، لَمَعَ يَلْمَعُ لَمْعًا وَلُمُوْعًا(ف) چمکنا، روشن ہونا۔

سراب: بے حقیقت چیز، وہ ریت جو دوپہر کو پانی جیسا معلوم ہو۔

اِشْتَبَہ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مشتبہ ہوگیا۔ اِشْتَبَہَ يَشْتَبِہُ اِشْتِبَاھًا(افتعال) غیر واضح ہونا۔

کم حَالِمٍ: کَمْ خبریہ برائے تکثیر، حالمٌ : اسم فاعل، خواب دیکھنے والا حَلَمَ يَحْلُمُ حُلْمًا(ن) خواب دیکھنا۔

سَرَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہوگیا۔ اَدْرَکَ يُدْرِکُ اِدْرَاکًا(افعال) لاحق ہونا، طاری ہونا، پالینا۔

روعٌ: خوف، ڈر، رَاعَ يَرُوْعُ رَوْعًا(ن) ڈرنا، گھبرانا، ڈرانا، گھبرادینا۔

انتبہ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بیدار ہوا، اِنْتَبَہَ يَنْتَبِہُ اِنْتِبَاھًا(افتعال) بیدار ہونا، جاگنا، چونکنا۔

ساتواں کا خلاصہ

حارث بن ہمام حکایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں شہر برقعید یہ سے کوچ کرنے کا سوچ ہی رہا تھا کہ عید کا چاند نظر آ گیا اس لئے سفر کرنا مناسب نہ سمجھا لہٰذا عید کی تیاری کرتا ہوا لوگوں کے ساتھ عید گاہ پہنچا۔

عید گاہ میں ایک نابینا بڑے میاں جس کو شیخ الفانی بڑھیا سہارا دے کر لائی بڑے میاں نے تھیلے میں سے کارڈ نکالے اور بڑی بی کو تھما دیئے۔ بڑھیا کارڈ لے کر مجمع میں چکر لگاتی ہوئی کارڈ بانٹتی ہوئی اور مجھے ایک کارڈ تھماتی ہوئی چلی گئی کارڈ جو مختلف رنگوں سے سجایا گیا تھا اور عمدہ اشعار سے مزین کیا گیا تھا۔

بڑھیا نے دوبارہ چکر لگایا اور سارے کارڈ جمع کر لئے اور میرا کارڈ بھول گئی بالآخر بڑے میاں کی تنبیہ کرنے پر دوبارہ آئی تو میں نے صاحب کارڈ اور بڑے میاں کے متعلق پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ ابوزید ہے۔

نماز کے بعد بڑے میاں تک پہنچ کر اسے اپنا تعارف کرایا اس کے نابینا ہونے پر افسوس کیا، اور گھر چلنے کو کہا، بڑے میاں اور بوڑھی کو لے کر گھر پہنچا۔ تو بڑے میاں نے آنکھیں کھولیں بالکل ٹھیک ٹھاک تھیں مجھے بڑی خوشی ہوئی اور جلدی سے جو حاضر تھا وہ لا کر دیا دونوں نے خوب پیٹ بھر کر کھایا۔

کھانے کے بعد بڑے میاں نے صابن اور خلال کا بڑے ہی خوبصورت انداز میں مطالبہ کیا۔ جب میں لے کر لوٹا تو بڑے میاں اور بوڑھی دونوں غائب تھے میں نے انہیں بڑا تلاش کیا لیکن پتہ نہیں وہ آسمان پر چڑھ گئے یا انہیں زمین نگل گئی۔

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ الْبَرْقَعِيْدِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ اَزْمَعْتُ الشُّخُوْصَ مِنْ بَرْقَعِيْدَ وَقَدْ شِمْتُ بَرْقَ عِيْدٍ فَكَرِهْتُ الرِّحْلَةَ عَنْ تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ اَوْ اَشْهَدَ بِهَا يَوْمَ الزِّيْنَةِ فَلَمَّا اَظَلَّ بِفَرْضِهٖ وَنَفْلِهٖ وَاَجْلَبَ بِخَيْلِهٖ وَرَجْلِهٖ اتَّبَعْتُ السُّنَّةَ فِيْ لُبْسِ الْجَدِيْدِ وَبَرَزْتُ مَعَ مَنْ بَرَزَ لِلتَّعْيِيْدِ وَحِيْنَ الْتَأَمَ جَمْعُ الْمُصَلّٰى وَانْتَظَمَ وَاَخَذَ الزِّحَامُ بِالْكَظَمِ طَلَعَ شَيْخٌ فِيْ شَمْلَتَيْنِ مَحْجُوْبُ الْمُقْلَتَيْنِ وَقَدِ اعْتَضَدَ شِبْهَ الْمِخْلَاةِ وَاسْتَقَادَ لِعَجُوْزٍ كَالسِّعْلَاةِ فَوَقَفَ وَقْفَةَ مُتَهَافِتٍ وَحَيّٰى تَحِيَّةَ خَافِتٍ وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دُعَائِهٖ. اَجَالَ خَمْسَةً فِيْ وِعَائِهٖ فَاَبْرَزَ مِنْهُ رِقَاعًا قَدْ كُتِبْنَ بِاَلْوَانِ الْاَصْبَاغِ فِيْ اَوَانِ الْفَرَاغِ. فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوْزَةُ الْحَيْزَبُوْنَ وَاَمَرَهَا بِاَنْ تَتَوَسَّمَ الزَّبُوْنَ فَمَنْ اٰنَسْتَ نَدٰى يَدَيْهِ اَلْقَتْ وَرَقَةً مِنْهُنَّ لَدَيْهِ فَاَتَاحَ لِيَ الْقَدَرُ الْمَعْتُوْبُ رُقْعَةً فِيْهَا مَكْتُوْبٌ.

ترجمہ:...... ساتواں مقامہ برقعید یہ یہ حارث ابن ہمام نے نقل کرتے ہوئے کہا کہ میں نے پکا ارادہ کیا برقعید شہر سے سفر کرنے کا اور میں عید کا چمک دیکھ چکا تھا۔ اس لئے میں میں نے اچھا نہیں سمجھا اس شہر سے سفر کرنے کو یہاں تک کہ میں اس شہر میں عید کے دن کو دیکھ لوں۔ پس جب عید اپنے نفل اور فرض کے ساتھ ہوگئی۔ تو اس نے اپنے سواروں اور پیدل چلنے والوں کو کھینچ لایا تو میں نے سنت کی اقتداء کی نیا لباس پہن کر اور میں عید منانے کے لیے نکلنے والوں کے ساتھ نکلا جب عیدگاہ کا مجمع مل گیا اور مرتب ہوگیا اور

رش کی وجہ سے سانس گھٹنے لگا تو ایک ایسا بوڑھا دو چادروں میں ظاہر ہوا جس کی دونوں آنکھیں چھپی ہوئی تھی اور کندھے پر توبڑے جیسی چیز رکھی ہوئی تھی۔ اور کھینچ رہا تھا ایک بوڑھی عورت کو جو غول کی طرح تھی۔ پس وہ لڑکھڑاتے ہوئے کھڑا ہوا اور پست آواز سے سلام کیا (یا آہستہ آواز والے کی آواز کی طرح سلام کیا) جب وہ اپنی دعا سے فارغ ہوا تو پانچواں انگلیوں کو اپنے برتن میں گھمایا۔ پس اس سے چند رقعوں کو نکالا جو مختلف رنگوں کے ساتھ لکھے ہوئے تھے فراغت کے اوقات میں۔ پس بڑے میاں نے یہ کاغذ مکار کو بوڑھی کو دیدیئے اور اس کو حکم دیا کہ وہ بے وقوف شخص کو تلاش کرے جس کے ہاتھوں میں سخاوت محسوس کرے تو ان کاغذوں میں سے ایک کاغذ اس کو ڈالدے تو میرے عتاب زدہ تقدیر نے میرے لئے ایک رقعہ کو میسر کیا جس میں لکھا ہوا تھا۔

تشریح و تحقیق

اَزْمَعْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے ارادہ کیا۔ اَزْمَعَ یُزْمِعُ اِزْمَاعًا (افعال) پختہ ارادہ کرنا۔

شُخُوْص: مصدر، شخص یَشْخَصُ شُخُوْصًا (ف) روانہ ہونا۔

شِمْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے دیکھا۔ شَامَ یَشِیْمُ شَیْمًا (ض) چمکدار شے کو دیکھنا۔

بَرْقٌ: بجلی، مراد: چاند۔ جمع: بُرُوْقٌ.

عید: خوشی کا دن، خوشی، جمع: اَعْیَادٌ.

رِحْلَۃٌ: کوچ، سفر، رَحَلَ یَرْحَلُ رِحْلَۃً (ف) سفر کرنا، روانہ ہونا۔

اَوْ اَشْھَدَ: اَوْ بمعنی اِلٰی یا اِلَّا۔ اس کے بعد چونکہ اَنْ مقدر ہوتا ہے، اس لئے آسانی کے لئے کہہ دیتے ہیں کہ بمعنی اِلَّا اَنْ یا اِلٰی اَنْ ہے۔ اَشْھَدَ: مضارع واحد متکلم، میں دیکھ لوں۔ شَھِدَ یَشْھَدُ شُھُوْدًا (س) دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔

يَوْمُ الزِّيْنَة: یوم عید، تہوار کا دن۔

أَظَلَّ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ آ گیا، أَظَلَّ يُظِلُّ إِظْلَالاً (افعال) سامنے آنا، قریب ہونا۔

فَرْض: ایسا فعل جس کی ادائیگی ضروری ہو، مراد: صدقة الفطر، جمع: فُرُوْض۔

نَفْل: غیر واجب، وہ فعل جس کا ترک نا قابل مواخذہ اور کرنا باعث اجر ہو۔ مراد: عید کی نماز، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علامہ حریری شافعی المسلک ہیں: اس لئے کہ عید کی نماز انہیں کے نزدیک سنت ہے۔

اَجْلَبَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے کھینچ لیا، اَجْلَبَ يُجْلِبُ إِجْلَابًا (افعال) کھینچنا۔

خَيْل: گھوڑے، گھوڑے سواروں کی جماعت، جمع: أَخْيَالٌ وَخُيُوْلٌ ،

رَجِل: واحد: رَاجِلٌ: پیادہ۔ پیدل چلنے والا۔ رَجِلَ يَرْجَلُ رَجْلًا (س) پیدل چلنا۔

اتَّبَعْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے عمل کیا۔ اتَّبَعَ يَتَّبِعُ اِتِّبَاعًا (افتعال) سنت پر عمل کرنا۔

جَدِيْد: صفت مشبہ، نیا۔ جمع: جُدَدٌ، جَدَّ يَجِدُّ جِدَّةً (ض) نیا ہونا۔

تَعْيِيْد: مصدر، عَوَّدَ يُعَوِّدُ تَعْيِيْدًا (تفعيل) خوشی منانا، عید منانا۔

اِلْتَامَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مکمل ہو گیا۔ اِلْتَامَ يَلْتَئِمُ اِلْتِيَامًا (افتعال) جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

زِحَام: بھیڑ، زَحَمَ يَزْحَمُ زَحْمًا وَزِحَامًا (ف) بھیڑ کرنا، تنگی کرنا۔

كَظْم: مصدر، كَظَمَ يَكْظِمُ كَظْمًا (ض) سانس روکنا، دم گھٹنا۔

شَمْلَتَيْن: تثنیہ، واحد: شَمْلَةٌ، چادر، عباء، مفلر، جمع: شِمَالٌ وَشَمَالَاتٌ.

مُقْلَتَيْن: تثنیہ، واحد: مُقْلَةٌ: آنکھ۔

شِبْه: مثل، مانند، جمع: أَشْبَاهٌ.

اِعْتَضَدَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بغل سے لگایا، اِعْتَضَدَ يَعْتَضِدُ إِعْتِضَادًا (افتعال) بغل میں لینا۔

مِخلاۃٌ: توبرا۔گھاس کاتھیلہ جو جانور کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ہے،جمع: مَخالِیْ۔

اسْتَقَادَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ پیچھے چلا۔اِسْتَقَادَ یَسْتَقَادُ اِسْتِقَادَۃً (استفعال) چلنا،تابع ہونا۔

عَجُوْزٌ: بڑھیا،جمع: عُجُزٌ وعَجَائِزٌ.

سِعْلَاۃٌ: چڑیل، بھوتنی۔جمع: سَعَالٍ وَسَعَالِیْ وسِعْلَیَاتٌ.

مُتَهَافِتٌ: اسم فاعل،لڑکھڑاتا ہوا،گرتا پڑتا۔تَهَافَتَ یتهافتُ تهافُتًا(تفاعل) کمزور کے باعث گرنا یا لڑکھڑانا۔

حَیَّا: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے سلام کیا۔حَیّٰ یُحَیِّیْ تحیّۃً (تفعیل) سلام کرنا۔

خَافِتٌ: اسم فاعل، پست آواز والا۔خفَتَ یخفُتُ خُفُوْتًا(ن) آواز کا پست ہونا۔

اَجَالَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے گھمائی۔اُجَالَ یُجِیْلُ إجالۃً (افعال) گھمانا۔

خمس: پانچ،مراد: پانچ انگلیاں۔

وِعاء: برتن،جمع: أوْعِیَۃٌ.

رِقَاعٌ: واحد:رُقْعَۃٌ: پرچہ،ٹکڑا۔(کاغذ کا ہو یا کپڑے کا) رَقَعَ یَرْقَعُ رَقْعًا (ف) پیوند لگانا۔

اَلْوَانِ: واحد:لَوْنٌ :رنگ۔

اَصْبَاغ: واحد: صِبْغٌ : رنگ، صَبَغَ یَصْبَغُ صَبْغًا(ف) رنگنا الوان اور أصباغ، دونوں کے معنی ایک ہیں۔پس ألوان الأصباغ میں اضافت بیانیہ ہے۔

اَوَانٌ: وقت،موسم،جمع: اٰوِنَۃٌ. فی اَوَانِہٖ: بروقت، برمحل۔

فَرَاغ: مصدر از:فَرَغَ یَفْرُغُ فَرَاغًا(ن،ف) خالی ہونا۔أوَانُ الفَرَاغِ:فرصت یا چھٹی کا وقت۔

نَاوَلَ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے دیا۔ نَاوَلَ یُنَاوِلُ مُنَاوَلَۃً(مفاعلت)دینا۔

خَيْزَبُون: چال باز بڑھیا، بوڑھی خرانٹ، کھوسٹ۔

تَتَوَسَّمَ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ پہچانے۔ تَوَسَّمَ يَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا (تفعل) پہچاننا، فراست سے معلوم کرنا۔

زَبُون: گاہک، خریدار، جمع: زَبَائِنُ.

اَنَسَتْ: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے محسوس کیا۔ اَنَسَ يُؤنِسُ اِينَاسًا (افعال) محسوس کرنا۔

نَدٰی: تری، شبنم، مراد: سخاوت، جمع: أَنْدَاءٌ وَأَنْدِيَةٌ نَدِیَ يَنْدٰی نَدًی (س) تر ہونا۔

اَتَاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مقدر کیا۔ اَتَاحَ يُتِيحُ إِتَاحَةً (افعال) مقدر کرنا۔

مَعْتُوبٌ: اسم مفعول، قابل عتاب، قابل ملامت۔ عَتَبَ يَعْتُبُ عَتْبًا وَعِتَابًا (ن، ض) ملامت کرنا۔

لَقَدْ اَصْبَحْتُ مَوْقُوذًا
بِاَوْجَاعٍ وَاَوْجَالٍ
وَمَمْنُوًّا بِمُخْتَالٍ
وَمُغْتَالٍ وَمُخْتَالٍ
وَخَوَّانٍ مِنَ الْاَخْوَانِ قَالٍ لِيْ لَا قُلَالِيْ
وَاَعْمَالٍ مِنَ الْعُمَّالِ فِيْ تَضْلِيْعِ اَعْمَالِيْ
فَكَمْ اُصْلٰى بِاَذْحَالٍ
وَاَمْحَالٍ وَتَرْحَالٍ
وَكَمْ اَخْطِرُ فِيْ بَالٍ
وَلَا اَخْطُرُ فِيْ بَالٍ
فَلَيْتَ الدَّهْرَ لَمَّا جَارَ اَطْفَالِيْ اَطْفَالِيْ
فَلَوْلَا اَنْ اَشْبَالِيْ

اَغْلَالِــــــــــیْ وَاَغْلَالِــــــــــیْ
لَـــمَـــاجَهَّـــزْتُ آمَـــالِـــیْ
اِلـــــــــیْ آلٍ وَّلَاوَالِــــــــیْ
وَلَاجَـــــرَّرْتُ اَذْیَـــالِـــیْ
عَـــلٰـــیْ مَسْـــحَـــبَ اِذْلَالِـــیْ
فَـــمُـــحْـــرَابِـــیْ اَحْـــرٰی بِـــیْ
وَاَسْـــمَـــالِـــیَ اَسْـــمَـــالِـــیْ
فَهَـلْ حُـرَیِّـرٰی تَـخْـفِیْفَ اَثْـقَـالِـیْ بِمِثْقَالٍ
وَیُـطْـفِـیْ حَـرَّ بِـلْـبَـالِـیْ
بِشْـــرِ بَـــالٍ وَسِـــرْوَالٍ

ترجمہ:……(۱) تحقیق کہ میں دردوں اور خوفوں کا مارا ہوا ہو گیا۔
(۲) اور میں آزمایا گیا ہوں مکار، متکبر اور ہلاک کرنے والے کے ساتھ۔
(۳) اور بہت سے خیانت کرنے والے بھائی مجھ سے میری فقر کی وجہ سے بغض رکھتے ہیں۔
(۴) حاکموں کے کاروائی کے باعث جو میرے کاموں کو خراب کرنے کیلئے ہوتی ہے۔
(۵) اور میں کتنی ہی مرتبہ ڈالا گیا ہو حسدوں، قحطوں اور سفر میں۔
(۶) کاش کہ زمانے نے جب ظلم کیا تو میرے بچوں کا چراغ گل کر دیتا۔
(۷) اسلئے کہ اگر میرے بچے میری گردن کے طوق اور میرے بدن کے چیتھڑیاں نہ ہوتے۔
(۸) تو میں اپنی امیدوں کو کسی رشتہ دار کے پاس نہ لیجاتا اور نہ ہی کیس حاکم کے پاس۔
(۹) اور میں اپنے دامن کو نہ کھینچتا ذلت کی جگہ کی طرف۔
(۱۰) میرا محراب میرے لئے زیادہ لائق ہے اور میرے پرانے کپڑے میرے لئے زیادہ بلند ہے۔

(۱۱) کیا کوئی شریف آدمی ہے جو میرے بوجھ کو ہلکا کرنا مناسب سمجھے چند مثقال کے ساتھ۔
(۱۲) اور میرے غم کی آگ کو بجھادے قمیص اور شلوار کے ساتھ۔

تشریح وتحقیق

لقد: لام تمہیدا للقسم،
اصبحت: فعل ناقص، ماضی واحد متکلم بمعنی، صِرْتُ.
موقوذ: اسم مفعول، شکستہ، ضرب خوردہ۔ وَقَذَ یَقِذُ وَقْذًا (ض) ضرب کاری لگانا، زور سے پیٹنا۔
اوجاع: واحد: وَجَعٌ، درد، ہر قسم کی تکلیف، وَجِعَ یَوْجَعُ وَجْعًا (س) درد میں مبتلا ہونا، دکھی ہونا۔
اوجال: واحد: وَجَلٌ: ڈر، خطرہ۔ وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلاً (س) ڈرنا۔
مُخْتَال: اسم فاعل، مغرور، اکڑ باز، اختیال (افتعال) اترانا، تکبر کرنا، اکڑ کر چلنا۔
مُخْتَال: اسم فاعل، چال باز، دھوکے باز، اِخْتَالَ یَخْتَالُ اِخْتِیَالاً (افتعال) حیلہ کرنا، چال چلنا، دھوکہ دینا۔
مغتال: اسم فاعل، دھوکے سے مارنے والا، اِغْتَالَ یَغْتَالُ اِغْتِیَالاً (افتعال) دھوکے سے قتل کرنا۔
خَوَّان: اسم مبالغہ، غدار، بے ایمان، بے وفا۔ خَانَ یَخِیْنُ، خیانت کرنا، عہد شکنی کرنا۔
اخوان: واحد: أخ: بھائی، دوست۔
قال: اسم فاعل، دشمن۔ قَلِیَ یَقْلیٰ قِلًی (ض، س) دشمنی رکھنا۔
اقلال: (افعال) مفلس وغریب ہونا، مشتق از قَلَّ یَقِلُّ قِلًّا و قِلَّۃً (ض) کم ہونا، کم مال والا ہونا۔

اَعْمَال: (افعال) کارروائی کرنا۔
عمَّال: واحد: عَامِلٌ: حاکم۔ عَمِلَ يَعْمَلُ عَمَلاً (س) کارروائی کرنا، کام کرنا۔
تَضْلِيع: (تفعیل) بگاڑنا، ٹیڑھا کرنا، ضَلِعَ يَضْلَعُ ضَلْعًا (س) ٹیڑھا ہونا، بگڑنا۔
أُصْلٰى: مضارع مجہول واحد متکلم، میں جلایا جاؤں گا۔ صَلٰى يَصْلِىْ صَلْيًا (ض) آگ میں جلانا، (۲) بفتح الهمزه) مضارع معروف واحد متکلم، میں جلا ہوں، صَلِيَ يَصْلٰى صَلًى وصِلِيًّا (س) آگ میں جلنا۔
اَذْحَال: واحد: ذَحْلٌ: کینہ، دشمنی، بدلہ، انتقام۔
اَمْحَال: واحد: مَحْلٌ: قحط، خشک سالی مَحَلَ يَمْحَلُ مَحْلاً (س، ف، ک) قحط زدہ ہونا۔
تَرْحَال: کثرتِ سفر، روانگی، رَحَلَ يَرْحَلُ رَحْلاً وَتَرْحَالاً (ف) روانہ ہونا، کوچ کرنا، سفر کرنا۔
اَخْطِرُ: مضارع واحد متکلم، میں اکڑ کر چلتا رہوں گا۔ خَطَرَ يَخْطُرُ خَطْرًا (ن) اکڑ کر چلنا۔
بَالٍ: اسم فاعل، بوسیدہ، پرانا، بلی الثوب بَلِيَ يَبْلٰى وَبَلاءً (س) بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا، یہاں "بَالٍ" کا موصوف محذوف ہے أىْ فِىْ ثَوْبٍ بَالٍ۔ (۲) بَالَ: دل۔
لَا اَخْطُرُ: مضارع منفی، میں دل میں نہیں آؤں گا۔ خَطَرَ يَخْطُرُ خُطُوْرًا (ن) دل میں آنا۔
جَارَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظلم کیا۔ جَارَ يَجُوْرُ جَوْرًا (ن) ظلم کرنا، ناحق پریشان کرنا۔
اَطْفَأ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے چراغ گل کر دیا۔ أَطْفَأَ يُطْفِئُ إِطْفَاءً (افعال) بجھانا، گل کرنا۔
اَطْفَال: واحد: طِفْلٌ: بچہ۔ اَشْبَالٌ: واحد: شِبْلٌ: شیر کا بچہ، بہادر بچہ۔
اَغْلَال: واحد: غَلٌّ: چیچڑی، جان کو چمٹ کر رہنے والا، ایک چھوٹا جانور جو چوپایوں کے

جسم میں پیدا ہو جاتا ہے، جیسے انسان کے جسم میں جوں پیدا ہوتی ہے۔

ما جهَّزتُ: ماضی منفی واحد متکلم، میں نے جہیز نہیں دیا۔ جهَّزَ یُجهِّزُ تجهیزًا (تفعیل) جہیز دینا، دلہن کو سامان دینا۔

جرَّرتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے گھسیٹا، جرَّرَ یُجرِّرُ تجرِیرًا (تفعیل) گھسیٹنا۔

اذیال: واحد: ذَیلٌ، دامن۔

مَسحَب: اسم ظرف، گھسیٹنے کی جگہ، مجازًا: راستہ، جمع: مَساحِبُ، سَحَبَ یَسحَبُ سَحبًا (ف) زمین پر گھسیٹنا۔

محراب: عبادت گاہ، امام کے کھڑا ہونے کی جگہ، جمع: مَحارِیب، حَرَبَ یَحرُبُ حَربًا (ن) مال لوٹ لینا، سب کچھ لوٹ لینا، مِحرَابٌ: بروزن مِفعَالٌ۔ وہ جگہ جہاں شیطان کو لوٹا جائے یا شیطان سے جنگ کی جائے، مِفعَالٌ کا وزن جیسے اسم آلہ کے لیے آتا ہے، ایسے ہی اسم ظرف کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

أحریٰ: (اسم تفضیل) زیادہ لائق، زیادہ مناسب، حَرَا یَحرُو احرًا (ن) لائق ہونا، مناسب ہونا۔

أسمالٌ: واحد: سَمَلٌ: پرانے کپڑے، سَمَلَ یَسمُلُ سُمُولَةً (ن) کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

أسمیٰ: (اسم تفضیل) بمعنی اعلیٰ وارفع، سَمَا یَسمُو سُمُوًّا (ن) بلند ہونا۔

حُرٌّ: شریف، سخی، اصلی، آزاد۔ حَرَّ یَحَرُّ حَرارًا (س) آزاد ہونا۔ وحُرِّیَّةً (س) شریف الاصل ہونا۔

مِثقال: دینار، ایک خاص سکہ، جو پہلے زمانے میں ڈیڑھ درہم کے برابر ہوتا تھا۔ جمع: مَثاقِیل۔

بلبال: سوزش غم، بے چینی، جمع: بَلابِل وبَلابِیلُ۔

سِربَال: کرتہ، جمع: سَرَابِیل.

سِرْوَال: پاجامہ، جمع: سَرَاوِیْل.

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حُلَّةَ الْاَبْيَاتِ تُقْتُ اِلٰى مَعْرِفَةِ مُلْحِمِهَا وَرَاقِمِ عَلَمِهَا فَنَاجَانِي الْفِكْرُ بِاَنَّ الْوُصْلَةَ اِلَيْهِ الْعَجُوْزُ وَافْتَانِي بِاَنَّ حُلْوَانَ الْمُعَرَّفِ يَجُوْزُ فَرَصَدْتُهَا وَهِيَ تَسْتَقْرِى الصُّفُوْفَ صَفًّا صَفًّا وَتَسْتَوْكِفُ الْاَكُفَّ كَفًّا كَفًّا وَمَا ان ينجح لها عنهاء ولا يرشح على يدها اناء فلما اكدى استعطافها. وكدها مطافها عاذت بالاسترجاع ومالت الىٰ ارجاع الرّقاع وانساها الشيطٰن ذكر رقعتي فلم تعج الىٰ بقعتي وو ابت الى الشيخ باكية للحرمان. شاكية تحامل الزمان فقال انالله وافوض امرى الى الله ولاحول ولاقوة الا بالله ثُمَّ اَنْشَدَ.

ترجمہ:......حارث ابن ہمام نے کہا کہ جب میں نے اسکے اشعار کے جوڑے کو جوڑا تو سمجھا تو مجھے شوق ہوا اسکے بننے والے کے پہنچاننے کیطرف اور اسکے نقش ونگار کرنے والے کیطرف۔ تو میری فکر نے سرگوشی کی کہ اس تک پہنچنے کا ذریعہ یہی بوڑھی ہے اور فتوئ دیا مجھے کہ پہنچان کروانے والے کی اجرت جائز ہے اسلئے میں اس کا انتظار کرتا رہا اس حال میں کہ وہ صف درصف تلاش کررہی تھی اور ہتھیلی درہتھیلی سے بارش مانگ رہی تھی۔ تو کامیاب نہ ہوسکی اسکی مشقت اور اس کے ہاتھ پر کوئی برتن نہ ٹپکا پس جب اس کا چکر لگانا ختم ہوگیا اور اسکی گردش نے اسکو تھکا دیا تو اس نے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پڑھ کر پناہ مانگی اور کاغذوں کو لوٹانے کی طرف مائل ہوئی۔ اور شیطان نے اسے بھلا دیا میرے رقعے کی یاد اسلئے وہ میری جگہ کہ طرف واپس نہ ہوئی اور بڑے

بیاں کی طرف روتی ہوئی لوٹی محرومی کی وجہ سے اور زمانے کی زیادتی سے شکایت کرتی ن تو بڑے میاں کہنے لگے انا اللہ (ہم اللہ کیلئے ہیں) اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کردیتا ہوں اور قوت حرکت اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے۔ اور اس کے بعد یہ شعر پڑھنے لگا۔

تشریح و تحقیق

اِسْتَعْرَضْتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے جائزہ لیا۔ اِسْتَعْرَضَ یَسْتَعْرِضُ اِسْتِعْرَاضًا (استفعال) جائزہ لینا۔

حُلَّةٌ: عمدہ پوشاک، کم از کم دو کپڑوں کا مجموعہ، جمع: حُلَلٌ وَحِلَالٌ، حُلَّةُ الابیات، مجموعہ اشعار۔

تُقْتُ: ماضی واحد متکلم، میں مشتاق ہوا۔ تَاقَ یَتُوْقُ تَوْقًا وَتَوْقَانًا (ن) مشتاق ہونا، خواہش مند ہونا۔

مُلْحِمٌ: اسم فاعل، بننے والا۔ اَلْحَمَ یُلْحِمُ (افعال) کپڑا بننا۔ تیار کرنا، اَلْحَمَ الشِّعْرَ: شعر تیار کرنا۔

رَاقِمٌ: اسم فاعل، نقش بنانے والا۔ رَقَمَ یَرْقُمُ رَقْمًا (ن) نقش بنانا، بیل بوٹے بنانا۔

عَلَمٌ: دھاری، نشان، نقش۔ جمع: اَعْلَامٌ۔

نَاجٰی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آہستہ بات کی۔ نَاجٰی یُنَاجِیْ مُنَاجَاةً وَنِجَاةً (مفاعلت) کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا، آہستہ اپنی بات کہنا۔

فِکْرٌ: خیال، رائے، غور وفکر، جمع: اَفْکَارٌ۔ فَکَرَ یَفْکِرُ فِکْرًا (ض) غور کرنا، سوچنا۔

وُصْلَةٌ: ذریعہ اتصال، پہنچنے کا ذریعہ۔ جمع: وُصَلٌ، وَصَلَ یَصِلُ وُصُوْلاً ووصلةً (ض) پہنچنا۔

اَفْتٰی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے فتویٰ دیا۔ اَفْتٰی یُفْتِیْ اِفْتَاءً (افعال) فتویٰ

دینا،مشورہ دینا۔

خَلوانٌ: اجرت،محنتانہ،نذرانہ، حَلا یَحلُوُ حَلوًا و حُلوانًا(ن) دینا،عطا کرنا۔

مُعَرِّفٌ: اسم فاعل،تعارف کرانے والا،عَرَّفَ الرَّجُلَ بالرَّجُلِ(تفعیل)تعارف کرانا۔

رَصَدتُ: ماضی واحد متکلم، میں تاک میں لگ گیا۔ رَصَدَ یَرصُدُ رَصدًا(ن) تاک میں لگنا،نگاہ رکھنا۔

تَستَقرِی: مضارع واحد مؤنث غائب،وہ گھومتی ہے۔ اِستَقرىٰ یَستَقرِیُ: گشت لگانا(استفعال)

تَستَوکِفُ: مضارع واحد مؤنث غائب،وہ مانگتی ہے۔اِستَوکَفَ المَاءَ اِستِیکَافًا (استفعال) پانی ٹپکانا،ٹپکانے اور بہانے کو کہنا،مراد: مانگنا۔ ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔

اَکُفٌ: واحد: کَفٌّ: ہتھیلی (انگلیوں سمیت) جمع: ثانی: کُفُوفٌ.

ما ان: ما نافیہ،ان: زائدہ۔

ینجحُ: مضارع واحد مذکر غائب،وہ کامیاب ہوتا ہے۔نَجحَ یَنجَحُ نَجحًا(ف) کامیاب ہونا۔

عناء: محنت،مشقت،تکلیف۔ عَنِیَ یَعنىٰ عَنَاءً(س)تھکنا،تکلیف اٹھانا۔

لایرشحُ: مضارع منفی واحد مذکر غائب،وہ نہیں ٹپکتا ہے۔رَشَحَ یَرشَحُ رَشحًا(ف) برتن ٹپکنا۔

اکدیٰ: ماضی،وہ ناکام ہوگیا۔أَکدَیٰ یُکدِیُ إِکدَاءً(افعال) ناکام ہونا۔محروم ہونا۔

استعطاف: رحم کی درخواست، اِستَعطَفَ یَستَعطِفُ اِستِعطَافًا (استفعال) رحم کی درخواست کرنا۔

کدّ: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے تھکا ڈالا، کَدَّ یَکُدُّ کَدًّا(ن) تھکانا۔

مطاف: مصدر میمی،گشت،طَافَ یَطُوفُ طَوفًا و مَطَافًا(ن) گشت لگانا،اردگرد

گھومنا، چکر لگانا۔

عاذت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے پناہ لی، عَاذَ یَعُوْذُ عَوْذًا(ن) پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔

استرجاع: (استفعال) أنا لِلّٰهِ وإنّا إلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا، إرجاع: (افعال) لوٹانا، واپس لینا۔

مالت: ماضی واحد مؤنث غائب، مَالَ یَمِیْلُ مَیْلاً وَمَیْلانًا (ض) متوجہ ہونا۔

انسی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھلا دیا، أَنْسىٰ یُنْسِیْ إِنْسَاءً (افعال) بھلا دینا۔

شیطٰن: رحمت سے دور ہونے والا، مشتق از، شَطَنَ یَسْطُنُ شُطُوْنًا(ن) دور ہونا، اس وقت "شیطان" میں نون اصل ہے اور منصرف ہے، غصہ سے آگ بگولا ہونے والا، مشتق از شاطَ یَشِیْطُ شَیْطًا (ض) جلنا، بھڑکنا ہوگا، اس صورت میں نون زائد ہوگا، اور غیر منصرف ہوگا، شَبْعَان اور جوْعانُ کی طرح، جمع: شَیَاطِیْنُ.

لم تعج: مضارع واحد مؤنث غائب، نفی جحد بلم، وہ نہ لوٹی، عَاجَ یَعُوْجُ عَوْجًا(ن) لوٹنا۔

بقعۃ: جگہ، زمین کا ٹکڑا، جمع: بُقَعٌ، و بقاعٌ.

آبت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ واپس ہوگئی، آب یَئُوْبُ أَوْبًا(ن) لوٹنا، واپس ہونا، یہ لفظ خاص ہے ذی ارادہ کے لئے، جب کہ "رجوع" عام ہے۔

حرمان: محرومی، حَرَمَ یَحْرِمُ حِرْمَانًا (ض) محروم رکھنا، محروم کرنا، کسی چیز سے روکنا۔

شاکیۃ: اسم فاعل، مؤنث، شکوہ کرنے والی، شَکَا یَشْکُوْ شِکَایَۃً(ن) شکایت کرنا۔

تجاھل: ظلم، (تفاعل) ظلم کرنا، زیادتی کرنا، تَجَاھَلَ الزَّمَانُ: زمانے کا ساتھ نہ دینا، ناموافق ہونا۔

افوض: مضارع واحد متکلم، میں سپرد کرتا ہوں، فَوَّضَ یُفَوِّضُ تَفْوِیْضًا (تفعیل)

سپرد کرنا۔

حول: حرکت، صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت، جمع: أحْوَالٌ.

لـــم یبـــق صـــــاف ولا مـــصـــــاف
ولا مــــعیـــــن ولا مـــــعیـــــن
وفـــی الـــمســـاوی بـــد التســـاوی
فـــلا امیــــن ولا ثــــمیــــن

ثـم قـال منـی النفـس وعديهـا واجمعی الـرقـاع وعديهافقالت لقدعددتمالمااستعدتها فوجدت يدا اضياع قد غـالـت احدی الرقاع فقال تعسالک یالکاع انحرم ويحک الـقـنـص والـحبـالةوالـقبـس والـذبـالةانها لضغث علیٰ اباله فمانـصـاعـت تقتص مدرجهاوتنشدمدرجها فلمادانتنی قرنت بـالرقعة درهمًاوقطعةوقلت لهاان رغبت فی المشوف المعلم وانشـرت الـی الـدرهـم فبـوجـی بـالسرالمبهم و ان ابيت ان تشـرحـی فـخـذالقطعة واسرحی فمالت الیٰ استخلاص البدر التـم والابـلـج الهـم وقـالـت دع جـدالک وسـلعما بدا لكفا ستطلعتهاطلع الشيخ وبلدته والشعروناسج بردته .

ترجمہ:.....(۱) نہ کوئی خالص دوست باقی رہا اور نہ کوئی صاف دوستی رہی نہ کوئی چشمہ رہا اور نہ کوئی مددگار۔

(۲) برائیوں میں برابری ظاہر ہوگئی پس نہ کوئی امانت دار رہا اور نہ کوئی قیمتی چیز، پھر اس نے کہا کہ نفس کو امید دو اور اس کو وعدہ دو اور رقعوں کو جمع کراؤ اور ان کو گن لو تو اسی عورت نے کہا کہ میں نے انواپس لیتی ہوئی شمار کیا تھا پس میں نے ضائع ہونے کے ہاتھ

کو پایا (یعنی وہ کاغذ ایلگمہو گیا) تحقیق کہ کاغذوں میں سے ایک کاغذ گم ہو گیا ہے۔ پس بوڑھے نے کہا کہ تیرے لئے ہلاکت ہو، اے بوڑھی کمینی کیا ہم محروم ہونگے شکار اور رسی دونوں سے اسی طرح شعلہ اور بتی دونوں سے یہ تو نقصان در نقصان ہے۔ (چھوٹی لکڑی ہے بڑی پر) پس وہ عورت لوٹی اس حلا میں اپنے چلنے کی جگہ کو تلاش کر رہی تھی۔ اور اپنے رقعہ کو ڈھونڈھ رہی تھی۔ جب میرے پاس آئی تو میں نے رقعے کے ساتھ ایک درہم اور کچھ حصہ ملایا اور میں نے اس کو کہا اگر تو منقش صیقل شدہ چیز کو پسند کرتی ہے اور میں نے درہم کی طرف اشارہ کیا تو اپنے چھپے ہوئے راز ظاہر کر لیکن اگر تو نے انکار کیا اس وضاحت سے تو پھر یہ ٹکڑا لے لے اور چلی جا۔ پس وہ مائل ہوئی جودھویں رات کے مکمل چاند اور صاف وشفاف درہم کو خالص کرنے کی طرف اور اس نے کہا اپنے جھگڑے کو چھوڑ دو اور پوچھو اس کے متعلق جو آپ کو ظاہر ہوا ہے۔ تو میں نے دریافت کیا اس سے اس بوڑھے کے شہر، شعر اور اس کی چادر کے بننے والے کے بارے میں۔

تشریح وتحقیق

صاف: اسم فاعل مخلص، خالص۔ صَفا یَصْفُو صَفوًا وَصَفاءً (ن) مخلص ہونا، خالص ہونا۔

مصافٍ: اسم فاعل، خالص دوستی رکھنے والا، صَافَاہ مُصافَاۃً (مفاعلت) خالص دوستی وتعلق رکھنا۔

معینٌ: چشمہ، آب، اسم ظرف از عَانَ یَعِیْنُ عَیْنًا (ض) پانی جاری ہونا، بہنا، آبِ رواں۔ فعیل بمعنی مفعول، مَعَنَ الْمَاءُ مَعْنًا (ف) پانی جاری ہونا۔

مُعِینٌ: اسم فاعل مددگار، اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَۃً، (افعال) مدد کرنا۔

مَسَاوِی: واحد: مَسَائَۃٌ، (۲) واحد: سُوْءٌ (خلاف قیاس) برائی، عیب، خامی، ایک قول کے مطابق اسکا کوئی واحد نہیں ہے۔ سَاءَ یَسُوْءُ سَوْءً اوَمَسَائَۃً (ن) برا ہونا، باعث ناگواری ہونا۔

بدا: ماضی، وہ ظاہر ہوا، بَدَا یَبْدُوْا بُدُوًّا (ن) ظاہر ہونا۔

تساوی: برابری (تفاعل) برابر ہونا۔

امین: اسم فاعل، دیانت دار، قابل اعتماد۔ جمع: أُمَنَاء، اَمُنَ یَاْمُنُ أَمَانَةً (ک) دیانت دار ہونا، امین ہونا۔

ثمین: اسم فاعل، قیمتی، بیش قیمت۔ مراد: بیش قیمت انسان۔ جمع: أَثْمَانٌ، ثَمُنَ یَثْمُنُ ثَمَانَةً (ک) قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ بلند رتبہ ہونا۔

مَنِّی: امر واحد مؤنث حاضر، تو امید دلا، مَنَّی یُمَنِّیْ تَمْنِیَةً (تفعیل) امید دلانا۔

عدی: امر واحد مؤنث حاضر، تو دلاسہ دے۔ وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً (ض) وعدہ کرنا، امید دلانا۔

عُدِّی: امر واحد مؤنث حاضر، تو شمار کر، عَدَّ یَعُدُّ عَدًّا (ن) شمار کرنا، گننا۔

استعدتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے واپس لیا، اسْتَعَادَ یَسْتَعِیْدُ اِسْتِعَادَةً (استفعال) واپس لینا۔

یدا الضیاع: دست ہلاکت، ضَاعَ یَضِیْعُ ضَیْعًا وَضَیَاعًا (ض) ضائع ہونا، برباد ہونا۔

غالت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے ضائع کر دیا۔ غَالَ یَغُوْلُ غَوْلاً (ن) ہلاک کرنا۔

تعسا لک: تیرا ناس ہو۔ برباد ہو تو تَعَسٌ: ہلاکت، تَعَسَ یَتْعَسُ تَعْسًا (ف) ہلاک ہونا، برباد ہونا۔

لکاع: کمینی، بدذات، عورت کی تحمیق کے لئے کہتے ہیں یا لکاع: اری کمینی، اری بیوقوف، یہ لفظ ہمیشہ حرف ندا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مونث کے لئے یا لکاعِ اور مذکر کے لئے یا لُکَعُ: آتا ہے لَکِعَ یَلْکَعُ لَکْعًا و لَکَاعَةً (س، ک) کمینہ ہونا، بیوقوف ہونا، بدذات ہونا۔

نُحْرَمُ: مضارع مجہول جمع متکلم، ہم محروم رہیں گے۔ حَرَمَ یَحْرِمُ حِرْمَانًا

(ض،س) محروم کرنا،محروم رکھنا۔

ویحک: کاف برائے خطاب،وَیْحٌ: رحم ودردمندی کاکلمہ، اورکبھی وَیْلٌ معنی میں بھی آتاہے۔

وَیْحکَ: تیراکتنابراحال ہے۔توکتنی بد بخت ہے،تیراناس ہو، تیرابیڑاغرق ہو۔

قنص: شکار،جمع: اَقْنَاصٌ ، قَنَصَ یَقْنِصُ قَنْصًا(ض) شکارکرنا۔

حِبالَۃ: جال، پھندا،جمع: حَبَائِلُ.

قبس: چنگاری،آگ کاشعلہ، قَبَسَ یَقْبِسُ قَبْسًا(ض)انگارااٹھانا،آگ سےشعلہ لینا۔

ذُبالۃ: بتی،فتیلہ،جمع: ذُبَالٌ،

ضغثٌ: بوجھ چھوٹی گٹھڑی،مراد: چھوٹے درجے کی مصیبت،جمع: أضْغَاثٌ.

ابالۃ: گانٹھ یابڑی گٹھڑی،مرادبڑی مصیبت،جمع: إبَالاتٌ.

فائدہ:......ضِغْثٌ علی إبالۃ: مصیبت بالائے مصیبت، بوجھ در بوجھ، یہ ایک محاورہ ہے جواس وقت بولا جاتاہے،جب آدمی نقصان پرنقصان اٹھاتارہے۔

انصاعت: ماضی واحدمؤنث غائب، اِنْصَاعَ یَنْصَاعُ اِنْصِیَاعًا(انفعال)تیزی سے لوٹنا،مڑنا۔

تقتص: مضارع واحدمؤنث غائب،وہ نشانِ قدم پرچلتی ہے۔ اِقْتَصَّ یَقْتَصُّ (افتعال) نشان قدم پرچلنا۔

مدرجٌ: اسم ظرف،راستہ،جمع: مَدَارِجٌ ،دَرَجَ یَدْرُجُ دَرْجًاوَدُرُوْجًا(ن) چلنا،سرکنا۔

تنشد: مضارع واحدمؤنث غائب،وہ تلاش کرتی ہے۔نَشَدَ یَنْشُدُ نَشْدًا(ن)تلاش کرنا۔

مُدرَجٌ: اسم مفعول،درج کیاہوا،نوشتہ،مراد: پرچہ،جمع: مُدْرَجَاتٌ إدْرَاجٌ: درج کرنا،لکھنا۔

دانتْ: ماضی واحدمؤنث غائب،وہ قریب ہوئی،دَانٰی یُدَانِی مُدَانَاۃً (مفاعلت)

قریب ہونا، دَنٰی یَدْنُوْ دُنُوًّا (نصر)

قرنت: ماضی واحد متکلم، میں نے ملایا، قَرَنَ یَقْرِنُ قَرْنًا (ض) ملانا۔

قطعة: ٹکڑا، مراد: ریز گاری، جمع: قِطَعٌ۔

رغبت: ماضی واحد مؤنث حاضر، تو نے خواہش کی، رَغِبَ یَرْغَبُ رَغْبَةً (س) خواہش کرنا، پسند کرنا۔

مشوف: اسم مفعول، صاف وشفاف، چمکدار، پالش کیا ہوا۔ شَافَ یَشُوْفُ شَوْفًا (ن) چمکانا، پالش کرنا۔

معلم: اسم مفعول، دھاری دار، منقش، أَعْلَمَ یُعْلِمُ (افعال) دھاری ڈالنا، بیل بوٹے بنانا۔

اشرت: ماضی واحد متکلم، میں نے اشارہ کیا۔ أَشَارَ یُشِیْرُ إِشَارَةً (افعال) اشارہ کرنا۔

بوحی: امر واحد مؤنث حاضر، تو ظاہر کر بَاحَ یَبُوْحُ بَوْحًا (ن) ظاہر کرنا، افشاء راز کرنا۔

مبهم: سربستہ، پوشیدہ اسم مفعول از أَبْهَمَ یُبْهِمُ إِبْهَامًا (افعال) مبہم رکھنا، پوشیدہ رکھنا۔

اَبَیْتِ: ماضی واحد مؤنث حاضر، تو نے انکار کیا۔ أَبیٰ یَأْبیٰ إِبَاءً (ف) انکار کرنا۔

تشرحی: مضارع واحد مؤنث حاضر، تو بتائے، شَرَحَ یَشْرَحُ شَرْحًا (ف) بتانا، شرح کرنا، وضاحت کرنا۔

اسرحی: امر واحد مؤنث حاضر، تو چلی جا۔ سَرِحَ یَسْرَحُ سَرْحًا (س) جانا، نکلنا۔

مالت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ مائل ہوئی۔ مَالَ یَمِیْلُ مَیْلًا (ض) مائل ہونا۔

استخلاص: اِسْتَخْلَصَ یَسْتَخْلِصُ اِسْتِخْلَاصًا (استفعال) چھڑانا، آزاد کرانا۔

البدر التم: ماہِ کامل، تِمٌّ صیغہ صفت، بمعنی کامل، تَمَّ یَتِمُّ تَمًّا و تَمَامًا (ض) پورا ہونا۔

البلج: صیغہ صفت، روشن مراد: درہم۔ بَلَجَ یَبْلُجُ بُلُوْجًا (ن) چمکنا، روشن ہونا۔

هِمٌّ: بوڑھا، مراد سفید جمع: اهمام، هَمَّ یَهِمُّ همامةً و هُمُوْمَةً (ض، ن) بڈھا پھوس ہو جانا۔

جدال: زبانی جھگڑا، جَادَلَ يُجَادِلُ مُجَادَلَةً و جِدَالاً (مفاعلت) زبانی جھگڑا کرنا، بحث کرنا۔

بدا: ماضی واحد مؤنث غائب، دل میں آیا۔ بَدَا يَبْدُوْ بُدُوًّا (ن) ذہن میں آنا، دل میں آنا۔

استطلعت: ماضی واحد متکلم، میں نے دریافت کی۔ اِسْتَطْلَعَ يَسْتَطْلِعُ اِسْتِطْلاعًا، (استفعال) حقیقت حال دریافت کرنا۔

طِلْعٌ: خبر، واقفیت، جمع: أَطْلاعٌ وَطُلُوْعٌ، طَلَعَ يَطْلُعُ طُلُوْعًا (ن) واقف ہونا۔

ناسج: اسم فاعل بننے والا، تیار کرنے والا، نَسَجَ يَنْسِجُ نَسْجًا (ض) کپڑا بننا۔

فقالت ان الشيخ من اهل سروج وهو الذى وشى الشعر المنسوج ثم خطفت الدرهم خطفة الباشق ومرقت مروق السهم الراشق فخالج قلبى ان ابازيد هو المشار اليه وتأجج كربى لمابه بناظريه واثرت ان افاجيه واناجيه لاعجم عود فراستى فيه وماكنت لاصل اليه الابتخطى رقاب الجمع المنهى عنه فى الشرع وعفت ان يتأذى بى قوم اويسرى الى لوم فسدكت بمكانى وجعلت شخصه قيدعيانى الى ان انقضت الخطبة وحقت الوثبه فخففت اليه. وتوسمته على التحام جفنيه فاذاالمعيتى المعية ابن عباس وفراسي فراسة اياس فعرفته حينئذ شخصى واثرته بأخذقمصى واهبت به الى قرصى فهش بعارفتى وعرفانى ولبى دعوة رغفانى وانطلق ويدى زمامه وظلى امامه والعجوز ثالثة الاثافى والرقيب الذى لا يخفى عليه خافى فلمااستحلس وكنتى واحضرته عجالته

مـكـنـتـى قال لى ياحارث امعناثالث؟فقلت ليس الا العجوز قال مَادونهاسر محجوزثم فتح كريمتيه ورأ بتوإمتيه فاذا سراجا وجهـه يـقـدان كـانهـمـاالـفـرقـدان فابتهجت بسلامة بصره وعـجبت من غرائب سيره ولم يلقنى قرار ولاطاوعنى اصطبار حتـى سـألتـه مـادعـاك الـى التعامى مع سيرك فى المعامى وجـوبكـ الـمـوامـى وايـغـالكـ فـى المرامى فتظاهر باللكنة وتشاغل باللهنة حتى اذا قضى وطره اتأرالى نظره وانشد.

ترجمہ:......تو وہ کہنے لگی کہ یہ بوڑھا سروج خاندان سے ہے اور یہ وہی ہے جنہوں نے بنے ہوئے شعر کو مزین کیا۔ پھر اس بوڑھیا نے باز کے اچکنے کی طرح درہم اچک لیا اور وہ ایسی نکلی جیسا کہ تیز تیر نکلتا ہے، پس میرے دل میں خیال آیا کہ یہ تو ابوزید ہے اس کی طرف اشارہ کیا گیا اور میری بے چینی اس کی دونوں آنکھوں کی مصیبت کی وجہ سے بڑھ گئی، تو میں نے اس سے اچانک ملنا اور بات چیت کرنا پسند کیا۔ تاکہ میں اس کے بارے میں اپنی ذکاوت کی لکڑی کا امتحان لوں لیکن میں اس کو نہیں پہنچ سکتا تھا مگر مجمع کی گردنوں کو پھلانگ کر کے جو شریعت میں ممنوع ہے اور میں نے پسند نہیں کیا کہ قوم میری وجہ سے تکلیف میں پڑ جائے یا (لوگوں کی ملامت) میری طرف سرایت کرے۔ اسلئے میں اپنی جگہ پر قائم رہا اور اس کی شخصیت کو اپنی آنکھوں کا قید بنالیا۔ یہاں تک کہ خطبہ ختم ہوگیا اور حرکت جائز ہوگئی۔ تو میں جلدی سے اس کے پاس گیا اور میں اس کو تاڑ رہا تھا اس کے پلکوں کے ملا ہوا ہونے کے باوجود تو میری ذکاوت حضرت ابن عباس کی ذکاوت کی طرح ہوئی اور میری فراست ایاس کی فراست کی طرح رہی۔ پس میں نے اس سے اپنی شخصیت کا تعارف کروایا اور اپنے ایک قیص کی اس کے لئے بخشش کی۔ اور میں نے اس کو کھانے کی دعوت دی اور وہ میرے پہچان کرانے سے اور عطیے

سے خوش ہو گیا۔ اور میرے کھانے کی دعوت پر اس نے لبیک کہا اور چلنے لگا جبکہ میرا ہاتھ اس کا لگام تھا اور میرا سایہ اس کا امام تھا اور بوڑھیا ہانڈی کے پتھروں میں سے تیسرا پتھر تھی اور وہ محافظ جس پر کوئی چھپی ہوئی نہیں رہتی ہے (یعنی اللہ تعالیٰ)

پس جب اس نے میرے گھر میں ٹاٹ بچھالیا (یعنی مقیم ہو گیا) اور میں نے جلدی سے اپنی طاقت کے موافق اس کے سامنے کھانا حاضر کیا۔ تو اس نے کہا اے حارث کیا ہمارے ساتھ تیسرا کوئی اور بھی ہے تو میں نے کہا کوئی نہیں سوائے بوڑھیا کے تو کہا کہ اس سے تو کوئی راز چھپا ہوا نہیں ہے۔ پھر اس نے اپنی آنکھوں کو کھولا اور دونوں جڑواں سے گھورنے لگا اس کے چہرے کے دونوں چراغ روشن تھے گویا کہ وہ فرق ستارے ہیں تو میں اس کی بینائی کی تندرست ہونے پر خوش ہوا اور میں نے اس کی عجیب عادت پر تعجب کیا اور مجھے قرار نہ رہا اور میری موافقت نہیں کی میرے یہاں تک کہ میں نے اس سے پوچھا تجھے کس چیز نے بتکلف اندھا ہونے کی طرف دعوت دی ہے اس کے باوجود کہ تو بیابانوں میں چلتا ہے اور طے کرتا ہے جنگلوں کو اور اپنے مقصد میں جلدی کرتا ہے تو اس نے لکنت ظاہر کی اور کھانے میں مصروف رہا، یہاں تک کہ جب اس نے اپنی حاجت مکمل کر دی تو مجھے تاڑنے لگا اور شعر پڑھا۔

تشریح وتحقیق

وشّی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے آراستہ کیا۔ **وشّی یُوَشِّیْ تَوْشِیَةً** (تفعیل) آراستہ کرنا، مزین کرنا، بیل بوٹے بنانا۔

المنسوج: اسم مفعول، بنا ہوا، تیار شدہ۔

خطفت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے اُچکا۔ **خَطِفَ یَخْطَفُ خَطْفًا و خطفة** (س) اچکنا۔

باشق: شکاری پرندہ، شکرہ جیسا شکاری پرندہ، جمع: بَوَاشِق

مرقت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ تیزی سے نکلی، مَرَقَ یمْرُقُ مُرُوقًا(ن) تیر کا تیزی سے نکلنا۔

راشق: تیر پھینکنے والا، اسم فاعل بمعنی اسم مفعول، پھینکا ہوا تیر۔ رَشَقَ يَرْشُقُ رَشْقًا(ن) تیر مارنا۔

خالج: ماضی واحد مذکر غائب، وہ کھٹکی۔ خَالَجَ يُخَالِجُ مُخَالَجَةً: خیال آنا، دل میں کھٹکنا۔

تأجج: ماضی واحد مذکر غائب، وہ بڑھ گئی۔ تَأَجَّجَ يَتَأَجَّجُ تَأَجُّجًا(تفعل) مشتعل ہونا، بھڑکنا۔

کرب: پریشانی بے چینی، جمع: كُرُوبٌ، كَرَبَ يَكْرُبُ كَرْبًا(ن) پریشان کرنا، بے چین بنانا۔

مصاب: (باب افعال) کا مصدر میمی، مصیبت، ہر مکروہ چیز، اسم مفعول بمعنی مصیبت زدہ، یہاں دونوں طرح صحیح ہے۔ اَصَابَ يُصِيبُ إِصَابَةً وَمُصَابَةً (افعال) تکلیف دینا۔

ناظری: تثنیہ، واحد: نَاظِرٌ: آنکھ، جمع: نَوَاظِرٌ، نَظَرَ يَنْظُرُ نَظْرًا(ن) دیکھنا۔

اثرت: ماضی واحد متکلم، میں نے پسند کیا۔ اٰثَرَ يُؤْثِرُ اِيْثَارًا(افعال) ترجیح دینا، پسند کرنا۔

افاجی: مضارع واحد متکلم، میں اچانک آؤں۔ فَاجَا يُفَاجِیُ مُفَاجَاةً، اچانک آنا۔

اناجی: مضارع واحد متکلم میں بات چیت کروں۔ نَاجَا يُنَاجِیُ مُنَاجَاةً وَنِجَاءً، (مفاعلت) سرگوشی کرنا۔

فائدہ: ...... أفاجيه اور أناجيه بفتح "یا" ہونے چاہیے مگر فواصل کی وجہ سے ساکن پڑھتے ہیں۔

اعجم: مضارع واحد متکلم، میں آزماؤں، عَجَمَ يَعْجُمُ عَجْمًا(ن) آزمانا، اصل معنی:

لکڑی کو اس کی سختی اور نرمی دیکھنے کے لئے دانتوں سے دبانا۔

عود: لکڑی، مراد: قوت، جمع: أعْوَادٌ.

فِراسة: ذہانت، ظاہر سے باطن کو جان لینے کی مہارت، فَرَسَ يَفرِسُ فِرَاسَةً (ض) تاڑلینا، بھانپنا۔

تخطی: مصدر، تَخَطّٰى يَتَخَطّٰى تَخَطِّيًا (تفعل) پار کرنا، پھاند کر جانا، قدموں کو اٹھا کر چلنا، خَطَا يَخطُو خَطْوٌ (ن) چلنا۔

رقاب: واحد: رَقَبَةٌ: گردن، گردن کا پچھلا حصہ۔

جمع: مجمع ہجوم، جماعت، گروہ۔ جمع: جُمُوعٌ، جَمَعَ يَجْمَعُ جَمْعًا (ف) اکٹھا کرنا، ملانا، سمیٹنا۔

المنهي: ممنوع، وہ شے جس سے منع کریں۔ مَنْهِيٌّ: اسم مفعول، روکا ہوا، روکا گیا، عنه میں "ہ" ضمیر کا مرجع اَلْمَنْهِي: میں الف لام بمعنی الَّذِیْ ہے۔ أیْ الَّذی نُهِيَ عَنْهُ، نهي يَنْهٰي نَهْيًا (ف) روکنا، جھڑکنا، منع کرنا۔

عفت: ماضی واحد متکلم، میں نے برا سمجھا، عَافَ يَعِيفُ عَيْفًا (ض) برا سمجھنا، گھن کرنا۔

یسری: مضارع واحد مذکر غائب، وہ سرایت کرے۔ سَرىٰ يَسْرِیْ سِرَايَةً (ض) سرایت کرنا۔

سدکت: ماضی واحد متکلم، میں برقرار رہا، سَدِكَ يَسْدَكُ سَدْكاً (س) چمٹنا، الگ نہ ہونا۔ ایک جگہ قرار رہنا۔

شخص: ذات، آدمی، جسم، جمع: أشخاص.

قید: بیڑی، بندھن، جمع: أقْيَادٌ وقُيُودٌ قَادَيَقِيدُقَيْدًا (ض) پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔

عیان: حاصل مصدر، مشاہدہ نظر۔ عَايَنَ يُعَايِنُ مُعَايَنَةً وَعِيَانًا (مفاعلت) مشاہدہ کرنا، نظر کرنا۔

وثبة: کود، اچھل، حرکت، وَثَبَ یَثِبُ وَثْبًا (ض) کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔

خففت: ماضی واحد متکلم، میں جلدی سے گیا، خَفَّ یَخِفُّ خَفًّا وَخُفُوْفًا (ض) لپکنا، تیزی سے چلنا۔

توسمت: ماضی واحد متکلم، میں نے پہچانا، تَوَسَّمَ یَتَوَسَّمُ تَوَسُّمًا (تفعل) فراست سے معلوم کرنا، پہچاننا۔

التحام: (افتعال) اِلْتَحَمَ یَلْتَحِمُ اِلْتِحَامًا ملنا، لَحَمَ یَلْحُمُ لَحْمًا (ن) جوڑنا، ملانا۔

الـمعية: ذکاوت، ہوشیاری، الـمعی ہوشیار، ذکی، لَمَعَ یَلْمَعُ لَمْعًا وَلَمَعَانًا (ف) روشن ہونا، چمکنا۔

اثرت: ماضی واحد متکلم، میں نے ایثار کیا۔ اٰثَرَ یُوْثِرُ اِیْثَارًا (افعال) عطا کرنا، دینا۔

اهبت: ماضی واحد متکلم، میں نے مدعو کیا۔ أَهَابَ یُهِیْبُ اِهَابَةً (افعال) دعوت دینا، بلانا۔

قرص: روٹی، ٹکیہ، جمع: أَقْرَاصٌ، قَرَصَ یَقْرُصُ قَرْصًا (ن) ٹکیہ بنانا، آٹے کے پیڑے بنانا۔

هش: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خوش ہوگیا، هَشَّ یَهُشُّ هَشًّا وَهَشَاشًا (ن) خوش ہونا، دل ٹھنڈا ہونا۔

عارفة: اسم فاعل مؤنث، بمعنی اسم مفعول، مَعْرُوْفَةٌ: عطیہ، احسان جمع: عَوَارِف.

عرفان: شناخت، پہچان۔ عَرَفَ یَعْرِفُ عِرْفَانًا (ض) شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا۔

لبّى: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے منظور کرلی، لَبّٰی یُلَبِّی تَلْبِیَةً (تفعیل) لبیک کہنا۔

رغفات: واحد: رَغِیْفٌ: روٹی، آٹے کی ٹکیہ، رَغَفَ یَرْغَفُ رَغْفًا (ف) روٹی بنانا، آٹے کی ٹکیہ بنانا، پیڑا بنانا۔

اثافی: واحد: أُثْفِیَّةٌ: چولہے کا پایہ، چولہے کا بڑھان، ثَالِثَةُ الاَثَافِیِّ: چولہے کا پچھلا پایہ۔

رقیبٌ: محافظ، نگہبان، جمع: رُقَبَاءُ، رَقَبَ یَرْقُبُ رَقْبًا وَرِقَابَةً (ن) نگرانی کرنا، نگاہ رکھنا۔

لا یخفی: مضارع منفی، وہ نہیں چھپتی ہے، خَفِیَ یَخْفِیُ خَفَاءً (س) چھپنا۔

خافی: اسم فاعل، پوشیدہ بات۔

استحلس: ماضی واحد مذکر غائب، اسی نے نشست بنالی، اِسْتَحْلَصَ یَسْتَحْلِصُ اِسْتِحْلاصًا، (استفعال) حلس پر بیٹھنا، جگہ بنانا، حِلس ٹاٹ کی قسم کا فرش، جمع: أحْلاسٌ.

وکنة: آشیانہ، گھونسلہ، مراد: مکان، جمع: وُکَنٌ.

عجالة: ہر وہ شے جو جلدی میں تیار کی جائے۔ عَجِلَ یَعْجَلُ عَجلاً وَعَجَلَةً (س) جلدی کرنا۔

مکنة: طاقت، قدرت، امکان۔

مادونها: ما نافیہ، ھا: کا مرجع: عَجُوزٌ ہے، دُوْنَ بمعنی اوپر۔

محجوز: اسم مفعول، روکا ہوا، چھپایا ہوا۔ حَجَزَ یَحْجُزُ حَجْزًا (ن، ض) روکنا، محفوظ کرنا۔

کریمة: ہر عضو شریف مثلاً آنکھ، ناک، کان، ہاتھ۔ جمع: کَرَائِمُ، کَرِیمَتَیْ تثنیہ ہے۔

رأرأ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پتلی پھرائی، رَأْرَأَ یُرَأْ رَأْرَأَةً (باب بعثرة) پتلی پھرانا، آنکھ کو حرکت دینا۔

توأمتی: تثنیہ ہے، تَوْأَمٌ کا، جوڑواں بچہ، جمع: تَوَائِمُ: مراد: آنکھ کی پتلی۔

یقدان: مضارع تثنیہ مذکر غائب، وہ روشن ہیں، وَقَدَیَقِدُ وَقْدًا (ض) روشن ہونا، چمکنا۔

فرقدان: تثنیہ، واحد: فَرْقَدٌ قطب شمالی کے قریب دو روشن ستارے، ایک چھوٹا، ایک بڑا۔

ابتھجت: ماضی واحد متکلم، میں خوش ہوا۔ اِبْتَهَجَ یَبْتَهِجُ اِبْتِهَاجًا (افتعال) خوش ہونا۔

غرائب: واحد: غَرِیبَةٌ: عجیب بات، غَرُبَ یَغْرُبُ غَرَابَةً(ک) غیر مانوس ہونا۔

سِیَرٌ: واحد: سِیرَةٌ، عادت۔

لم یلق: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، وہ نہیں ملی، لَقِیَ یَلْقیٰ لِقَاءً (س) ملنا، پانا۔

قرار: چین، سکون ٹھہراؤ۔ قَرَّ یَقِرُّ قَرَارًا (ض) ٹھہرنا، قرار پانا، پرسکون ومطمئن ہونا۔

طاوع: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ساتھ دیا، طَاوَعَ یُطَاوِعُ مُطَاوَعَةً، ساتھ دینا، موافقت کرنا۔

اصطبار: اِصْطَبَرَ یَصْطَبِرُ اِصْطِبَارًا (افتعال) صبر کرنا، برداشت کرنا، صَبَرَ یَصْبِرُ صَبْرًا (ض)

تعامی: تَعَامیٰ یَتَعَامیٰ تَعَامِیًا (تفاعل) اندھا بن جانا، اندھا پن ظاہر کرنا۔

معامی: واحد: مَعْمیٰ وَمَعْمَاةٌ: نامعلوم جگہ، نامعلوم راستہ، وہ زمین جس میں عمارت نہ ہو۔ اسم ظرف از عَمِیَ یَعْمیٰ عَمًی (س) پوشیدہ ہونا، مخفی ہونا۔

جوب: مصدر از جَابَ یَجُوبُ جَوْبًا (ن) سیر کرنا، گھومنا۔

موامی: واحد: مَوْمَاةٌ: جنگل، بیابان۔

ایغال: مصدر از أَوْغَلَ یُوْغِلُ إِیْغَالاً (افعال) دور تک نکل جانا، مبالغہ کرنا۔

مرامی: واحد: مَرْمیٰ: اسم ظرف، تیر پھینکنے کی جگہ، مراد: مقاصد، مقامات سفر، رَمیٰ یَرْمِیْ رَمْیًا (ض) پھینکنا۔

تظاهر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظاہر کیا۔ تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ تَظَاهُرًا (تفاعل) خلافِ حقیقت بات ظاہر کرنا۔

لکنة: ہکلا پن، تتلاہٹ، لَکِنَ لُکْنًا ولکنة (س) ہکلا ہونا، ثقل لسانی میں مبتلا ہونا، گفتگو میں اٹکنا۔

تشاغل: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مشغول ہو گیا۔ تشَاغَلَ یَتَشَاغَلُ تَشَاغُلاً

(تفاعل) مشغول ہونا۔

لهنة: وہ کھانا جو مہمان کی آمد کے فوراً بعد پیش کیا جائے، ناشتہ، جمع: لُهن، لَهّنَ یُلَهّنُ تلهِینا (تفعیل) سفر سے واپسی پر ضیافت کھانا کھلانا، ناشتہ کرانا۔

وطرٌ: ضرورت، حاجت، جمع: أوطارٌ.

اتأر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نظر جمائی، أَتأَرَ یُتْأِرُ إِتْئَارًا (افعال) نظر جمانا، گھورنا۔

حضرت ابن عباس کی ذکاوت:

حضرت عباسؓ کے کئی صاحبزادے تھے، مگر جب ابن عباس بولتے ہیں تو اس سے حضرت عبداللہ بن عباس ہی مراد ہوتے ہیں، دوسرے صاحبزادے مراد نہیں ہوتے، آپ علم تفسیر کے امام، فقیہ، ایک ہزار چھ سو ساٹھ احادیث کے راوی، نیز ذکاوت و ذہانت میں یگانہ روزگار تھے، ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ضرورت سے تشریف لے گئے تھے، جب واپس تشریف لئے، تو وضو کے لئے پانی تیار رکھا ہوا تھا، آپ نے دریافت فرمایا: کس نے رکھا ہے، حضرت ابن عباس نے جواب دیا ''میں نے'' تو حضور اکرم ﷺ نے آپ کیلئے دعا فرمائی: ''اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ التَّاوِيْلَ وفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ'' اے اللہ انہیں تفسیر کا علم اور دین کی فقاہت نصیب فرما''

حضرت عمرؓ بڑے بڑے صحابہ کے موجود ہونے کے باوجود ان سے مشورہ لیتے تھے، آپ کی فطانت ضرب المثل ہے، ہجرت سے تین سال قبل مکہ میں پیدا ہوئے، حضور اکرم ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی عمر کل تیرہ سال تھی۔

قاضی ایاسؒ کی فراست:

قاضی ایاس ابن معاویہ فراست وذکاوت میں ضرب المثل ہیں۔ آپ کی فراست وذکاوت کے واقعات بہت مشہور ہیں، مدائنی نے ان کی فراست کے واقعات پر

مستقل ایک کتاب ''زکن ایاس'' کے نام سے لکھی ہے۔ بعض حضرات نے اس مقام پر ان کی فراست کے بعض واقعات لکھے ہیں۔

آپ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے زمانے میں بصرہ کے قاضی تھے، ایک مرتبہ دو آدمی دو شالوں کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے، ایک شال سرخ تھی اور ایک سبز، ایک نے کہا میں شال رکھ کر حوض میں نہا رہا تھا کہ یہ شخص آیا اور میری شال کے برابر میں اپنی شال رکھ کر نہانے لگا۔ نہا کر یہ مجھ سے پہلے فارغ ہو گیا اور میری شال اٹھا کر چلتا ہو گیا۔ میں اس کے پیچھے دوڑا اور کہا کہ بھائی یہ شال تو میری ہے مگر یہ کہتا ہے کہ نہیں، یہ میری ہے۔ لہٰذا آپ اس کا فیصلہ کر دیجئے۔ قاضی صاحب نے کہا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے۔ اس نے کہا: نہیں، قاضی صاحب نے کہا اچھا کنگھا لاؤ! آپ نے دونوں کے سر میں کنگھا کیا۔ ایک کے سر سے سرخ اون کے ریشے نکلے اور دوسرے کے سر سے سبز اون کے، اس نشانی کے اعتبار سے آپ نے شال کا فیصلہ فرما دیا (حاشیہ مولانا محمد ادریس صاحبؒ)

(۲) ایک مرتبہ آپ چند لوگوں کے ساتھ کھڑے تھے کہ ایک خوفناک واقعہ پیش آیا، تین عورتیں بھی اس جگہ موجود تھیں۔ آپ نے کہا: ان عورتوں میں سے ایک حاملہ ہے، ایک مرضعہ، اور ایک باکرہ، تحقیق کرنے پر بات درست نکلی، لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کو کیسے اندازہ ہوا آپ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ حادثہ کے وقت ایک نے ہاتھ پیٹ پر رکھا، ایک نے پستان پر، اور ایک نے شرمگاہ پر، اس سے میں نے یہ سمجھا کہ پہلی حاملہ ہے، دوسری مرضعہ، اور تیسری باکرہ ہے، کیونکہ خوف اور خطرے کے وقت انسان کو فطری طور پر اپنی سب سے زیادہ عزیز چیز کی فکر ہوتی ہے اور اسی پر ہاتھ رکھتا ہے (شیشی شرح مقامات)

ولماتعامى الدهر وهو ابو الوریٰ،عن الرشدفی انحائه ومقاصده تعاميت حتی قيل انی اخو عمی،ولاغروان يحذو الفتی حذووالده ثم قال انهض الی المخدع فائتنی بغسول بروق الطرف وينقی الكف ويُنعم البشرة ويعطر النكهة ويشد اللثة ويقوی المعدة ويمكن نظيف الظرف اريج العرف فتی الدق ناعم السحق يحسبه اللامس ذروارًاويخاله الناشق كافورًا.

واقرن به خلالة نقيةالاصل محبوبةالوصل انيفة الشكل مدعاةإلی الاكل لهانحافةالصب وصقالةالعضب وآلة الحرب ولدونةالغصن الرّطب قال فنهضت فيماامر لادرأعنه الغمرولم اهم الیٰ انهٗ قصدابن يخدع بآدخالی المخدع ولاتظنيت انه سخرمن الرسول فی استدعاء الخلالة ولا غسول فلماعدت بالملتمس فی اقرب من رجع النفس وجدت الجوقدخلاوالشيخ والشيخةقداجفلافاستشطت من مكره غضبًاواوغلت فی اثره طلبافكان كمن قمس فی الماء اوعرج به الیٰ عنان السمآء.

ترجمہ:......(۱) جب زمانہ اپنے اغراض ومقاصد میں راہ ہدایت سے اندھا ہو گیا جو کہ مخلوق کا باپ ہے۔(۲) تو میں بھی بتکلف اندھا بنا یہاں تک کہ مجھے اندھے کا بھائی کہا گیا اور اس میں کوئی تعجب نہیں کہ بیٹا والد کی پیروی کرے۔

پھر اس نے مجھ سے کہا مکان کی طرف چلے جاؤ اور میرے پاس دھونے کی چیز لاؤ جو آنکھوں کو اچھی لگے۔ ہتھیلی کو صاف کرے اور جلد کو نرم بنائے اور منہ کو معطر بنائے ،دانت کو مضبوط کرے اور معدہ کو قوی کرے اور یہ کہ وہ صاف برتن میں ہو،عمدہ

خوشبو والا ہو تازہ کونا ہوا ہو، اس کا پیا ہوا عمدہ لگے، ہاتھ لگانے والا اس کو پاؤڈر سمجھے اور سونگھنے والا اس کو کافر گمان کرے، اور اس کے ساتھ ایک خلال ملا دو جو کہ صاف ہو اصل کے اعتبار سے، جس کے وصل کو پسند کیا جاتا ہو، جس کی شکل خوبصورت ہو، اور کھانے کی طرف دعوت کا وسیلہ ہو، اس کیلئے عاشق جیسی کمزوری ہو اور تیز تلوار کی طرح صیقل شدہ ہو، لڑائی کے آلہ جیسی ہوں اور تر شاخ کی طرح نرم ہو۔

راوی کہتا ہے کہ میں اس چیز کو (مہیا) کرنے کیلئے اٹھا جس کا مجھے حکم دیا تا کہ اس سے بدبو کو دور کرسکوں۔ میں نے یہ نہیں سوچا کہ اس نے مجھے گھر میں داخل کر کے دھوکہ دینے کا قصد کیا ہے۔ اور نہ میں نے یہ خیال کیا کہ اس نے قاصد سے مذاق کیا ہے خلال اور غسل کے طلب کرنے میں۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں اس چیز کو لیکر لوٹا جو طلب کی گئی تھی سانس لوٹنے سے بھی زیادہ قریب (جلد) تو میں نے فضا کو خالی پایا، بوڑھا اور بوڑھیا دونوں بھاگ چکے تھے میں اس کے دھوکہ کی وجہ سے غصہ سے بھڑک اٹھا اور تیز چلا اس کے پیچھے تلاش کرتا ہوا، لیکن وہ ایسا ہو گیا جیسا کہ پانی میں ڈبو دیا گیا ہو یا جس کو آسمان کی فضاء کی طرف بڑھا دیا گیا ہو۔

تشریح و تحقیق

ابو الوری: زمانہ کی کنیت ہے۔ وری: مخلوق۔

رشد: راست روی، ہدایت، رَشَدَ یَرْشُدُ رَشَدًا (ن) راہِ راست پر چلنا، ہدایت پانا۔

أنحاءٌ: واحد: نَحْوٌ: طریقہ۔

اخو عمی: اندھا، أخ: بمعنی والا، عَمِیٰ: مصدر بمعنی اندھا پن، عَمِیَ یَعْمیٰ عَمًی (س) اندھا ہونا۔

غرو: تعجب، غَرَا یَغْرُوْ غَرْوًا (ن) تعجب کرنا، لَاغَرْوَ کوئی تعجب نہیں۔

یحذو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نقش قدم پر چلا، حذا یحذو حَذْوًا (ن) نقش

قدم پر چلنا، برابری کرنا، اتباع کرنا۔

انهض: امر واحد حاضر، تو جا، نَهَضَ يَنْهَضُ نهضا (ف) اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانا۔

مخدع: میم پر تینوں حرکتیں صحیح ہیں، کوٹھری، چھوٹا کمرہ، جمع مخادِعُ مُخْدَعٌ (بضم الميم) اسم مفعول از إخداعٌ چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ مَخْدَعٌ (بفتح الميم) اسم ظرف و مِخْدَعٌ (بكسر الميم) اسم آلہ، از خدع الضبُّ خدْعًا (ف) چھپ جانا، داخل ہونا۔

غسول: ہر وہ شے جو ہاتھوں کی صفائی کے لئے استعمال کی جائے۔ سرف، پاؤڈر یا صابن۔

يروق: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بھلی معلوم ہو۔ راق يروق روقا (ن) بھلا لگنا، پسند آنا، بھانا۔

ينقي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ صاف [illegible]۔ أنقى ينقي إنْقَاءً (افعال) صاف کرنا۔

ينعّم: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نرم بنادے، نعّم يُنعّمُ تنعيمًا (تفعيل) نرم بنانا، ملائم بنانا۔

بشرةٌ: کھال، ظاہری سطح، جلد کا ظاہری حصہ، جمع: بشر۔

يعطر: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مہکادے، عطّر يُعطّرُ تعطيرًا (تفعيل) خوشبودار بنانا، مہکانا۔

نكهة: بوئے دہن، نَكِهَ يَنْكَهُ نَكْهًا (س) نكه ينكه نكها (ف) منہ کی بو سونگھنا۔

لثة: مسوڑھا، جبڑا، جمع: لثاتٌ۔

معدة: کھانا ہضم ہونے کی جگہ، جمع: معد۔

اريج: صفت مشبہ، خوشبو مہکتا ہوا۔ أرج يأرج أرجا و أريجا (س) مہکنا، خوشبو پھیلنا۔

عرف: ہر قسم کی بو، مگر اکثر استعمال خوشبو کے لئے ہوتا ہے۔ عَرُفَ يَعْرُفُ عَرَافَةً (ک) بہت خوشبودار ہونا۔ بہت خوشبو لگانا، أَرِيْجُ الْعَرْفِ: مہکتی ہوئی خوشبو والا۔

فتی الدق: تازہ کوٹا ہوا۔ فَتِيٌّ: صیغہ صفت، جوان، تازہ۔ جمع: فِتَاءٌ وَأَفْتَاءٌ فَتِيَ يَفْتَى فَتًى (س) وفَتُوَ يَفْتُوْ فُتُوًّا (ک) جوان ہونا، (۲) تازہ ہونا۔

دق: مصدر از دَقَّ يَدُقُّ دَقًّا (ن) کوٹنا۔

ناعم: صیغہ صفت، ملائم، باریک، نَعُمَ يَنْعُمُ نُعُوْمَةً (ن) ملائم ہونا، نرم و نازک ہونا۔

مسحوق: پوڈر، منجن، جمع: مَسَاحِيْقُ.

ذرور: خوشبودار پاؤڈر، جمع: أَذِرَّةٌ، وَذَرَائِرُ.

ناشِقٌ: اسم فاعل، سونگھنے والا، نَشِقَ يَنْشُقُ نَشْقًا (س) سونگھنا۔

كافُوْرٌ: ایک خاص قسم کی مشہور خوشبو، جمع کَوَافِيْرُ

اقرن: امر حاضر واحد مذکر، تو ملا، قَرَنَ يَقْرُنُ قَرْنًا (ن، ض) ملانا۔

خلالة: و خلال، تنکا، دانت صاف کرنے کا تنکا، جمع: أَخِلَّةٌ.

نقية: صیغہ صفت مونث، پاکیزہ، صاف، خالص۔ جمع: نِقَاءٌ، نَقِيَ يَنْقَى نَقَاءً (س) صاف ہونا۔

انيقة: صیغہ صفت مونث، حسین، خوشنما، پسندیدہ، أَنِقَ يَأْنَقُ آنَاقَةً (س) حسین وخوبصورت ہونا۔

شكل: شکل، صورت، أَنِيْقَةُ الشَّكْلِ: خوب رو، خوبصورت، جمع: أَشْكَالٌ.

مدعاة: اسم مبالغہ بروزن مِفْعَالٌ، بہت آمادہ کرنے والی بھڑک، دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً (ن) آمادہ کرنا، محرک بننا، (۲) بعض نسخوں میں مَدْعَاةٌ (بفتح المیم) ہے، اس وقت یہ یا تو مصدر بمعنی اسم فاعل ہوگا، یا مصدر کا استعمال بطور مبالغہ ہوگا، زَيْدٌ عَدْلٌ، کی طرح۔

نحافة: دبلاپن، نَحُفَ يَنْحُفُ نَحَافَةً (س،ک) دبلا ہونا۔

صب: عاشق، جمع: صَبُّوْنٌ، صفت مشبہ از صَبَّ يَصَبُّ صَبَابَةً (س) عاشق ہونا، گرویدہ ہونا۔

صقالة: چمک، صفائی، صَقِلَ يَصْقَلُ صَقَلاً وَصَقَالَةً (س) چمکنا، صَقَلَ يَصْقُلُ صَقْلاً (ن) صاف کرنا۔

عضب: صیغہ صفت، تیز تلوار، صَقَالَةُ الْعَضْبِ: تلوار کی سی چمک، عَضُبَ يَعْضُبُ عُضُوْبًا (ک) تلوار کا تیز ہونا۔

لدونة: لچک، نرمی، لَدُنَ يَلْدُنُ (ک) نرم ہونا، لچکدار ہونا۔

غصن: ٹہنی، شاخ، جمع: غُصُوْنٌ وَأَغْصَانٌ غَصَنَ يَغْصِنُ غَصْنًا (ض) شاخ کا کاٹنا، شاخ کو غُصِنٌ: اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کاٹی جاتی ہے۔

رطب: تازہ، نرم ونازک، صیغہ صفت، رَطِبَ يَرْطَبُ رُطُوْبَةً وَرَطَابَةً (س،ک) تازہ ہونا۔

ادرأ: مضارع واحد متکلم، میں دور کردوں، دَرَأَ يَدْرَأُ دَرْئًا (ف) دور کرنا، زائل کرنا۔

غمرٌ: بوئے طعام، منہ کی بو جو گوشت کھانے کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ گوشت کی چکناہٹ جمع: غُمُوْرٌ.

لم اهم: مضارع واحد متکلم نفی جحد بلم، مجھے خیال نہیں ہوا۔ وَهَمَ يَهِمُ وَهْمًا (ض) خیال ہونا۔

لاتظنيت: ماضی منفی واحد متکلم، میں نے سمجھا، تَظَنَّ يَتَظَنُّ تَظَنِّيًا (تفعل) گمان کرنا، سمجھنا، تَظَنَّيْتُ اصل میں تَظَنَّنْتُ (تین نون کے ساتھ) تھا، تیسرے نون کو یا سے بدل دیا۔

سخر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مذاق کیا۔ سَخِرَ يَسْخَرُ سَخْرًا وَسُخْرًا

(س) مذاق کرنا، ہنسنا۔

ملتمس: اسم مفعول، فرمائش کی ہوئی چیز۔ جمع: مُلْتَمَسات، التماس: درخواست کرنا، فرمائش کرنا۔

نفس: سانس، جمع: أَنْفَاسٌ.

جوٌّ: فضاء، ماحول، جمع: أَجْوَاءٌ وَجِوَاءٌ.

خلا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ خالی ہو چکا۔ خلا يَخْلُوْ خُلُوًّا (ن) خالی ہونا، فارغ ہونا۔

اجفلا: ماضی تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں بھاگ چکے۔ اَجْفَلَ يُجْفِلُ إِجْفَالاً (افعال) مشتعل ہونا، بھڑکنا۔

غضب: ناراضگی، غصہ، غضِبَ يَغْضَبُ غضبًا (س) ناراض ہونا، غصہ ہونا۔

اوغلت: ماضی واحد متکلم، میں دور تک چلا گیا۔ أَوْغَلَ يُوْغِلُ إِيْغَالاً (افعال) دور تک چلے جانا۔

فی اثْر و فی أثر: پیچھے، إِثْرٌ و أَثَرٌ: نشان قدم، نشان، نقش، اَثَرَ يَأْثُرُ أثْرًا آثارَةً (ن) نقش قدم پر چلنا۔

قُمِسَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اسے غوطہ دیا گیا، بعض نسخوں میں غُمِسَ ہے، قَمَسَ يَقْمِسُ قَمْسًا (ض) یاغَمَسَ يَغْمِسُ غَمْسًا (ض) پانی میں غوطہ دینا۔

عُرِجَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ چڑھا دیا گیا۔ عَرَجَ يَعْرُجُ عُرُوْجًا (ن) چڑھنا، بلندی پر پہنچنا۔ عُرِجَ بِهٖ عُرُوْجًا: چڑھایا جانا۔

عَنانٌ: بادل، آسمان جو سامنے نظر آئے، عَنَان السَّمَاءِ: بلندی آسمان، واحد: عَنَانَةٌ۔

آٹھواں مقامہ کا خلاصہ

حارث بن ہمام لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرا شہر معرۃ النعمان کے قاضی کے پاس جانا ہوا۔ جہاں میں نے ایک بوڑھے اور نوجوان کو قاضی کی عدالت میں جھگڑتے ہوئے دیکھا۔

بڑے میاں کا دعویٰ تھا کہ اس نوجوان نے اپنی کسی ضرورت کے لئے مجھ سے میری مملوکہ مانگی میں نے ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیدی لیکن اس نوجوان نے اس میں اپنا سامان داخل کرکے اسے پھاڑ دیا ہے۔

نوجوان کہنے لگا کہ بڑے میاں نے بالکل درست اور بجا فرمایا ہے لیکن انہوں نے اس کے بدلے میں میرا مملوک بطور رہن کے رکھا ہے جس کے چھڑانے پر میں قادر نہیں۔

قاضی صاحب نے ان کے اس پیچیدہ دعوے کی وضاحت چاہی تو نوجوان جلدی سے آگے بڑھا اور بصورت نظم کہنے لگا کہ میں نے بڑے میاں سے اپنے پرانے کپڑے سینے کے لئے سوئی عاریۃً مانگی جو کپڑے سیتے ہوئے ٹوٹ گئی اور انہوں نے اس کے بدلے مجھ سے سلائی طور رہن کے رکھ لی۔ اب سلائی نہ ہونے کی وجہ سے میری آنکھیں خراب ہو رہی ہیں اور میرے پاس رقم بھی نہیں کہ تاوان ادا کر کے سلائی چھڑالوں۔

قاضی نوجوان کو سننے کے بعد بڑے میاں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ صفائی بیان کرو بڑے میاں نے بھی بصورت نظم اپنی مجبوری و تنگدستی کی وجہ سے تاوان کے مطالبہ کو بیان کیا۔

قاضی نے دونوں کے سننے کے بعد اپنے مصلے کے نیچے سے ایک دینار نکالا اور کہا کہ یہ لو اور جھگڑا ختم کرو۔ بوڑھے نے جلدی سے آگے بڑھ کر دینار لے لیا کہ آدھا دینار میری سوئی کے بدلے اور آدھا تو میرا حصہ ہے البتہ تم اپنی سلائی لے لو۔ نوجوان کو بڑا رنج ہوا جس کی تلافی قاضی نے چند دراہم دے کر کی۔ اور کہا کہ آئندہ معاملات سے بچنا اور پھر میرے پاس مت آنا۔

یہ دونوں ہنسی خوشی کمرہ عدالت سے باہر گئے تو قاضی کو خیال آیا کہ یہ تو دھوکہ باز اور مکار ہیں لہٰذا انہیں دوبارہ حاضر ہونے کو کہا۔ جب دونوں حاضر ہوئے تو نوجوان نے فوراً معافی مانگی اور نادم ہوا۔ بڑے میاں آگے بڑھے اور کہنے لگا کہ یہ میرا بیٹا ہے اور شیر کا بچہ شیر ہی کی طرح ہوتا ہے۔ اور اس طرح اپنی پوری کہانی سناڈالی۔

قاضی نے اس کی فصاحت اور بلاغت کا اعتراف کرتے ہوئے نصیحت کی کہ آئندہ کسی حاکم کے پاس اس طرح مقدمہ لے کر مت جانا ورنہ قید خانہ کی نظر ہو جاؤ گے۔

اَلمقامة الثامنة المعرية

آٹھواں مجلس واقعہ شہر ''معرہ'' کی طرف منسوب ہے

اخبر الحارث بن همام قال رأ يت من اعاجيب الزمان ان تقدم خصمان الیٰ قاضی معرة النعمان احدهما قدذهب منه الاطيبان والاخر كانه قضيب البان فقال الشيخ ايدالله القاضی كما ايا.به المتقاضی انه كانت لی مملوكة رشيقة القداسيلة الخد صبور علی الكد تخب احيانا كالنهد وترقدا طوارا فی المهد وتجدفی تموز مس البرد ذات عقل وعنان وحد وسنان وكيف ببنان وفم بلااسنان تلدع بلسان نضناض وترفل فی ذيل فضفاض وتجلیٰ فی سَوَادٍ وبياض وتسقیٰ ولكن من غير حياض ناصحة خدعة خباء ةطلعة مطبوعة علی المنفعة ومطواعة فی الضيق والسعة اذاقطعت وصلت ومتی فصلتها عنک انفصلت وطالما خدمتک فجملت وربما جنت عليک فالمت وململت وان هذاالفتیٰ استخد منيها الغرض فاخذمته اياها بلاعوض علی ان يجتنی نفعها ولايكلفها الاوسعها فاولج فيها متاعه واطال بها استمتاعه ثم اعادها الی وقدافضاها وبذل عنها قيمة لاارضاها فقال الحدث اما الشيخ فاصدق من القطار واما الافضاء ففرط عن خطا وقد

رھنته عن ارش ماا و ھنته مملو کالی متناسب الطرفین منتساالی القین. نقیامن الدَّرَنِ و الشین یقارن محله سوادالعین یفشی الاحسان وینشی الاستحسان ویغذی الانسان ویتحامی اللسان،ان سود جادوان،وسم اجاد،واذازود وھب الزاد،ومتیٰ استزیدزاد،لایستقربمعنی،وقلماینکح الا مثنی یسخوبموجوده ویسموعندجوده وینفادمع قرینته وان لم تکن من طینته ویستمتع بزینته وان لم یطمع فی لینته فقال لھماالقاضی امان تبیناو الافبینافابتدر الغلام وقال.

ترجمہ:...... حارث بن ہمام نے خبر دی کہا کہ: میں نے عجائبات زمانہ میں سے یہی بات دیکھی کہ وہ جھگڑنے والے شہر ''معرۃ النعمان'' کے قاضی کے پاس آئے، ان میں سے ایک ایسا تھا جس کی دونوں اچھی چیزیں جا چکی تھیں (خواہش طعام اور شہوت نفس یعنی بوڑھا: یا تھا) اور دوسرا ایسا جیسے درخت بان کی شاخ (یعنی بالکل جوان) تو بوڑھے نے کہا: خدا قاضی کی اسی طرح مدد فرمائے جیسا کہ ان (قاضی) کے ذریعے فیصلہ چاہنے والے کی مدد کرتا ہے۔ بات یہ ہے کہ میری ایک ایسی مملوکہ تھی، جس کا قد حسین تھا ،رخسار ملائم تھے، جو محنت میں بے حد صبر کرتی تھی، کبھی خوبصورت گھوڑی کی طرح اچھل کر چلتی تھی اور کبھی گہوارے میں سو جاتی تھی۔ وہ ماہ تموز (جولائی) میں بھی سردی کی لگن محسوس کرتی تھی یعنی مزاج کی ٹھنڈی تھی (دوسرا ترجمہ: وہ ماہ تموز میں سوہان کی رگڑ پاتی تھی) وہ عقل والی اور اطاعت والی تھی، وہ تیزی اور دھار والی تھی، وہ انگلیوں میں ملی ہوئی ہتھیلیوں والی تھی ((یا وہ ایسی سلائی والی تھی جو خیاط کی انگلیوں سے ہوتی ہے) وہ بے دانتوں کا منہ رکھتی تھی، وہ چلتی ہوئی زبان سے ڈس لیتی تھی اور کشادہ دامن (کپڑوں) میں مٹکتی تھی، سفیدی اور سیاہی میں جلوہ گر ہوتی تھی، اسے پانی پالا یا جاتا تھا؛

لیکن حوض سے نہیں، وہ ہمدرد تھی (یا وہ پینے والی تھی) انتہائی دھو کے باز، بڑی پردہ نشین اور بہت سامنے آنے والی تھی، وہ منفعت ہی کے ساتھ پیدا کی گئی تھی (وہ فائدے ہی کیلئے بنائی گئی تھی) وہ تنگی اور کشادگی میں فرمانبردار تھی، اگر تم قطع تعلق کرو، تو وہ تعلق قائم کرے (اگر تم کاٹو تو وہ جوڑے) اور جب تم اسے اپنے سے علیحدہ کرو، تو وہ علیحدہ ہو جائے۔ اس نے بسا اوقات تمہاری خدمت کی، تو بہترین کی اور بعض دفعہ تمہاری خلاف ورزی کی، تو تکلیف پہنچائی۔ اور تڑپا دیا۔

تشریح و تحقیق

أعاجیب: واحد: أُعْجُوبَةٌ: حیرت انگیز چیز۔ عَجِبَ يَعْجَبُ عجبًا (س) حیرت کرنا۔

خصمان: تثنیہ، واحد: خَصْمٌ: جھگڑنے والا۔ جمع: خُصُومٌ۔ خَصَمَ يَخْصَمُ خصمًا (س) لڑنا، جھگڑنا۔

معرة النعمان: "معرہ" شہر کا اور نعمان ایک پہاڑ کا نام ہے؛ جسکے دامن میں شہر "معرة" واقع ہے قرب کیوجہ سے معرة کی اضافت نعمان کیطرف کردی گئی۔

معرة النعمان: نام کے دو شہر ہیں: (۱) مشہور یہ ہے کہ یہ شہر حلب اور حماة کے درمیان ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر مشہور صحابی یہاں سے گزر رہے تھے، اس جگہ پر ان کے بیٹے کی وفات ہوگئی، آپ نے بیٹے کو شہر معرہ کے قریب پہاڑ کے دامن میں دفن کر دیا، جس کی بنا پر اس پہاڑ کو نعمان کہا جانے لگا اور اس پہاڑ کی طرف نسبت کر کے شہر کو 'معرة النعمان' کہا جانے لگا۔

(۲) بعض کہتے ہیں کہ معرة عراق میں شہر بغداد کے قریب ایک شہر ہے، جسے نعمان بن منذر غسانی نے بسایا تھا؛ اسی کی طرف نسبت کر کے معرة النعمان کہا جانے لگا۔

أطیبان: تثنیہ، دو عمدہ چیزیں، مراد: خواہش طعام اور شہوت نفس یعنی خواہش

جماع (۲) یا مراد: دانت اور کالے بال (۳) یا مراد: نیند اور شہوت نفس (۴) یا چربی اور جوانی، ذِهَابُ الأطيَبَيْنِ سے کنایہ ہے بڑھاپے کا۔ واحد: أطْيَبُ: اسم تفضیل، زیادہ اچھا، زیادہ خوشگوار۔ طَابَ يَطِيْبُ طِيبًا و طِيبَةٌ (ض) پاکیزہ ہونا، اچھا اور خوشگوار ہونا، عمدہ ہونا، مزیدار ہونا۔

قَضِيبٌ: شاخ۔ جمع: قُضْبَانٌ. قَضَبَ يَقْضِبُ قَضْبًا (ض) کاٹنا، شاخ کو قضیب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کاٹی جاتی ہے۔

بَان: ایک لمبا درخت جس کے پتے بیر کے پتے جیسے ہوتے ہیں۔ اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکلتا ہے، لمبائی میں معشوق کے قد و قامت کو اس کے ساتھ تشبیہ دی جاتی ہے۔ واحد: بَانَةٌ.

أيد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مدد کی۔ أيد يُأيِّدُ تأييدا (تفعیل) مضبوط بنانا، تائید کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔

مُتَقَاضِي: اسم فاعل، فیصلہ چاہنے والا۔ تَقَاضَى يَتَقَاضَى تَقَاضِيًا، (تفاعل) فیصلہ چاہنا، انصاف چاہنا۔

رَشِيْقَة: خوشنما، اسم فاعل مؤنث۔ رشق يرشق رشاقة (ک) خوبصورت ہونا، خوش قامت ہونا۔

قَد: قد، مناسب لمبائی۔ جمع: أقُدّ و قدود و قِداد. رشيقة القد: حسین قد والی۔

أسِيلَة: ہموار، ملائم۔ صیغہ صفت۔ أسَل يَسُلُ أسالة (ک) و أسل يسلُ أسلا (س) چکنا اور ملائم ہونا۔ ہموار ہونا۔

خَد: رخسار۔ جمع: خدود. أسيلة الخد: نرم رخسار والی۔

صَبُورٌ: اسم مبالغہ، بہت صبر کرنے والی، انتہائی جفاکش۔ صَبَرَ يَصْبِرُ صَبْرًا (ض) صبر کرنا، برداشت کرنا۔

کدّ: محنت، مشقت۔ کدَّ یکُدُّ کدًّا(ن) محنت کرنا۔

تخب: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کود کر چلتی ہے۔ خبّ یَخُبُّ خبًّا وخبیًا(ن) کود کر چلنا، تیز چلنا۔

أحیانا: یاأطوارًا، کبھی کبھی، حینایاطورا: کبھی۔

نهد: خوبصورت گھوڑی، جمع: نُهُوْدٌ.

ترقد: مضارع واحد مؤنث غائب وہ سوجاتی ہے۔ رقد یرقد رقودًا(ن) سونا، آرام کرنا۔

مهد: بچہ کا گہوارہ، بچوں کا جھولا۔ جمع: مهود، مهدیمهد مهْدًا(ف) بستر بچھانا۔

تمُّوز: وتموز (بتشدید المیم وتخفیفها) ایک رومی مہینے کا نام، جو مطابق ہے ماہِ جولائی کے اس میں سخت گرمی ہوتی ہے۔

مس: لگن۔ مصدر از مسَّ یمسُّ مسًّا(ن،س) لگنا۔

عنان: لگام، مراد: دھاگہ۔ ذات عنان، لگام والی، یعنی فرمانبردار، اطاعت والی(۲) دھاگے والی۔

ذات عقل و عنان: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی عقل والی اور لگام والی یعنی فرمانبردار ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہو تو مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی عقل والی یعنی گرہ لگانے والی اور لگام والی یعنی دھاگے والی ہے۔

حدّ: غصہ کی تیزی(۲) دھار۔ جمع: حدود حدَّ یحُدُّ حدًّا(ن) دھار رکھنا، تیز کرنا۔

سنان: نیزے کا پھل، نوک، دھار(۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا اوزار۔ جمع: أسنة، سَنَّ یَسُنَّ سنًّا(ن) تیز کرنا۔

ذات حدّ و سنان: باندی مراد لینے کی صورت میں مطلب یہ ہے کہ وہ باندی طبیعت میں دھار کی سی تیزی رکھتی تھی یعنی طبیعت کی بہت تیز تھی۔ اور اگر سوئی مراد

ہے،تو مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی تیز نوک والی تھی۔

کف: ہتھیلی یا ہاتھ (۲) باریک سلائی۔ کف یکفُ کفًا (ن) سینا، بخیہ کرنا۔

ببنان: ب بمعنی مع، یا بمعنی من۔

بنان: انگلیوں کے سرے، پورے۔

مجازًا: انگلیاں۔ واحد: بَنَانَةٌ۔

ذات کف بینان: باندی مراد لینے کی صورت میں معنی ظاہر ہیں کہ وہ کام بخوبی انجام دیتی تھی، اور اگر سوئی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ ہاتھ کے پوروں سے پکڑ کر اس سے کپڑے سیے جاتے تھے۔

فم: منہ۔ جمع: أفواهٌ۔ (۲) سوئی کا ناکہ۔

أسنانٌ: واحد: سِنٌّ: دانت۔

فم بلا اسنان: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی شرم وحیا کی وجہ سے کسی کے سامنے ہنستی نہیں تھی کہ اس کے دانت ظاہر ہوں؛ گویا وہ بغیر دانت والی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو پھر مطلب یہ ہے کہ وہ سوئی ناکے والی تھی، جسمیں دانت نہیں ہوتے۔

تلدغ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ ڈس لیتی ہے۔ لدغ یلدغُ لدْغًا (ف) ڈنک مارنا، ڈسنا۔

نضناضٌ: انتہائی متحرک، ہلتی رہنے والی۔ تیز طرار۔ نضناض: دراصل اس سانپ کو کہتے ہیں، جو ایک جگہ نہ ٹھہرتو ہو، یا زبان کو بہت زیادہ ہلاتا ہو، نضنض ینضنضُ نضنضةً (باب بعثرة) زبان کو ہلاتے رہنا۔

تلدغ بلسان نضناض: مطلب یہ۔ کہ وہ باندی اپنی میٹھی بول چال سے دلوں کو زخمی کردیتی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ سوئی سے کپڑا سیتے وقت کبھی ہاتھ زخمی ہوجاتا تھا، سوئی کی نوک کو نضناض سانپ کی زبان کے ساتھ تشبیہ

اس لئے دی ہے کہ سوئی بھی کپڑا سیتے وقت اس کی زبان کی طرح حرکت کرتی رہتی ہے۔

ترفل: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ مٹکتی ہے۔ رفل یَرْفُلُ رَفْلاً مٹک کر چلنا (ن) اترا کر چلنا۔

ترفل في ذيل فضفاض: مطلب یہ ہے کہ ڈھیلے ڈھالے لباس میں ناز وانداز سے چلتی تھی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ ڈھیلے ڈھالے کپڑے اس سے سیے جاتے تھے۔

فضفاضٌ: ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ، فضفض يفضفض فضفضة (باب بعثرۃ) کشادہ کرنا، کشادہ ہونا۔

تجلی: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ جلوہ گر ہوتی ہے۔ جلا يجلو جلاء (ن) ظاہر ہونا، واضح ہونا (۲) ظاہر کرنا واضح کرنا (لازم ومتعدی)

تُجْلَى في سواد وبياض: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی کبھی سفید لباس پہنتی تھی اور کبھی کالا لباس۔ یا وہ سوئی کبھی کالا کپڑا سیتی تھی اور کبھی سفید، یا کبھی وہ کالے دھاگے میں ظاہر ہوتی ہے اور کبھی سفید دھاگے میں۔

حياض: واحد: حَوْضٌ: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) تالاب (۳) واش بیسن، حَاضَ يَحُوْضُ حَوْضًا (ن) پانی جمع کرنا، گھیرنا۔

تسقى من غير حياض: مطلب یہ ہے کہ وہ باندی پانی پیتی تھی، مگر حوض سے نہیں اس لئے کہ حوض کا پانی مکدر ہوتا ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ لوہار سوئی بناتے وقت اس کو آگ میں خوب گرم کرتا ہے، پھر اس کو پانی میں ڈبوتا ہے، تاکہ وہ سخت ہو جائے، حوض میں نہیں۔ یا مطلب یہ ہے کہ خیاط اس کو پیشانی کے پسینے سے صاف کرتا ہے نہ کہ حوض سے۔

ناصحة: اسم فاعل مؤنث، ہمدرد (۲) بخیہ کرنے والی، سینے والی۔ نصح ینصح نَصُحًا (ف) نصیحت کرنا، ہمدردی کرنا۔ نَصَحَ الثَّوْبُ نَصُحًا: کپڑا سینا، کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔ باندی مراد لینے کی صورت میں پہلے معنی مراد ہوں گے اور سوئی مراد لینے کی صورت میں دوسرے معنی۔

خدعة: اسم مبالغہ، انتہائی دھوکے باز۔ خَدَعَ یَخْدَعُ خدعًاو خدعة (ف) دھوکا دینا، فریب دینا، چال چلنا، باندی مراد لینے کی صورت میں معنی ظاہر ہیں اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ وہ درزی کو بہت دھوکہ دیتی ہے، چنانچہ کبھی اوپر کے کپڑے کو سی دیتی ہے اور نیچے کے کپڑے کو چھوڑ دیتی ہے۔

خباة: اسم مبالغہ، پردہ باز، بہت چھپانے والی، بڑی ہی پردہ نشین۔ خبأ یخبأ خبئًا (ف) چھپانا۔

طلعة: اسم مبالغہ، بہت نکلنے والی، بہت بے پردہ رہنے والی۔ طَلَعَ یَطْلَعُ طُلُوْعًا (ن) طلوع ہونا۔ نکلنا، باندی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ کبھی باپردہ رہتی ہے یعنی گھر میں چھپی بیٹھی رہتی ہے اور کبھی خدمت کے لئے ظاہر ہوتی ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ کبھی کپڑے کے اندر چھپ جاتی ہے اور کبھی درزی کے ہاتھ میں ظاہر ہوتی ہے۔

مطبوعة: اسم مفعول مؤنث، پیدا کی ہوئی، ڈھالی ہوئی، بنائی ہوئی۔ طبع یطبع طبعًا (ف) پیدا کرنا، بنانا، ڈھالنا۔

السعة: کشادگی، وسع یسع سعة (س) کشادہ ہونا، مطلب یہ ہے کہ وہ باندی تنگی اور کشادگی ہر حال میں خدمت کرتی ہے۔ اور اگر سوئی مراد ہے، تو مطلب یہ ہے کہ جب اسے کپڑے میں داخل کرتے ہیں تو وہ داخل ہوجاتی ہے؛ خواہ وہ جگہ کشادہ ہو یا تنگ، اور خواہ کپڑا باریک ہو یا موٹا۔

قطعت: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے قطع تعلق کیا۔ قطع یقطع قطعًا (ف) کاٹنا (۲) قطع تعلق کرنا۔

وصلت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تعلق قائم کیا۔ وصل یصل وصلا وصلة (ض) ملانا۔ جوڑنا (۲) تعلق قائم کرنا۔ باندی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ جب تو قطع تعلق کرے تو وہ تعلق قائم کرتی ہے، اور اگر سوئی مراد ہو، تو مطلب یہ ہے کہ جب تو کپڑے کو پھاڑ ڈالے، تو وہ سی کر جوڑ دیتی ہے۔

فصلت: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے علیحدہ کیا۔ فصل یفصل فصلاً (ض) جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔

انفصلت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ علیحدہ ہوگئی۔ انفصل ینفصل انفصالاً (انفعال) جدا ہونا، علیحدہ ہونا۔ باندی کے اعتبار سے معنی ظاہر ہیں۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ جب اس کو سوئی دان میں رکھنا چاہیں، تو وہ جدا ہو جاتی ہے۔

جملت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے بہترین کی۔ جمّل یجمّلُ تجمِیلاً (تفعیل) عمدہ اور بہتر بنانا، خوبصورت بنانا۔ باندی کے اعتبار سے معنی ظاہر ہیں۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ جب اس سے سینے کا کام لیں، تو وہ کپڑے کو اچھی طرح سی دیتی ہے۔

ربما: بعض دفعہ، بعض اوقات، بسا اوقات، شاید، ممکن ہے۔

جنت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے خلاف ورزی کی۔ جَنی یجنِی جِنایَةً (ض) نافرمانی کرنا۔

آلمت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تکلیف پہنچائی۔ آلم یولِمُ إیلامًا (افعال) تکلیف پہنچانا۔

ململت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے تڑپا دیا۔ ململ یململ ململة (باب بعثرة) بے چین بنانا۔ تڑپا دینا۔ باندی مراد لینے کی صورت میں تو معنی ظاہر ہیں، اور سوئی مراد لینے کی صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ بسا اوقات کپڑے سیتے وقت ہاتھ میں چبھ جاتی ہے تو تڑپا دیتی ہے۔

اعارنی ابراة لا رفواط مَا راعفاها البلیٰ وسودها
فانخرمت فی یدی علیٰ خطاء
منی لما جذبت مقودها
فلم یر الشیخ اَنْ یسامحنی
بارشها اذرأی یئاودها
بل قال هات ابرةتماثِلُهَا
اوقیمةبعدان تجودها
واعتاق میلی رهنا الدیه
وناهیک بهاسبة تزودها
فالعین مرهیٰ لرهنه ویدی
تقصرعن ان تفک مرودها
فاسبُربذاالشرح غورمَسْکَنتی
وارث لمن لم یکن تعودها

ترجمہ:......(۱) اس نے مجھے ایک سوئی عاریۃً دی تھی تاکہ میں ان پرانے کپڑوں کو سیوں جس کو بوسیدگی نے ختم کر دیا اور سیاہ کر دیا۔

(۲) تو وہ سوئی مجھ سے ٹوٹ گئی میرے ہاتھ میں غلطی کی وجہ سے جب میں نے اس کا دھاگہ کھینچا۔

(۳) پس شیخ نے مجھے معاف کرنا مناسب نہ سمجھا اس کے تاوان سے جب اس نے اس کی کجی دیکھ لی۔

(۴) بلکہ کہا اس جیسی سوئی لاؤ یا قیمت پیش کرو عمدہ کرنے کے بعد۔

(۵) اس نے میری سلائی کو روکے رکھی اپنے پاس بطور رہن کے اور اس کی اور تیرے لئے اس کی برائی سے ایک ہی خصلت کافی ہے جو اس نے توشہ میں اختیار کی۔

(۶) سلائی کی وجہ سے میری آنکھ بیمار ہے اور میرا ہاتھ اس کو چھڑوانے سے قاصر ہے۔

(۷) پس اس وضاحت سے آپ میرے فقر وفاقے کو جانچ لیں اور اس شخص پر رحم کریں جس کی اس قسم کی عادت نہیں۔

تشریح وتحقیق

أخـدمـت: ماضی واحد متکلم، میں نے برائے خدمت دیدی۔ أخـدم يُـخْـدِمُ إخدامًا (افعال) برائے خدمت دینا، خادم دینا۔

عوض: بدلہ، معاوضہ۔ جمع: أعواضٌ. عاض يعوضُ عِوَضًا (ن) بدلہ دینا، معاوضہ دینا۔

يـجتنی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ حاصل کرے۔ إجتـنـی يـجتـنـیْ إجتناءً (افتعال) پھل توڑنا، حاصل کرنا۔

أولـج: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے داخل کر دیا۔ اولج یولج إیلاجًا (افعال) داخل کرنا۔

أطـال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے لمبا کیا۔ أطَـالَ يُـطِيْلُ إطـالة (افعال) دراز کرنا۔

إستمتاعٌ: لطف اندوزی۔ إسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ إسْتِمْتَاعًا (استفعال) فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا۔

أفـضـی: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مفضاۃ بنادیا۔ أفـضـیٰ يُـفْـضِـیْ

إِفْضَاءُ (افعال) کشادہ کرنا (۲) عورت کو مفضاۃ بنادینا۔ عورت سے خلوت کرنا۔

مُفْضَاۃ: وہ عورت جس کے ساتھ خلوت ہوگئی ہو، بکارت زائل ہوگئی ہو۔ اگر باندی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس سے وطی کی اور بہت فائدہ اٹھایا؛ یہاں تک کہ اسے مفضاۃ بنادیا اور بکارت زائل کردی۔ اور اگر سوئی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ سوئی میں دھاگہ ڈالا، بہت دن تک فائدہ اٹھایا؛ یہاں تک کہ سوئی کا ناکہ توڑ دیا۔

بذَلَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دی۔ بَذَلَ يبذُلُ بذلا (ن) خرچ کرنا، دینا۔

لا أرضى: مضارع منفی واحد متکلم، میں خوش نہیں ہوں۔ رضِي يرْضى رِضىً ورِضَاءً (س) خوش ہونا۔

حدث: نوجوان۔ جمع: أحداث وحدثانٌ. حدث يحدِث حدوثًا وحدثةً (ن) نیا ہونا، نوعمر ہونا۔

قطا: کبوتر جیسا ایک پرندہ جوڑ نے کے وقت قطا قطا کہتا ہے۔ اور اپنی اس آواز میں، اور اپنے قطا ہونے میں غلط بیانی نہیں کرتا؛ اس لئے سچائی میں ضرب المثل ہے۔ اس کی دو وجہیں کہی جاتی ہیں، ایک یہ کہ جب یہ بولتا ہے تو قطا قطا کہتا ہے، گویا کہ یوں کہتا ہے أنا قطاء أنا قطا۔ پس اپنی آواز میں وہ سچا ہوتا ہے، اس لئے سچائی میں ضرب المثل ہوگیا۔ دوسری یہ کہ جہاں پانی ہوتا ہے وہاں قطًا قطا بولتا ہے، گویا کہتا ہے: یہاں آؤ، یہاں آو، یہاں پانی ہے اور اس میں وہ سچا ہوتا ہے۔ عرب جب جنگل میں سفر کرتے ہوئے اس کی آواز سنتے، تو سمجھ لیتے کہ اس جگہ پانی ہے؛ اسلئے سچ میں اس پرندے کو اہل عرب ضرب المثل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں: فلانٌ أصدق من القطا: فلاں قطا سے زیادہ سچا ہے۔ واحد: قَطَاۃٌ.

فرطَ: ماضی واحد مذکر غائب، وہ سرزد ہوگیا۔ فرط یفرط فرطًا (ن) سرزد ہونا۔

رھنت: ماضی واحد متکلم، میں نے گروی رکھ دیا۔ رَهَنَ یرهَنُ رهنًا (ف) گروی رکھنا۔

أرشٌ: تاوان، بدلہ، نقصان۔ جمع: أروش. أرش يَأرُشُ أرشًا (ن) تاوان دینا۔

أوهنت: ماضی واحد متکلم، میں نے کمزور بنا دیا۔ اَوْهَنَ يُوْهِنُ إِيْهَانًا (افعال) کمزور بنانا، بودا بنانا۔

متناسب: اسم فاعل، موزوں، مشابہ۔ تناسب يتناسب تناسُبًا (تفاعل) دو چیزوں کا یکساں ہونا، باہم مشابہ ہونا۔

طرفین: واحد: طرف: کنارہ، یا نسب کی ایک جہت: ماں یا باپ۔ مُتَنَاسِبُ الطَّرَفِيْن: وہ شے جس کے دونوں کنارے یکساں ہوں۔ یا وہ شخص جسکے ماں باپ نسب میں یکساں ہوں (شریف النسب ہو) اگر غلام مراد ہو، تو مطلب یہ ہوا کہ وہ شریف النسب ہے۔ اور اگر سلائی مراد ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کی دونوں جانب برابر ہیں، جس طرف سے چاہے سرمہ لگا سکتے ہیں۔

منتسبٌ: اسم فاعل، بمعنی منسوب۔ انتسب ينتسِبُ انتسابًا (افتعال) منسوب ہونا۔

قَيْنٌ: قبیلہ بنی اسد کا نام (۲) لوہار۔ جمع۔ أَقْيَانٌ وقُيُوْنٌ۔ پہلے معنی غلام کے مناسب ہیں، اور دوسرے معنی سلائی کے لحاظ سے ہیں۔

نقيٌّ: صیغہ صفت، صاف، پاک۔ جمع: نِقَاءٌ وأَنْقِيَاءُ نَقِيَ يَنْقَى نَقَاءً (س) صاف ہونا۔

درنٌ: میل کچیل، جمع: أدْرَانٌ، دَرِنَ يدرنُ درنًا (س) میلا ہونا۔

شينٌ: عیب۔ شان يشينُ شينًا (ض) عیب لگانا۔

يقارن: مضارع واحد مذکر غائب، وہ متصل ہوتا ہے۔ قارن يقارنُ مقارنة (مفاعلت) ساتھ ہونا، ملنا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ آنکھ

میں جگہ دینے کے لائق ہے یعنی محبوب ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سرمہ لگاتے وقت وہ پتلی سے متصل ہوتی ہے۔

یـنشی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ وجود بخشتا ہے۔ أنشـأ یـنشئُ إنشـاءً (افعال) پیدا کرنا۔ وجود میں لانا۔

یـغـذی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ غذا پہنچاتا ہے۔ أغـذیٰ یـغـذیٰ إغـذاءً (افعال) غذا پہنچانا۔

إنسانٌ: آدمی۔ جمع: اناسیُّ (۲) آنکھ کی پتلی۔

غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ ہے کہ وہ آنکھ کو غذا دیتی ہے اور آنکھ کی غذا سرمہ ہے۔

یتحامی: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بچتا ہے۔ تحاماہ (تفاعل) بچنا، دور رہنا۔

تحـامی اللّسـان: غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ وہ لوگوں کی ملامت سے بچتا ہے یعنی خود ملامت نہیں کرتا یا ایسے کام نہیں کرتا جس سے لوگ اس کی ملامت کریں۔ اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی سے آنکھ میں سرمہ لگاتے ہیں، وہ زبان کے قریب نہیں جاتی۔

سـوِّدَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ سیاہ کردیا گیا۔ یا وہ سردار بنادیا گیا۔ سـوَّدَ یُسَـوِّدُ تسـویدًا (تفعیل) سیاہ بنانا۔ مشتق از سـوادٌ. ساد یسادُ سوادًا (س) سیاہ ہونا، کالا ہونا۔ (۲) سردار بنانا۔ مشتق از سیادۃٌ (ن) سردار بننا۔

جاد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے سخاوت کی۔ جـاد یـجُـوْدُ جودًا (ن) سخاوت کرنا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اگر سردار بنادیا جائے، تو سخاوت کرتا ہے اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی پر سرمہ لگایا جائے تو وہ آنکھ کو دیدیتی ہے۔

أجاد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اچھا بنایا۔ أجاد یجید جیادۃً (افعال) عمدہ کرنا، بہتر بنانا، اچھا بنانا۔

وإن وسم أجاد: غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اگر وہ پھول وغیرہ نکالے تو عمدہ نکالے۔ اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے آنکھ میں اگر سرمہ سے نشان لگائے تو عمدہ کرے۔

زوّد: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اسے توشہ دیا گیا۔ زوّد یزوّد تزویدًا (تفعیل) زادِ راہ دینا، توشہ دینا۔

زاد: توشۂ سفر، زادِ راہ۔ جمع: أزوِدۃ وأزوَاد، زاد یزود زودًا (ن) توشہ سفر تیار کرنا، توشہ لینا۔

أستزید: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اس سے مزید مانگا گیا۔ استزاد یستزید استزادۃ: مزید طلب کرنا۔

زاد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اور دیا۔ زاد یزید زیادۃ (ض) زیادہ کرنا، بڑھانا۔

غلام کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ جب اسے توشہ دیا جاتا ہے، تو وہ ہبہ کر دیتا ہے اور اگر اس سے مزید مانگا جاتا ہے، تو وہ اور دے دیتا ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ سلائی سرمہ دانی سے سرمہ لے کر آنکھ کو دیدیتی ہے اور اگر اس سے مزید سرمہ طلب کیا جاتا ہے تو وہ اور دے دیتی ہے۔

لا یستقر: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ قرار نہیں پاتا۔ غلام کے اعتبار سے مطلب ظاہر ہے یعنی وہ ایک جگہ بیٹھا نہیں رہتا، بلکہ خدمت کے لئے ادھر ادھر دوڑتا پھرتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ ہے کہ سلائی سرمہ لگانے کے لئے دونوں آنکھوں میں استعمال کی جاتی ہے۔

قلما ینکح إلا مثنی: مطلب یہ ہے کہ غلام طاقت ور ہے، دو بیوی سے شادی

کرتا ہے، اور سلائی کے اعتبار سے مطلب یہ ہے کہ اکثر اس کے ذریعے دونوں آنکھوں میں سرمہ لگایا جاتا ہے، الا یہ کہ آدمی بھینگا ہو۔

یسخو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ سخاوت کرتا ہے۔ سخا یسخو سَخَاءٌ (ن) سخاوت کرنا۔

یسخو بموجودہ: مطلب یہ ہے کہ غلام اپنی موجودہ شے کی سخاوت کر دیتا ہے۔ اور سلائی کے اعتبار سے یہ کہ سلائی پر جو سرمہ ہوتا ہے وہ انکھ کو دے دیتی ہے۔

یسمو: مضارع واحد مذکر غائب، وہ بلند ہوتا ہے۔ سَمَا یسمو سموًا (ن) بلند ہونا، بلند رتبہ ہونا۔

یسمو عند جودہ: مطلب یہ ہے کہ سخاوت کے وقت اس کی ہمت بلند ہوتی ہے، اور سلائی کے اعتبار سے یہ کہ سرمہ لگانے کے وقت سلائی آنکھ کی جانب بلند ہوتی ہے۔

یَنْقَادُ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تابع رہتا ہے۔ اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا (انفعال) تابعدار ہونا۔

قرینۃ: ساتھی (۲) بیوی (۳) سرمہ دانی جمع: قَرَائِنُ۔

طینۃ: مٹی، جنس، فطرت، خمیر۔ جمع: طِیَنٌ۔

وینقاد مع قرینتہ: مطلب یہ ہے کہ غلام اپنی بیوی کا فرمانبردار رہتا ہے؛ اگرچہ بیوی اس کی طبیعت کی نہ ہو۔ اور اگر مراد سلائی ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ سرمے دانی کے تابع رہتی ہے؛ خواہ وہ اس کی جنس کی نہ ہو۔ مثلاً: سلائی کانچ کی ہو اور سرمے دانی پیتل کی ہو۔

یستمتع: مضارع مجہول، واحد مذکر غائب، اس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ اِسْتِمْتَاعَ: فائدہ اٹھانا۔

لم یطمع: مضارع مجہول، اس کی خواہش نہیں کی جاتی۔ طمع یطمعُ طمعًا (س)

خواہش کرنا۔

تبینا: أی: تبینان: مضارع تثنیہ مذکر حاضر،تم دونوں واضح کرو۔ أبان یبین إبانةً (افعال) واضح کرنا۔

بینا: تثنیہ امر حاضر،تم جدا ہو جاؤ،تم دور ہو جاؤ۔ بَانَ یَبِینُ بَیْنًا وبینونة (ض) جدا ہونا۔ دور ہونا۔

أعار: ماضی،اس نے مانگی دی۔ أَعَارَ یُعِیْرُ إِعَارَةً (افعال) عاریۃ دینا، مانگی دینا۔

إبرةٌ: سوئی۔ جمع: إِبَرٌ، أرفُوْ: مضارع واحد متکلم میں رفو کروں۔ رَفَا یرفو رفوًا (ن) رفو کرنا، درست کرنا۔

أطمار: پھٹے ہوئے کپڑے، پرانے کپڑے۔ واحد: طِمْرٌ۔

عفا: ماضی واحد مذکر غائب،اس نے خراب کردیا۔ عَفَا یَعْفُوْ عفوًا (ن) خراب کرنا، مٹانا۔

بلی: بوسیدگی، پرانا پن، بلی یبلی بلی و بلاء (س) بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا۔

فائدہ:...... باب سمع سے جو مصدر معتل اللام ہوتا ہے وہ عموماً بلی، قلی وغیرہ کے وزن پر آتا ہے۔

إنخرمت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ ٹوٹ گئی، انخرم ینخرم انخرامًا (انفعال) ٹوٹنا۔

جذبت: ماضی واحد متکلم، میں نے کھینچا، جَذَبَ یَجْذِبُ جَذْبًا (ض) کھینچنا، مائل کرنا۔

مقودٌ: اسم آلہ، دھاگہ (۲) لگام، جمع: مَقَاوِدُ۔ قادیقو دقودًا (ن) لگام پکڑ کر آگے آگے چلنا۔

یسامح: مضارع واحد مذکر غائب، وہ نرمی کرے۔ سَامَحَ یُسَامِحُ مُسَامَحَةً (مفاعلت) نرمی کرنا۔

تأود: مصدر تأوَّدَ یتأوَّدُ تأوُّدًا (تفعل) مڑنا، ٹیڑھا ہونا، مجازاً ٹوٹنا۔

تُـمَـاثِلُ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ مشابہ ہے۔ مَـاثَـلَ يُـمَـاثِلُ مُـمَـاثَـلَةً (مفاعلت) مشابہ ہونا۔

تجوّدَ: مضارع واحد مذکر حاضر، تو بہتر بنائے۔ جَـوَّدَ يُـجَـوِّدُ تَجْوِيْدًا (تفعیل) عمدہ اور بہتر بنانا۔

إعتاق: ماضی، اس نے رکھ لی۔ إِعْتَاقَ يُعْتَاقُ إِعْتَاقًا (افتعال) روکنا۔

مِيْلٌ: سلائی۔ جمع: أميال۔

ناهيك: بمعنٰی: كَافِيْكَ: کافی ہے تجھ کو۔

نَـاهِـي: اسم فاعل، ممانعت کرنے والا، روکنے والا (۲) شکم سیر، سیراب، آسودہ۔ جمع: نُهَاةٌ: یہ مقام مدح میں تعجب کے لئے بولا جاتا ہے؛ پھر کثرتِ استعمال کی وجہ سے ہر نعمت کے موقعہ پر استعمال کیا جانے لگا۔ نَهٰى يَنْهٰى (ف) روکنا۔ نَهِيَ يَنْهٰى نهـــى (س) ضرورت پوری کرلینا۔ اکتفا کرنا۔ بہا میں هـــا: ضمیر مبہم ہے۔ سبّةً: بیان ہے۔

سُـبـةٌ: عیب، برائی۔ سَبَّ يَسُبُّ سبًّا (ن) گالی دینا، برا کہنا، عیب لگانا۔

تَـزوّدَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اپنایا۔ تَـزَوَّدَ يَتَـزَوَّدُ تَـزَوُّدًا (تفعل) اپنانا، اپنا بنالینا۔

مَرْهٰی: صفت مشبہ بروزن عطشٰی: خراب، بے سرمہ۔ مَـرِهَ يَمْرَهُ مَرْهًا (س) آنکھ کا کورا (سرمہ سے خالی) ہونا۔ عَيْنٌ مَرْهٰی: کوری آنکھ۔

لِرَهْنِه: میں لام سببیہ ہے۔

تقصر: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ عاجز ہے۔ قَصَرَ يَقْصُرُ قُصُوْرًا (ن) عاجز ہونا۔

تفكّ: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ چھڑائے، فَكَّ يَفُكُّ فكًّا (ن) چھڑانا۔

مِـرْوَدٌ: اسم آلہ، سلائی۔ جمع: مَـرَاوِدُ. رَادَ يَـرُوْدُ رَوْدًا وَرِيَـادًا (ن) گھومنا،

آنا جانا، سلائی کو مــرود: اس لئے کہتے ہیں کہ وہ آنکھ کی طرف آتی ہے اور ہاتھ کی طرف جاتی ہے۔

أُسْبُرْ: امر حاضر، تو اندازہ کرلے۔ سَبَرَ یَسْبُرُ سَبْرًا (ن) گہرائی معلوم کرنا۔ حقیقت جاننا۔

غور: گہرائی، غَارَ یَغُوْرُ غَوْرًا (ن) گہرائی میں پہنچنا۔

مسکنة: مصدر میمی، غربت، افلاس۔ سَکُنَ یَسْکُنُ سُکُوْنَةً وَمَسْکَنَةً (ک) غریب محتاج ہونا۔

ارثِ: امر واحد حاضر، تو رحم کر۔ رَثٰی یَرْثِیْ رَثْیًا (ض) رحم کرنا، اظہار غم کرنا۔

تعوّد: ماضی واحد مذکر غائب، وہ عادی ہے۔ تَعَوَّدَ یَتَعَوَّدُ تَعَوُّدًا (تفعّل) عادی ہونا۔

فاقبل القاضی علی الشیخ وقال ایه بغیر تمویه فقال.

اقسمت بالمشعر الحرام ومن
ضم من الناسکین خیف منیٰ
لو ساعقتنی الایام لم ترنی
مرتهنا مِیْلَهُ الذی رهنا
ولا تصدیت ابتغی بدلا
من ابرة غالها ولا ثمنا
لکن قوس الخطوب ترشقنی
بمصمیات من هٰهنا وهنا
وخبر حالی کخبر حالیة
ضر او بوء ساوغربة وَضنی
قد عدل الدهر بیننا فانا
نظیره فی الشقاء وهوانا

لاهـــــويســــــطيـــــع فك مـــــــرو ده
لــــمــــا غــــدافـــي يـــدى مـــرتهـــنـــا
ولا مــــجــــالــــيء يــضيـــق ذات يـــدى
فيــــه اتســـــا ع لـــلـــعــفــوحيــن جــنـــىٰ
فهٰـــــذه قـــــصتــــــي وقـــصتــــــــه
فـــانـــظــــر اليـــنـــاوبيـــنــنـــاولـــنـــا

ترجمہ:.....اس کے بعد قاضی شیخ کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ بتاؤ بغیر کسی جھوٹ و ملمع سازی کے، تو اس نے کہا۔

(۱) اگر زمانہ میری مدد کرتا تو آپ مجھے اس سلائی کا مرتھن نہ دیکھتے جو اس نے رہن رکھی ہے۔

(۳) اور میں در پے نہ ہوتا اس سوئی کے بدل کے تلاش میں جسے اس نے ہلاک کیا اور نہ قیمت کے۔

(۴) لیکن حوادث کے کمان نے مجھے ہلاک کرنے والے تیر مارے ہیں اِدھر اُدھر سے۔

(۵) اور میرا باطنی حالت اس کی اندرونی حالت کی طرح ہے، نقصان، تنگدستی، سفر، اور کمزوری کے اعتبار سے۔

(٦) بے شک زمانے نے ہمارے درمیان فیصلہ کیا، چنانچہ بدبختی میں، میں اس کی مانند اور یہ میرے مانند ہے۔

(۷) اور یہ استطاعت نہیں رکھتا ہے اپنی سلائی کے چھڑانے پر جب وہ میرے ہاتھ میں رہن بن گئی۔

(۸) اور میرے لئے میری تنگدستی کی وجہ سے ایسی وسعت بھی نہیں جس میں معافی کی گنجائش ہو جس وقت اس نے نقصان کا ارتکاب کیا۔

(۹) تو یہ میرا اور اس کا قصہ ہے لہٰذا آپ ہماری طرف دیکھیے۔ا ہمارے درمیان (فیصلہ فرمائے) اور ہم پر (رحم فرمائے)

تشریح وتحقیق

ایه: اسم فعل بمعنی امر حاضر، بیان کر، بتا، کچھ اور کہو، کچھ اور سناؤ۔

تمویہ: ملمع سازی، حقائق کی پردہ پوشی، مراد: غلط بیانی ھو ہ تَمْوِیْهًا: ملمع کرنا، حقیقت پر پردہ ڈالنا۔

اقسمتُ: ماضی واحد متکلم میں نے قسم کھائی۔ اَقْسَمَ یُقْسِمُ قَسَامَةً (افعال) قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

المشعر الحرام: مزدلفہ، معنی: قابل عظمت تاریخی مقام۔ مشعر: مناسک حج ادا کرنے کی جگہ۔ جمع: مشاعر، الحرام: مقدس۔ لائق احترام۔

ضَمَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اکٹھا کیا۔ ضَمَّ یَضُمُّ ضَمًّا (ن) اکٹھا کرنا، باہم ملانا۔

ناسکین: واحد: ناسک: عابد وزاہد۔ درویش، تارک الدنیا۔ مراد: حجاج، نَسَکَ یَنْسُکُ نُسْکًا (ن) عبادت گذار ہونا۔ درویش (تارک الدنیا) ہونا۔

خیف: مقام منیٰ میں ایک مسجد کا نام۔

ساعفت: ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے ساتھ دیا۔ سَاعَفَ یُسَاعِفُ مُسَاعَفَةً: مدد کرنا، ساتھ دینا۔

مرتھن: اسم فاعل، جس کے پاس رہن رکھا جائے۔ ارتھن یرتھن ارتھانًا (افتعال) بطور رہن لینا، رہن رکھ لینا۔

تصدیت: ماضی واحد متکلم، میں نے کوشش کی، تصدّی یتصدی تصدیًا (تفعل) درپے ہونا، کوشش کرتے رہنا۔

بتغي: مضارع واحد متکلم، میں طلب کروں۔ إبتغىٰ يبتغي ابتغاءً (افتعال) چاہنا، طلب کرنا۔

غال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خراب کردی۔ غال يغول غولاً (ن) ہلاک کرنا۔ ضائع کرنا۔

خطوب: حوادثات، پریشانیاں، مصائب، واحد: خطبٌ.

ترشق: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ تیر مارتی ہے۔ رَشَقَ يَرْشُقُ رَشْقًا (ن) تیر مارنا۔

مُصْمِيَاتٌ: واحد: مُصْمِيَةٌ: ہلاک کرنے والا تیر، مہلک تیر، وہ تیر جو لگتے ہی مار ڈالے۔ أَصْمَى يُصْمِيْ إِصْمَاءً: (افعال) تیر سے ہلاک کرنا۔ تیر مارنا اور شکار کا سامنے ہی ٹھنڈا ہونا۔

هنا: اسم اشارہ قریب کے لئے۔ یہاں۔ ادھر، اس موقعہ پر، اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں: ههنا، دونوں کے معنی ایک ہیں؛ مگر یہاں معنی الگ الگ کئے گئے ہیں: اِدھر اور اُدھر۔

خبرٌ: باطن، حقیقت، آزمائش۔ خبر يخبر خبرًا (ن) حقیقت حال سے واقف ہونا (۲) آزمانا، جانچنا۔

ضر: نقصان (۲) جسمانی تکلیف۔ ضرَّ يضرُّ ضرًّا وضرارًا (ن) تکلیف پہنچانا، نقصان دینا۔

بُؤْسٌ: غربت، تنگ حالی، بدحالی۔ بئِسَ يَبْأَسُ بَأْسًا وبُؤْسًا (س) محتاج وغریب ہونا۔ بدحال ہونا۔

غربة: پردیس، جلاوطنی، حالتِ سفر۔ غرب يغربُ غربة (ک) مسافر ہونا، بدحال ہونا۔

ضنى: بیماری، انتہائی لاغری اور دبلا پن۔ ضَنِيَ يَضْنىٰ ضنى (س) کمزور و دبلا ہونا۔ سخت بیمار ہونا۔

عـدل: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے برابر کردیا۔ عَـدَلَ يَـعْـدِلُ عَـدْلاً (ض) برابر کرنا۔

شَقَاءٌ: بدبختی، بدحالی، شَقِيَ يَشْقَىٰ شَقَاءً (س) بدنصیب ہونا۔ بدحال ہونا۔

هَوَانٌ: رسوائی، ذلت۔ هَانَ يَهُونُ هَوْنًاوَهَوَانًا(ن) حقیر وذلیل ہونا۔

يسطيع: مضارع واحد مذکر غائب، وہ طاقت رکھتا ہے۔ اصل يستطيع ہے۔ تائے افتعال تخفیف کیلئے حذف کردی گئی۔ إستطاع يستطيع اِسْتِطَاعَةً (استفعال) طاقت رکھنا، حذف تا کے ساتھ اِسْطَاعَ يَسْطِيْعُ اِسْطَاعَةً بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے قرآن میں ہے: مَالَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا (پ، ١٦، ع ١)

مَـجَـالٌ: مصدر میمی بمعنی: گنجائش، مراد: حالت۔ جمع: مَـجَـالَاتٌ (٢) اسم ظرف بمعنی: میدان. جَالَ يَجُوْلُ جَوْلاًوَجَوْلانًا(ن) گھومنا۔

ذات يد: مال، مملوکہ اشیاء۔

اتساع: گنجائش۔ اتسع يتسع اتساعًا (افتعال) کشادہ ہونا۔ پھیلنا۔

جَنٰى: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے جرم کیا۔ جنى يَجْنِىْ (ض) جرم کرنا، گناہ کرنا۔

انظر بيننا: ہمارا فیصلہ کیجئے۔ نظر بين الناس نظرًا(ن) فیصلہ کرنا۔

انظر لنا: ہم پر نظرِ کرم فرمایئے (ہماری مدد فرمایئے) نظرَلَهُ نظرًا(ن) مدد کرنا، رحم کرنا۔

فَلَمَّا وعى القاضي قَصَصَهُمَا وتبين خصاصَتَهُمَا وتَخَصَّصَهُمَا ابرز لهما دينارًا من تحت مصلاه وقال اقطعابه الخصام وافصلاه فَتَلَقَّفَه الشيخ دون الحدث واستخلصه على وجه الجد لا العبث وقال للحدث نصفه لي بسهم مبرتي وسهمك لي عن ارش ابرتي ولست عن الحق اميل فقم وخذ الميل فعر الحديث لما حسث اكتئاب واكفهر علىٰ

سمائه سحاب وجم له القاضي وهيج اسفه على الدينار الماضي الاانه جَبَرَبَالَ الْفتىٰ وبلباله بدريهماتٍ رضخ بهاله وقال لهمااجتنباالمعاملات وادرآالمخاصمات ولاتحضراني في المحاكمات فماعندي كِيسُ الغرامات فنهضنامن عنده فرحين برفده مفصحين بحمده.

ترجمہ:......پس جب قاضی نے ان کے قصے کومحفوظ کرلیا۔اوران کافقروفاقہ اورمہارت ظاہر ہوگئے۔تواس نے اپنے مصلے کے نیچے سے ایک دینار نکالا اورکہا کہ اس سے جھگڑاختم کرلو۔اورالگ ہوجاؤ۔تو شیخ نے اس کواچک لیا،لڑکے کے بغیراوراس کواپنے لئے خالص کردیا۔سنجیدگی کے ساتھ نہ کہ مذاق کے طور پراور جوان سے کہنے لگااس کا نصف تو میرے لئے میرے احسان کے بدلےاورآپ کا آدھابھی میرا ہے میری سوئی کے تاوان کے بدلے۔ اورمیں حق سے پیچھے ہٹنے والانہیں ہو۔پس کھڑے ہوجاؤاوراپنی سلائی لےلو۔نوجوان کواس واقعہ سے پیش آنے والا،بڑاغم لاحق ہوگیا، اوراس کے آسمان پر بادل چھاگئے،جس کی وجہ سے قاضی غم زدہ ہوگیا اوراس نے افسوس بڑھایااس گذشتہ دینار پرلیکن اس نے نوجوان کی دل جوئی کی اوراس کاغم دور کردیا۔چند درہموں کے ذریعے جواس نے اسے دیدیئے،اوران دونوں سے کہا کہ معاملات سے بچواور جھگڑے ختم کردواورتم میرے پاس فیصلہ کرنے کیلئے حاضر نہ ہواس لئے کہ میرے پاس تاوان کی تھیلی نہیں ہے۔پس وہ دونوں قاضی کے پاس سے چلے گئے اپنے عطایاپرخوش ہوتے ہوئے اوراس کی تعریف کااظہار کرتے ہوئے۔

تشریح وتحقیق

وعى : ماضی واحد مذکر غائب،اس نے محفوظ کرلیا۔وَعىٰ يَعِيْ وَعْيًا (ض) محفوظ

کرلینا۔

قصص: بیان، بیان واقعہ۔ قَصَّ یقُصُّ قَصًّا و قَصَصًا (ن) بیان کرنا۔

تبین: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے جان لیا، معلوم کرلیا۔ تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ تَبَیُّنًا (تفعل) معلوم کرلینا، پتہ لگانا۔ تبیَّنَ الشّیئ: ظاہر ہونا، واضح ہونا (لازم ومتعدی)

خصاصۃ: فاقہ مستی، بھوک، تنگ دستی۔ خَصَّ یَخُصُّ خَصَاصَۃً (س) محتاج ہونا، مفلس ونادار ہونا۔

تخصص: مہارت، تَخَصَّصَ یتخصص تخصُّصًا (تفعل) مہارت حال کرنا، امتیاز حاصل کرنا۔

أبرز: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نکالا۔ أبْرَزَ یُبْرِزُ إبْرَازًا (افعال) نکالنا، ظاہر کرنا۔

مَصَلّٰی: جانماز (۲) نماز ادا کرنے کی جگہ۔ صَلّٰی یُصَلِّیْ صَلاۃً (تفعیل) نماز پڑھنا۔

اقطعا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں ختم کرو۔ قَطَعَ یَقْطَعُ قطعًا (ف) ختم کرنا، کاٹنا۔

خصام: حاصل مصدر، جھگڑا۔ خَاصَمَ یُخَاصِمُ مُخَاصَمَۃً وَخِصَامًا (مفاعلت) جھگڑا کرنا۔

اِفْصَلا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں تقسیم کرلو۔ فَصَلَ یَفْصِلُ فَصْلاً (ض) تقسیم کرنا (۲) جدا کرنا۔

تلقف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے اچک لیا۔ تَلَقَّفَ یَتَلَقَّفُ تلقُّفًا (تفعل) اچکنا، جھپٹنا۔

جد: سنجیدگی، واقفیت۔ جَدَّ یَجِدُّ جدًّا (ض) سنجیدہ ہونا۔ عَلٰی وَجْہِ الْجِدّ: سنجیدگی

کے طور پر۔

عبث: مذاق، دل لگی (۲) بے فائدہ اور لغو کام۔ عَبِثَ يعبث عبثًا (س) مذاق کرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔

مبرة: مصدر میمی، نیکی، احسان، عطیہ۔ جمع: مبرَّاتٌ. بَرَّيَبَرُّ برًّا و مَبَرَّةً (ن،ض) حسن سلوک کرنا۔

أميل: مضارع واحد متکلم، میں ہٹ رہا ہوں۔ مال يميل ميلا (ض) حق سے ہٹ جانا۔

عرا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ طاری ہو گیا۔ عرا يعرو عراء (ن) طاری ہونا۔ پیش آنا۔

اِكْتِئَابٌ: رنجیدگی، رنج وغم إكتئب يكتئبُ إكتئابًا (افتعال) رنجیدہ ہونا۔ غمگین ہونا۔ كئب يكئبُ كآبة (س)۔

اكفهر: ماضی واحد مذکر غائب، وہ چھایا، گھنا چھا جانا، بادل آ جانا۔

سحابٌ: بادل (پانی سے بھرا یا خالی) جمع۔ سُحُبٌ سَحَابَةٌ: بدلی، بادل کا ایک ٹکڑا۔ جمع: سحائب.

وجم: ماضی، وہ رنجیدہ ہوا۔ وَجَمَ يَجِمُ وُجُمًا وَوُجُومًا (ن) غصہ کی وجہ سے سخت غمگین ہونا۔

هيج: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھڑکا دیا۔ هَيَّجَ يُهَيِّجُ تَهْيِيْجًا (تفعیل) جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا۔

أسف: افسوس۔ أسف يأسفُ أسَفًا (س) افسوس کرنا، رنج کرنا، اظہار ندامت کرنا۔

جبر: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دل جوئی کی۔ جبر يجْبُرُ جبرًا (ن) دل جوئی کرنا، جوش کرنا۔

بلبال: شدت غم، رنج تشویش۔ جمع۔ بلابل و بلابیل۔ بلبل يبلبل بلبلة (باب بعثرة) بے چین بنانا، پریشان کرنا۔

دريهمات: دريهمة کی جمع، جو درهم: کی تصغیر ہے، یہاں تصغیر برائے قلیل ہے بمعنی چند درہم۔

رضح: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے عطا کیا۔ رضح يرضخُ رضخًا (ف) تھوڑا دینا، مال کا کچھ حصہ دینا۔

بها: ہائے ضمیر دريهماتٌ: کی طرف راجع ہے۔

ادرءا: امر حاضر تثنیہ، تم ختم کرو۔ دَرْأيدرأدرءً ودرءةً (ف) رفع کرنا، زائل کرنا۔

مخاصمات: واحد۔ مخاصمةٌ، جھگڑا، خَاصَمَ يُخَاصِمُ مُخَاصَمَةً وخِصَامًا، جھگڑا کرنا۔

محاكمات: مقدمات۔ واحد: مَحَاكَمَةٌ. حَاكَمَ يُحَاكِمُ مُحَاكَمَةً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا، مقدمہ لڑنا۔

كيس: تھیلی، تھیلا، بوری، بٹوا، پرس۔ جمع: أكياس وكِيَسةٌ.

غرامات: واحد: غرامة: جرمانہ، تاوان۔ غرم يغرم غرامة (سمع) سے، تاوان دینا، جرمانہ ادا کرنا۔

فرحين: تثنیہ، واحد: فَرِحٌ: خوش، صفت مشبہ از فَرِحَ يَفْرَحُ فَرَحًا (سمع) سے، خوش ہونا۔

رِفد: عطیہ، بخشش۔ جمع: رَفَدَيَرْفِدُرَفدًا (ض) عطاء کرنا، بخشنا۔

مفصحين: تثنیہ، واحد: مُفْصِحٌ: اسم فاعل، اظہار کرنے والا۔ أَفْصَحَ يُفْصِحُ إِفْصَاحًا (افعال) اظہار کرنا۔

والقاضی مایخبو ضجره مَذْبَضٌ حجر ولاينصل كمده مذرشح جَلْمَدُهُ حتىٰ اذاافاق من غشيته اقبل على غاشيته وقال قداشرب حسی ونبانی حدسی انهماصاحبا دهاء لا

خصمـا ادعـاء فـكيف السبيل الىٰ سبر هما و استنباط سر هما فـقـال لـه نـحـريـر زمـرتـه وشر ارة جمرته اِنَّهُ لَنْ يتم استخر اج خبـئهما الا بهما فقفاهما عو نا يرجعهما اليه، فلما مَثَلا بين يديه قال لهـمـا اصـدقـانِىْ سن بكر كما ولكما الامان من تبعة مكر كما فاحجم الحدث و استقال و اقدم الشيخ و قال.

ترجمہ: اور قاضی کے حالت یہ تھی کہ اس کی پریشانی کم نہیں ہو رہی تھی جب سے اس کا پتھر ٹپکا اور نہ اس کا غم ختم ہو رہا تھا جب سے اس کی چٹان ٹپکی، حتی کہ جب وہ اپنی بیہوشی سے ہوش میں آیا، تو اپنے اہل مجلس کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ بے شک میری حس خراب ہو گئی تھی، اور مجھے میری فکر نے خبر دی کہ وہ دونوں دھوکے دینے والے تھے۔ مقدمے کے خصم نہیں تھے، پس کیا طریقہ ہو سکتا ہے ان کی حقیقت اور راز جاننے کا تو اس کے جماعت کے سردار اور اس کے چنگاریوں کے انگارے نے کہا کہ ان دونوں کا راز معلوم کرنا مکمل نہیں ہو سکتا مگر انہی دونوں سے۔ پس قاضی نے ان کے پیچھے ایک خادم لگایا کہ وہ ان کو اس کے پاس واپس لائے۔ پس جب وہ دونوں اس کے پاس حاضر ہوئے تو ان سے کہا کہ تم مجھے اپنے جوان اونٹ کی عمر سچ سچ بتلاؤ، اور تمہارے لئے امان ہے تمہارے فریب کے انجام بد سے تو نوجوان رک گیا (جھجکا) اور معذرت چاہی اور شیخ آگے بڑھا اور کہنے لگا۔

تشریح و تحقیق

مایخبو: مضارع واحد منفی، وہ کم نہیں ہو رہی ہے۔ خبا یخبو خبوًا (ن) بے چینی کم ہونا۔

ضجرٌ: بے چینی، پریشانی، دل کی گھٹن۔ ضجر یضجر ضجرًا (س) تنگ آنا، پریشان ہونا۔

بض: ماضی واحد مذکر غائب، وہ مترشح ہوا۔ بَضَّ یَبُضُّ بَضًّا (ن) رسنا، ٹپکنا۔

حجر: پتھر، مراد: پتھر جیسا دل یا بخیل ہاتھ۔ جمع: أحجار و حجارة.

لا ینصل: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ زائل نہیں ہو رہا ہے۔ نصل ینصل نصلاً (ن) زائل ہونا۔

کمد: رنج و غم، گہرا رنج۔ کَمِدَ یَکْمُدُ کَمَدًا، بہت زیادہ رنجیدہ ہونا۔

رشح: ماضی واحد مذکر غائب، وہ ٹپکا۔ رَشَحَ یَرْشَحُ رَشْحًا (ف) ٹپکنا، رسنا، بہنا۔

جلمد: پتھر کی چٹان۔ جمع: جلامد، مراد: پتھر جیسا دل یا بخیل ہاتھ۔

آفاق: ماضی واحد مذکر غائب، وہ ہوش میں آیا۔ أَفَاقَ یُفِیقُ إِفَاقَةً (افعال) ہوش میں آنا۔

غشیة: غشی، بے ہوشی، غَشِیَ یَغْشٰی غشیة (س) بے ہوش ہو جانا۔

أُشْرِبَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، وہ مختل ہو گئی، اشرب یشرب إشرابًا: عقل و دماغ میں خلل آ جانا۔

حِسّ: عقل، سمجھ، دماغ۔ حَسَّ یَحِسُّ حَسًّا (ض) محسوس کرنا۔

نبأ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بتایا۔ نبّأ ینبّأ تنبئة (تفعیل) خبر دینا، بتانا۔

حدس: ذکاوت، سمجھ، ذہن۔ حَدَسَ یَحْدُسُ حَدْسًا (ض) جلد سمجھ لینا، تاڑ لینا، اندازہ لگانا۔

صاحبا: تثنیہ، اصل صاحبان ہے، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ واحد: صاحب بمعنی، والا۔

دھاء: مکر، چالاکی، ہوشیاری۔ صاحب دھاء: دھوکے باز، دَهِیَ یَدْهٰی دَهَاءً (س) چالاک و ہوشیار ہونا۔

اِدِّعَاءً: مقدمہ (جو عدالت میں دائر کیا جائے) اِدَّعٰی یَدَّعِیْ اِدِّعَاءً: دعویٰ کرنا (افتعال)

استنباط: استنبط یستنبط استنباطًا (استفعال) چھپی ہوئی چیز کو نکالنا۔
استخراج کرنا، اصل معنی: کنویں سے پانی نکالنا۔

نحریر: صیغہ مبالغہ، زبردست عالم، عقلمند۔ جمع: نَحَارِیر، نحر ینحر نحْرًا (ف)
گہری واقفیت رکھنا، معاملات میں پختہ ہونا۔

زمرۃ: گروہ، جماعت۔ جمع۔ جمر و جمار و جمَرَاتٌ.

استخراجٌ: مصدر راز استخرج یستخرج استخراجًا مصدر راز (استفعال)
نکالنا، معلوم کرنا، استنباط کرنا۔

خَبْءٌ: پوشیدہ چیز، چھپائی ہوئی چیز، راز۔ خبأ یخبأ خبئًا (ف) چھپانا، رکھنا، محفوظ کرنا۔

قفّا: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے پیچھے لگایا۔ قفّی یُقفّی تقفیۃ (تفعیل) پیچھے لگانا۔
نقش قدم پر چلانا۔

عون: مددگار، خادم (۲) جاسوس۔ جمع: اعوان.

مثلا: ماضی تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں حاضر ہوئے۔ مثل یمثل مُثُوْلًا (ن، ک) حاکم
کے سامنے پیش ہونا، سامنے آنا۔

أصدقا: امر حاضر تثنیہ، تم دونوں سچ بتاؤ۔ صدق یصدق صِدْقًا (ن) سچ بتانا، سچ بولنا۔

بکرٌ: جوان اونٹ، اونٹ کا نوعمر بچہ۔ جمع: أَبْكُرٌ و بُكْرَانٌ.

اصدق سن بکرک: تو اپنے اونٹ کی عمر سچ بتا۔ یہ ضرب المثل عربوں میں
ہر ایسی موقعہ پر استعمال کی جاتی ہے، جب کہ کسی سے کوئی صحیح بات بتانے کا مطالبہ کیا
جائے۔ اس کا پس منظر یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص نے سواری کے قابل ایک
اونٹ خریدنے کا ارادہ کیا، جب بھاؤ ہونے لگا تو مشتری نے بائع سے عمر دریافت
کی، تو اس نے (۹) سال بتائی۔ اسی دوران اچانک وہ اونٹ بھاگنے لگا تو بائع نے
هَدَعْ هَدَعْ کہہ کر روکا۔ یہ دونوں لفظ چونکہ اہل عرب اونٹ کے کم عمر بچوں کیلئے

استعمال کرتے ہیں اس لئے مشتری سمجھ گیا کہ بائع نے نوسال غلط بتائے ہیں۔اس نے یہ لفظ سنتے ہی کہا صدقني من بكره: یعنی اس نے اپنے نوعمر اونٹ کی عمر صحیح بتادی......اور بعض نے پس منظر یہ بیان کیا ہے: ایک شخص نے ایک نوجوان اونٹ کا رات کے وقت بھاؤ تاؤ کیا۔مشتری نے بائع سے اس کی عمر پوچھی۔ بائع نے اس کو صحیح عمر دن میں اس کو دیکھا و کہا: صد قني من من بكره :یعنی اس نے مجھے اپنے اونٹ کی صحیح عمر بتائی پس یہ ضرب المثل ہوگئی۔

تبعة: انجام، نتیجہ۔جمع: تبعاتٌ.

أحجم: ماضی واحد مذکر غائب وہ جھجکا۔أحجم يُحْجِمُ (افعال) جھجکنا، بولنے سے رکنا۔بعض نسخوں میں أجحم :بتقدیم الجیم ہے؛اس کے بھی یہ معنی ہیں۔

استقال: ماضی،اس نے معافی چاہی۔استقال يستقيلُ استقالةً (استفعال) معافی چاہنا،سبکدوشی چاہنا۔

أقدم: ماضی واحد مذکر غائب،وہ آگے بڑھا۔□قدم يقدِمُ اقدامًا (افعال) آگے بڑھنا۔آگے آنا۔

انا السروج وهذا ولدي
والشبل في المخبر مثل الاسد
وما تعدت يده ولا يدي
في إبرة يوما في مرود
وإنما الدهر المسيء المعتدى
مال بنا حتى غدونا نجتدي
كل ندى الراحة عندار المورد
وكل جعد الكفّ مغلول اليد

بـــكـــل فـــن وبـــكـــل مـــقـــصـــد
بـــالـــجـــدان اجـــدٰى وِالاّبـــالـــدِ
لـــنـــجـــلـــب الـــوشُـــحَ اِلَـــى الـــخـــظّ الـــصـــدي
ونـــفـــدالـــعـــمـــربـــعـــيـــش انـــكـــدِ
والـــمـــوت مـــن بـــعـــد لـــنـــابـــالـــمـــرصـــد
ان لـــم يـــفـــاج الـــيـــوم فـــاجـــىٰ فـــى غـــد

ترجمہ:......(۱) میں سروج کا رہنے والا ہوں اور یہ میرا فرزند ہے اور شیر کا بچہ آزمائش میں شیر جیسا ہوتا ہے۔

(۲) نہ تو اس کے ہاتھ نے سوئی میں زیادتی کی ہے کسی دن اور میرے ہاتھ نے نہ ہی سلائی میں۔

(۳) لیکن ہم پر زیادتی کی برے اور حد سے تجاوز کرنے والے زمانے نے۔ یہاں تک کہ ہم عطیہ (مانگنے لگے) طلب کرنے لگے۔

(۴) ہر ترتھیلی والے شیرین گھاٹ سے اور ہر بندھے ہوئے تھیلی سے اور ہر بند ہاتھ سے۔

(۵) ہر تدبیر سے اور سنجیدگی کے ساتھ ہر طریقے سے اگر سنجیدگی فائدہ مند ہو ورنہ ہنسی مذاق کے ساتھ۔

(۶) تاکہ ہم پانی کو کھینچ سکیں۔ پیاسے کی حصے کی طرف اور ناخوشگوار زندگی کے ساتھ عمر کو ختم کر سکے۔ (مکمل کر سکے)

(۷) اس کے بعد موت ہمارے انتظار میں ہے اگر اچانک آج نہیں آئیگی تو کل آئیگی (یا موت ہمارے لئے انتظار گاہ ہے)

تشریح وتحقیق

شبل: شیر کا بچہ (۲) بہادر بیٹا۔ جمع: أشبال.

مخبر: مصدر میمی، آزمائش۔ خبر یخبر خبرًا ومخبرۃ، (نصر) سے آزمانا آزمانا، تجربہ کرنا۔

ماتعدت: ماضی منفی واحد مؤنث غائب، اس نے زیادتی نہیں کی۔ تعدّی یتعدّی تعدّیًا (تفعل) زیادتی کرنا، ظلم کرنا۔ فِی إِبَرَةِ اورفِی مِرْوَدٍ میں فی بمعنی علیٰ ہے۔

مسیء: اسم فاعل، غلط کار، گستاخ۔ أساء یسيء إساءۃ (افعال) برا یا غلط کام کرنا۔

مال: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ظلم کیا۔ مال یمیل میلا (ضرب) سے ظلم کرنا۔

غدونا: ماضی جمع متکلم، ہم ہو گئے۔ غدا یغدو غدوًّا (نصر) سے ہونا (بمعنی صار)

نجتدی: مضارع جمع متکلم، ہم بھیک مانگتے ہیں۔ اجتدا یجتدی اجتداء: بھیک مانگنا، بخشش یا عطیہ مانگنا۔

ندی الراحۃ: تر ہتھیلی والا۔ فراخدست، سخی۔ ندی یندی ندًی وندٰاوۃ (سمع) سے تر ہونا، سخی وفیاض ہونا۔

راحۃ: ہتھیلی، جمع: رَاحٌ.

عذب المورد: شیریں چشمہ، عَذْبٌ، صفت مشبہ، شیریں، میٹھا، خوشگوار۔ جمع: عِذابٌ وعذوبٌ عَذُبَ یَعْذُبُ (کرم) سے میٹھا اور خوشگوار ہونا۔

مورِدٌ: اسم ظرف، چشمہ، گھاٹ جمع: موارد. ورد یرِدُ ورودا (ض) پانی پر آنا۔

جعد الکف: سکڑے ہوئے ہاتھ والا، بخیل۔ جعد: صفت مشبہ، مڑا ہوا، سکڑا ہوا، گھونگریالہ۔ جعد یجعد جعودۃ وجعادۃ (نصر) سے بالوں کا گھونگریالا ہونا، مڑنا، سکڑنا۔

مغلول الید: بندھے ہوئے ہاتھ والا، مراد: بخیل، کنجوس۔ مغلول: اسم مفعول

، بندھاہوا، غـل يغل غلا (نصر) سے ہاتھ باندھنا، غلت يده الى عنقه يغل غلة: بخیل ہونا۔

فن: کمال، ہنر، ڈھنگ، طریقہ، جمع: فنون. فَنَّ يَفُنُّ فَنًّا (ن، ض) فنکار اور کاریگر ہونا۔

نجلب: مضارع جمع متکلم، ہم پہنچائیں۔ جلب يجلب جلبا (ض) پہنچانا۔

رشح: قطرے، ترشح، تراوٹ۔ رشح يرشح رشحًا (ف) ٹپکنا، رسنا، بہنا۔

صدي: صفت مشبہ، پیاسا۔ جمع: أصداءٌ، صدي يصدىٰ صدى (ن) سخت پیاسا ہونا۔

ننفذ: مضارع جمع متکلم، ہم ختم کردیں۔ أنفَدَ يُنفِدُ إنفَادًا (افعال) ختم کرنا، ناپید کرنا۔

انكد: اسم تفضیل، ناخوشگوار، نكد ينكد نكدا و نكادًا (س) زندگی کا ناخوشگوار ہونا، دوبھر ہونا۔

مرصد: اسم ظرف، گھات، گھات کی جگہ، جمع: مَرَاصِدُ۔ رصد يرصد رصدًا (ن) گھات میں بیٹھنا۔

لم يفاج: مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم، وہ اچانک نہیں آئی، فَاجَأَ يُفَاجِئُ مفاجاة و فِجاء (باب مفاعلہ سے) اچانک آنا، فَاجی: ماضی واحد مذکر غائب بھی اسی مصدر سے ہے۔

فقال له القاضي للّٰه دُرّکَ فماعذب نَفَثَاتِ فيک وَوَاهًالک لولاخداع فيک واني لک لمن المنذرين وعليک من الحذرين فلا تماكر بعدهاالحاكمين واتَّقِ سَطوَةَالمتحكمين فماكل مسيطريقيل ولاكل اوان يسمع القيل فعاهده الشيخ علىٰ اتباع مشورتة والارتداع عن تلبيس صورته وفصل عن جهته والختريلمع من جبهته قال الحارث بن همام فلم

اراَعُجَبَ منهافی تصاریف الاسفارو لاقراءت مثلها فی تصانیف الاسفار.

ترجمہ:......تو قاضی نے اس سے کہا کہ اللہ ہی کیلئے ہے تیرا کمال اور کتنے ہی میٹھے ہیں آپ کے منہ کے الفاظ شاباش ہو آپ پر افسوس کہ تم میں دھوکہ نہ ہوتا اور بے شک میں تمہارے لئے ڈرانے والوں میں سے ہوں اور تجھ پر خوف کھانے والا ہوں۔اب تم اس واقعہ کے بعد حاکموں سے دھوکہ مت کرنا۔اور حاکموں کی طاقت سے ڈرو کیونکہ ہر غالب آنے والا معاف نہیں کرتا اور نہ ہر وقت بات سنی جاتی ہے۔پس شیخ نے اس کے ساتھ عہد کیا اس کے مشورے پر چلنے کا اور اپنی صورت کو تبدیل نہ کرنے کا اور قاضی کے جناب سے علیحدہ ہوا جبکہ دھوکہ بازی اس کی پیشانی سے چمک رہی تھی۔

حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں نے اس جیسا واقعہ نہ تو سفر کی گردشوں میں دیکھا اور نہ ہی تصنیف کی ہوئی کتابوں میں پڑھا ہے۔

تشریح وتحقیق

درّ: خوبی، کمال، دودھ، خیر کثیر۔جمع: درور. للہ درک: تعجب اور تعریف کے موقعہ پر بولا جاتا ہے یعنی یہ اتنی بڑی خوبی اور کمال ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے لئے نہیں ہو سکتا۔کس قدر عجیب ہے تیرا کام۔ دریدرُّ درًّا(ن) تھن میں دودھ زیادہ ہونا۔

ما اعذب: فعل تعجب، کس قدر شیریں ہے۔ عذب یعذب عذوبة (کرم سے) شیریں ہونا۔

نفثاتٌ: واحد نَفْثَةٌ: منہ سے نکلے ہوئے جھاگ یا سانس، پھونک۔مجازاً کلمہ۔ نفث ینفُثُ نفثًا (نصر سے) منہ سے جھاگ نکالنا تھوک نکالنا۔ فیک إي فمک.

واهاً لک: بہت خوب ہے تو، واہا: کلمہ تعجب جو کسی چیز کی تحسین کے وقت بولا جاتا ہے

۔ واھالَهٗ: کتنا اچھا ہے۔ وہ بہت ہی خوب ہے۔

خداع: مکاری، دھوکہ دہی۔ خادع یخادع مخادعة و خداعًا (باب مفاعلہ سے) دھوکہ دینا۔

منذرین: واحد: منذر: اسم فاعل، آگاہ کرنے والا۔ أنذر ینذِرُ إنذارًا (افعال) آگاہ کرنا، ڈرانا۔

حذرین: واحد: حذر: صفت مشبہ، فکر رکھنے والا، حذر یحذر حذرًا (س) فکر رکھنا، ڈرنا۔

لا تماکر: فعل نہی واحد حاضر، دھوکہ مت کر۔ ماکر یماکِرُ مماکَرَة (باب مفاعلہ سے) دھوکہ دینا، چال چلنا۔

سطوة: غلبہ، طاقت وقوت، حملہ۔ سَطَا یَسْطُوْ سَطْوَةً (ن) غالب ہونا، حملہ کرنا۔

متحکمین: واحد: مُتَحَکِّمُ: اسم، خودمختار، صاحب اختیار، حسب خواہش فیصلہ کرنے والا، تَحَکَّمَ یَتَحَکَّمُ تَحْکِیْمًا (تفعل سے) من مانی کرنا، خودمختار بنکر کام کرنا۔

مسیطر: اسم فاعل، صاحب اقتدار سیطر یسیطِرُ سیطرَةً (باب بعثرۃ سے) اقتدار حاصل کرنا، غلبہ حاصل کرنا۔

یقیل: مضارع واحد مذکر غائب، وہ معاف کرتا ہے۔ اقال یقیل إقالةً (افعال) معاف کر دینا۔

اوان: وقت، موسم۔ جمع: آوِنَةٌ. فی أوانہ: بروقت، برمحل۔ فی غیر أوانہ: بے موسم، بے موقع۔

عاهد: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے عہد کیا، عاهده یُعَاهِدُ مُعَاهَدَةً علی کذا (باب مفاعلہ سے) عہد کرنا، وعدہ کرنا۔

ارتداعٌ: إرتدع يرتدع إرتداعًا (افتعال سے) باز رہنا، رکنا۔ ردَعَ يردعُ ردعًا (ف) روکنا، باز رکھنا۔

تلبیس: لَبَّسَ يُلَبِّسُ تلبِيْسًا (تفعیل) روپ بدلنا، فریب دینا، حق پوشی کرنا۔ اصل معنی: مختلف قسم کا لباس پہننا۔

جهة: سامنے، مقام، طرف۔ جمع: جِهَاتٌ.

ختر: بے وفائی، مکاری، چالاکی۔ ختر يخْتُرُ خترًا (ن) مکر کرنا، فریب دینا، بے وفائی کرنا۔

تصاريف: واحد: تَصْرِيْفٌ: گردش۔ صرَّفَ يصرِّفُ تصريفًا (تفعيل) بالکل پلٹ دینا، بدل دینا۔

أسفار: واحد: سفرٌ: سفر، روانگی۔ سفرَ يسفُرُ سفرًا (ن) مسافر ہونا، سفر پر روانہ ہونا۔

تصانيف: واحد: تصنيفٌ: مصدر بمعنی اسم مفعول: مُصَنَّفٌ: تصنیف کی ہوئی، کتاب۔ صنَّفَ يصنِّفُ تصنيفًا (تفعيل) کتاب تصنیف کرنا، لکھنا۔

أسفار: واحد: سِفرٌ: کتاب، بڑی کتاب، اہم کتاب۔ سَفَرَ يَسْفِرُ سَفْرًا (ض) لکھنا، الأَسْفَارُ الْمُصَنَّفَةُ: تصنیف کردہ کتابیں۔

نواں مقامہ کا خلاصہ

حارث بن ہمام کہتے ہیں کہ میں حاکم اسکندریہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ صدقات کا مال حاضر کیا گیا قاضی صاحب نے حسب عادت مال کو غرباء ومساکین میں تقسیم کرنے کا حکم دیا کہ اتنے میں ایک بچہ والی عورت ایک شخص کو کھینچتے ہوئے دربار میں لے آئی اور کہنے لگی کہ یہ میرا شوہر ہے اور میرا فلاں قبیلہ سے تعلق ہے میرا باپ بہت مالدار تھا جب میں جوان ہوئی اور اطراف عالم سے میرے رشتہ آنے لگے تو میرے والد انہیں یہ کہہ کر چپ کرادیتے کہ میں نے اللہ سے عہد کر رکھا ہے کہ میں اپنی بیٹی کا نکاح کسی صاحب فن سے کروں گا۔

اس درمیان یہ شخص بھی حاضر ہوا اور دعویٰ کیا کہ میں موتیوں کے ساتھ موتی پروتا ہوں اور ہزاروں کے بدلے فروخت کرتا ہوں میرے والد نے امتحان لئے بغیر اس کی بات کا یقین کرلیا اور میری شادی اس کے ساتھ ہوگئی۔ میں اپنے جہیز اور مال ودولت کے ساتھ اس کے گھر آ گئی۔

لیکن میں نے اس کو اس کے دعوے کے خلاف گھر میں بیٹھے رہنے والا پایا۔ انتہائی نکمہ انسان۔ اس دوران اس نے میرا تمام مال ودولت وجہیز ہڑپ کرلیا۔ اب ہمارے پاس کچھ بھی نہیں بچا پھر بھی یہ اپنے فن کو کام میں نہیں لاتا بلکہ کہتا ہے کہ میرا فن ناکارہ ہو چکا۔ اس زمانہ میں اس کی کوئی قدر وقیمت نہیں۔

قاضی صاحب نے عورت کا مدعیٰ سننے کے بعد اس کے شوہر سے جواب طلب کیا۔ تو موصوف نے بہترین شاعرانہ انداز میں عورت کی تمام باتوں کا اعتراف کیا اور کہا کہ میرا موتیوں کے بارے مراد ادب کے موتی تھے اور ادب اس زمانہ میں کھوٹے سکے کی مانند ہے۔

قاضی صاحب نے شوہر کو معذور جانا اور عورت سے کہا کہ واقعی اس زمانہ میں ادب کی قدر و قیمت کم ہوگئی ہے۔ ہاں تمہارا شوہر اپنے دعویٰ میں سچا ہے لہٰذا تم بھی اسے معذور جانو۔ پھر قاضی صاحب نے صدقات کے مال سے کچھ ان کو دیکر رخصت کر دیا۔

حارث ابن ہمام کہتے ہیں کہ آدمی کو تو میں نے کلام کرتے ہی پہچان لیا تھا کہ یہ ابوزید ہے لیکن قاضی کے عتاب کے ڈر سے اس کا اظہار نہ کر سکا۔ جب وہ دونوں چلے گئے تو میں نے قاضی سے کہا کہ کسی کو انکے پیچھے بھیج دیں تا کہ حقیقت حال معلوم ہو۔ قاضی کے بھیجنے پر جب وہ آدمی واپس آیا تو ہنسی کے مارے اس کا برا حال تھا قاضی کے پوچھنے پر اس نے بتلایا کہ وہ اپنی عورت کو ملامت کر رہا تھا کہ اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتے تو میں اس عورت کی وجہ سے قید میں ڈال دیا جاتا۔ قاضی نے جب سنا تو مارے ہنسی کے اس کی ٹوپی گر گئی تو کہنے لگا کہ اے اللہ مجھے ادیبوں کو قید کرنے سے بچا۔ اور کہنے لگا کہ اگر وہ آتے تو میں پہلے سے زیادہ دیتا۔

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ: "الإِسْكَنْدَرانِيَّةُ"

نواں مجلس واقعہ شہر "اسکندریہ" کی طرف منسوب ہے

"الإسْكَنْدَرَانِيَّةُ" مَنْسُوْبٌ إلىٰ إسكندرية، إسكندريه: دریائے نیل کے ساحلی علاقہ پر مصر کا ایک بڑا شہر ہے، جسے سکندر ذوالقرنین نے بسایا تھا، اسی کی طرف نسبت کر کے اس مقام کا نام رکھا گیا "الإسْكَنْدَرانِيَّةُ"

قال الحارث بن همام طحابى مرح الشباب،وهوى الاكتساب الىٰ ان جبت مابين فرغانه وغانه اخوض الغمار لاجنى الثمار واقْتَحِمُ الاخطار لكى ادرك الاوطار وكنت لقفت من افواه العلمآء وثقفت من وصاياالحكمآء انه يلزم الاديب اذادخل البلدالغريب ان يستميل قاضيه ويستخلص مراضيه ليشتدظهره عندالخصام ويأمن فى الغربة جور الحكام فاتخذت هٰذاالادب اماماو جعلته لمصالحى زماما فما دَخَلْتُ مدينة ولاولجت عرينةالا وامتزجْت بحاكمها امتزاج الماء بالراح وتقوَّيت بعنايته تقوّى الاجساد بالارواح فبينمااناعندحاكم الاسكندريةفى عشيةعرية وقد احضرمال الصدقات ليفضه علىٰ ذوى الفاقات اددخل شيخ عفرية تعتله امرأةمصبيةفقالت :ايَّدالله القاضى وادام به التراضى انى امرأةمن اكرم جرثومةواطهرارومةواشرف خؤلة وعمومة ميسمى الصون وشيمتى الهون وخلقى نعم العون وبينى وبين

جَارَاتِی بَوْنٌ.

ترجمہ:......حارث ابن ہمام نے کہا کہ مجھے جوانی کی اکڑ اور کمائی کی خواہش مجھے لے چلی اس رات کی طرف کہ میں نے قطع کیا فرغانہ اور غانہ کے درمیان کے خطہ کو اور میں گہرے پانی میں گھس رہا تھا تا کہ حاصل کروں پھلوں کو اور میں خطرناک جگہوں میں داخل ہو رہا تھا تا کہ ضرورتوں کو حاصل کرسکوں، میں علماء کے زبانوں سے یہ بات لے لی تھی اور حکماء کی وصیتوں سے اخذ کی تھی کہ ادیب کیلئے چاہئے کہ جب وہ کسی نئے شہر میں داخل ہو جائے تو اس کے قاضی کو اپنی طرف مائل کرے، اور اس کی رضامندیوں کو حاصل کرلے، تاکہ لڑائی کے وقت اس کی پشت مضبوط ہو اور دوران سفر حاکموں کی ظلم سے محفوظ ہو (بچ جائے) میں نے اس تعلیم کو امام بنالیا اور میں نے اس تعلیم کو اپنی مصلحتوں کیلئے لگام بنادیا، چنانچہ میں کسی شہر میں داخل نہ ہوا اور نہ کسی شہر کے رہنے کی جگہ میں داخل ہوتا مگر یہ کہ شہر کے حاکم سے (ملاقات کرتا) مل اتا جیسے پانی شراب کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور میں قوت حاصل کرتا اس کی مہربانیوں کے ذریعے جیسے کہ جسم ارواح سے قوت حاصل کرلیتا ہے، پس اسی دوران کہ میں اسکندریہ کے حاکم کے پاس تھا ایک ٹھنڈی شام اور اس نے صدقات کا مال حاضر کیا تھا تا کہ اس کو ضرورتمندوں پر تقسیم کرے کہ اچانک ایک بدصورت شخص داخل ہوا، جس کو بچہ والی عورت کھینچ رہی تھی، تو اس نے کہا اللہ قاضی کی مدد فرمائے اور اس کے ذریعے ایک دوسرے کی رضامندی دائم رکھے۔ پس میں ایک عورت ہوں جو کہ اصل کے اعتبار سے معزز ہوں اور پاکیزہ نسب والی ہوں اور معزز ترین ننہیال دودھیال کی ہوں، میری علامت حفاظت نفس ہے انکساری میری عادت ہے اور میرے اخلاق بہترین مددگار ہے، میں اور میری ہمسایہ عورتوں کے درمیان بڑا فرق ہے۔

تشریح وتحقیق

طَحا: ماضی واحد مذکر غائب، وہ لے گئی۔ طحا يطحو طحوًا (ن،ض) لے جانا۔

مرح: مستی، غائب مسرت۔ مرح يمرح مرحا (س) خوشی سے جھومنا۔ پھولا نہ سمانا، اترانا، مٹکنا۔

الشباب: جوانی (من بلوغ سے تیس برس کی عمر تک) شَبَّ يَشِبُّ شبابًا (ض) جوان ہونا۔

هوى: خواہش نفس۔ هوِىَ يهْوىٰ (س) چاہنا، خواہش کرنا، محبت کرنا۔

جبت: ماضی واحد متکلم، میں گشت کروں۔ جاب يجوبُ جوبًا (ن) سیر وسیاحت کرنا، گشت کرنا۔

فرغانه: بلاد مشرق میں صوبۂ خراسان کا آخری شہر۔ غانه: بلاد مغرب میں سوڈان کا ایک شہر۔

أخوض: مضارع واحد متکلم، میں داخل ہوں۔ خاص يخوض خوضًا (ن) گھسنا، داخل ہونا۔

عمار: واحد: عَمْرَةٌ: بہت سا پانی، غمر يغمر غمارةً (ک) پانی کا چڑھنا۔

أجْنِي: مضارع واحد متکلم، میں پھل توڑوں۔ جنى يجني جَنًى وَجَنْيًا (ض) پھل توڑنا۔

أقتحم: مضارع واحد متکلم، میں خطرہ مول لوں۔ إقتحم يقتحم إقتحامًا (افتعال) خطرہ مول لینا۔ خطرناک جگہ میں داخل ہونا، گھسنا۔

أخطار: واحد: خَطَرٌ: خطرہ۔

أوطار: واحد: وَطَرٌ: ضرورت، حاجت، مقصد ومطلب۔

لقفت: ماضی واحد متکلم، میں نے اخذ کیا۔ لقف يلقف لقفًا (سمع سے) اچکنا، جلدی

سے اخذ کرنا۔

ثقفت: ماضی واحد متکلم، میں نے حاصل کیا۔ میں نے پالیا۔ ثقف یثقف ثقفًا (سمع سے)

وصایا: واحد: وصیۃ: وصیت۔ (افعال) سے اوصی یوصی ایصاءً۔ وصیت کرنا۔

أریب: اسم فاعل، ہوشیار، عقلمند، أرب یریب أرابۃ (ک) سے عقلمند ہونا، ہوشیار و ماہر ہونا۔

یستمیل: مضارع واحد مذکر غائب، وہ اپنا لے۔ (استفعال) سے استمال یستمیل استمالاً، مائل کرنا۔

یستخلص: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مخصوص کرلے۔ استخلص یستخلص استخلاصًا (استفعال) خاص کرنا۔

مراضی: واحد: مرضاۃ: خوشنودی، رضا۔ مصدر میمی از رضی یرضی رضیً (سمع) خوش ہونا۔

یشتد: مضارع واحد مذکر غائب، وہ مضبوط رہے۔ إشتدَّ یشتدُّ اشتدادًا (افتعال) مضبوط ہونا، سخت ہونا۔

یأمن: مضارع واحد مذکر غائب، وہ محفوظ رہے۔ أمن یأمن أمنًا (س) محفوظ رہنا، محفوظ ہونا۔

أدب: علم و معرفت، اچھا طریقہ، وہ علم و معرفت جو عقلِ انسانی کی تخلیق ہو۔ جمع: آدابٌ۔

مصالح: واحد: مَصْلَحَۃٌ: فائدہ۔

زمامٌ: لگام، باگ، مراد: مقتدا۔ جمع: أزِمَّۃٌ۔

ولجت: ماضی واحد متکلم، میں گھسا۔ ولج یلج ولوجًا (ض) گھسنا، داخل ہونا۔

عرینۃ: شیر کی رہائش گاہ، بجو، بھیڑیئے اور اژدھا کا مسکن۔ مراد: خطرناک جگہ۔

جمع: عرائن وعُرُنٌ۔

امتزجتُ: ماضی واحد متکلم، میں نے میل کرلیا۔ امتزج یمتزج امتزاجًا (افتعال) مل جانا، گھل جانا۔

راحٌ: (۲) خوشی، راحت واطمینان، راح یروح راحًا (ن) خوش ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔

تقوَّیتُ: ماضی واحد متکلم میں نے تقویت حاصل کی۔ تقوی یتقوی (تفعل) مضبوط ہونا، طاقتور ہونا۔

عشیة: شام، سہ پہر، زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت۔ جمع: عشایا۔ عریة: ٹھنڈی ہوا۔ جمع: عرایا۔

یفضُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ تقسیم کرے۔ فضَّ یفضُّ فضًّا (ن) تقسیم کرنا۔

عفریة: بڑا چالاک، مکار، دھوکے باز، جمع: عفاري۔

تعتل: مضارع واحد مؤنث غائب، وہ کھینچ رہی ہے۔ عَتَلَ یعتِلُ عتلاً ضرب سے کھینچنا۔

مصبیة: اسم فاعل مؤنث، بچوں والی عورت، أصبیٰ یصبی إصباءً ا (افعال) بچوں والی ہونا، مشتق از صبی۔

جرثومة: اصل، مراد: خاندان۔ جمع: جراثیمُ۔

ارومة: اصل۔ نسل۔ جمع: اُرُومٌ۔

خوولة: ننھیال، واحد: خالٌ: ماموں۔

عمومة: دادھیال، چچا کا رشتہ، عم یعمُّ عمومة (نصر سے) (چچا بن جانا واحد: عمٌّ چچا۔

میسم: اسم آلہ، علامت۔ جمع: مواسِمُ ومیاسمُ. وسم یسم وسمًا وَسِمَةً (ضرب سے) نشان وعلامت لگانا۔

میسَمٌ: اصل میں موسم تھا، واو ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا۔

الصون: حفاظت، بچاؤ، مراد: حفاظت نفس۔ صان یصون صونًا (ن) عزت وآبرو بچانا۔آبرو داغدار ہونے سے بچانا۔

شیمة: عادت۔طبیعت، جمع: شِیَمٌ۔

هونٌ: وقاروانکساری، نرمی، سنجیدگی ومتانت۔هان یهون هونًا (ن) بےوقعت ہونا، ہلکا ہونا۔

خلق: عادت، طبعی خصلت، مزاج، فطرت، طبیعت۔جمع: أعوان۔

جارات: واحد: جارَةٌ: پڑوسن، ہمسایہ عورت۔

بون: فرق، دوری بان یبون بونًا (ن) اخلاق ومروت میں کسی سے بڑھ جانا۔

وکان ابی اِذَاخطبنی بناةالمَجد وارباب الجد سکتهم وبَکَّتهم وعاف وصُلَتَهُمْ وَصِلَتهُم واحْتَجَّ بانه عاهدالله تعالیٰ بحلفةان لایصاهرغیرذی حرفة فقیض القدرلنصبی ووصبی ان حضر هٰذاالخدعة نادی ابی فاقسم بین رهطهٖ انّه وفق شرطه وادَّعیٰ انه طالمانَظَمَ دُرَّةًالیٰ درة،فباعهماببدرةفاغترابی بزخرفة مُحالهٖ وزوَّجنیه قبل اختبارحالهٖ فلمّااستَخْرَجَنِی من کناسی ورَحَلنی من اناسی ونقلنی الیٰ کسرهٖ وحصّلنی تحت اسرهٖوجدته قعدة جثمة والفیْتُهُ ضجعة نومة وکنت صحبته بریاش وَزِیٍّ واثاث وَرِیٍّ فمابرحَ یبیعه فی سوق الهضم ویتلف ثمنه فی الخضم والقضم الیٰ ان مزَّق مالی باسرهٖ وانفق مالی فی عسرهٖ فلماانسانی طعم الراحة وغادربیتیُ انقیٰ من الراحةِ فقلت له یاهٰذاانّهُ لامخبا بعد بوسٍ

ولاعطر بعد عروس فانهض للاکتساب بصناعتک واجتنَّ ثَمرةَ بَراعتِکَ.

ترجمہ:......میرے والد ایسے تھے کہ جب کوئی معزز ارباب فضیلت اور مالدار لوگ مجھے نکاح کا پیغام بھیجتے تو میرے والد ان کو خاموش کراتے اور ان کو عاجز کرتے (ملامت کرتے) ان سے ملنے کو اور ان کے عطیے کو ناپسند کرتے اور دلیل یہ بیان کرتا کہ اس نے اللہ کے ساتھ قسم کھا کر یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی ہنر والے کے بغیر کسی کو داماد نہیں بنائے گا تو میری تقدیر نے میری تھکاوٹ اور میری بیماری کیلئے یہ مقرر کردیا کہ یہ دھوکہ باز میرے باپ کی مجلس میں حاضر ہوا اور اس نے قسم اٹھائی قبیلے والوں کے درمیان کہ وہ اس کی شرط کے موافق ہے۔ اور یہ دعویٰ کیا کہ بہت دفعہ اس نے ایک موتی کو دوسرے موتی کے ساتھ پرویا تو پھر دونوں کو بڑی تھیلی کے بدلے بیچا۔ پس میرے باپ اس کے جھوٹے ملمع سازی کی وجہ سے سے دھوکہ میں پڑ گئے، اور اس کے ساتھ میرا نکاح کرادیا اس کے حالت کے امتحان لینے سے پہلے۔ پس اس نے مجھے اپنے مکان سے نکال دیا اور مجھے میرے رشتہ داروں کے پاس سے لے گیا۔ اور مجھے اپنے گھر کے کنارے کی طرف منتقل کردیا۔ اور مجھے اپنے قید کے تحت داخل کرلیا تو میں نے اس کو پایا بہت زیادہ بیٹھنے والا ہر وقت پڑا رہنے والا بہت زیادہ لیٹنے والا اور زیادہ سونے والا پایا۔ حالانکہ میں اس کے ساتھ ہوگئی تھی، لباس، اچھی ہیئت، ساز و ساماں اور تروتازگی کے ساتھ۔ چنانچہ یہ مسلسل اس کو ظلم کے بازار میں فروخت کرتا رہا اور اس کے ثمن کو کھانے پینے میں ختم کرتا رہا، یہاں تک کہ اس نے میری تمام چیزوں کو برباد کردیا اور میرے مال کو اپنی تنگدستی میں خرچ کردیا، پس جب اس نے مجھ سے راحت کا مزہ بھلادیا۔ اور میرے گھر کو ہتھیلی سے زیادہ صاف چھوڑ دیا تو میں نے اس سے کہا کہ اے شخص کہ بات یہ ہے کہ تنگدستی کے بعد کوئی چھپنے کی جگہ نہیں، اور شادی کے بعد کوئی

خوشبو نہیں (یعنی ہر کام کیلئے ایک وقت ہوتا ہے وقت گزر جانے کے بعد وہ نہیں ہوتا)
پس تو اپنی ہنر سے کمائی کرنے کیلئے اٹھ اور اپنی مہارت کا پھل حاصل کر۔

تشریح وتحقیق

خطب: ماضی، اس نے پیغام نکاح بھیجا۔ خطب یخطب خطبة(ن) پیغام نکاح دینا۔

بناه المجد: معماران عظمت، بناة: واحد: بان، بنی یَبْنِیُ بناءً (ضرب سے) تعمیر کرنا، بنانا۔

جدٌّ: دولت، قسمت۔ جد یجدُّ جدًّا(ض) قسمت والا ہونا، مالدار ہونا۔

سکت: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے خاموش کر دیا۔ سکَّتَ یسکّتُ تسکیتًا (تفعیل) خاموش کر دینا۔

بکت: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دھمکا دیا۔ بکَّتَ یبکّتُ تبکیتًا (تفعیل) ڈانٹنا، دھمکانا۔

عاف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے نفرت کی۔ عَافَ یَعِیفُ عیفًا(ض) ملانا، جوڑنا، تعلق رکھنا۔

صلة: عطیہ، انعام۔ جمع: صِلاتٌ، وصل یصل وَصْلاً وصلة(ض) بھلائی کرنا، مال دینا۔

احتجَّ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے دلیل بیان کی۔ احتج یحتج احتجاج (افتعال سے) دلیل بیان کرنا۔

حلفة: قسم، عہد۔ حلف یحلف حلفًا وحلفًا(ض) قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

لایصاهر: مضارع منفی واحد مذکر غائب، وہ داماد نہیں بنائے گا۔

حرفة: پیشہ۔ حَرَفَ یَحْرِفُ حرْفًا(ض) ادھر ادھر سے کمائی کرنا۔

قَيّض: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے مقدر کی۔قيض يقيّضُ تقييضًا۔(تفعیل) مقدر کرنا۔

قدر: قسمت، تقدیر، فیصلہ الٰہی، اندازہ خداوندی۔جمع: أقدار۔

وصَب: بیماری، درد ور تکلیف۔جمع: أوصاب. وصب يوصَبُ وصبًا (سمع سے) بیمار ہونا، درد محسوس کرنا۔

خدعة: اسم مبالغہ، انتہائی دھوکے باز۔ خدع يخدع خدعًا وخدعة (ف) دھوکہ دینا، فریب دینا۔ چال چلنا۔خدعۃ (بسکون الدال) بہت دھوکہ کھانے والا۔

نادي: اسم فاعل، جمع کرنے والا، مجلس، محفل۔نَدَايندُونَدْوًا (نصر سے) جمع کرنا۔

رهط: اسم جمع، قوم، قبیلہ، ایسی جماعت جو دس سے کم افراد پر مشتمل ہو۔جمع: أرهاط وأرهط۔

رفق: مصدر بمعنی اسم فاعل، موافق، مطابق۔وفق يوفق وفقًا (سمع سے) موافق ہونا۔

الى: بمعنی مع۔

دُرّةٌ: واحد: درٌّ: موتی، شاندار اور بڑا موتی، جمع: دُرَرٌ۔

بدرة: مال کی تھیلی، دس ہزار درہم کی تھیلی، جمع: بدْرٌ و بدورٌ۔

زخرفة: ملمع سازی۔ زخرف يزخرف زخرفةً (باب بعثرة) ملمع کرنا۔آراستہ کرنا، سجانا۔

محالٌ: اسم مفعول، بمعنی ناممکن باطل، مشکل۔أحال يحيل إحالةً (افعال) محال بات کرنا۔

كناسٌ: ہرن کا مسکن، مراد: مکان۔جمع: أكْنِسَة۔

رحَّلَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے روانہ کیا۔رحَّلَ يُرَحِّلُ تَرْحِيلاً (تفعیل) روانہ کرنا۔

أسر: قید، غلامی۔ أسر یاسر أسرًا و إسارًا (ض) قید کرنا، قیدی بنانا، روکنا۔

قعدة: اسم مبالغہ، نکما، ہر وقت بیٹھا رہنے والا۔ قَعَدَ یقْعَدُ قُعُوْدًا (نصر سے) بیٹھنا۔

جثمة: اسم مبالغہ، آرام طلب، ہر وقت پڑا رہنے والا۔ جثم یجثم جثومًا (ن،ض) زمین سے چمٹنا، ایکجگہ پڑا رہنا۔

ضجعة: اسم مبالغہ، ست و کاہل، بہت لیٹنے والا، ضجع یضجع ضجعًا (ف) پہلو پر لیٹنا۔

نومة: اسم مبالغہ، نیند کا پتلا، بہت سونے والا، نام نومًا (س) سونا۔

صحبت: ماضی واحد متکلم، میں ساتھ ہوئی، صحب یصحب صحبة (س) ساتھ ہونا، ساتھ رہنا۔

ریاشٌ: عمدہ کپڑے۔ واحد: ریشٌ، راش یریش ریشًا (ض) لباس پہنانا۔

زِیٌّ: ہیئت، صورت، لباس۔ جمع: أزیاء۔ تزیَّا یَتزَیَّیُ تزَیًّا (تفعل) شکل اختیار کرنا، روپ اختیار کرنا۔

أثاث: واحد: أثاثة، آرائشی سامان، فرنیچر، فرش وغیرہ (۲) جمع: أثُثٌ۔

ري: رونق، حسن ظاہری۔ روي یروی ریًّا وریًّا (س) سرسبز ہونا۔

مابرح: فعل ناقص، برابر، لگاتار۔

هضم: نقصان، هَضَمَ یهْضِمُ هضمًا (ض) توڑنا، مراد: ضائع کرنا۔

خضمٌ: مصدر از خضِمَ یَخْضِمُ خضْمًا (س،ض) کھانا، ہڑپ کرنا، نگلنا۔

قضمٌ: مصدر قضم یقْضِمُ قضْمًا (ض) چبانا، دانتوں سے کاٹنا۔

مزَّق: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے برباد کر دیا، مزقہ (تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) تباہ و برباد کرنا۔

مالی: ما اسم موصول بمعنی الَّذيْ۔ بأسره: سب کا سب، تمام، پورا۔

أنسا: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے بھلادیا۔ أَنْسَا يُنْسِيْ أنساء (افعال) فراموش کرانا۔

راحۃ: آرام، راحت وسکون۔

أنقي: اسم تفضیل، زیادہ صاف۔ نَقِيَ ينقيٰ نقاءً (س) صاف ہونا۔

راحۃ: ہتھیلی۔ جمع: راحٌ۔

مخبأ: اسم ظرف، چھپانے کی جگہ، جمع: مخابیء، خبَّ يخبُّ خبئًا (ف) چھپانا، (۲) مصدر میمی بمعنی خبء۔

بؤسً: غربت، تنگ حالی۔ بئس يبئس بأسًا وبؤسًا (س) محتاج وغریب ہونا۔ بدحال ہونا۔

لاعطر بعد عروس: یہ ایک کہاوت ہے، جو کسی چیز کے، ضرورت کے وقت سے، مؤخر کرنے کے وقت بولی جاتی ہے۔ اس کہاوت کا پس منظر یہ ہے مسماۃ ''اسماء بنت عبداللہ'' کے شوہر کا نام ''عروس'' تھا، جو بہت ہی اچھا آدمی تھا، سوئے اتفاق اس کا جلدی انتقال ہوگیا، اس کے بعد عروس کے بھائی نوفل نے اس سے نکاح کرلیا، یہ بہت بخیل اور گندہ دہن تھا۔ ایک دن دونوں میاں بیوی ''عروس'' کی قبر کے پاس سے گذر رہے تھے، بیوی اپنے شوہر کی یاد میں رونے لگی اور اس کی قبر کے پاس بیٹھ کر اس کے عمدہ اوصاف بیان کرنے لگی اور جدید شوہر پر تعریض کرنے لگی، شوہر نے سختی کے ساتھ کہا: اٹھو، چلو، یہاں نہ ٹھہرو۔ جب وہ اٹھی، تو عطر کی شیشی قبر کے پاس گرگئی، شوہر نے کہا: اسے اٹھالو، عورت نے جواب دیا کہ ''لَاعِطْرَ بَعْدَ العروس'' یعنی زیب وزینت اور خوشبو وغیرہ لگانا عروس (سابق شوہر) کے بعد ختم ہوگیا؛ اب کیا آرائش اور کیا عطر لگانا۔ اسی وقت سے یہ کہاوت مشہور ہوگئی۔ بعض نے پس منظر اس طرح بیان کیا ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی،

عورت کی طبیعت پر کچھ گرانی محسوس ہوئی، تو اس شخص نے عورت سے کہا کہ أَیْــنَ عِــطْـرُکِ: یعنی تیرا عطر کہاں ہے، جس سے تیری گرانی دور ہو، عورت نے جواب دیا: خَبـأْتُـه لِغَیْرِ هٰذَا الْوَقْتِ: یعنی اس عطر کو میں نے کسی دوسرے وقت کے لئے رکھ چھوڑا ہے مرد نے کہا: لَایَخْبَأُ الْعِطْرَ بَعْدَ الْعَرُوْسِ: دلہن بننے کے بعد عطر چھپایا نہیں جاتا، یعنی عطر لگانے کا وقت تو یہ ہی ہے، پھر اور کونسا وقت ہوگا۔

مطلب یہ ہے کہ اپنے ہنر کو بوقت حاجت کام میں لا، بعد میں یہ ہنر کیا فائدہ دے گا۔

صِناع: ہنر، کاریگری، پیشہ۔ وہ علم وفن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ اور مشغلہ بنالے۔ جمع: صِنـاعـات، وَصَنـائِعُ. صَنَعَ یَصْنَعُ صنعًا (س) کاریگر ہونا، کسی کام میں ماہر ہونا۔

براعة: مہارت، کمال، فوقیت۔ بـرع یبرع براعة (ک) ماہر ہونا۔ صاحب کمال ہونا۔

فزعم اَنَّ صَنَاعَتَهُ قد رميت بالكساد لِمَا ظهر في الارض من الفساد ولي منه سلالة كانه خلالة وكلانا ماينال معه شبعة ولا ترقاله من الطوى دمعة وقد قدته اليك واحضرته لديك لتجم عود دعواه وتحكم بيننا بما اراك الله فاقبل القاضي عليه وقال له قد وعيت قصص عرسك فبرهن الآن عن نفسك والا كشفت عن لبسك وامرت بحبسك فاطرق اطراق الافعوان ثُمَّ شمر للحرب العوان وقال

ترجمہ:...... تو اس نے گمان کیا کہ اس کا پیشہ رائج نہ ہونے کی وجہ سے ختم ہو گیا ہے جب سے زمین میں فساد ظاہر ہوا۔ اس سے میرا ایک بچہ ہے گویا کہ وہ حلال ہے (انتہائی

کمزور ہے) ہم میں سے کوئی بھی اس کے ساتھ پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھاتا اور سخت بھوک کی وجہ سے بچے کے آنسو بھی نہیں رکتے۔ میں اس کو تیرے پاس کھینچ کر لائی ہوں۔ اور اس کو آپ کی خدمت میں حاضر کیا تاکہ آپ اس کے دعویٰ کے لکڑی کا امتحان لے، اور ہمارے درمیان فیصلہ کرے جو خدا آپ کو القاء کرے۔ پس قاضی شیخ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس سے کہا میں نے تیری بیوی کے قصے کو محفوظ کرلیا۔ پس تم اپنی طرف سے دلیل پیش کرو، ورنہ میں تیرا فریب ظاہر کردونگا اور تمہیں قید کرنے کا حکم دیدوں گا تو اس نے اژدھا کی طرح سر جھکایا اور سخت لڑائی کیلئے تیار ہوا اور کہا۔

تشریح و تحقیق

سلالۃٌ: خلاصہ، نچوڑ۔ فُعَالَۃٌ بمعنیٰ مفعول، نکالا ہوا۔ مراد: بچہ۔ نصر سے سَلَّ یَسُلُّ سلاًّ آہستہ کھینچ کر نکالنا۔

خلالۃ: تنکا، مراد: دبلا پتلا، جمع: خِلالٌ۔

ینال: مضارع واحد مذکر غائب، وہ پاتا ہے۔ نال ینال نیلا (ضرب، سمع) پانا، حاصل کرنا۔

شعبۃ: پیٹ بھر چیز۔ بقدر کفایت کھانا۔ جمع: شُبَعٌ. شَبِعَ یَشْبَعُ شبعًا (سمع سے) شکم سیر ہونا۔

لاترقا: مضارع منفی واحد مؤنث غائب، وہ نہیں تھمتا ہے۔ رَقَا یرقا رقوًا (فتح سے) آنسو تھمنا۔

طویٰ: بھوک، مصدر طوی یطویٰ طوًی (سمع سے) بھوکا ہونا۔

قدت: ماضی واحد متکلم، میں نے کھینچا۔ قاد یقود قودًا وقیادۃً (نصر سے) آگے سے کھینچنا۔

تعجم: مضارع واحد مذکر حاضر، آپ جانچیں۔ عجم عوده عجمًا(نصر سے) آزمانا، جانچنا۔

عون: لکڑی ایک قسم کی خوشبو۔ مراد: اصلیت، حقیقت، جمع: أعواد وعیدان.

برهن: امر حاضر معروف، تو دلیل پیش کر۔ برهن یبرهِنُ برهنة(باب بعثرة) دلیل بیان کرنا۔

لبس: تلبیس، مکروفریب(۲) التباس، اشتباه، لبس یلبسُ لبسًا (ض) خلط ملط کرنا۔

أطرق: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے سر جھکایا، أطرق یطرِقُ إطراقًا (افعال) سر جھکا کر خاموش رہنا۔

أفعوان: نرزہریلا سانپ، اژدھا، جمع: أفاعی.

شمّر: ماضی واحد مذکر غائب، وہ تیار ہوگیا۔ شمّر یُشمِّرُ تشمِیرًا(تفعیل) تیار وآمادہ ہونا۔

حرب عوان: زبردست لڑائی، سخت جنگ۔ عوانٌ: ادھیڑ عمر والا۔ جمع: عون.

اسمع حدیثی فانه عجب

یضحک من شرحه ویُنْتَحَبُ

اناامرؤلیس فی خصائِصِهٖ

عیبٌ ولافی فخارهٖ ریبُ

سُرُوجُ داری التی ولدت بها

والاصل عسّان حین انتسب

وشغلی الدرس والتبحرّفی العلم طلابی وحبذالطلب

ورأس مالی سحرالکلام الذی

منه يصاغ القريض والخطب

اغوص في لجةالبيان فاختارالللآلى منهاوانتخب

واجتنى اليانع الجنى من القول وغيرى للعوديحتطب

وأخذاللفظ فِضَّة فاذا

ماصُغْتُه قيل انه ذهب

وكنت من قبل امترى نَشَبَا

بالادب المقتضىٰ واجتلب

ويُمْتَطِى اخمصى لحرمته

مرا تباليس فوقهارتب

وطالماقفت الصلات الى

ربعى فلم ارض كل من يهب

فاليوم من يعلق الرجاء به

اكسدشيئ فى سوقه الادب

لاعرض ابنائه يصان ولا

يرقب فيهم ال ولاسبب

كانهم فى عراصهم جيف

يبعد من نتنهاويجتنب

فحارلى لمامنيت به

من الليالى وصرفها عجب

وضاق ذرعى يضيق ذات يدى

وساورتنى الهموم والكرب

ترجمہ:......(۱) میری بات سن لیجئے اس لئے کہ وہ تعجب خیز ہے۔ اس کے بیان پر ہنسا جاتا ہے اور رویا جاتا ہے۔

(۲) میں ایک ایسا بندہ ہوں کہ اس کے خصوصیات میں کوئی عیب نہیں اور جسکی عظمت میں کوئی شک نہیں۔

(۳) سروج میرا وطن ہے جہاں میں پیدا ہوا ہوں اور میرا اصل غسان ہے جب میں اپنا نسب بیان کروں۔

(۴) میری مشغلہ پڑھنا ہے اور علم میں گہرائی میرا مقصود ہے اور کیا ہی اچھا مقصود ہے۔

(۵) میرا سرمایہ جادوگر کلام ہے جس سے شعروں اور خطبوں کو ڈھالا جاتا ہے۔

(۶) میں فصاحت کی گہرائی میں غوطہ لگاتا ہوں۔ پس اس سے موتی لیتا ہوں اور چنتا ہوں۔

(۷) میں کلام کے تازہ پختہ پھل توڑتا ہوں اور میرے سوا لکڑیاں جمع کرتے ہیں۔

(۸) میں لفظ کو چاندی کی صورت میں لیتا ہو، اور جب اس کو ڈھالتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ وہ سونا ہے۔

(۹) میں اس سے پہلے حاصل کردہ ادب کے ذریعے مال حاصل کرتا تھا اور اور کمایا کرتا تھا۔

(۱۰) میرے پاؤں سوار رہتے تھے ادب عزت کی وجہ سے ان مرتبوں پر جن کے اوپر اور رتبے نہیں۔

(۱۱) بہت دفعہ میری مکان کی طرف عطایات بھیجے جاتے لیکن میں ہر شخص کے ہدیہ کو پسند نہیں کرتا تھا۔

(۱۲) پس آج کے زمانے میں کون ہیں جس کے ساتھ امید قائم ہے انکے بازار علم میں سب سے خراب چیز ادب ہے۔

(۱۳) نہ تو ادب والوں کی عزت کی جاتی ہے اور نہ ان کی رشتہ داری اور نسب کا خیال رکھا جاتا ہے۔

(۱۴) گویا کہ ادب والے ان کے صحن میں مردار ہیں جن کی بدبو سے دوری اختیار کی

جاتی ہے اور بچا جاتا ہے۔

(۱۵) پس میری عقل حیران ہے ان حوادثات کی وجہ سے جن میں میں آزمایا گیا رات اور دن کا گردش بڑا عجیب ہے۔

(۱۶) میرا دل تنگ ہو گیا میرے ہاتھ کی تنگدستی کی وجہ سے اور مجھ پر غم اور مصائب نے حملہ کیا۔

تشریح و تحقیق

ینتحب: مضارع مجہول، اسے رویا جاتا ہے۔ انتحب ینتحب وانتحابًا (افتعال) رونا پیٹنا۔

خصائص: واحد: خَصِیصَةٌ: امتیازی وصف، خص یخُصُّ خصوصًا (ن) خاص کرنا، ترجیح دینا۔

فخار: عظمت، عزت، فخر۔ فخر یفخر فخرًا وفخارًا (ف) فخر کرنا، فوقیت جتانا۔

ریبٌ: واحد: ریبة: گمان، شک، تہمت۔ راب یریب ریبةً (ض) شک میں ڈالنا۔

تبحر: مصدر تبحر یتبحّرُ تبحرًا (تفعل) ماہر ہونا، علم کے تمام گوشوں سے واقف ہونا۔

طلاب: مصدر بمعنی اسم مفعول: مطلوب، خواہش۔ طالب یطالب مطالبة وطلابًا: مطالبہ کرنا، حق مانگنا۔

راس مال: سرمایہ، اصل رقم۔

سحر الکلام: جادوگری مراد: فصاحتِ کلام۔

سحر: جادو، سَحَرَ یَسْحَرُ سحرًا (فتح سے) اپنی باتوں سے مسحور کرنا، متاثر کرنا۔

یصاغ: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ تیار کی جاتی ہے۔ صاغ یصوغ صوغًا

وصیاغةً (نصر سے) کلام کو مرتب ومزین کرنا، شاندار بنانا، فصاحت وبلاغت کے سانچے میں ڈھالنا۔

قریض: فعیل بمعنی مفعول: مقروض: شعر قرض یقرِضُ قرضًا (ض) شعر کہنا، نظم تیار کرنا۔

خطب: واحد: خُطْبَة: تقریر، وعظ، خطبہ۔ خَطَبَ یخْطُبُ خطبة وخطابة (ن) تقریر کرنا۔ وعظ کہنا۔

أغوص: مضارع واحد متکلم، میں غوطہ لگاتا ہوں۔ غاص یغوص غوصًا (ن) غوطہ لگانا۔

لجَّة: دریا، سمندر کی موج، جمع: لُجَجٌ۔

یانعٌ: اسم فاعل، پکا، پختہ۔ ینع یینع ینعًا (ف) پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہو جانا۔

یحتطب: مضارع واحد مذکر غائب، وہ لکڑیاں چنتا ہے۔ احتطب یحْتِطِبُ احتطابًا (افتعال) لکڑیاں چننا۔

أمتري: مضارع متکلم، میں حاصل کرتا ہوں۔ امتری یمتری امتراءً (افتعال) دودھ نکالنا، مجازًا: حاصل کرنا۔

نشب: مال، جائداد۔ نشب ینشب نشبا ونشوبًا (ن) کسی چیز میں اٹک جانا۔ لگ جانا۔ چمٹ جانا۔

مقتني: اسم مفعول، حاصل شدہ، جمع کردہ۔ اقتنی یقتني اقتناءً (افتعال) حاصل کرنا، کارآمد چیز جمع کرنا۔

أجتلب: مضارع واحد متکلم میں جمع کرتا ہوں۔ اجتلب یجتلِبُ اجتلابًا (افتعال) کمانا، حاصل کرنا۔

یمتطي: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چڑھتا ہے۔ اِمتَطی یَمْتَطِيْ اِمتِطَایًا (افتعال) چڑھنا، سوار ہونا۔

أخمص: پیر کا تلوا، بیچ کا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا، مراد: مطلقًا پیر۔ جمع: أخامص۔

زفت: ماضی مجہول، وہ بھیجی گئی۔ زف یزف زفًا وزفافًا (ن) کسی کے پاس بہترین چیز بھیجنا۔ زَفَّ العُرُوسَ إلیٰ زوجِها دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔ دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

الصلات: واحد. صلة: عطیہ، انعام۔

ربع: مکان۔ جمع: ربوع۔ ربع یربعُ ربعًا وربوعًا (ف) ٹھیرنا، قیام کرنا۔

من: اسم موصول، اور یہ استفہامیہ بھی ہوسکتا ہے۔

یعلق: مضارع واحد مذکر غائب، وہ قائم ہے، عَلِقَ یَعْلَقُ علقًا (س) متعلق ہونا، وابستہ ہونا۔

رجاء: امید۔ رجا یرجو رجوًا اور رجاء (ن) امید کرنا، امید رکھنا۔ پرامید ہونا۔

أکسد: اسم تفضیل، سب سے کھوٹی، مندی۔ کسد یکسُدُ کسادًا (ن) بازار مندا ہونا۔

یرقب: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، وہ ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ رقب یرقُبُ قربًا ورقوبًا (ن) نظر رکھنا۔

إل: رشتہ، قرابت، تعلق۔ سبب: ذریعہ، وسیلہ، جمع: أسباب۔

عراص: واحد: عَرْصَةٌ۔ صحن خانہ۔

جیف: واحد: جِیفَةٌ: مردار جانور۔ جاف یَجِیفُ جَیْفًا (ض) بدبودار ہونا۔ سڑنا۔

یبعد: مضارع مجہول واحد مذکر غائب، بعد اختیار کیا جاتا ہے۔ بعد یبعُدُ بعدًا (ک) وبَعَدًا (س) دور ہونا۔

نتن: تعفن، بدبو۔ نتن ینتنُ نتنًا (ض، ک) بدبودار ہونا، سڑنا، متعفن ہونا۔

حار: ماضی واحد مذکر غائب، وہ حیران ہے۔ حار یحارُ حیرًا وحیرانًا (ف) حیران ہونا۔

لبّ: جوہر، عقل۔ جمع: ألباب۔

منیت: ماضی مجہول، میں مبتلا ہوں۔ منی یمنی منیًا (ض) کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

صرف: گردش، صرف اللیالی: گردشِ زمانہ جمع: صروف. صرف یصرف صرفًا (ض) بدلنا۔

ضاق: ماضی واحد مذکر غائب، وہ تنگ ہوگیا۔ ضاق یضیق ضیقًا (ض) تنگ ہونا۔

فرع: بازو، ہاتھ۔ مراد: سینہ دل۔ جمع: أفرع وفروع ۔ ضاق ذرعًا: تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔

ذات الید: مال۔

ساورت: ماضی واحد مؤنث غائب، ساور یساور مساورة، حملہ آور ہونا۔

کرب: واحد: کربة: بے چینی، پریشانی۔ کَرَبَ یَکْرُبُ کَرْبًا (ن) بے چین بنانا، پریشان کران۔

وَقَادَنِی دَهْرِیَ الْمُلِیْمُ اِلٰی
سُلُوْکِ مَا یَسْتَشِیْنُهُ الْحَسَبُ

فَبِعْتُ حَتّٰی لَمْ یَبْقِ لِیْ سَبَدٌ
وَلَا بَتَاتٌ اِلَیْهِ اَنْقَلِبُ

وَاَدَّنْتُ اَثْقَلْتُ سَالِفَتِیْ
بِحَمْلِ دَیْنٍ مِنْ دُوْنِهِ الْعَطَبُ

ثُمَّ طَوَیْتُ الْحَشٰی عَلٰی سَغَبٍ
خَمْسًا فَلَمَّا امَضَّنِیْ السَّغَبُ

لَمْ اَرَ اِلَّاجِهَازَهَا عَرَضًا
اَجُوْلُ فِیْ بَیْعِهٖ وَاَضْطَرِبُ

فَجُلْتُ فِیْهِ وَالنَّفْسُ کَارِهَةٌ
وَالْعَیْنُ عَبْرٰی وَالْقَلْبُ مُکْتَئِبُ

وَمَـــاتَـــجَـــاوَزْتُ اِذْعَبِثْـــتُ بِـــهٖ
حَـــدَّالتَّـــرَاضِـــیْ فَیــحْـــدُثَ الْـــغَـــضَـــبُ
فَـــاِنْ یَـــکُـــنْ غَـــاظَهَـــا تـــوهُّـــمَـــهَـــا
اَنَّ بَـــنَـــاِنِـــیْ بِـــالـــنَّـــظْـــمِ تَـــکْتَسِـــبُ
اَوْاَنَّـــنِـــیْ اِذْعَـــزَمْـــتُ خِـــطْبَتُـــهَـــا
زَخْـــرَفْـــتُ قَـــوْلِـــیْ لِیَـــنْـــجَـــحَ الاَرَبُ
فَـــوَالَّـــذِیْ سَـــارَتِ الـــرِّفَـــاقُ اِلـــیٰ
کَـــعْبَتِـــهٖ تَسْتَـــحِثُّـــهَـــا الـــنُّـــجُـــبٌ
مَـــالْـــمَـــکْـــرُ بِـــالْـــمُـــحْـــصَـــنَـــاتِ مِنْ خُـــلُقِـــیْ
وَلاشِـــعَـــارِیَ الـــتَّـــمْـــوِیْـــهُ وَالْـــکَـــذِبٌ
وَلایَـــدِیْ مُـــذْنَـــشَـــأْتُ نِیـــطَ بِهَـــا
اِلَّا مَـــوَاضِـــیْ الـــیَـــرَاعِ وَالْـــکُـــتُـــبُ
بَـــلْ فِـــکْـــرَتِـــیْ تَـــنْـــظِـــمُ الـــقَـــلَائِـــدَلَا
کَـــفِّـــیْ وَشِـــعْـــرِیْ الْـــمَـــنْـــظُـــوْمُ لاالـــسُّـــخُـــبُ
فَهٰـــذه الـــحـــرفةُ الـــمـــشـــارالـــیٰ
مَـــاکُـــنْـــتُ اَحْـــوِی بِهَـــا وَاجْتَـــلِـــبُ
فَـــأْذَنْ لِشَـــرْحِـــیْ کَـــمَـــااَذِنْـــتَ لَهَـــا
وَلاتُـــرَاقِـــبْ وَاحْـــکُـــمْ بِـــمَـــایَـــجِـــبُ

ترجمہ:……(۱۷) پس مجھے قابل ملامت زمانے نے ایسے راستے کی طرف کھینچا کہ جسے حسب معیوب سمجھتی ہے۔

(۱۸) اور میں نے فروخت کیا یہاں تک کہ میرے پاس نہ مال رہا اور نہ ایسا سامان جسکی طرف میں لوٹ سکوں۔

(۱۹)اور میں نے قرض لیا یہاں تک کہ میری گردن بوجھل ہوگئی، ایک ایسے قرض کی بوجھ سے کہ ہلاکت وموت کی (سختی بھی) اس سے کم ہے۔

(۲۰) پس مین نے آنتوں کو پانچ روز تک بھوک پر لپیٹا لیکن جب بھوک نے مجھے تکلیف میں مبتلا کردیا۔

(۲۱) تو میں نے اس کے جہیز کے سامان کے سوا کچھ نہیں دیکھا جس کے بیچنے کے لئے میں چکر لگاتا اور بے چین رہتا۔

(۲۲) اس لئے میں اس کے بارے میں چکر لگاتا رہا حالانکہ میرا دل اس کو برا سمجھ رہا تھا۔ آنکھیں آنسو بہارہی تھیں اور قلب غمگین تھا۔

(۲۳) اور میں نے تجاوز نہیں کیا آپس کی رضامندی کی حد سے جس وقت میں نے اس کے سامان کو ضائع کیا کہ غصہ پیدا ہو۔

(۲۴) اگر اسکو غصہ لایا اس کے اس بات کے وہم نے کہ بے شک میرے پورے پرونے سے کماتے ہیں۔

(۲۵) یا یہ کہ جب میں نے اس کو نکاح کے پیغام کا ارادہ کیا تھا، تو میں نے اپنی بات جھوٹ سے مزین کی تاکہ حاجت پوری ہوجائے۔

(۲۶) پس قسم ہے اس ذات کی جس کے کعبے کی طرف قافلے چلتے ہیں جن کو عمدہ اونٹ لے کر جاتے ہیں۔

(۲۷) میری عادت نہیں پاکیزہ عورت کو دھوکہ دینا اور جھوٹ بولنا اور ملمع سازی بھی میری عادت نہیں۔

(۲۸) اور نہ ہی میرا ہاتھ جب سے میں پیدا ہوں لپیٹا گیا ہو اس ملمع سازی کے ساتھ مگر چلنے والے قلم اور کتابوں سے۔

(۲۹) بلکہ میری فکر ہار کو موتیوں کا پروتی ہے نہ کہ میری ہتھیلی اور میرا شعر پرویا ہوا ہے نہ کہ موتیوں کا ہار۔

(۳۰) پس یہی ہے وہ پیشہ جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہے جس کے ذریعے میں جمع کرتا تھا اور کماتا تھا۔

(۳۱) پس آپ میرا بیان سن لیجئے جیسا کہ آپ نے اس عورت کے بیان کو سن لیا اور کسی بات کا انتظار نہ کرے اور جو مناسب ہے اس کا فیصلہ کر دیں۔

تشریح و تحقیق

مُلِیمٌ: اسم فاعل، ألامَ یُلِیمُ إلامَةً (افعال) قابل ملامت ہونا۔

سُلُوک: سلک یسلک سلوکًا (ن) روش اختیار کرنا، راستہ پر چلنا۔

یستَشِینُ: مضارع واحد مذکر غائب، اِستَشَانَ یَستَشِینُ اِستِشَانَة: عیب دار سمجھنا، معیوب سمجھنا۔

سَبَدٌ: تھوڑے بال۔ جمع: أسباد.

بَتَات: گھر کا سامان، زادِراہ۔ سامانِ سفر۔ ابت یابِتُ بتًّا (ن،ض) قطع کرنا، کاٹنا۔

انْقلِبُ: مضارع واحد متکلم، انقلاب (انفعال) لوٹنا، واپس ہونا، رجوع ہونا۔

سَالِفَة: گردن کا بالائی حصہ، گردن۔ جمع: سَوَالِفُ.

حَمْل: بوجھ۔ جمع: أحْمَالٌ حَمَلَ یَحْمِلُ حَمْلاً (ضرب سے) لادنا، بوجھ لادنا۔

دون: بغیر (۲) کم۔

أمضّ: ماضی واحد مذکر غائب، امَضَّ یمضُّ إمضاضًا (افعال) تکلیف پہنچانا۔

جهَازٌ: دلہن کا جہیز، سامان۔ جمع: أجْهِزَةٌ.

عَرَض: سامان، مال۔ جمع: أعْرَاضٌ.

أجُولُ: مضارع، جال یجول جولاً (نصر سے) گھومنا، پھیری لگانا۔

أضْطَرِبُ: مضارع واحد متکلم، اضطرب یضطرب اضطرابًا (افتعال)

پریشان ہونا، بے چین ہونا۔

کارِهةٌ: اسم فاعل مؤنث، کرہ یکرہ کراھة (سمع سے) ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔

غَبْرىٰ: بروزن عطشٰی صفت مشبہ، اشک بار۔ غَبِرَ یَغْبَرُ غَبَرًا (سمع سے) آنسو بہنا، اشک بار ہونا۔

مکتئبٌ: اسم فاعل، إکتئب یکتئِبُ اکتئابًا (افتعال) غمگین ہونا، شکستہ خاطر ہونا۔

عَبِثْتُ: ماضی واحد متکلم، عبث یعبث عبثًا (س) کھیل بنانا، کھیلنا، مذاق کرنا۔

غَاظَ: ماضی واحد مذکر غائب، غاظ یغیظ غیظًا (ض) غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

توهُّم: خیال، گمان۔ توهَّمَ یتوهَّمُ توهمًا (تفعل) خیال کرنا، گمان کرنا۔

بَنَانٌ: واحد: بنانة: انگلیوں کے پورے، مجازًا: انگلیاں۔

یَنْجَحُ: مضارع واحد مذکر غائب، نجح ینجح نجحًا (ف) مقصد پورا ہونا۔

أرَبٌ: مقصد، ضرورت۔ جمع: آرابٌ. أرِبَ یَأرَبُ أرَبًا (سمع سے) محتاج ہونا۔

تَسْتَحِثُّ: مضارع واحد مؤنث غائب، إسْتَحَثَّ یَسْتَحِثُّ اِسْتِحْثَاثًا (استفعال) اکسانا، مراد: تیزی کے ساتھ لے کر چلنا۔

نُجُبٌ: واحد: نجیبٌ: بہترین نسل کا اونٹ۔

تَمْوِیة: موَّهَ یُمَوِّهُ تَمْوِیهًا (تفعیل) ملمع سازی کرنا۔

نَشَأْتُ: ماضی واحد متکلم، نَشَأَ یَنْشَأُ نَشْئًا (فتح) پیدا ہونا۔

نِیطَ: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، ناط ینوط نوطًا (ن) وابستہ کرنا، متعلق کرنا۔

یَرَاعٌ: واحد: یَرَاعَةٌ: قلم، نرسل کا قلم۔

تنظم: مضارع واحد مؤنث غائب، نَظَمَ یَنْظِمُ نَظْمًا (ض) تیار کرنا، ترتیب دینا۔

سُخُبٌ: واحد: سِخَابٌ: گلے کا ہار، مالا۔

أحْوِی: مضارع واحد متکلم، حوی یحوی حوایةً: (ضرب سے) جمع کرنا۔

اَذَن: امر واحد حاضر اذن یاذن (س) کان لگا کر سننا، توجہ دینا۔

لَاتُرَاقِب: فعل نہی حاضر، راقب یراقب مراقبة (مفاعلہ سے) انتظار کرنا۔

اَحْکُمْ: امر واحد حاضر، حکم یحکم حکمًا (ن) فیصلہ کرنا۔

قَالَ فَلَمَّا اَحْكَمَ مَاشَادَهٗ وَاَكْمَلَ اِنْشَادَهٗ، عَطَفَ الْقَاضِیُ اِلَی الْفَتَاةِ بَعْدَ اَنْ شُغِفَ بِالْاَبْيَاتِ وَقَالَ اَمَا اِنَّه قَدْثَبَتَ عِنْدَ جَمِيْعِ الْحُكَّامِ وَوُلَاةِ الْاَحْكَامِ اِنْقِرَاضُ جِيْلِ الْكِرَامِ وَمَيْلُ الْاَنَامِ اِلَی اللِّئَامِ وَاِنِّی لَاَخَالُ بَعْلَكِ صَدُوْقًا فِی الْكَلَامِ بَرِيًّا مِنَ الْمَلَامِ وَهَا هُوَ قَدِ اعْتَرَفَ لَكِ بِالْقَرْضِ وَصَرَّحَ عَنِ الْمَحْضِ وَبَيَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ وَتَبَيَّنَ اَنَّهٗ مَعْرُوْقُ الْعَظْمِ وَاِعْنَاتُ الْمُعْذِرِ مَلْأَمَةٌ وَحَبْسُ الْمُعْسِرِ مَأْثَمَةٌ وَكِتْمَانُ الْفَقْرِ زَهَادَةٌ وَاِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ فَارْجِعِیْ اِلٰی خِدْرِكِ وَاعْذِرِیْ اَبَا عُذْرِكِ وَ نَهْنِهِیْ عَنْ غَرْبِكِ وَسَلِّمِیْ لِقَضَآءِ رَبِّكِ ثم انه فرض لَهُمَا فی الصَّدَقَاتِ حِصَّة وناولهما من دراهمها قَبْضَةً وقال لهما تَعَلَّلَا بِهٰذِهِ الْعُلَالَةِ وَتَنَدَّيَا بِهٰذِهِ الْبُلَالَةِ واصبرا عَلٰی كَيْدِ الزَّمَانِ وكده فعسی الله ان یاتی بالفتح او امر من عنده فنهضا وللشَّيْخِ فرحة الطلق من الاسار وَهِزَّةُ الْمُوْسِرِ بَعْدَ الْاِعْسَارِ.

ترجمہ:......راوی نے کہا جب اس نے اس چیز کو مضبوط کردیا جس کو اس نے اٹھایا تھا اور اپنے اشعار کو مکمل کردیا تو قاضی عورت کی طرف متوجہ ہوئے بعد اس کے کہ جب فریفتہ ہوگیا اشعار پر اور کہنے لگا کہ تمام حکام اور ارباب حکومت کے نزدیک یہ ثابت ہو چکا ہے شریفوں کی نسل کا ختم ہونا اور زمانے کی کمینوں کی طرف مائل ہونا۔ بے شک میں تیرے

خاوند کو کلام میں سچا اور ملامت سے بری سمجھتا ہوں۔ اور اس نے تیرے قرض کا اقرار کرلیا۔ اور اصل بات ظاہر کردی ہے، نظم کا مصداق بیان کردیا ہے، اور واضح ہوگیا کہ وہ بغیر گوشت کے ہڈی والا ہے اور عذر کرنے والوں کو مشقت میں ڈالنا ملامت ہے۔ تنگدست کو قید کرنا گناہ ہے۔ اور فقر کو چھپانا بزرگی ہے اور صبر کے ساتھ کشادگی کا انتظار کرنا عبادت ہے۔ پس تو اپنے پردے کی طرف لوٹ جاؤ اور اپنے خاوند کو معذور سمجھ۔ اور اپنے آپ کو تیزی سے باز رکھ اور اپنے آپ کو حوالہ کرے اپنے رب کے فیصلے کے۔ پھر اس نے ان کیلئے صدقات میں ایک حصہ مقرر کیا اور ان کو ان دراہم میں سے ایک مٹھی دیدی۔ قاضی نے ان دونوں سے کہا تم دونوں اس تھوڑے سے دل بہلاؤ۔ اور اس تر سے تراوٹ حاصل کرلو۔ اور زمانے کی مکر اور اس کی تکلیف پر صبر کرو۔ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ کشادگی عطا فرمائے یا اپنی طرف سے کوئی بات پیدا فرمائیں گے۔ پس وہ دونوں کھڑے ہوگئے۔ اور شیخ کو ایسی خوشی تھی جیسے قید سے رہا ہونے والے کیلئے ہوتی ہے اور ایسی فرصت تھی جیسے تنگدستی کے بعد فراخ شدہ آدمی کیلئے ہوتی ہے۔

تشریح و تحقیق

أَحْكَمَ: ماضی، اس نے مضبوط بنادیا۔ أَحْكَمَ يُحْكِمُ اِحْكَامًا (افعال) پختہ اور وزن دار بنانا۔

أَمَا: دیکھ، حرف آغاز۔

وُلَاةِ: واحد: وَالِيٌّ، حاکم،

أَحْكَامِ: واحد: حُكْمٌ: حکومت و اقتدار۔

اِنْقِرَاضُ: انقرض ینقرض انقراضًا (انفعال) منقطع ہونا، ختم ہونا۔

جِيْلٌ: قوم، نسل، جماعت۔ جمع: أَجْيَالٌ.

كِرَامٌ: واحد: كَرِيْمٌ: اسم فاعل شریف۔

لِئَامٌ: واحد: لَئِيْمٌ: کمینہ، گھٹیا درجہ کا۔ لؤم يلؤم لؤمًا (کرم سے) کمینہ ہونا، نچلے اور گھٹیا درجہ کا ہونا۔

إخَالُ: مضارع واحد متکلم، خال يخال خيلاً۔ (فتح سے) گمان کرنا، خیال کرنا۔

فائدہ:...... أخال صرفی قاعدے کے اعتبار سے توصیح بفتح الهمزه ہے لیکن افصح إخال (بکسر الہمزہ) ہے۔

صَدُوْقٌ: اسم مبالغہ، صدق يصدق صدقًا (ن) سچ بولنا۔

مَحْضٌ: خالص، بے میل، اصل بات۔ کرم سے مَحُضَ يَمْحُضُ مُحُوْضَةً، خالص ہونا۔

مِصْدَاقٌ: اسم آلہ، سچ ہونے کی دلیل۔ جمع: مَصَادِيْق،

مَعْرُوْقُ الْعَظْمِ: گوشت اتری ہوئی ہڈی۔ مراد: مفلس، خستہ حال، معروق: اسم مفعول نصر سے عرق يعرق عرقًا، ہڈی سے سارا گوشت کھالینا۔

اعْنَاتٌ: تکلیف دینا۔

خِدْرٌ: پردہ، مراد: مکان۔ جمع: أخْدَارٌ وخُدُوْرٌ. نصر سے خدر يخدرُ، چھپانا، پردہ کرنا۔

اعْذِرِی: امر حاضر واحد مؤنث، باب پہلے گذر چکا ہے۔

أبو عُذْر: شوہر، عذر: پردۂ بکارت، ابو عذر، عورت کا وہ پہلا شوہر جس نے اس کا پردۂ بکارت زائل کیا۔

نَهْنِهِي: امر واحد مؤنث حاضر، تو باز رکھ، بعثرہ سے نَهْنَهَ يُنَهْنِهُ نَهْنَهَةً، روکنا۔ ڈانٹ کر روکنا۔

غربٌ: تیزی، دھار، نوک۔ جمع: غُرُوْبٌ.

سلمی: امر واحد مؤنث حاضر۔

فرض: ماضی واحد مذکر غائب، فَرَضَ یَفْرِضُ فَرْضًا (ض) مقرر کرنا۔

قبضۃ: مٹھی بھر چیز، قبض یقبض قبضًا (ضرب سے) ہاتھ میں لینا، ہاتھ سے پکڑنا۔

تعللا: امر تثنیہ حاضر، تعلل یتعلل تعللاً (تفعیل) مشغول ہونا۔ مراد: دل بہلانا۔

علالۃ: وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے۔

تَنَدَّیَا: امر تثنیہ حاضر، تَنَدّٰی یَتَنَدّٰی تَندیًا (تفعل) سیراب ہونا۔

بُلالۃ: تری، مراد: معمولی چیز۔ بَلَّ یَبُلُّ بَلًّا (نصر سے) پانی وغیرہ سے تر کرنا۔

کَدٌّ: مشقت۔ نصر سے کَدَّ یَکُدُّ کدًّا، مشقت اٹھانا، محنت کا کام کرنا، تھکانا۔

ھِزَّۃٌ: فرحت ونشاط، چستی، ھزیھز ھزَّۃً، چست ہونا۔ (ضرب سے) فرحت ونشاط محسوس کرنا، ہشاش بشاش ہونا۔

مُوْسِرٌ: اسم فاعل، فراخدست، مالدار، جمع: میاسیر، أَیْسَر فلان (افعال) مالدار ہونا، آسودہ ہونا۔

قال الراوی: وکنت عرفت انه ابوزید ساعةبزغت شمسه ونزغت عرسه وکدتُ افصح عن اقتنانه واثمار افنانه ثم اشفقت من عُثور القاضی علی بهتانه وَتَزْوِیق لسانهٖ فلایریٰ عندعرفانه ان یرشحه لاحسانهٖ فاحجمت عن القول احجامِ المرتاب وطویت ذکره کطیِّ السَّجل الکتاب الاانّی قلت بعد مافصل ووصل الیٰ ماوصل لوان لنامن ینطلق فی اثره لَاَ تاتَابفصٌ خبره وبماینشر من حِبره فاتبعه القَاضِیُ احدَامنآئهٖ وامره بِالتَّجَسُّسِ عن انبآئه فمالبث ان رجع متدهدهاو قهقر

مقهقها فقال له القاضي مهيم يآابامريم فقال لقدعَايَنْتُ عجبا وسمعت ماانشالي طربا فقال له ماذارأيت وما الَّذي ماوعيت قال لم يزل الشيخ مذخرج يصفق بيديه ويخالف بين رجليه ويغرد بملاشد فيه ويقول:

(۱) كـــدت اصـــلـــى ببـــلـيـــه
مــــن وقـــاح شـــمَّـــريـــه

(۲)وأزورالســــجـــن لـــولا
حـــاكـــم الاســـكـــنـــدريـــه

ترجمہ:......راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ پہچان لیا تھا کہ یہ ابوزید ہے اسی وقت جس وقت اس کا سورج نکلا، اوراس کی بیوی نے نافرمانی کی اور قریب تھا کہ میں اس کے فتنے کو اوراس کی ٹہنی کے پھل کو ظاہر کرتا لیکن میں قاضی کے مطلع ہونے سے ڈرا اس کے بہتان پر اوراس کی زبان کی ملمع سازی پر کہ اس کو پہچاننے کے بعد اپنے احسان کا اھل نہیں سمجھے گا۔ اس لئے میں بات کرنے سے رکارہا جیسا کہ شک کرنے والا رکا رہتا ہے۔ اور میں نے اس کے تذکرے کوایسا لپیٹا جیسے کہ رجسٹر لکھے ہوئے کو لپیٹا ہے۔ لیکن میں نے کہا اس کے جدا ہونے کے بعد اور جہاں تک اس کو پہنچنا تھا اس تک پہنچے کے بعد کہ اگر کوئی شخص اس کے پیچھے چلے تا کہ ہمارے پاس لے آتا اس کی خبر کی کوئی حقیقت اوراس کی پھیلائی ہوئی منقش چادروں کو۔ پس قاضی نے اپنے امینوں میں سے ایک اس کے پیچھے لگادیا، اوراس کو حکم دیا کہ وہ اس کی خبروں کی تفتیش کردے۔ پس وہ نہیں ٹھہرا کہ تیزی سے واپس آیا اور الٹے پاؤں لوٹا قہقہہ لگاتا ہوا تو اس سے قاضی نے کہا ابومریم کیا ہوا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے عجیب تماشہ دیکھ لیا اور میں نے وہ چیز سنی جس نے میرے لئے خوشی پیدا کردی۔ تو قاضی نے اس سے کہا تو نے کیا دیکھا اور کس چیز کو

تو نے محفوظ کرلیا۔ تو اس نے کہا کہ جب سے شیخ نکلا تو اپنے دونوں ہاتھوں سے تالیاں بجا تا رہا، ناچ رہا تھا اور منہ بھر کے گانا گا تا رہا اور کہتا رہا۔

اشعار (۱) قریب تھا کہ میں جلا دیا جاتا کسی مصیبت میں اس چالاک اور بے حیا عورت کی وجہ سے۔ (۲) اور جیل کی زیارت کرتا اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتا۔

تشریح و تحقیق

بزعت: ماضی واحد مؤنث غائب، بزع یبزع بزوغًا، طلوع ہونا۔

اِفتِنَانٌ: مصدر: اِفْتَنَ یَفْتَنِ اِفْتِنَانًا (افتعال) کام کو مختلف ڈھنگوں سے کرنا۔

اِثمار: مصدر: اثمر یثمر اثمارًا (افعال) پھل دار ہونا۔

أفنانٌ: واحد: فنن: شاخ، ٹہنی۔

عثور: مصدر: عثر یعثر عثورًا (نصر سے) مطلع ہونا۔

بهتان: الزام لگانا۔ فتح سے بهت یبهت بهتانًا۔

تزویق: گلکاری، زَوَّقَ یُزَوِّقُ تَزْوِیقًا (تفعیل) آراستہ کرنا، نقش و نگار بنانا۔

احجمت: ماضی واحد متکلم، أحْجَمَ یُحْجِمُ إحْجَامًا (افعال) سے رکنا، باز رہنا۔

مرتاب: اسم فاعل، واحد مذکر، اِرْتَابَ یرتاب إرْتِیَابًا (افتعال) شک میں پڑنا۔

سجل: رجسٹر، جمع: سِجِلَّاتٌ (۲) ایک فرشتہ کا نام جو نامۂ اعمال مرتب کرتا ہے۔

فص: نگینہ۔ مراد: حقیقت، اصلیت۔ جمع: فُصُوصٌ وَفِصَاصٌ۔

حبر: واحد: حبرة: دھاری دار یمنی چادر۔

أمناء: واحد: أمینٌ: قابل اعتماد، معتمد، امانت دار۔ دیانتدار ہونا، امین ہونا۔

تجسس: (تفعل) سے تَجَسَّسَ یَتَجَسَّسُ تَجَسُّسًا، جاسوسی کرنا۔

أنباء: واحد: نبأ: خبر۔ فتح سے نبأ ینبأ، خبر دینا۔

متدهدہٌ: اسم فاعل، باب تسربل سے تدهده يتدهده تدهدهۃ، گرتے پڑتے چلنا، لڑھکنا۔

قهقرٌ: ماضی واحد مذکر غائب، باب بعثرۃ سے قَهْقَرَ يقَهْقِرُ قَقْهرۃٌ، الٹے پاؤں لوٹنا۔

مقهقه: اسم فاعل، باب بعثرۃ سے قَهْقَهَ يُقَهْقِهُ قَهْقَهَۃٌ، قہقہہ لگانا، کھلکھلا کر ہنسنا۔

مهيم: کلمۂ استفہام، کیا بات ہے، کیا معاملہ ہے، کیا ہوا۔

طربٌ: سمع سے طرب يطرب طربًا، انتہائی خوش ہونا، مست ہونا۔

يصفق: مضارع واحد مذکر غائب، صَفَّقَ يُصَفِّقُ تَصْفِيْقًا (تفعیل) تالی بجانا۔

يخالف: مضارع واحد مذکر غائب، مفاعلہ سے خالف يُخَالِفُ مُخالفة، ناچنا۔

يغرد: مضارع واحد مذکر غائب، غرد يغرد تغريدًا، (تفعیل) گانا گانا، آواز بلند کرنا۔

شدقی: تثنیہ، واحد: شِدْقٌ: باچھ، گوشۂ دہن۔ جمع: أشداق. شَدِقَ يشدق شدقًا (س) چوڑی باچھوں والا ہونا۔

أصلی: مضارع مجہول واحد متکلم، صَلىٰ يَصْلِيْ صَلْيًا (ض) آگ میں جلانا۔

وقاحٌ: بے حیا، شوخ۔ جمع: وُقُحٌ. وَقَاحٌ کا اطلاق مذکر و مؤنث دونوں پر ہوتا ہے۔ سمع وکرم سے بے حیا ہونا۔

شَمَّرِيَّۃٌ: چالاک عورت، پرانی تجربہ کار، شَمَّرِیٌّ: کا مؤنث ہے۔

أزور: مضارع واحد متکلم، زار يزور زِيَارَۃً، زیارت کرنا، دیکھنا، ملاقات کرنا۔

سِجْنٌ: جیل خانہ، قید۔ جمع: سُجُوْنٌ. نصر سے سَجَنَ يَسْجُنُ سَجْنًا، قید کرنا، سَجَّانٌ: جیلر، داروغۂ جیل۔

فضحكَ القاضى حتّٰى هوت دنيته وذوت سكينته فلمافآء الى الوقاروعقّب الاستغراب بالاستغفارقال اللهم بحرمة عبادک المقربين حرم حبسى على المتادبين ثم قال لذالک الامين علىَّ به فانطلق مجدافِى طلبهٖ ثم عادبعدلأيه مخبر ابنأيه فقال له القاضى اَمَاانه لوجضر لكفى الحَذَرَثم لاوليته ماهوبه اولىٰ ولاريته ان الاٰخرة خيرله من الاولىٰ قال الحارث بن همَّام فَلَمَّارأيت صَغُوَالقاضى اليه وفوت ثمرةالتلبيه عليه غَشِيُتَنِى نَدَامَةَ الفرزدَقِ حين ايان النوار،والكُسَعِىَّ لمَّااسُتبانَ النَّهَارُ.

ترجمہ:……پس قاضی ہنس پڑے یہاں تک کہ اس کی ٹوپی گرگئی اوراس کی سنجیدگی ختم ہوگئی۔پس جب اپنے وقار کی طرف لوٹ آیااور زیادہ ہنسے کے بعداستغفار پڑھ لیاتو کہا اے اللہ اپنے مقرب بندوں کے وسیلہ سے میری قید اہل ادب کیلئے حرام کردے۔ پھراس امین سے کہا کہ اس کومیرے پاس لاؤ۔پس وہ اس کی طلب میں کوشش کرتا ہوا چل پڑااور پھر کچھ دیر بعدلوٹااس کے دور جانے کی خبر دیتا ہوا،قاضی نے اس سے کہا کہ اگروہ حاضر ہوجاتا تو وہ ڈر سے محفوظ رکھا جاتا اور پھر میں اس کووہ چیز دیتا جس کا وہ مستحق ہے اور میں اس کو یہ دکھاتا کہ پچھلا اس کے لیے پہلے سے بہتر ہے(یعنی آخرت اس کے لیے دنیا سے بہتر ہے)حارث بن ہمام نے کہا کہ جب میں اس کی طرف قاضی کی میلان کودیکھا اور تنبیہ کے پھل کواس پر فوت ہوتے (دیکھا)تو مجھ پر فرزدق کی طرح ندامت طاری ہوگئی۔جس وقت اس نے نوار کو جدا کیا تھا،اور کسعی کی طرح ندامت جب دن ظاہر ہوا۔

تشریح وتحقیق

ھوت: ماضی واحد مؤنث غائب، وہ گر گئی۔ ھوی یھوِی ھوِیًّا (ضرب سے) گرنا۔

دِنِّیۃٌ: (دال کے کسرہ اور نون ویاء کی تشدید کے ساتھ) اونچی ٹوپی جو عراقی قاضیوں کے لئے مخصوص تھی اور بولمبائی اور گولائی میں دَنْ: یعنی مٹکے کے مشابہ ہوتی تھی۔

دنٌّ: مٹکا، جمع: دِنانٌ۔

ذوت: ماضی واحد مؤنث غائب، ذَوی یَذْوِیُ ذیًّا وذَوِیًّا (ض) مرجھانا، ختم ہونا۔

سکینۃ: سکن یسکن سکونًا (ن) پرسکون ہونا، چین آنا۔

فآء: ماضی واحد مذکر غائب، فاء یفیٔ فیئًا (ض) اصلی حالت پر آنا، لوٹنا۔

وقار: سکون، بردباری، وَقَرَ یَقِرُ وَقارًا (ک) باوقار ہونا، سنجیدہ ہونا۔

عقّب: ماضی واحد مذکر غائب، (تفعیل) سے عَقَّبَ یُعَقِّبُ تَعْقِیْبًا ایک شے کے بعد دوسری لانا۔

االاستغراب: استفعال سے استغرب یستغرب استغرابًا، تعجب کرنا، زیادہ ہنسنا۔

مقربین: واحد: مُقَرَّبٌ: تفعیل سے قَرَّبَ یُقَرِّبُ تقرِیبًا، قریب کرنا۔

متأدبین: واحد: مُتَأَدِّبٌ: اسم فاعل، تفعل سے تأدب یتأدب تأدیبًا، ادب وتہذیب سیکھنا۔

علیَّ بہ: اسے میرے پاس لاؤ۔ اسم فعل بمعنی: إنتنی بذلک.

لأی: دیر، ضرب سے لأی یلئی لأیًا، دیر کرنا۔

نأی: مصدر نأی ینأیُ نأیًا (فتح سے) دور ہونا۔

کُفِی: ماضی مجہول واحد مذکر غائب، کفایکفی کفایۃً (ض) محفوظ رکھنا۔

حَذَرٌ: ڈر (۲) بچاؤ، احتیاط، پرہیز۔ حَذِرَ یَحْذَرُ حَذَرًا (سمع سے) ڈرنا، بچنا،

محتاط ہونا۔

أولیت: ماضی واحد متکلم، أولا یولی إیلاء (افعال) احسان کرنا، عطا کرنا، دینا۔

أولی: اسم تفضیل، زیادہ مستحق، زیادہ لائق، زیادہ قریب۔ ولا یلی ولیًا (ضرب سے) قریب ہونا۔

صغوا: دھیان، توجہ۔ نظر وسمع سے جھکنا۔

غشیت: ماضی واحد مؤنث غائب، غشی یغشی غشیًا (س) لاحق ہونا، طاری ہونا۔

فرزدق: اموی خاندان کے مشہور شاعر کا لقب۔ جس کا نام ''ہمام بن غالب بن صعصعہ'' دارمی، تمیمی تھا۔ یہ نہایت بدصورت تھا۔ فرزدق: واحد: فرزدقه: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا، یا تنور میں گری ہوئی روٹی، جمع: فرازق وفرزدٌ چونکہ فرزدق کا چہرہ پیڑے کی طرح بھدا، اور تنور میں گری ہوئی روٹی کی طرح داغدار تھا، اس لئے اس کا یہ لقب پڑ گیا، اس کی کنیت ''ابوفراس'' ہے۔

أبان: ماضی واحد مذکر غائب، أبان یبین إبانةً (افعال) جدا کرنا، طلاق بائن دینا۔

نوار: یہ فرزدق کی بیوی کا نام ہے ''نوار'' فرزدق کی چچازاد بہن تھی، نیک سیرت اور بہت خوبصورت تھی۔ حضرت عبداللہ بن زبیر نے اس کا نکاح کر دیا تھا۔ فرزدق نے کسی بات پر ناراض ہو کر اسے تین طلاق دیدی اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو گواہ بنالیا، اس کے بعد ایک دن فرزدق نے ''نوار'' کو راستہ میں پکڑلیا۔ نوار نے کہا: یہ کیا حرکت ہے؟ تو نے مجھے طلاق بائن دے رکھی ہے۔ فرزدق نے طلاق سے انکار کیا اور بغلبۂ شہوت زبردستی ''نوار'' کا بوسہ لے لیا۔ ''نوار'' نے برا بھلا کہا اور کہا: میں حضرت حسن رضی اللہ سے شکایت کرتی ہوں؛ تاکہ وہ تجھ کو سزا دیں۔ جب اسے ہوش آیا، تو وہ اپنے اس فعل پر بہت نادم ہوا۔ علامہ حریری نے نَدَامَةُ الْفَرَزْدَقِ حِیْنَ أَبَانَ النَّوارَ سے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔

کُسَعِی: کُسَعْ کی طرف نسبت ہے، جو یمن کے ایک قبیلے کا نام ہے۔ اس کا نام محارب یا محامر بن قیس ہے۔ کسعی مشہور تیرانداز تھا، اس نے بڑی محنت سے ایک عمدہ درخت کی لکڑی سے ایک تیر کمان اور پانچ تیر بنائے۔ ایک مرتبہ رات میں گورخر کے شکار کے لئے نکلا، اس نے ایک تیر چلایا، جو گورخر کے جسم سے پار ہوکر پتھر سے جالگا، جس سے چنگاریاں نکلیں۔ کسی نے یہ سمجھا کہ شاید تیر نشانے پر نہیں لگا ہے اس نے پھر دوسرا تیر چلایا وہ بھی اسی طرح صحیح نشانہ پر لگ کر پتھر پر جالگا اور چنگاریاں نکلیں: کسعی نے اب بھی یہی سمجھا کہ تیر خطا کر گیا ہے؛ اسی طرح پانچوں تیر ختم کر دیئے، ہر تیر نشانے پر لگا، مگر وہ یہی سمجھتا رہا کہ تیر نشانے سے ہٹ گیا ہے، بالآخر غصہ میں آکر اپنی وہ کمان توڑ ڈالی جو اس نے بڑی محنت سے بنائی تھی۔ جب صبح ہوئی تو دیکھا: پانچ گورخر پڑے ہیں اور پانچوں تیر نشانے پر لگ کر پھر پتھر سے ٹکرائے ہیں؛ اس وقت کسعی کو کمان توڑنے کا بہت افسوس ہوا اور شرمندہ ہو کر اس نے اپنی ایک انگلی کاٹ ڈالی، وَالْکُسَعِیّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارَ سے علامہ حریری نے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ دونوں واقعے ندامت میں ضرب المثل ہیں۔

دسواں کا خلاصہ

حارث ابن ہمام کہتے ہیں کہ جب میں شہر رحبہ پہنچا تو میل کچیل دور کرنے سے فارغ ہونے کے بعد جب باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک بڑے میاں ایک حسین وجمیل لڑکے کو پکڑے ہوئے اس سے جھگڑ رہے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ اس نے میرے بیٹے کو قتل کیا ہے۔ اتنے میں ہر طرح کے لوگوں کا ایک جم غفیر ان پر اکٹھا ہو گیا جس پر انہوں نے فیصلہ کیا کہ والئ شہر کے پاس جا کر فیصلہ کرواتے ہیں۔ حالانکہ والئ شہر عورتوں کے مقابلہ میں لڑکوں پر زیادہ فریفتہ ہونے والوں میں سے تھا۔

بڑے میاں نے جاتے ہی اپنا دعویٰ دائر کیا اور اس دوران لڑکا اپنے حسن وجمال کی وجہ سے والی کو اپنی جانب مائل کر رہا تھا۔ والئ شہر نے بڑے میاں سے کہا کہ تمہارے پاس اپنے دعویٰ پر کوئی گواہ ہے؟ بڑے میاں کہنے لگے کہ اس نے میرے بیٹے کو دور جنگل وبیابان میں قتل کیا جہاں کوئی نہ تھا لہٰذا گواہ تو نہیں لیکن آپ مجھے اجازت دیں تا کہ میں اس کو قسم دوں۔ قاضی کی اجازت دینے پر بڑے میاں نے اپنی گھڑی ہوئی ایک لمبی چوڑی قسم لڑکے پر پیش کی جسے نوجوان نے اٹھانے سے انکار کر دیا کہ ایسی قسم اٹھانے سے تو بہتر ہے کہ آگ میں جل جاؤں۔

والی لڑکے پر مکمل طور پر فریفتہ ہو چکا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ کسی طرح اسے بڑے میاں سے چھڑا کر اپنے لئے خاص کر۔ اسی بناء پر والی نے کہا کہ میں بطور ہرجانہ کے سو دینار دے دیتا ہوں۔ آپ اسے چھوڑ دیں۔ بڑے میاں راضی ہو گئے قاضی نے بڑی مشکل سے پچاس مثقال تو جمع کر کے بڑے میاں کو دیئے اور کہا کہ اب شام ہو چکی باقی کا جمع کرنا مشکل ہے صبح لے لینا۔ بڑی میاں نے اس شرط پر قبول کئے کہ میں اس لڑکے کی نگرانی کروں گا۔ یہ میرے پاس ہی رہے گا۔ اور مجلس برخاست ہو گئی۔

حارث کہتے ہیں کہ دوران مقدمہ میں نے پہچان لیا کہ یہ ابوزید ہے۔ عدالت برخاست ہونے اور لوگوں کے چھٹ جانے کے بعد میں اس کے پاس گیا اور لڑکے کے متعلق پوچھا تو ابوزید نے بتایا کہ یہ تو میرا بیٹا ہے۔ تو میں نے تنازعہ کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا تاکہ مال جمع کرسکوں۔

پھر ابوزید نے صبح تک مجھے اپنے پاس بٹھائے رکھا اور اپنا شیریں کلام سناتا رہا اور صبح صادق سے قبل ایک رقعہ میرے ہاتھ میں تھماتے ہوئے اپنے بیٹے کو لیکر وہاں سے چل نکلا۔

میں نے رقعہ کھولا تو اس میں ایک نظم تھی جس میں والی کی حسرت آگ کو بھڑکایا گیا تھا۔ اسے نادم اور شرمندہ کیا گیا تھا۔ حارث کہتے ہیں میں نے اس رقعہ کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے اور ملامت کی ذرہ بھی پرواہ نہیں کی۔

اَلْمَقَامَةُ الْعَاشِرَةُ "الرَّحْبِيَّة"

دسواں مجلسی واقعہ شہر "رحبہ" کی طرف منسوب ہے

الــرَّحبيَّة: منسوب الی رحبہ اس میں یائے نسبتی ہے جو مشدد ہے۔ رحبہ: حاء کے فتح اور سکون کے ساتھ۔ بغداد سے تین سومیل کے قریب دریائے فرات کے کنارے پر واقع ایک شہر ہے، جسے مالک بن طوق نامی شخص نے ہارون الرشید (بقول بعض، مامون الرشید) کے زمانے میں آباد کیا تھا؛ اسی کی طرف نسبت کر کے اس مقامے کا نام رکھا گیا "الرحبیۃ"

حَکَی الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ هَتَفَ بی داعی الشوق الیٰ رَحْبَةِ مالک بن طوق نَلبیَّتُهُ مُمْتَطِیاشملة عَزْمَة مُشْمَعِلَّةٌ فلماالقیت بهاالمراسی وشَدَدْتُ امراسی وبرزت من الحَمَّامِ بعدسَبْتِ رَأْسِیْ رَأیتُ غلام افرغ فی قالب الجمال وَاُلْبِسَ من الْحُسْنِ حُلَّةَ الْکَمَالِ وَقَدِاعْتَلَقَ شیخ بِرُدْنِهٖ یدعی انه فتک بِابنِهٖ والغلام ینکر عرفته ویکبر قرفَتَهٗ هو الخصام بینهمامتطایر الشرارو الزِّحَامُ علیهمایجمع بین الاخیاروَالْاَشْرَارِ الیٰ ان تَرَاضیابَعْداشْتِطَاطِ اللَّدَدِبالتَّنَافُرِ الیٰ وَالِیُ البَلَدِ وَکَانَ ممن یَّزَنُّ بالهنات ویغلب حب البنین علی البنات فاسرعاالیٰ ندوته کالسُّلَیْکِ فِیْ عَدْوَتِه.

ترجمہ:......حارث بن ہمام نے بیان کیا، کہا کہ: مالک بن طوق کے شہر رحبہ کی طرف رغبت کے داعی نے مجھے ندادی (یعنی میرے دل میں شہر رحبہ کی زیارت کا شوق

پیدا ہوا) تو میں نے اس کو لبیک کہا تیز رفتار اونٹنی پر سوار ہوکر اور پر جوش ارادے کی تلوار سونت کر۔ پس جب میں نے اس شہر میں لنگر ڈالدیا اور اپنی طنابیں (رسیاں) باندھ دیں (قیام کرلیا) اور میں حمام سے اپنا سر منڈانے کے بعد نکلا، تو میں نے ایک ایسا لڑکا دیکھا، جو حسن کے سانچے میں ڈھالا ہوا تھا اور جسے حسن کا عمدہ جوڑا پہنایا گیا تھا۔ صورت یہ تھی کہ ایک بوڑھے نے اس کی آستین پکڑ رکھی تھی، جو اس بات کا دعویٰ کر رہا تھا کہ اس نے اس کے بیٹے کو قتل کیا ہے، جب کہ لڑکا اس کو پہچاننے سے انکار کر رہا تھا اور اس کے الزام کو بڑا سمجھ رہا تھا، ان دونوں کے درمیان، جھگڑا ایسا تھا کہ جس کی چنگاریاں اڑ رہی تھیں اور ان دونوں کے پاس لگی ہوئی بھیڑ اچھے اور بروں کو جمع کئے ہوئے تھی۔ نوبت اس پر پہنچی کہ وہ دونوں جھگڑا بڑھ جانے کے بعد، والی شہر کے پاس مقدمہ لے جانے پر رضامند ہو گئے۔ اور وہ (والی شہر) ان لوگوں میں سے تھا، جن پر بدفعلی کا الزام لگایا جاتا تھا اور لڑکیوں پر لڑکوں کی محبت کو ترجیح دیتا تھا۔ چنانچہ وہ دونوں اس کی مجلس میں ایسی تیزی سے گئے؛ جیسا کہ سلیک اپنی دوڑ میں تیز تھا۔

تشریح وتحقیق

هتف: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے ندادی۔ **هتف يهتف هتفًا** (ض) پکارنا، ندا دینا۔

شملة: پھرتیلی اور تیز رفتار اونٹنی۔

مُنْتَضٍ: اسم فاعل **انتضى ينتضي انتضاءً** (افتعال) میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔

مشمعلة: اسم فاعل مؤنث، پرجوش، مست، مگن، باب **اقشعرَّ** سے **اشمعل يشمعل اشمعلال**، چاق و چوبند ہونا۔

المراسی: واحد: مرساۃ: اسم آلہ، لنگر۔ وہ رسی جس سے جہاز یا کشتی کو کنارہ کے ساتھ باندھ دیا جائے، واحد: مرسیٰ: اسم ظرف، کشتی یا جہاز کے ساحل پر ٹھہرنے کی جگہ، بندرگاہ۔ رسا یرسو رسوًا (نصر سے) ٹھہرنا، جمنا، کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا۔

أمراس: جمع ہے، مرسٌ کی۔ اور مرسٌ جمع ہے مرسۃٌ کی، خیمہ کی طناب یا رسی، قناط۔

حمامٌ: غسل خانہ، حجامت خانہ، جس میں گرم پانی کا انتظام ہو۔ جمع: حماماتٌ.

سبتٌ: مصدر از سبتَ یسبتُ سبتًا (نصر سے) بال اتارنا، سر مونڈھنا، سر منڈانا۔

حلۃ: عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا۔ جمع: حُلَلٌ وَحِلالٌ.

ردنٌ: آستین۔ جمع: أردانٌ.

فتک: ماضی، فتک یفتک فتکا (ض) دھوکے سے قتل کرنا۔

فَلَمَّا حَضَرَاهُ، جَدَّدَ الشيخ دَعْوَاهُ، وَاسْتَدْعٰى عَدْوَاهُ، فَاسْتَنْطَقَ الغلامَ، وَقَدْ فَتَنَهُ بِمَحَاسِنِ غُرَّتِه، وَطَرَّ عَقْلَهُ بتصفيف طرته فقال: إنها أفيكة أفاك على غير سَفَّاكٍ، وعضيهة محتال، علىٰ من ليس بمغتال، فقال الوالي للشَّيْخ: إنْ شَهِدَ لَكَ عَدْلانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، وإلَّا فَاسْتَوْفِ منه اليمين: فَقَالَ الشَّيْخ: إنّه جدله خَاسِيًا، وأقاح دمه خاليا، فاني لي شاهد، ولم يكن ثم مشاهدا ولكن وَلِّنِيْ تَلْقِيْنَهُ اليمين، لِيَبِيْنَ لك: أَيَصْدُقُ أَمْ يَمِيْن فَقَالَ لَهُ: أَنْتَ المالِكُ لِذٰلكَ، مَعَ وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكِ، علىٰ ابنك الهَالِكَ.

ترجمہ:……پس جب وہ دونوں اس (والیٔ شہر) کے پاس حاضر ہوئے، تو شیخ نے اپنا دعویٰ ازسرنو بیان کیا اوراس کی مدد چاہی، تو اس (حاکم شہر) نے لڑکے سے بیان لینا چاہا؛ جب کہ وہ اسے اپنی پیشانی کے محاسن میں گرفتار کرچکا تھااوراس کی عقل کو اپنی پیشانی کی مانگ پٹی سے زائل کرچکا تھا۔ تو لڑکے نے کہا کہ یہ الزام تراش کا، ایسے شخص پرالزام ہے کہ جوخون بہانے والانہیں ہےاور چالباز کاایسے شخص پر بہتان ہے کہ جو قاتل نہیں ہے۔ اس پرحاکم نے شیخ سے کہا: اگر تیری دو مسلمان عادل گواہی دیں (تو ٹھیک ہے) ورنہ تواس سے قسم حاصل کر۔ شیخ نے کہا: اس نے تو اسے (آبادی سے) دور لے جاکر پچھاڑا ہےاور علیحدہ ہوکراس کا خون بہایا ہے؛ اس لئے میرے لئے گواہ کیسے ہوسکتا ہے؛ جب کہ وہاں کوئی دیکھنے والانہیں تھا، لیکن آپ مجھے اسے قسم کی تلقین کااختیار دیجئے، تاکہ اپ کوکوظاہر ہوجائے کہ وہ سچ بولتا ہے یاجھوٹ۔ تو حاکم نے اس سے کہا کہ: تو اس کا مالک ہے (تجھے اس کا اختیار ہے) تیرے اس بے انتہاغم کی موجودگی میں جو اپنے ہلاک شدہ بیٹے پر ہے۔

تشریح وتحقیق

جدَّدَ: ماضی واحدمذکرغائب، جَدَّدَ یُجَدِّدُ تَجْدِیْدًا (تفعیل) ازسرنو کرنا۔

عدوی: مدد، إِعْدَاءٌ: کااسم مصدر۔ أَعْدَاَ یُعْدِیْ إِعْدَاءً (افعال) مدد دینا۔

استنطق: ماضی واحدمذکرغائب، استنطق یستنطق استنطاقًا (استفعال) بیان لینا۔

فتن: ماضی واحدمذکرغائب، فتن یفتن فتنا (ضرب سے) فریفتہ کرنا، دیوانہ بنانا۔

تصفیف: مصدر، صَفَّفَ يُصَفِّفُ تَصْفِيفًا (تفعیل) پٹی جمانا، مانگ نکالنا۔

طرة: پیشانی، پیشانی کے بال، زلف، جمع: طرر۔

أفيكة: بہتان، الزام، بڑا جھوٹ۔ جمع: اَفَائِکُ.

سَفاک: اسم مبالغہ، قاتل، بہت خون بہانے والا۔ سَفَکَ يَسْفِکُ سَفْكًا (ضرب سے) خون بہانا، قتل کرنا۔

عضيهة: صفت مشبہ، بہتان، جمع: عَضَائِه، عَضِهَ يَعْضَهُ عَضْهًا (سمع سے) بہتان لگانا۔

محتال: اسم فاعل۔ احتال يحتال احتيالاً (افتعال) دھوکہ دینا، حیلہ کرنا، چال چلنا۔

مغتال: اسم فاعل، اغتیال: اغتال يغتال اغتيالاً، دھوکے سے قتل کرنا، بے خبری میں مار ڈالنا۔

اِسْتَوْفِ: امر واحد حاضر، استیفاء: اِسْتَوْفٰى يَسْتَوْفِىْ استيفاءً (استفعال) پورا وصول کرنا۔

جدل: ماضی واحد مذکر غائب، جَدَّلَ يُجَدِّلُ تَجْدِيْلاً (تفعیل) بچھاڑنا، زمین پر گرانا۔

خَاسِئًا: اسم فاعل، خَسَأَ يَخْسَأُ خَسْئًا (فتح سے) دور ہونا، مراد: آبادی سے دور ہونا۔

أفاحَ: ماضی واحد مذکر غائب، أفاح يفيح إفاحة (افعال) خون بہانا۔

خاليا: اسم فاعل، خلا يخلو خلوًّا (ن) علیحدہ ہونا۔

وَلِّ: امر واحد حاضر، وَلّٰى يُوَلِّىْ تَوْلِيَةً (تفعیل) حاکم بنانا، اختیار دینا۔

تلقين: (تفعیل) کسی کی زبان سے اپنے بتائے ہوئے الفاظ کہلوانا۔

یمین: مضارع، واحد مذکر غائب، مَانَ یَمِیْنُ مَیْنًا (ضرب سے) جھوٹ بولنا۔
وجد: رنج وغم، وَجَدَیَجِدُو جْدًا (ضرب سے) رنجیدہ ہونا، شدید غم میں مبتلا ہونا۔
متھالک: اسم فاعل، تَھَالَکَ یَتَھَالَکُ تَھَالُکًا (تفاعل) اپنے کو ہلاکت، میں ڈالنا۔

فَقَالَ الشَّیْخ لِلْغُلَامَ، قل: والذی زین الجباه بالطرر، والعیون بالحور، والحواجب بالبلج، والمباسم بالفلج؛ والجفون بالسقم، والأنوف بالشمم، والخدود باللهب، والشغور بالشنب، والبنان بالترفِ، وَالخُصُوْرِ بِالْهَیَفِ، إننی ماقتلت ابنک سهوا ولا عمدًا، ولاجعلت هامته لسیفی غِمْدًا؛ وورِدتی بالبهار، ومسکتی بالبخار، وبدري بالمُحَاق، وفضتی بالاحتراق؛ وشعاعی بِالإظْلَامِ، ودواتی بالاقلام.

ترجمہ:...... بڑے میاں نے غلام کو کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے مزین کیا پیشانی کو مانگوں کے ساتھ۔ آنکھوں کو سیاہی اور سفیدی کے ساتھ اور آبروؤں کو کشادگی کے ساتھ۔ اور دانتوں کو کشادگی کے ساتھ۔ پلکوں کو بیماری کے ساتھ۔ ناکوں کو بلندی کے ساتھ۔ رخساروں کو بھڑکنے کے ساتھ۔ اور دانتوں کو چمکنے کے ساتھ۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مزین کیا پوروں کو نرمی کے ساتھ۔ پیٹھ کو باریکی کے ساتھ۔ کہ بیشک میں نے تیرے بیٹے کو بھول کر اور نہ جان بوجھ کر قتل کیا۔ اور نہ میں نے بنایا اس کی کھوپڑی کو اپنی تلوار کیلئے۔ ورنہ اللہ کردے میری پلکوں کو چندھیاپن کے ساتھ۔ اور میرے رخسار کو سفید اور سیاہ داغوں کے ساتھ۔ اور میرے بالوں کو اڑنے کے ساتھ۔ میری منہ کی خوشبو کو بو کے ساتھ۔ اور میرے چاند کو مٹانے کے ساتھ۔

میرے چاندی کو جلانے کے ساتھ۔ اور میرے چہرے کی روشنی کو اندھیرے کے ساتھ۔
اور میری دوات کو قلم کے ساتھ۔

تشریح و تحقیق

جباۃ: واحد: جَبهَةٌ: پیشانی۔

طرر: پیشانی، پیشانی کے بال، زلف، گیسو۔

حور: خوشنمائی۔

حواجب: واحد: حاجب، ابرو، بھوؤں۔

بلج: دونوں بھوؤں کے درمیان کا فاصلہ، کشادگی، بَلِجَ یَبْلَجُ بَلَجًا (سمع سے) دونوں بھوؤں کے درمیان فاصلہ زیادہ ہونا۔

مباسم: واحد: مَبْسِمٌ: اسم ظرف، مسکرانے کی جگہ، مراد: منہ اور دانت، بَسَمَ یَبْسِمُ بَسْمًا (ض) مسکرانا۔

فلج: دانتوں کے درمیان فاصلہ۔

شمم: ناک کے بانسے کا مناسب ابھار، بلندی۔ شَمَّ یَشَمُّ شَمَمًا (سمع سے) ناک کا اونچا ہونا۔

لَهَبٌ: آگ کی لپٹ، شعلہ، مراد: آگ کی سی سرخی۔ لَهِبَ یَلْهَبُ لهبًا. (سمع سے) آگ دہکنا، بھڑکنا۔

ثغور: واحد: ثَغرٌ: اگلے دانت۔

شنب: دانتوں کی چمک اور صفائی۔

بنان: واحد: بنانۃ: انگلیوں کے پورے، مجازاً انگلیاں۔

ترف: نرمی، تروتازگی۔ مراد: لچک، ترف یترف ترفًا (سمع سے) نباتات کا

تروتازہ ہونا۔

خصورٌ: واحد: خصرٌ: کوکھ، کمر۔

هَيَفٌ: نزاکت، هَيِفَ يَهْيَفُ هَيَفًا (سمع سے) نازک ہونا۔

هامةٌ: سر، کھوپڑی۔ جمع: هَامٌ وهَامَاتٌ.

عمشٌ: چندھیاہٹ، ضعفِ بصر. عمش يعمش غمشًا (سمع سے) چوندھیانا۔ ضعف بصر کا مریض ہونا۔

نمشٌ: نمش ينمش نمشًا (سمع سے) داغوں والا ہونا۔

جلحٌ: جلح يجلح جلحًا (سمع سے) سر کے بال گرنا جھڑنا۔

طلعٌ: درخت خرما کی کلی۔ مراد: چمکتے ہوئے دانت واحد: طَلْعَةٌ.

بلحٌ: ہری کھجور، ناپختہ کھجور، واحد: بَلَحَةٌ۔

وردةٌ: گلاب کا ایک پھول، مراد: رخسار، جمع: وَرْدٌ.

بَهار: زرد رنگ کا گھاس۔ مراد: زردی۔

مِسْكة: خوشبو، مراد: منہ کی خوشبو۔ جمع: مسک۔

بخار: بھاپ، گیس، بدبو، مراد: بوئے دہن۔ جمع: أَبْخِرَةٌ. چاند، مراد: چاند جیسا مکھڑا۔

مَحاق: بے نوری، ظلمت، تاریکی، مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقًا (فتح سے) بے نور ہوجانا، روشنی زائل ہوجانا۔

فضة: چاندی مراد: چاندی جیسا سفید چہرہ، یا چاندی جیسی سفید کھال۔

احتراق: جلنا، مراد: سیاہ ہونا اور ڈاڑھی نکل آنا۔

شعاعٌ: چمک، مراد: چہرہ کی چمک، جمع: أَشِعَّةٌ.

فقال الغلام الاصطلاء بالبلية و لاالايلآء بهٰذه الالية والانقياد للقَوَدِ ولاالحلف بمالم يَحْلِف به احدٌ وابى الشيخ الّا تجريعه اليمين التى اخترعَهَاوَامْقَرَله جرعهاولم يزل التلاحى بينهما يستعر ومحجةالتراضى تعرو الغلام فى ضمنِ تابيه،يَخْلب قَلْبَ الوالِيْ بتلوِّيه،ويطمعه فى أنْ يُلَبِّيه،إلىٰ أنْ ران هواه علىٰ قَلْبه،وألبَّ بِلُبّه،فسوَّل لهٗ الوجدالذى تيمه،والطمع الذى تَوَهمَهٗ؛أنْ يخَلِّصَ الغلام وَيَسْتَخْلِصَهٗ،وأن ينقذهٗ من حبالة الشيخ ثم يَقْتَنِصَهٗ فقَالَ لِلشَّيْخِ:هَلْ لَكَ فِيمَاهوَ أليق بالأقوى، وأقرب لِلتَّقْوىٰ!فقال:إلام تشير لأقتفيه،ولاأقِفَ لك فيه؟

ترجمہ:......پس غلام نے کہا۔جل جانا مصیبت کی وجہ سے یہ مناسب ہے نہ اس جیسی قسم۔اورفرمانبرداری کرنا قصاص کے یہ مناسب ہے۔نہ وہ قسم جوکسی ایک نے بھی نہیں کھائی۔بڑے میاں نے انکار کیا۔مگر یہ کہ وہ اس کوگھونٹ گھونٹ کر پلا رہا تھاوہ قسم جس کواس نے ایجاد کیا۔اورکڑواکردیا۔اس کے لئے گھونٹ کو۔جھگڑا ان دونوں کے درمیان بڑھ رہاتھا۔اوررضامندی کاراستہ مشکل ہوگیا۔اورلڑکاانکار کے ضمن میں اچکتارہاوالی کے دل کواپنی ملمع سازی کے ساتھ ۔اوراس کو لالچ دلاتارہااس بات کی طرف کہ وہ اس کے پاس ٹھہراجائے۔یہاں تک کہ غالب آگئی اس لڑکے کی خواہش قاضی کے دل پر۔اورٹھہرگیا(لڑکا)اس کی عقل میں ۔پس مزین کردیااس (قاضی کیلئے اس عشق نے جس نے اس کوغلام بنارکھاتھا۔اوراس لالچ نے جس نے اس کوتوہم میں ڈال رکھاتھا۔کہ غلام کوچھڑالے۔اوراپنے لئے اس کوخالص کرلے۔اوراس کونجات دلائے شیخ کے جال سے۔پھراس کوشکارکرے۔قاضی نے بڑے میاں کوکہا کہ کیا

تمہارے لئے مناسب ہے وہ چیز جو زیادہ قوی ہو۔ اور تقویٰ کے اعتبار سے زیادہ قریب ہو۔ بڑے میاں نے کہا کہ تم کس کی طرف اشارہ کر رہے ہو۔ تاکہ میں اس کی پیروی کروں۔ اور میں توقف نہ کروں اس میں تمہارے لئے۔

تشریح وتحقیق

اِصطلاء: آگ میں جلنا (بقانون صاد ضاد والا تائے افتعال ط سے بدل گئی۔

بلیة: جمع: بلایا. بلا یبلو بلاء (نصر سے) آزمانا، گرفتار مصیبت کرنا۔

ایلآء: ألا یُوْلِیْ إِیْلاءً (افعال) قسم کھانا۔

ألیة: قسم، جمع: الایا.

انقیادٌ: انقاد ینقاد انقیاداً (انفعال) تسلیم کرنا۔

قود: بدلہ خون، تاوان، خون بہا، قصاص۔

اختار: فعل مضارع محذوف کی وجہ سے منصوب ہے اور باقی دولا أختار کی وجہ سے۔

اَمْقَرَ: ماضی واحد مذکر غائب، اس نے تلخ بنایا۔ أمقر یمقر إمقرارًا (افعال) تلخ بنانا۔

جرع: واحد: جرعة: گھونٹ۔ جرع یجرع جرعًا (ف) گھونٹ بھرنا، نگلنا، پینا۔

تلاحی: (تفاعل) باہم گالی دینا۔ لحا یلحو لحوًا (ن) گالی دینا، برا کہنا۔

محجة: راستہ، سیدھا راستہ، جمع: محاج.

تعِر: مضارع واحد مؤنث غائب وعَرَ یعر وعرًا وَوُعُوْرًا (ضرب، سمع، کرم سے) دشوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔

ضمن: دوران، اندر، ذیل۔

تأبی: ضد، ہٹ دھرمی۔ تابی یتابی تابیًا (تفعل) ضد کرنا، مسلسل انکار کرنا۔

تلوّی: مصدر (تفعل) سے تلوی یتلوی تلویًا۔ مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔

ران: ماضی واحد مذکر غائب، رَانَ يَرِيْنُ رَيْنًا (ضرب سے) غالب ہونا، چھا جانا۔

ألبَّ: ماضی واحد مذکر غائب، ألب يلب البابًا (افعال) قیام کرنا، ٹھیرنا۔

سوَّل: ماضی واحد مذکر غائب، سول يسول تسويلاً (تفعیل) سے مزین کرنا۔

حبالة: شکاری کا جال، پھندا۔ جمع: حبائل۔

يقتنص: مضارع واحد مذکر غائب، إقتنص يقتنص اقتناصًا (افتعال) شکار کرنا۔

أقتفي: مضارع واحد متکلم، إقْتَفٰى يَقْتَفِيْ اِقْتِفَاءً (افتعال) نقش قدم پر چلنا، پیچھے چلنا۔

لا أقف: مضارع منفی۔ وقف يقفُ وقوفًا (ضُ) توقف کرنا (۲) رکاوٹ بننا۔

فَقَالَ: أَرىٰ أَنْ تُقْصِرَ عَنِ الْقِيْلِ وَالْقَالِ، وَتَقتَصِرَ مِنْهُ عَلىٰ مِائَةِ مِثْقَالٍ، لِاَتَحَمَّلَ مِنْهَا بَعْضًا، وَأَجْتَنِيَ الْبَاقِيَ لَكَ عُرْضًا فَقَالَ الشَّيْخُ: مَا مِنِّيْ خِلَافٌ، فَلَا يَكُنْ لِوَعْدِكَ إِخْلَافٌ، فَنَقَدَهُ الْوَالِيْ عِشْرِيْنَ، وَوَزَّعَ عَلىٰ وَزَعَتِهٖ تَكْمِلَةَ خَمْسِيْنَ، وَرَقَ ثَوْبُ الأَصِيْلِ، وَانْقَطَعَ لِأَجْلِهٖ صَوْبُ التَّحْصِيْلِ، فَقَالَ لَهٗ: خُذْمَا رَاجَ، وَدَعْ عَنْكَ اللَّجَاجَ، وَعَلَيَّ فِيْ غَدٍ أَنْ أَتَوَصَّلَ، إِلىٰ أَنْ يَنِضَّ لَكَ الْبَاقِيْ وَيَتَحَصَّلَ، فَقَالَ الشَّيْخُ: أَقْبَلُ مِنْكَ عَلىٰ أَنْ أُلَازِمَهٗ لَيْلَتِيْ، وَيَرْعَاهُ إِنْسَانُ مُقْلَتِيْ، حَتّٰى إِذَا أَغْفٰى بَعْدَ إِسْفَارِ الصُّبْحِ، بِمَا بَقِيَ مِنْ مَّالِ الصُّلْحِ، تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوْبٍ، وَبَرِئَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ دَمِ ابْنِ يَعْقُوْبَ فَقَالَ لَهُ الْوَالِيْ: مَا أَرَاكَ سُمْتُ شَطَطًا، وَلَا رُمْتَ فُرُطًا.

ترجمہ:...... قاضی نے کہا کہ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم قیل وقال کو کم کردو۔ اور تم اس سے اکتفا کرلو۔ سو دینار پر۔ تاکہ بعض ان میں سے میں برداشت کروں۔ اور حاصل

کروں باقی تمہارے لئے سامان کو۔ بڑے میاں نے کہا مجھے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ پس آپ کے وعدے میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہئے۔والی نے بیس دینار اس کو نقد دیئے۔اور تقسیم کردیا اپنے خدام پر پچاس کا مکمل کرنا۔شام کا کپڑا باریک ہوگیا۔اور منقطع ہوگیا اس کی وجہ سے حاصل کرنے کی سمت۔پس قاضی نے اس کو کہا لے لو۔جو کچھ موجود ہے۔اور چھوڑ دو اپنے آپ سے جھگڑے کو۔اور کل مجھ پر لازم ہے کہ کہ میں ملوں یہاں تک کہ تمہارے لئے باقی نقد کروں اور وہ حاصل ہوجائے بڑے میاں نے کہا میں قبول کرتا ہوں تمہاری اس بات کو اس شرط پر کہ آج کی رات میں اس کو اپنے ساتھ لازم رکھوں۔اور میری آنکھ کی پتلی اس کی حفاظت کرے۔ یہاں تک کہ جب صبح روشن ہونے کے بعد مکمل کرے۔جو صلح کا مال باقی ہے۔تو چھٹکارا حاصل کرے انڈا چوزے سے (یا چوزا انڈے سے)اور بری ہوجائے جیسا کہ بھیڑیا بری ہوا یعقوب علیہ السلام کے بیٹے کے خون سے۔والی نے اس کو کہا کہ میں نہیں سمجھتا تجھ کو کہ تو زیادتی کرے۔اور نہ تو زیادتی کا قصد کرے۔

تشریح وتحقیق

عُـرْض: (بضم العین) جہت، جانب۔عَـرَضٌ (بفتح العین) سامان جمع: أعْـرَاض وَعَرُوْضٌ.

اِخلاف: خلاف ورزی۔ اخلف یخلف اخلافًا (افعال) وعدہ خلافی کرنا۔

وَزَّعَ: ماضی واحد مذکر غائب،وَزَّعَ یوزِّعُ تَوْزِیْعًا (تفعیل) تقسیم کرنا۔

وَزَعَة: واحد:وَازِعٌ: مددگار،محافظ،مراد: مصاحبین.

رَقَّ: ماضی واحد مذکر غائب۔(رقَّ یرقُّ رقًّاورِقَّةً (ض) پتلا ہونا۔باریک ہونا۔

أصِیْل: شام،جمع:اُصُلٌ وَ آصَالٌ.

صَوْبٌ: بارش، سلسلہ، جہت، جانب، طرف۔ صَابَ يصوب صوبًا(ن) بارش ہونا۔

ينضّ: مضارع واحد مذکر غائب، نضَّ ينِضُّ نضًّا (ض) حاصل ہونا، میسر ہونا۔

إنسَانٌ: آنکھ کی پتلی۔

مُقلَةٌ: آنکھ، جمع: مُقلٌ.

قَائِبَةٌ: انڈا۔ جمع: قَوَائِبُ، قُوْبٌ: بچہ، چوزہ۔ جمع: أقوابٌ: اس صورت میں عبارت میں قلب ہے؛ کیونکہ انڈا بچہ سے جدا نہیں ہوتا؛ بلکہ بچہ انڈے سے جدا ہوا کرتا ہے۔ یہ ایک کہاوت ہے جو دو ساتھیوں میں گہرے تعلق کے بعد جدائی کے وقت بولی جاتی ہے۔ اس کہاوت کا پس منظر یہ ہے کہ ایک تاجر نے ایک شخص کو رہبر مقرر کیا، اس شخص نے تاجر سے کہا: إذابَلَغتُ بِكَ مَكان كَذابَرِئَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قَوْبٍ یعنی جب میں تجھے فلاں جگہ پہنچادونگا تو انڈا بچے سے جدا ہو جائے گا یعنی میں تیری رہبری سے آزاد ہو جاؤنگا۔

سُمْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر تو نے مکلف بنایا۔ سام يسوم سومًا(ن) مکلّف بنانا۔

شَطَطًا: ناحق بات، زیادتی، شَطَطَ يَشْطِطُ شَطَطًا (ن، ض) حد سے تجاوز کرنا، حق سے دور ہونا۔

قَالَ الحارِثُ بن هَمَّام: فَلَمَّارَأيت حُجَج الشَّيْخِ كَالْحُجَجِ السريجية، عَلِمتُ أنَّهُ عَلَمُ السَّرُوجِيَّةِ، فَلَبِثْتُ إلىٰ أنْ زَهَرَتْ نُجُومُ الظَّلَامِ، وانتشرت عقود الزّحَامِ، ثم قصدت فِنَاءَ الْوَالِيْ، فَإِذَاالشَّيْخُ لِلْفَتى كَالى، فنشدتُهُ اللّٰه: أهُوَ أبو زَيْد؟ فقَالَ: إىْ وَمحل الصَّيْد! فقُلْتُ: من هٰذاالغلام، الذِىْ هفت لهُ الأحلام، قَالَ: فِىْ النسبِ فَرخِىْ وَفِىْ الْمُكْتَسَبِ فخى، قلت: فهلا

اكتفيتَ بِمَحَاسِنِ فطرته،وَكَفَيْتَ الْوَالِىْ الافتتان بطرته، فَقَالَ:لَوْلَمْ تبرزجِبْهَتُهُ السِّين،لَمَاقَنْفَشْتُ الْخَمسِيْنَ،ثُمَّ قَالَ:بِتِ اللَّيْلَةَعِنْدِي لِتُطْفِئَ نَارَالْجَوىٰ،وندِيل الهوىٰ مِنَ النَّوىٰ،فَقَدْأجْمَعْتُ عَلىٰ أَنْ أنسلَّ بِسُحْرَةِ،وَأَصْلِيَ قلبَ الْوَالِىْ نَارَحَسْرَةْ.

ترجمہ:......حارث ابن ہمام کہتے ہیں جب میں نے دیکھا بڑے میاں کے دلائل کو سریج کے دلائل کی طرح ۔تو میں نے جان لیا کہ یہ سریج کا جھنڈا ہے۔ میں ٹھہرا رہا۔ یہاں تک کہ اندھیرے کے ستارے طلوع ہو گئے اور ہجوم کی گرہ بکھر گئی۔ پھر میں نے ارادہ کیا والی کے صحن کی طرف ۔تو بڑے میاں نوجوان کی حفاظت کرر ہے ہیں۔ میں نے اس کو اللہ کی قسم دی کہ کیا وہ ابوزید ہے۔ کہنے لگا کہ ہاں اور قسم ہے اس کی جس نے شکار کو حلال کیا۔ پس میں نے اس کو کیا یہ لڑکا کون ہے جس سے عقلیں خراب ہوگئیں۔ کہنے لگا نسب میں میرا بچہ ہے۔ اور کمائی میں میرا جال ہے۔ میں نے کہا تو نے کیوں نہ اکتفاء کرلیا اس کے فطری حسن پر۔ اور تو بچالیتا والی کو فتنے میں ڈال کر اس کی مانگ کے ساتھ۔ (اور تو کافی کر لیتا والی کو فتنے میں ڈالنا بغیر مانگ کے) تو اس نے کہا اگر اس کی پیشانی سین کو ظاہر نہ کرتی۔ تو میں جمع نہ کرتا پچاس کو۔ پھر اس (ابوزید) نے (حارث ابن ہمام) کو کہا رات گزارو میرے پاس تا کہ ہم بجھائیں جھوک کی آگ کو۔ اور ہم بدل دیں جدائی کے بدلے خواہش کو۔ تحقیق کہ میں نے اتفاق کرلیا ہے اس بات پر کہ ہم رات کو اندھیرے میں چلیں گے۔ اور جلا دیا جائے والی کا دل حسرت کی آگ سے۔

تشریح وتحقیق

سریجیة: نسبت ہے سریجی کی طرف، سریجی: حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کے اصحاب میں سے ایک باہوش اور قوی الاستدلال عالم ہیں، جن کا نام ابو العباس احمد بن عمر بن سریج ہے۔ یہ تیسری صدی کے مجدد تھے اور حسن دلیل و حجت میں مشہور تھے۔

عَلَمٌ: سردار قوم، نمایاں شخص۔ جمع: أعلامٌ.

روجیة: سروج کی طرف نسبت، جو ایک قبیلہ کا نام ہے۔

عقود: واحد: عَقْدٌ: گرہ، بندش۔ مراد: جماعت۔ گروہ۔

فناء: صحن، مراد: مکان۔ جمع: أفنية.

کالی: اسم فاعل، محافظ، نگراں۔ کَلأَ يَكْلَئُ كَلْئًا وَكِلاءَ ةً (ف) حفاظت کرنا۔

نشدتُ: ماضی واحد متکلم، نشَدَ ينشُدُ نشدًا (نصر سے) کسی کو خدا کی قسم دینا، خدا کا واسطہ دینا۔

هفت: ماضی واحد مؤنث، هفا يهفو هفوًا (ن) ہوا میں اڑ جانا، عقل کا زائل ہونا۔

أحلام: واحد: حلمٌ، عقل، بردباری۔ حَلُمَ يَحْلُمُ حِلْمًا (کرم سے) دانشمند ہونا، بردبار ہونا۔

فَرْخ: پرندے کا بچہ، چوزہ (۲) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ، مراد: لڑکا۔ جمع: أَفْرَاخٌ وَفُرُوْخٌ.

مُكْتَسَب: مصدر میمی۔ ذریعہ معاش (۲) کمائی۔

فَخّ: پھندا، جال، جمع: فُخُوْخٌ وفِخَاخٌ.

فطرة: فطرت، فطری حالت۔ وہ پیدائشی حالت یا صفت، جس پر ہر موجود کا وجود ابتداء۔

سے قائم ہوتا ہے۔

كَفَيْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، تو نے محفوظ رکھا۔ كفا يكفى كِفَايَةً (ضرب سے) بچانا، محفوظ رکھنا۔

سِيْنٌ: سے مراد حرف سین کی طرح نکلی ہوئی مانگ۔

مَا قنفشت: ماضی منفی واحد متکلم، قَنْفَشَ يقنفشُ (باب بعثرة) سمیٹنا، مال بٹورنا۔

بت: امر واحد، بات يبيت بيتوتة. (ضرب سے) رات گذارنا۔

جَوًى: سوزشِ غم، سوزش عشق۔ جوى يجوى جوى (سمع سے) غم سوزش غم یا سوزشِ عشق میں مبتلا ہونا۔

ندیل: مضارع جمع متکلم، ادال يديل ادالةً (افعال) تبادلہ کرنا،

نوى: نوىً (ض) دور ہونا۔

أنسَلَّ: مضارع واحد متکلم أنسلَّ ينسلُّ اِنسِلالاً (انفعال) چپکے سے نکل جانا، کھسک جانا۔

سُحْرَةٌ: سویرے، طلوع فجر سے کچھ پہلے کا وقت۔ سَحِرَ يَسْحَرُ سَحْرًا (سمع سے) صبح سویرے آنا۔

قَالَ: فَقَضَيْتُ اللَّيْلَةَمَعَه فِيْ سَمَرٍ، آنِق من حَدِيْقَةِ زَهَرٍ وَخَمِيْلَةِ شَجَرٍ حَتّٰى اِذَالْأُفُقَ ذَنَبُ السِرْحَانِ وَآنَ اِنْبِلاَجُ الْفَجْرِ وَحَانَ رَكِبَ مَتْنَ الطَّرِيْقِ وَاَذَاقَ الْوَالِيَ عَذَابَ الْحَرِيْقِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ سَاعَةَ الْفِرَاقِ رُقْعَةً مُحْكَمَةَ الاِلْصَاقِ وَقَالَ اِدْفَعهَااِلَى الْوَالِيْ اِذَاسُلِبَ الْقَرَرُ وَتَحَققَّ مِنَّاالْفِرَارُ فَفَضفتِهَا فِعْلَ المتَمَلِّسِ مِثْلِ صَحِيْفَةِ الْمُتَلَمِّسِ فَاِذَافِيْهَامَكْتُوْبٌ . شعرٌ.

ترجمہ:......راوی کہتا ہے کہ میں نے رات گزاری اس کے ساتھ ایسی قصہ گوئی میں جو پھول والے باغیچے اور گھنے درخت سے زیادہ عمدہ تھی۔ یہاں تک کہ بھیڑیئے کی دم کناروں میں چمکنے لگی۔(یہ کنایہ ہے صبح کاذب سے) صبح صادق کا وقت نزدیک ہوگیا۔جس وقت کہ سواری کی پیٹھ سواری کیلئے مضبوط ہوگئی۔(یہ کنایہ ہے سفر سے) اور اس نے والی کو چکھایا جلتا ہوا عذاب۔اور سپرد کیا مجھے جدائی کے وقت ایک رقعہ کو۔جس پر مہر لگی ہوئی تھی۔اور بڑے میاں نے کہا کہ اس کو والی کو دے دینا۔جبکہ اس کا قرار چھین لیا جائے۔اور ہماری طرف سے بھاگنا متحقق ہو جائے۔میں نے اس کو پھاڑا چھٹکارا حاصل کرنے والے کی طرح متلمس کے صحیفے جیسا۔اس میں لکھا ہوا تھا۔

تشریح وتحقیق

آنِق: اسم تفضیل، زیادہ خوشنما، زیادہ پر رونق۔

خَمِيلَة: صفت مشبہ مؤنث، گنجان باغ، گھنے درختوں والی جگہ، جھرمٹ۔جمع: خَمَائِل.

لَألأ: ماضی واحد مذکر غائب۔

ذنب السرحان: صبح کاذب، طلوع فجر سے قبل ایک سفیدی، جو تھوڑی دیر کے بعد غائب ہو جاتی ہے۔

ذَنبٌ: دم، جمع: أذناب. سرحان: بھیڑیا۔جمع: سَرَاحٌ وَسَرَاحِين، ذَنبُ السِّرْحانِ: بھیڑیے کی دم۔

اِنْبِلاجٌ: (انفعال) طلوع ہونا، صبح ہونا۔

حَانَ: ماضی واحد مذکر غائب، وقت آ گیا۔حَانَ يَحِينُ حِينًا (ضرب سے) وقت آنا۔

مَتْنٌ: پیٹھ، کمر۔جمع: مُتُونٌ.

أَذَاق: ماضی واحد مذکر غائب، أذاق يُذِيقُ إِذَاقَةً (افعال) مزہ چکھانا۔

مُحْكَمَة: اسم مفعول، مضبوط، پختہ، درست۔

إِلْصَاق: الصق یلصق الصاقًا (افعال) چپکانا، جوڑنا، چسپاں کرنا۔ محکمة الإلصاقِ: مضبوط چپکایا ہوا۔

فضضت: ماضی واحد متکلم، فضَّ یفُضُّ فضًّا (ن) خط کھولنا۔

متَمَلِّسٌ: اسم فاعل، تملَّس یتلمَّسُ (تفعل) چھٹکارا پانا، بچ نکلنا۔

مُتَلَمِّس: یہ زمانہ جاہلیت کے مشہور شاعر جریر بن عبدالمسیح کا لقب ہے۔

فائدہ:......مِنْ مِثْلِ صَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ: سے ایک مشہور واقعہ کی طرف اشارہ ہے واقعہ یہ ہے کہ متلمس اور اس کا بھانجا "طرفہ" دونوں حیرہ کے بادشاہ "ابو منذر عمرو بن ہند" کے خاص مصاحبین میں سے تھے۔ عمرو بن ہند بد خلق تھا۔ ایک مرتبہ اس کے بھائی "قابوس" نے شراب کی مجلس سجائی، متلمس اور طرفہ دونوں تا اختتام مجلس دروازے پر بیٹھے رہے؛ مگر انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں ملی؛ اس بناء پر ناراض ہو کر دونوں نے بادشاہ کی ہجو کی، جب بادشاہ کو معلوم ہوا، تو ناگواری ہوئی، اس لئے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کرلیا، مگر خود اپنے یہاں ان کا قتل مناسب نہ سمجھا۔ ایک دن بادشاہ نے دونوں سے کہا تم بہت دنوں سے اپنے وطن نہیں گئے ہو، وطن اور اہل وعیال کی یاد تمہیں آتی ہوگی، میں تم دونوں کے لئے بحرین کے گورنر کو خط لکھ دیتا ہوں، وہ تمہیں تحفے تحائف دے گا، ان کو لے کر وطن چلے جانا۔ چنانچہ دونوں کے لیے الگ الگ خط لکھا اور انہیں سر بمہر کر کے دیدیا، تاکہ یہ معلوم نہ ہو کہ ان میں کیا لکھا ہے۔ یہ دونوں خوشی خوشی خط لے کر بحرین روانہ ہوئے، راستہ میں ایک بوڑھے شخص کو دیکھا کہ رفع حاجت کرتے ہوئے کھجور کھا رہا ہے اور جوئیں مار رہا ہے۔ متلمس نے کہا میں نے اس

جیسا احمق بوڑھا آج تک نہیں دیکھا۔ بڑھے نے کہا: اس میں حماقت کی کیا بات آپ کو نظر آئی ہے۔ بیماری نکال رہا ہوں، دوا کھا رہا ہوں اور دشمن کو قتل کر رہا ہوں؛ احمق تو بخدا وہ ہے جو اپنے ہاتھ میں اپنی موت لئے جا رہا ہے۔

اس بات پر متلمس کو کچھ شک ہوا، خط کھول کر پڑھا، اس میں لکھا تھا "کہ متلمس جیسے ہی تمہارے پاس پہنچے، اس کے ہاتھ پیر کاٹ کر زندہ دفن کر دو۔ متلمس نے خط پھاڑ کر دریا میں ڈالا اور ملک شام چلا گیا۔

طرفہ سے بھی کہا کہ اپنا خط مجھے دو، اس میں بھی ایسے ہی لکھا ہے، مگر طرفہ نے انکار کر دیا، اسے یہ خوش فہمی رہی کہ میرے خط میں انعام کا حکم ہے۔ چنانچہ اس نے وہ خط بحرین جا کر گورنر کو دیدیا۔ گورنر نے شاہی فرمان کے موافق اس کے ہاتھ پیر کاٹے اور زندہ دفن کرادیا (اور بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ حاکم بحرین نے بادشاہ پر اعتماد کرتے ہوئے طرفہ کو معاف کر دیا)

(۱) قَـل لِـوَال غـادَرتُـهُ بَـعْـدَ بَيْـنِـي
سَـادِمًـانَـادِمًـايَـعَـضُّ الْيَـدَيْـنِ

(۲) سَـلَـبَ الشَّيْـخ مَـالَـهُ، وَفَتَـاهُ
لُبَّـهُ، فَـاصْـطَـلَـىٰ لـظَـى حَسْـرَتَيْـنِ

(۳) جَـادَ بِـالْـعَيْـنِ حِيْـنَ أعْـمَـىٰ هَـوَاهُ
عَيْـنَـهُ فَـانْثَـنَـى بِـلاعَيْـنَيْـنِ

(۴) خـفّضِ الْـحُـزْنَ يَـامعنِّـي فَـمَـا يُجْدِي
طِـلابُ الآثـارِ مِـنْ بـعـد عَيْـن

(۵) وَلَئِنْ جَلَّ مَاعَرَاكَ كَمَاجَلَّ
لَدى الْمُسْلِمِيْنَ رُزْء الْحُسَيْنِ

(٦) فَقَدِ اعتَضْتَ مِنْهُ فَهُمَّاحَزُمَا
وَاللَّبِيْبُ الأَرِيْبُ يَبْغِيْ ذَيْنِ

(٧) فَاغْصِ مِنْ بَعْدِهَا المَطَامِعَ وَاعْلَمْ
أنَّ صَيْدَ الظبَاءِ لَيْسَ بِهَيْنِ

(٨) لاوَلا كلُّ طَائِرٍ يَلِجُ الْفَخَّ
وَلَوْكَانَ مُحْدَقًا بِاللُّجَيْنِ

(٩) وَلَكُمْ مَنْ سَعٰى لِيَصْطَادَ فَاصْ
طِيْدَوَلَمْ يَلْقَ غَيْرَخفي حنين

(١٠) فَتَبَصَّرْوَلاتَشِمْ كلَّ بَرْقٍ
رُبَّ بَرْقٍ فِيْهِ صَوَاعِق حَيْنٍ

(١١) وَاغْضضِ الطَّرْفَ تَسْتَرِحْ مِنْ غَرَام
تَكْتَسِيْ فِيْهِ ثَوْبَ ذُلَّ وَشَيْنِ

(١٢) فَبَلاءُ الْفَتى اِتِّبَاعُ هَوَى النَّفْسِ
وَبَذْرُ الْهَوٰى طُمُوْحُ الْعَيْنِ

قَالَ الرَّاوِيْ: فَمَزَّقْتُ رُقعَتَهُ شذَرَ مَذرَ: وَلَمْ أَبَلْ أَعذَلَ أَمْ عَذرَ.

ترجمہ:...... آپ کہہ دیجئے والی کو کہ اس کو چھوڑا ہے جدائی کے بعد غمزدہ اور ندامت کی حالت میں دونوں ہاتھوں کو کاٹتا ہوا۔ بڑے میاں نے اس کا مال چھینا۔ اور جوان نے اس کی عقل کو۔ پس وہ جل گیا دو حسرتوں کی آگ میں۔ اس نے سخاوت کی سونے کے

ساتھ۔ جس وقت کو اندھا کردیا اس کی خواہش نے اس کی آنکھ کو۔ پس وہ ہو گیا بغیر دونوں آنکھوں کے اے مشقت زدہ غم کو کم کر۔ اس لئے کہ فائدہ نہیں دیتا نقش قدم کا طلب کرنا ذات کے بعد۔ اگر تجھے بڑی معلوم ہو وہ چیز تجھے پیش آئی۔ جیسا کہ بڑی معلوم ہوئی مسلمانوں کو حسین کی مصیبت۔ تحقیق کہ تو نے عوض بنایا اس کی وجہ سے سمجھ کو اور احتیاط کو ماہر عقلمند یہی دونوں چیزیں چاہتا ہے۔ تم نافرمانی کرو اس کے بعد لالچ کی اور جان لو کہ ہرن کا شکار آسان نہیں ہے۔ اور نہ ہر پرندہ داخل ہوتا ہے جال میں اگرچہ وہ جال چاندی کے ٹکڑوں کے ساتھ بنایا گیا ہو۔ بہت سے لوگ جو محنت کرتے ہیں شکار کی۔ وہ خود شکار ہو جاتے ہیں۔ اور نہیں ملتا اسے سوائے حنین کے دو موزوں کے تم غور کرو۔ اور مت دیکھو ہر بجلی کو اس لئے کہ بہت سی بجلیاں ان میں موت کی کڑک ہوتی ہیں۔ نگاہوں کو نیچے رکھو تاکہ تم راحت حاصل کرو عشق سے۔ تم کماؤ گے اس میں ذلت اور عیب کے کپڑوں کو۔ نوجوان کا امتحان نفس کی خواہش کی پیروی کرنا ہے۔ خواہش کے بیچ آنکھ کو خراب کر دیتے ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے اس کے رقعہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور میں نے پروا نہیں کہ کہ وہ ملامت کرے یا معذور سمجھے۔

تشریح و تحقیق

مسَادِم: اسم فاعل، سدِمَ یسدم سدمًا (س) غم و غصہ میں مبتلا ہونا۔

یَعَضُّ: مضارع واحد مذکر غائب، وہ چباتا ہے، عَضَّ یَعَضُّ عَضًّا وَعضِیضًا (سمع سے) دانتوں سے کاٹنا۔

لظی: آگ کی لپٹ، شعلہ۔ لَظِیَ یَلْظیٰ لَظًی (سمع سے) آگ بھڑکنا، شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا۔

عَیْــن: ڈھلا ہوا سکہ (نقد مال) (۲) اصل شی، ذات۔ جمع: أعیـــانٌ (۳) آنکھ۔ جمع: عُیُونٌ۔

معنّٰی: اسم مفعول، (تفعیل) سے عَنّٰی یُعَنِّی تعنیة مشقت میں ڈالنا۔

مایُجْدِی: مضارع منفی واحد مذکر غائب، افعال) سے اجدیٰ یجدی اجداءً۔ فائدہ دینا۔

فائدہ:.....مَـایَجْدِیْ طِلاَبُ الآ ثَارِ مِنْ بَعْدِعَیْن: یعنی اصل شے کے فوت ہونے کے بعد نشانات کو تلاش کرنا بے فائدہ ہے۔ اسی کے ہم معنی ہے: لاتطلب اثرابعد عین یعنی اصل شے کے بعد اس کے نشان کی تلاش مت کرو۔ یہ ایک کہاوت ہے اس شخص کے لئے جو کسی شے کو دیکھے اور چھوڑ دے، پھر اس کے مفقود ہونے کے بعد اس کے نشان کو تلاش کرنے لگے۔ اس کہاوت کو سب سے پہلے ''مالک بن عمر عامری'' نے بولا تھا۔ جس کا واقعہ یہ پیش آیا تھا کہ غسان کے کسی بادشاہ نے ''مالک بن عمر عامری'' اور اس کے بھائی ''سماک'' کو گرفتار کرلیا اور کہا کہ میں تم دونوں میں سے کسی ایک کو قتل کروں گا۔ دونوں بھائیوں میں سے ہر ایک نے اپنے کو پیش کیا، بادشاہ نے سماک کو قتل کر دیا اور مالک بن عمر عامری کو آزاد کر دیا۔ مالک گھر آیا، تو ماں نے کہا کہ بھائی کا بدلہ لو۔ وہ یہ سنکر بھائی کے قاتل کے پاس پہنچا، لوگوں نے اس سے کہا کہ سو (۱۰۰) اونٹ لے لو اور بادشاہ کو چھوڑ دو۔ مالک نے کہا: لَاأَطْـلُبُ أَثَـرًا بَـعْدَعَیْنٍ یعنی اصل شے کے جانے کے بعد اب میں اثر کا طالب نہیں ہوں۔ چنانچہ بھائی کے قاتل کو قتل کر کے بدلہ لے لیا۔

عَرَا: ماضی واحد مذکر غائب، عرا یعرو عروًا (ن) پیش آنا، لاحق ہونا۔

رُزْءًا: مصیبت، حادثہ۔ جمع: اَرْزَاء.

اِعْتَضْتَ: اصل میں اعتوَضتَ تھا، واوٗ ماقبل مفتوح کو بقاعدہ قال باع الف کردیا اور پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کردیا، تو اِعْتَضْتَ ہوگیا۔

اعتضْتَ: ماضی واحد مذکر حاضر، اعتاض یعتاض اعتیاضًا: عوض اور بدل لینا۔

حَزْم: احتیاط و دور اندیشی۔ حزم یحزم حزمًا وحزامة (کرم سے) محتاط و دور اندیش ہونا۔

الظباء: واحد: ظبيٌ: ہرن۔

هَيِّنٌ: صیغہ صفت، آسان، نرم۔ جمع: أهوناء، هان يهون هونًا (ن) آسان و نرم ہونا۔

مُحْدَقٌ: اسم مفعول، أحْدَق يُحْدِقُ إحْدَاقًا (افعال) گھیرنا، گھیرے میں لینا، احاطہ کرنا۔

لُجَيْن: چاندی، یہ ہمیشہ تصغیر ہی کے وزن پر استعمال ہوتا ہے۔

يصطاد: مضارع واحد مذکر غائب (افتعال) سے اصطاد يصطاد اصطيادًا (افتعال) شکار کرنا۔

خفي: تثنیہ۔ واحد: خفٌّ: چمڑے کا موزہ، جمع: خِفَافٌ وَأخفافٌ.

فائدہ:..... غیر خفی حنین: اصل محاورہ ہے رجع بخفی حنین: یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی آدمی اپنے مقصد میں ناکام اور نامراد ہوکر لوٹے۔ اس کے مختلف پس منظر بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) حنین: ایک موچی تھا جو حیرہ کا رہنے والا تھا، جو چالاکی اور ذہانت میں مشہور تھا، ایک دیہاتی اس کے پاس چمڑے کا موزہ خریدنے گیا، قیمت کم زیادہ کرنے میں تلخی ہوگئی، اس لئے دیہاتی نے موزے نہیں خریدے اور چلا گیا۔ حنین کو بہت غصہ آیا اور دیہاتی کو سبق سکھانے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ حنین ایک دوسرے راستے سے دیہاتی کے آگے پہنچا اور ایک

موزہ راستہ میں ڈالدیا، پھر کچھ فاصلہ پر آگے دوسرا موزہ ڈالدیا اور خود ایک طرف چھپ کر بیٹھ گیا، دیہاتی نے جب راستہ میں پڑاہوا موزہ دیکھا تو کہا: مَـا أَشْبَـهَ هٰـذَا بِـخُـفَّـيْ حُـنَيْـن، لَـوْ كَـانَ مَعَهُ آخر لأَخَذْتُهُ: یہ موزہ حنین کے موزے سے کس قدر مشابہ ہے، اگر دوسرا بھی ہوتا، تو میں اس کو لے لیتا۔ تھوڑی ہی دور چلا تھا کہ دوسرا موزہ پڑاہوا دیکھا، اب اسے افسوس ہوا کہ پہلا موزہ کیوں نہ اٹھایا اور اونٹنی کو مع سامان وہیں باندھ کر پہلا موزہ اٹھانے کے لئے چلا گیا، حنین چھپا ہوا۔